Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم!!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو درپیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہوگا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کرکے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

❤وجدان_محبت❤

رائٹر

پاکیزہ_طیبہ

محبت سے ہوتی ہے ابتدا زندگی کی
چلی ائی ہے شروع سے یہ ریت
کیویک محبت وجدان ہے

مسکراہٹوں کے اس سفر میں
چلتی ہے سانسوں کے ساتھ
کیویک محبت وجدان ہے

لاتی ہے پستی سے بلندی پر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو بلندی سے پستی پر بھی لا سکتی ہے

کیویک محبت وجدان ہے

انے نہیں دیتی محبت میں انا

قربانیوں کا سیکھا دیتی ہے ہنر

کیویک محبت وجدان ہے

غم زیست کی ہوتی ہے تکمیل محدود

بکھڑ جاتے ہیں مسرتوں کے چراغ

کیویک محبت وجدان ہے

زندگی میں لاتی ہے ابرش

ہوتی ہے عُفہ محبت میں

کیویک محبت وجدان ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہماری ریاضتیں ہماری عبادتیں

بنا دیتی ہے دعاؤں کا محور

کیویک محبت وجدان ہے

ہوتی ہے جب انتہا سے ابتدا

رہتی ہے محبت ازل سے ابد تک.

کیویک مجبت وجدان ہے

دنیا سے بگانہ گھپ اندھیرا کیے کرسی کی پشت سے سر ٹیکائے وہ انکھیں موندیں بیٹھا تھا..اور اپنی ہی دنیا میں کھویا ہوا تھا. تبھی اُس کا فون بجنے لگا تھا..تو سوچوں کا تسلسل ٹوٹا..

اُس نے تھکے ہوئے انداز میں فون ریسیو کیا تھا..

" جی مام اسلام علیکم"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" وعلیکم اسلام"

کہاں ہو بیٹا... ؟؟" حرا کے سسرال والے رسم کرنے کے " لئے پہنچنے والے ہیں اور آپ ابھی تک افس سے نہیں ائے....

شفق بیگم نے لہجے میں فکر مندی سموئے اپنے بیٹے سے پوچھا تھا

..مام بس نکلنے لگا ہوں... کام میں ذیہن سے ہی نکل گیا تھا

...آب بتائیں..کچھ منگوانا تو نہیں

اپنی سوچوں سے نکلو تو کچھ اور یاد رہے.. کام کا تو بہانا ہے..

کچھ نہیں چاہئے. بس وقت پر اپنی بہن کے سر پر پیار " دینے پہنچ جانا"

..مام ناراض تو نہ ہوں..ا رہا ہوں

وہ بے بسی سے بولا تھا.. اُس کی ماں سب جانتی تھی. پھر بھی یہ سب کہہ رہی تھیں..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں میں تم سے ناراض نہنں ہوں میری جان.. بس ماں ہوں تمہاری فکر رہتی ہے ہر وقت..

شفق بیگم افسرودگی سے بولیں تو عاقب کے ہونٹوں پر پھیکی سی مسکراہٹ ا کر معدم ہوگئ تھی..

اچھا چلیں آپ تیاری کریں. میں بیس منٹ میں آپ کے سامنے ہوں گا..

"اللہ حافظ"

عاقب نے کہہ کر فون بند کر دیا اور ہارے ہوئے انسان کی طرح کھڑا ہوا..

(دیکھ لو تمہیں سوچنے پر بھی اب تو لوگ پابندیاں لگانا چاہ رہے ہیں.. لیکن میں ایسا ہونے نہیں دوں گا..تم ایک انچ بھی میرے دل سے نہیں نکل سکتی.)

عاقب سوچتے ہوئے کیبن سے باہر نکلا تو سارا سٹاف جا چکا تھا..سارا ہال سائیں سائیں کر رہا تھا.. وہ بھی خاموشی سے لفٹ کی طرف بڑھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..گھر پہنچا تو ہر طرف افراتفری کا الم تھا

!!.....شکر ہے آپ ا گئے بھائ

ورنہ مام نے تو مجھے ادھا کیا پورا سرونٹ بنا ہی دیا ہے.. ..اب باقی کے کام آپ کریں گے

حارث خود کو اطمینان دلاتے

صوفےپر گیرنے کے انداز میں بیٹھے خوشی سے بولا اور عاقب نے زبردستی کی مسکراہٹ ہونٹوں پر سجا لی جو کہ مصنوعی تھی.. صرف سب گھر والوں کو مطعمین رکھنے ..کے لئے..اندر سے تو وہ کھوکھلا ہی تھا

..حارث میرے شیر"سب کام ہو گئے ہیں"

شاہد ملک صاحب نے نارمل انداز میں کہا تو حارث حیرت ..زدہ سا اپنے باپ کو دیکھنے لگا

..مطلب ڈیڈ.....مام نے سب کام مجھ سے کروائے

جسے میں اُن کا بیٹا نہیں سرونٹ ہوں..سارے کام میں نے کروائے.. ہماری حرا ملکہ عالیہ جو کہ "نایاب ہیرا" ہیں اُن .کے ادھی بہنوں والے کام میں نے کروائے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حارث صدمے سے بول رہا تھا.

کروائے ہیں کیے تو نہیں ناں.."الفاظ پر توجہ دو"..

شفق بیگم اپنا ڈوبتا درست کرتے ہوئے صوفے پر بیٹھتے ہوئے لاپرواہی سے بولیں تو عاقب اور شاہد ملک صاحب اپنا قہقہ نہ روک پائے.

عاقب میری جان آپ فریش ہو کر اؤ...

شفق بیگم حارث کو نظر انداز کرتیں عاقب کو پیار سے دیکھتے بولیں..

جی مام میں حرا سے مل کر فریش ہو کر اتا ہوں.. پھر جو کام حارث نے نہیں کروائے وہ میں کروا دیتا ہوں..

عاقب کہہ کر اوپر کی طرف بڑھ گیا.. البتہ حارث کو انکھ مارنا نہ بھولا تھا..

اچھا وہ میری جان.. اور میں شیر..

واہ واہ واہ..

کیا انصاف ہے آپ کا مام..

"میں جان نہیں جانور ہوں...؟؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حارث بڑی عورتوں کی طرح ایک ہاتھ کمر پر رکھتے ابرو اچکاتے بولا..

".تم چھوٹے ہو"

اسی لئے سارے کام تم سے کرواتی ہوں..

اب جاؤ تم بھی حلیہ درست کر کے او.. مہمان انے والے ہیں..اس حلیے میں اُن سے ملو گے تو وہ تمہے حرا کا بھائ کم سرونٹ زیادہ ہی سمجھیں گے

شفق بیگم اُس کی ایکٹینگ سمجھتی تھی اس لئے لاپرواہی ظاہر کرتے بولیں..

"..میں آپ کا سگا بیٹا ہوں ہی نہیں"

حارث جاتے ہوئے خفگی سے کہنا نہ بھولا تھا.

"سب تیاری ہو گئ ہے..؟؟؟"

جی شاہد سب ہو گیا ہے..

چلو میں فون کر کے پوچھتا ہوں.کب تک نکلیں گے وہ لوگ..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاہد صاحب فون پر نمبر ملاتے ہوئے بولے تو شفق بیگم اُٹھ کر کیچن کی طرف چل دیں..

عاقب حرا سے مل کر اپنے کمرے میں ا گیا اور تھکے ہوئے انداز میں بیڈ پر چت گیرا..اور ایک لمبی سانس خارج کرتے انکھیں موند لیں.جب بھی وہ اکیلا ہوتا تو آنکھیں بند کر لیتا تھا.کتنی ہی دیر وہ ایسے ہی لیٹا اپنے آپ کو پُرسکون کرتا رہا.. پھر مہمانوں کے انے کی اواز اُس کے کانوں میں پڑی تو وہ بے زاری سے اُٹھتا فریش ہونے چل دیا..

(شاہد ملک صاحب کے دو بیٹے عاقب, حارث اور اکلوتی بیٹی حرا تھی.. حرا کی شادی شاہد صاحب کے دوست سرمد ابراہیم کے بیٹے سے ہونے والی تھی.سرمد ملک کے دو ہی بیٹے تھے.یاسر اور یاور..یاسر کی شادی کو سات سال ہو گئے تھے اور اب یاور کی باری تھی جو حال ہی میں باہر سے ایم_بی_بی_اس کر کے آیا تھا سرمد صاحب کی اہلیہ مسرت بیگم کافی عرصہ پہلے ہی وفات پا گئ تھیں..)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بس انکل کیا بتاو آپ کو.. یہ بیگم صاحبہ تیار ہونے میں بہت وقت لگاتی ہیں.. اج بھی بس ہاتھ جوڑنے کی کثر رہ گئ تھی. آپ کے فون کا بتایا تو تب ہی کمرے سے نکلی تھیں..

یاسر بے چارگی سے لیٹ انے کی وجہ بتا رہا تھا اور شاہد صاحب اُس کی باتیں سن کر مسکرا رہے تھے..

انکل انٹی ایسی بات نہیں ہے یہ خود تو ریڈی ہو کر ٹانگ پر ٹانگ چڑھا کر بیٹھ گئے تھے.ڈیڈی کے ساتھ...مجھے بچوں کو ریڈی کرنا ہوتا.. پھر خود ہونا ہوتا ہے..لیکن مرد ہمیشہ عورت میں ہی خرابیاں نکالتے ہیں..

ایمان نے ٹھیک ٹھاک یاسر کو انکھیں دیکھاتے کہا.

کوئ بات نہیں بچوں آپ دونوں صفائیاں کیوں دے رہے ہو..

شاہد صاحب مسکراہٹ ضبط کرتے ہوئے بولے. اور اپنے دوست سے باتوں میں لگ گئے..

انٹی حرا کو بُلا لیں اور یہ حارث بھی نظر نہیں ا رہا.. ؟

ایمان یاور کی بے چینی بھانپتے ہوئے بولی تھی.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمان بیٹا وہ حرا کے ساتھ ہے حرا کو لے کر ہی ائے گا..
اُس کی بہن نہیں ہے نہ کوئ تو..اج وہ اُس کا ادھا بھائ اور ادھی بہن بنا ہوا ہے..

شفق بیگم نے مسکراتے ہوئے بتایا تو سب ہی مسکرا دیے..

عاقب شرٹ کے بازو فولڈ کرتا نیچے ا رہا تھا کہ یاور کی نظر اُس پر پڑ گئ جو جب سے ایا تھا خاموش ہی بیٹھا ہوا تھا اور اُس کا دھیان سیڑھیوں کی ہی طرف تھا جہاں سے حرا نے انا تھا. لیکن عاقب کو اتے دیکھ کر اسے خوشگوار حیرت ہوئ تھی

"ارے عاقب بھائ... آپ کسے ہیں.. ؟؟"

فائنلی آپ سے ملاقات ہو ہی گئ

وہ کھڑا ہوتا گرمجوشی سے ملا تھا.. باقی بھی سب عاقب کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے تھے.

عاقب یہ ہے میری وائف ایمان.. اور ایمان یہ ہے میرا بہت ہی اچھا دوست..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یاسر نے عاقب سے مل کر دونوں کا تعارف کروایا تھا.
تبھی بچے شور کرتے بھاگتے ہوئے لاونچ میں ائے تھے اور ایک بچہ عاقب سے ٹکرا گیا تھا.. بچے کے مٹی سے گندے ہاتھ عاقب کی پینٹ خراب کر گئے تھے..

عاقب غصے میں اُسے خود سے دور کرنے لگا کہ اُس کا معصوم چہرہ دیکھ کر وہیں رُک گیا.

Sorry Bhai...

I'm extremely sorry

ایمان نے بچوں کو غصے سے گھورتے فوری عاقب سے معذرت کی..

"خالہ جانی آپ سوری کیوں کہہ رہی ہیں ؟؟"

"غلطی تو میری ہے..!!"

میری نوری کہتی ہیں اگر آپ نے کوئ غلطی کی ہے تو اُسے اسیپٹ کرو اور معافی مانگو. اس سے "اللہ تعالیٰ" خوش ہوتے ہیں اور ڈھیر سارا ثواب دیتے ہیں. معافی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مانگنیں سے کوئ انسان چھوٹا نہیں ہو جاتا.. بلکہ اللہ کی نظروں میں مقام بلند ہوتا ہے اور غلطیاں کر کر کے ہی انسان سیکھتا ہے. ہم اپنی غلطی پر معافی مانگنا سیکھیں گے تو ہی بڑے ہو کر کامیاب انسان بنیں گے ناں..سوری انکل غلطی میری ہے.. مجھے دھیان سے چلنا چاہئے تھا..ورنہ آپ کے کپڑے نہ گندے ہوتے. بندہ بشر ہوں غلطی ہو ہی جاتی ہے..اپ پلیز سوری اسیپٹ کر لیں.

وہ بچہ اتنی معصومیت سے بول رہا تھا کہ وہاں بیٹھے سب کو ہی اُس پر پیار ا رہا تھا. اور عاقب بس اُسے دیکھے جا رہا تھا..

یہ ایمان کا بھانجا ہے..

سرمد نے بتایا تو شاہد صاحب اور شفق بیگم نے مسکراتے ہوئے سر ہلانے پر اکتفا کیا..

انکل لگتا ہے آپ کا مجھے ڈانٹنے کا ارادہ ہے.

نہیں بیٹا اٹس اوکے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب نے اُس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے بال خراب کرتے کہا. چلو میں آپ کے ہاتھ دھلوا دوں.اور اپنے کپڑے بھی صاف کر لوں..

عاقب نے بچے کا ہاتھ پکڑتے کہا اور شفق بیگم کو دھو کر اتے ہیں کا اشارہ کر کے اوپر اپنے کمرے کی طرف چل دیا..

ما شا ء اللہ بہت پیارا بھانجا ہے تمہارا.. اور باتیں کتنی اچھی کرتا ہے.

شفق بیگم نے نرم لہجے میں کہا تو ایمان مسکرا کر اپنے بچوں کو دیکھنے لگ گئ.

ماما بس وہ ہم دونوں پر مٹی پھینکنے لگا تھا تو ہم اندر بھاگ ائے.

ایمان اپنی بہن کو بھی لے اتی.اُس کا ذکر ہی سُنا ہے. کبھی ملے ہی نہیں

نہیں انٹی وہ مصروف ہوتی ہے. میری طرف بھی کم ہی اتی ہے.. ایمان نظریں چُراتی بولی.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھوڑی دیر بعد حارث حرا کو شہزادیوں کی طرح نیچے لے کر ایا...بوٹل گرین کلر کی کلیوں والی فراک پہنے ہلکا سا میک اپ کیے جاذب شکل و صورت والی وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی. انگوٹھی پہنانے کی رسم کے بعد شادی کی ڈیٹ فائینل کرنے پر بحث شروع ہو چکی تھی جس میں حارث اور یاسر اگے اگے تھے.

اوہو انکل آپ کے بھی ہاتھ گندے ہو گئے ہیں..

کوئ بات نہیں بیٹا...

"آپ یہ بتائیں اس پرنس کا نام کیا ہے.. ؟؟"

عاقب اپنے اور اُس کے گیلے ہاتھ تولیے سے صاف کرتے بولا.

آپ پرنس کے میں پرنس.. ؟

پہلے یہ تو بتا دیں...!

اُس نے سوچنے کی ایکٹینگ کرتے پوچھا.

"اوفکورس آپ لٹل پرنس"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..عاقب اُس کی ناک کھنچتے بولا تو بچہ کھکھلا کر ہنس دیا

" اس پرنس کا نام عبید اللہ ہے لیکن سب عابی بُلاتے ہیں"

"اب اس پرنس کا کیا نیم ہے.. ؟؟"

عابی نے عاقب کی طرف انگلی کرتے پوچھا

.ہمممممم... میرا نام عاقب ہے

"ویسے یہ کس نے سیکھای ہے "سوری کی ڈیفینیشن

عاقب واشروم سے باہر نکلتا بہت فرینکلی عابی سے باتیں کر رہا تھا

"میری نوری نے"

.عابی نے فخر سے بتایا تھا

لٹل پرنس مجھے بھی کسی نے یہ ہی سمجھائ تھی سوری کی ڈیفینیشن.

.عاقب خیالوں میں ڈوبتے بولا

آپ اگر اپنی غلطی مان کر معافی مانگ لیں گے تو اس سے (آپ کی عزت کم ہونے کی بجائے دوسروں کی نظروں میں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بڑھے گی ہی..اج اپ یہ چھوٹی سی غلطی اسیپٹ کریں گے تو کل کو بڑی غلطیاں نہیں کر پائیں گے. تبھی ہی کامیابی آپ کے قدم چومے گی سر)

سوچتے ہوئے خودباخود عاقب کے ہونٹوں پر تبسم بکھر رہا تھا.

"انکل کس کو یاد کر کے مسکرا رہے ہیں.. ؟؟"

عابی بڑی عورتوں کی طرح بولا تو عاقب کی مسکراہٹ گہری ہو گئ..

"یار تم اتنے کیوٹ کیوں ہو... ؟؟"

کیویک میری نوری کیوٹ ہیں.

جھٹ جواب ایا تھا..

لیکن میری والی سے کم کیوٹ ہو گی

عاقب نے بھی فوری کہا..

نہیں میری نوری سے زیادہ کوئ کیوٹ ہو ہی نہیں سکتا... نہ نہ نہ.....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عابی نہ میں گردن ہلانے لگ گیا جس کی وجہ سے اس کے گال مزید لال ہو گئے..اور عاقب کو بہت کچھ یاد کرنے پر مجبور کر گئے تھے...

یاسر عابی ابھی تک نہیں ایا..

ایمان عاقب کے ساتھ ہے ا جائے گا..

یاسر نے لاپرواہی سے کہا تو ایمان پہلو بدل کر رہ گئ. وہ اپنی بے چینی یاسر پر عیاں نہیں کرنا چاہتی تھی.

یاسر آپ سمجھ نہیں رہے.. عابی کو اتنی دیر...عابی کسی غیر کے ساتھ ہے.. آپ کو اُس کی ماں کا تو پتہ ہے ناں..

ایمان نے دبی اواز میں باور کروایا تو یاسر جھنجھلا کر اُٹھا.

وہ بھی ایسی ہی تھی جب اُسے غصہ اتا تھا اُس کا ری ایکشن بلکل ایسا ہوتا تھا..

عاقب عابی کو دیکھتے سوچ ہی رہا تھا کہ ڈور ناک ہونے کی اواز پر ہوش میں ایا..البتہ عابی کمرے کا جائزہ لینے میں مصروف تھا.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار عاقب تم تو ہمارے عابی پر قبضہ کر کے ہی بیٹھ گئے ہو..

یاسر اندر اتے بولا..

ارے خالو ہم تو انٹروڈیکشن کروا رہے تھے ایک دوسرے کو..

عابی سر پر ہاتھ مارتے بتانے لگا..

ا جاؤ نیچے.. ورنہ تمہاری ماں نے ہماری کیا ان کی نسلوں کا انٹروڈیکشن لینے ا جانا..

"خالو آپ میری نوری سے اتنا ڈرتے کیوں ہیں.. ؟؟"

" ڈیول کے بچے تُو تو جسے ڈرتا ہی نہیں"

بیٹا نیچے چل..!

عاقب تم بھی پار ا ہی جاؤ..

یاسر کہہ کر عابی کا ہاتھ پکڑ کر باہر نکلنے لگا تو اُس کا فون بجنے لگا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یاسر نے فون نکال کر دیکھا تو اسکرین پر مانو کا نام جگمگاہ رہا تھا..

...ا گیا ناں تمہاری ماں کا فون

عاقب نے دروازہ بند ہونے سے پہلے یاسر کی آواز سنی تھی.

!! ...اسلام علیکم بھائ

!!...وعلیکم اسلام

ابھی تمہارے بیٹے کو تمہارا ڈراوا دے رہا تھا.. سُنتا ہی نہیں ہے کسی کی..

عابی اچکتے ہوئے فون پکڑنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن یاسر اپنی ہی ہانک رہا تھا.

اچھا بھائ اپی کہاں ہیں.. ؟؟"آپ لوگ کب تک فارغ ہوں " گئے.. ؟؟

ایمان نیچے ہے اور یہ تھوڑی سی عابی سے بات کر لو پھر میں ایمان سے کرواتا ہوں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..یہ لے "معصوم ڈیول" بات کر کے خالہ کو فون دے دینا

یاسر عابی کو فون پکڑا کر حارث لوگوں کی طرف بڑھ گیا

یاور بھائ ہم یہ "نایاب ہیرا"اپ کے سپرد کرنے والے ہیں..
یاد رکھیں پھر سے بتا رہا ہوں "نایاب ہیرا"ایک مہینے بعد
..آپ کے حوالے ہو گا

حارث آنکھوں میں شرارت لئے نایاب ہیرے پر زور دیتے
بول رہا تھا اور حرا صبر کے گھونٹ پی کر رہ گئ تھی
اپنے نکمے بھائ کی حرکتیں دیکھ کر

ویسے یہ ہیرا کسی کام کا نہیں ہے..یہ پیتل کا ہیرا ہے
..سونے کا نہیں

حرا نے گھور کر حارث کو دیکھا اور دل میں اچھی کھاسی
..صلواتیں سُنا کر اپنے آپ کو مطعمین کیا

بھابی آپ بھی اس نایاب ہیرے کی قدر کریں گی

تم سے زیادہ ہی کریں گے.. کب سے دیکھ رہی ہوں میری
دیورانی کو تنگ کر رہے.. سیکھ لے گی سب شادی کے
..بعد

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خالہ جانی مم سے بات کر لیں.

ایمان حرا کے حق میں بول ہی رہی تھی کہ عابی نے فون بڑھاتے ہوئے بات کرنے کا کہا تو ایمان اکسکیوز کرتی اٹھ کر سائیڈ پر چلی گئی.

واہ قسمت والی ہو اچھی جٹھانی ملی ہے تمہے میری بہنا..

حارث حرا کے سر پر پیار دیتے بولا تھا.

"ہاں سحر "کسی ہو.. ؟

اپی میں ٹھیک ہوں..

"عابی تنگ تو نہیں کر رہا..؟؟"

سحر عابی کیوں تنگ کرے گا.. ؟وہ بہت اینجوائے کر رہا ہے.. اُسے کرنے دو.

ایمان کی بات سن کر سحر لب بھینچ گئ.

سحر وہ بلکل نارمل ہے. اُسے عام بچوں کی طرح جینے دو..

اپی ایسی بات نہیں ہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بس کل آپ اُسے چھوڑ جائیں.. اتنے دن رہ لیا کافی ہے.

سحر جھنجھلا کر بولی تھی.

میں تو تمہے بُلانا چاہ رہی تھی شادی کی تیاریوں میں ہیلپ کروا دینا.. اور حرا سے بھی مل لینا.

نہیں اپی مجھے لاہور نہیں انا.. میں مری میں ہی ٹھیک ہوں..آپ کو جو تیاری کروانی ہے میں یہیں سے کر دوں گی.اپ کل عابی کو بھجوا دیں.. مجھے فکر ہو رہی ہے.. جسے کوئ اُسے مجھ سے چھین لے گا..

سحر اخر میں فکر مندی سے بولی..

اچھا ٹھیک ہے میری ماں.. جانتی ہوں. سُنی تو کسی کی بھی نہیں تم نے.. بھجوا دوں گی عابی کو واپس.. گھر جا کر ارام سے بات کروں گی.

چلیں ٹھیک ہے عابی کا خیال رکھیے گا..

جی بلکل ہم اُس کا خیال رکھیں گے وہ چاہیے سب کا جینا حرام کر دے.. ڈیول نہ ہو تو...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..اپی میرا عابی ایسا نہیں ہے

.سحر فوری اپنے بیٹے کے حق میں بولی تھی

..جی جی آپ ماں بیٹا ٹھیک ہیں. ہم ہی خراب ہیں بس

.ایمان نے جتاتے ہوئے کہا تو سحر ہنس دی

"اچھا آپ جو کام کرنے ائیں ہیں وہ کریں.. "اللہ حافظ

سحر نے کہہ کر فون بند کر دیا.اور فون کی گلیری میں عابی کی تصویریں دیکھنے لگ گئ.

کسے سمجھیں گی آپ اپی عابی کے بغیر آپ کی بہن سانس نہیں لے پاتی. یہ دن بھی میں نے بہت مشکلوں سے گزاریں ہیں صرف عابی کی خاطر وہ اپنی لائف اینجوائے کرے گھومے پھیرے.. میری طرح گھر میں بند نہ رہے.. میں اُسے زندگی میں کسی چیز کی کمی نہیں محسوس کروانا چاہتی.. بس ایک کمی کا خلا رہے گا" وہ ہے باپ کی کمی" جو میں کبھی پوری نہیں کر سکتی.. "اللہ آپ نے زندگی گزارنے کے لئے کتنا اچھا تحفہ دیا ہے مجھے عابی کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صورت میں. اولاد ایسی نعمت ہے جوہر دکھ کی بھرپائ کر دیتی ہے"

سحر چھت کو دیکھتے افسرودگی سے سوچ رہی تھی.

"سحرو کیا کر رہی ہو.. ؟؟"

کچھ نہیں ا جاؤ بیٹھو..

سحر نے اپنے چہرہ نارمل کرتے کہا.

انس اندر ا کر سحر کے کندھے پر سر رکھ کر بیٹھ گیا..

یار اج بہت تھک گیا ہوں..کھانا دے دو..

ڈرامے باز تم کونسا گاڑی کے پیچھے بھاگ کر ائے ہو جو اسے بول رہے..

سحر اٹھتے ہوئے بولی

"خدا ایسی بے حس بہن کسی کو نہ دے"

" امین"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سحر انس کو چراتے ہوئے امین بول کر کیچن کی طرف ہو لی..

کچھ اچھا سا ہی لے کر انا..

انس تھوڑا اونچی اواز میں بول کر صوفے پر ہی پاؤں پسار کر لیٹ گیا

"تم واپس کب جا رہے ہو سعودیہ...؟؟"

سحر کھانا ٹیبل پر رکھتے پوچھ رہی تھی.

جب تم مان جاؤ گی ساتھ چلنے کے لئے..

انس پھر سے بحث نہ شروع کر دینا.. اپنی جوب خراب مت کرو واپس چلے جاؤ.. چھ مہنے ہو گئے ہیں یہاں بیٹھے ہوئے ہو..

سحرو تم ضدی ہو تو میں بھی تمہارا ہی بھائ ہوں.. میں تمہے اکیلا چھوڑ کر نہیں جا سکتا..

(ایمان سحر اور انس تینوں بہن بھائ تھے. ان کے ماں باپ ایک کار ایکسیڈینت میں فوت ہو گئے تھے. تب سے یہ ایک دوسرے کا سہارا بنے ہوئے تھے.)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...اپی ہیں ناں

"کیوں فکر کرتے ہو میری.. ؟"

سحر نے پھر سے سمجھانا چاہا. اپی اپنے گھر میں ہوتی ہیں. ہمارے گھر میں نہیں..

انس کھانا کھاتے ہوئے بول رہا تھا.

"ڈھیت انسان"

سحر تلملا کر بول کر اٹھ گئ

" ..سیم ٹو یو بہنا"

انس اُسے اور زچ کرنا نہ بھولا تھا

عاقب نیچے اتا ایمان کی فون پر کسی سے کی جانے والی باتیں سن چکا تھا. اُس کا موڈ اج معمول سے ہٹ کر خوشگوار ہو رہا تھا. اب بھی ایسا ہی ہوا تھا...اُس کا دل دوبارہ عابی سے باتیں کرنے کو چاہ رہا تھا.جو یاور کے ساتھ بیٹھا اُس کے موبائل میں گیم کھیل رہا تھا.

..یاسر چلیں بچوں کو نیند ا رہی ہے

..ہاں بیی اب چلتے ہیں کافی وقت ہو گیا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سرمد صاحب اُٹھتے ہوئے بولے...یاسر اور یاور نے بھی اُن کی پیروی کی..

فون کروں گا رات میں..

یاور حرا کے نزدیک ہوتا اُس کا ہاتھ دباتے دبی اواز میں بولا.

خالو کے الو رات تو ہو گئ ہے فون کب کرنا ہے.. ؟؟یہ تو میرے پاس ہے.

عابی معصوم شکل بنائے پوچھ رہا تھا. وہ یاور کی باتیں سن جو چکا تھا تو اپنے ذیہن میں ائ بات کہنی تو تھی ہی

عابی کی بات سن کر سب کے ہونٹوں پر دبی دبی مسکراہٹ ا گئ اور ایمان سوچ رہی تھی میری بہن اس شیطان کو اتنا معصوم سمجھ کر بہت بڑی غلطی کر رہے ہے..

حرا منہ جھکائے سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئ اور یاور اکتا کر یاسر کو دیکھنے لگا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوئے شیطان کے چیلے بڑے ہو جا پھر سمجھائیں گے تجھے..یہ بڑوں کی باتیں ہیں..

اچھا چلیں.. اب مجھے نیند ا رہی ہے..

عابی جمائ لیتے ہوئے بولا..تو تینوں لاونچ سے نکل ائے.. باقی سب پہلے ہی باہر نکل چُکے تھے.

اچھا بیٹا اپنی بہن اور اُس کے ہزبینڈ کو بھی لے کر انا کبھی..

ہماری طرف سے خاص دعوت ہی سمجھ لو..اتنا پیارا بیٹا ہے ما شا ء اللہ اس کا تو وہ خود بھی کتنے اچھے ہو گے..ہم بھی ملنا چاہئے گے

شفق بیگم عابی کو پیار کرتے ہوئے بولیں.

جی انٹی کوشش کروں گی..وعدہ نہیں کر سکتی.

ایمان لرکھڑاتی ہوئ زبان میں بولی.

مم اور میں ضرور ائیں گے بڑی انٹی.

ہاں بیٹا اور اپنے بابا کو بھی لانا..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمان نے شفق بیگم کی بات سن کر بے بسی سے یاسر کی طرف دیکھا.

یہ منظر کسی اور نے بھی دیکھا تھا اور سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا کہ ایمان ایسے کیوں بے ہیو کر رہی ہے..

"میرے ڈیڈا ہمارے ساتھ نہیں رہتے. وہ ہیں. لیکن میرے پاس نہیں ہیں"

عابی نے پورے اعتماد سے بتایا تھا

دراصل انٹی اُن کے علیدگی ہو گئ ہے

یاسر اگے بڑھ کر بولا تو شفق بیگم خاموش ہو گئیں..

سرمد صاحب شاہد صاحب سے باتوں میں مصروف تھے اس لئے انہوں نے ادھر دھیان نہیں دیا..

آپ اپنی مم کو لے کر انا.

شفق بیگم عابی کے اعتماد پر نہال ہوتے بولیں..

"بائے پرنس"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عابی شفق بیگم سے مل کر گاڑی میں بیٹھتے ہوئے عاقب سے بولا تو عاقب ہنس دیا..

"بائے لٹل پرنس"

حارث عاقب کے لئے پرنس کا خطاب سن کر جل بھن گیا..

مہمانوں کو سی اوف کر کے چاروں اندر ا گئے

بھائی آپ پرنس کب بنیں.. ؟؟

میں بنا بنایا پرنس ہوں..

عاقب نے حارث کو مزید چرایا..

کتنا معصوم بچہ تھا دل کر رہا تھا اپنے پاس ہی رکھ لوں..

ماما وہ معصوم ڈیول ہے.. کسی خوشفہمی میں مت رہیے گا.. ہم سب کا باپ ہے.. نا جانے اُس کا باپ کتنا بڑا ڈیول ہو گا جو یہ مکس معصوم ڈیول بن کر اس دنیا میں ایا ہے..

حارث ٹانگیں ٹیبل پر رکھتے ریلکس انداز میں بول رہا تھا..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب کھانا لگوا دوں... ؟؟

مہمانوں کے ساتھ بھی نہیں کھایا..

نہیں مام بھوک نہیں ہے.. بس اب سونا چاہتا ہوں.

میں بھی سونے جا رہا ہوں..

حارث بھی کہتے ہوئے کھڑا ہوا. چلو میں ذرا حرا کو دیکھ لوں پھر..

شفق بیگم کہتے ہوئے حرا کے کمرے کی طرف چلی گئیں..

یاسر صبح عابی کو چھوڑ ائیں گے یا میں انس سے کہوں.. ؟

یار رہنے دو ناں کچھ دن.. بچوں کو اینجوائے کرنے دو..

یاسر نے لیٹتے ہوئے کہا

سحر نے کہا تھا..

اچھا چھوڑ ائیں گے صبح .. تم بھی ساتھ چلنا.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یاسر جانتا تھا سحر عابی کو کبھی اتنے دن تک یہاں نہیں چھوڑتی تھی. اس لئے بنا کسی بحث کے بات ختم کر دی..

اور ایمان سوچ رہی تھی اُسے سحر سے فائنلی بات کرنی چاہیے

..یاہو.......میں گھر جا رہا ہوں

عابی خوشی سے جھومتے ہوئے مین ڈور کی طرف ا رہا تھا کہ پھر سے عاقب سے تکڑاو ہو گیا..

...اوپس.... سو سوری پرنس

..عابی اپنا ماتھا سہلاتے بولا

...کوئ بات نہیں.. لٹل پرنس

"زیادہ تو نہیں لگی.. ؟"

...ارے نہیں یہ چھوٹی چھوٹی چوٹیں کیا کر لیں گی میرا

..عابی لاپرواہی سے بولا تو عاقب ایک دم سے ٹھنکا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ چھوٹی چھوٹی چوٹیں کیا کر لیں گی میرا... ذرا سا کٹ)
ہے.. کونسا ایک کلو خون بہہ گیا ہے.. آپ خوامخواہ پریشان
(ہو رہیں ہیں

عاقب کے ذیہن میں فوری کلک ہوا..تو وہ عابی کو غور
سے دیکھنے لگ گیا..

..)

????

ہاں ہاں بس نکل رہے ہیں سحر.. .تمہارے عابی کو با
حفاظت پہنچا دیں گے.

ارے یار تم کب ائے... ؟؟

یاسر باہر اتا فون پر بات کرتا اچانک عاقب کو وہاں دیکھ کر
حیرانگی اور گرمجوشی سے بولا..

" ...اچھا سحر ہم ا رہے ہیں... اوکے بائے"

یاسر نے کہہ کر فون بند کیا اور عاقب کی طرف متوجہ ہوا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بس پانچ منٹ پہلے ایا ہوں یار مام نے میٹھائ بجھوائ ہے..
انکل گھر پر ہی ہیں..؟

!...ہاں ڈیڈ اندر ہیں... ا جاؤ

نہیں.. تم لوگ کہیں جا رہے ہو... جاؤ.... مجھے بھی افس کے لئے دیر ہو رہی.. میں نکلتا ہوں... یہ انکل کو دے دینا... مام ڈیڈ نے خاص بجھوائ ہے..

عاقب جلد بازی میں کہہ کر واپس گاڑی کی طرف چل دیا..

تو یاسر کندھے اچکاتا میٹھائ کی ِٹوکری لے کر اندر چلا گیا..

ڈیول کے بچے"ا رہا ہوں..کوئ شرارت نہیں کرنی'..

یاسر کی بات سن کر عابی منہ کے زاویے بگاڑتے گاڑی میں بیٹھ گیا.. اُسے بہت جلدی تھی اپنی مم سے ملنے کی.

عینہ باس بُلا رہیں ہیں اپنے کیبن میں....

اوکے شیزہ...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ نے مصروف سے انداز میں کہا.. اور دو منٹ بعد وہ فائل لے کر کھڑی ہوئ.. پہلے اپنے ٹھیک حجاب کو مزید صیح کیا اور باس کے کیبن کی طرف چل دی..

ناک کر کے اجازت ملینے پر وہ معدب انداز میں چلتی ہوئ کرسی تک ائ..

سر یہ فائل ریڈی کر دی ہے.. اور آپ کی اج ڈینر پر عمار مرزا کے ساتھ میٹینگ ہے..

مس عینہ آپ بیٹھ کر بھی بتا سکتی ہیں..

" نو سر شکریہ.."

عینہ نے عام سے انداز میں کہا

اوکے جسے آپ کی مرضی...

شام میں آپ بھی میرے ساتھ میٹینگ میں چل رہی ہیں..

" اوکے سر..."

حمدان صاحب کو کال کر کے بتا دیں.. یہ ڈیل مجھے ہی ملنی چاہئے.....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"جی سر "ان شا ء اللہ

...ٹھیک ہے پھر اکٹھے نکلتے ہیں.. اوکے سر

عینہ نے ایک نگاہ اُٹھا کر اپنے باس کو دیکھا جو لیپ ٹاپ پر نظریں جھکائے مصروف سے انداز میں لاپرواہی سے بات کر رہا تھا..

...جی سر میں جاؤں

مس عینہ آپ کو یہ پوچھنا نہیں چاہئے.. اگر کام اور بات ختم ہوئ تو اس کا مطلب آپ جا سکتی ہیں.. اس کے لئے میری اجازت درکار نہیں ہونی چاہئے..

..جی سر

عینہ بنا کسی تاثر کے کہہ کر کیبن سے نکل گئ..اُس کے چہرے پر ذرا سا بھی خفت نہیں تھی.. یا وہ اپنے جذبات کسی پر عیاں نہیں کر سکتی تھی..

دروازہ بند ہونے کی اواز سن کر اُس نے سر اُٹھا کر دیکھا پھر اپنے کام میں مصروف ہو گیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مم..... مم..... نوری.... "کدھر ہو اپ... ؟؟

عابی لاونچ میں اتے ہی سحر کو اوازیں دینے لگ گیا تھا..
سحر مسکراتے ہوئے اپنے کمرے سے نکلی..

"اسلام علیکم نوری"

عابی سحر کے ساتھ لپٹتے ہوئے بولا..

"وعلیکم اسلام"

"کیسا ہے میرا عابی... ؟؟"

تمہارا عابی تو ٹھیک ہے.. ہمارے بچوں کا پوچھو...

یاسر انس کے ساتھ اندر اتے بولا..

سحر یاسر کی بات سن کر مسکرا دی اور اپنے بہن سے ملنے لگ گئ..

... ..بچوں کو بھی لے اتیں اپی

بس شام کو واپس چلے جانا... تو بچوں کو گھر ہی چھوڑ ائے..

چلیں پھر اپی آپ لوگ بیٹھیں.. میں چائے لاتی ہوں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انس اور یاسر باتوں میں لگ گئے تھے.. تو ایمان بھی اُٹھ کر سحر کے پیچھے کیچن میں چلی گئ.. عابی پہلے ہی وہاں تھا..

عابی چلو کھیلو جا کر... اپنی نوری تھوڑی دیر کے لئے مجھے دے دو...

لے لیں خالا جانی... رہیں گیں تو میری ہی...

عابی منہ بسورتا ہوا کہہ کر چلا گیا.

سحر تم ا جاتی تو شادی کی تیاری میں تھوڑی مدد ہی ہو جاتی..

ایمان ہچکچاتے ہوئے بولی..

اپی میرا دل نہیں کرتا وہاں انے کو..

ایمان نے اپنی بہن کی بات سن کر اُسے گور سے دیکھا جس کا چہرہ ہر تاثر سے عاری تھا..

کب تک وہاں نہیں اؤں گی...

بھاگتے بھاگتے تھک جاؤ گی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..میرے ساتھ عابی ہے... یہ مجھے تھکنے نہیں دے گا

..سحر نے کپوں میں چائے ڈالتے کہا

.سحر فخریہ لہجے میں بولی

یہ لیں آپ چائے لے کر جائیں... میں کھانے کی تیاری کر لوں... پھر یاسر بھائ جلدی جلدی مچائیں گے..

ایمان سحر کے ہاتھ سے چائے کی ٹرے لے کر اُسے گھوریوں سے نوازتے کیچن سے نکل گئ اور لاونچ میں ا کر ٹرے پٹختے ہوئے ٹیبل پر رکھی...اور خود صوفے پر ڈھنے کے انداز میں بیٹھی..

..ماحول خاصا گرم لگ رہا ہے

انس نے کپ یاسر کو پکڑاتے ہوئے کہا اور ایک کپ خود کے لئے اُٹھا کر ایمان کو ابرو اچکاتے دیکھا...

میں عابی کو لے کر گئ تھی کہ یہ پیچھے ا ہی جائے گی.. لیکن اس نے تڑلے منتے کر کے واپس بلوا لیا..کوئ عابی کو مجھ سے چھین لے گا بالاں بالاں... اور اب...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

(اپی ہم دونوں کی دن میں کافی دفعہ ہو جاتی (بحث

انس افسردہ ہوتے بولا..

پتہ نہیں چاہتی کیا ہے...ساری زندگی گھٹ گھٹ کر چھپ کر تو نہیں گزرتی ناں...

ایمان دکھ سے افسوس کرتی بولی..

غلطی میری بھی ہے.. مجھے اکیلے چھوڑ کر نہیں جانا چاہئے تھا آپ دونوں کو..

انس کے چہرے پر ندامت واضح نظر ا رہی تھی..

یاسر لب بھنچے دونوں بہن بھائی کی گفتگو سُن رہا تھا..

غلطی تم دونوں کی ہے.. تم دونوں کو اُسے اُس کے حال پر نہیں چھوڑنا چاہئے تھا..

یاسر کچھ سوچتے ہوئے بولا..تو ایمان اور انس شرمندہ ہو گئے.

جب وہ ائ تھی جس حالت میں ائ تھی.. جاتے...اُس کے شوہر کے پاس... گریبان پکڑ کر پوچھتے.. لیکن "واللہ" ہماری سحر کی محبت... اج تک اُس شخص کا تم دونوں کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نام تک نہیں بتایا.. اور تم دونوں نے کوشش بھی نہیں کی..
افسوس ہے تم دونوں پر... اب وہ جسے زندگی گزار رہی ہے... گزارنے دو... اب کوئ فائدہ نہیں ہے..

یاسر کی بات سن کر دونوں سر جھکا کر کپوں کو گھورنے لگ گئے تھے..

" چلیں مس عینہ... "

" جی سر... "

عینہ جلدی سے کمپیوٹر بند کرتی کھڑی ہوتے بولی..

وہ دونوں پارکینگ کی طرف جا ہی رہے تھے کہ دونوں نسوانی اواز سن کر پلٹے..

" ہائے سویٹ ہارٹ.. "

اووہ فاریہ کسی ہو...؟؟

میں ٹھیک سویٹ ہارٹ.. چلو اکٹھے چلتے ہیں...میں ڈینر کے لئے تمہے پک کرنے ائ ہوں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..فاریہ نے عینہ کو نظر انداز کر کے کہا

سوری فاریہ مجھے ایک میٹینگ میں جانا ہے.. نیکسٹ ٹائم...!!

..او ہو میٹیگ میں اپنی اس ایمپلوئ کو بھیج دو ناں

فاریہ نے لاڈ سے کہا اور نخوست سےعینہ کو دیکھا.. عینہ اُسے ایک انکھ نہ بھاتی تھی.. جو اپنے آپ کو پورا کور کر کے رکھتی تھی.. حجاب سے اپنے بالوں کو بھی چھپایا ہوتا تھا.. بھوری گڑیا جسی انکھیں.. حد سے زیادہ سفید رنگ.. تیکھی ناک.. گلابی ہونٹ اور ہونٹوں کی اوپری جگہ پر تل.. جس کی کشش کسی کو بھی اپنی طرف کھینچ سکتی تھی.. پیروں تک پہنے میں جو میکسی سٹائل میں تھا وہ پری جسی تھی.. جو فاریہ کی انکھوں میں کھٹکتی تھی..فاریہ شاہد صاحب کے بزنس پارٹنر فیاض لغاری کی سب سے چھوٹی ..اور لاڈلی بیٹی ہے

..نو سویٹ ہارٹ.."ہم چل رہے ہیں"

میں نے ایک دفعہ کہہ دیا. نہیں تو نہیں... نیکسٹ ٹائم دیکھو ..گا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!...عینہ چلیں

"...عاقب"

فاریہ نے تلملاتے ہوئے کہا.. لیکن عاقب اُس کو اگنور کیے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا اور گاڑی زن سے فاریہ کے نزدیک سے نکال کر یہ جا وہ جا..

فاریہ تن فن کرتی گاڑی میں بیٹھی اور غصے میں فل سپیڈ پر گاڑی چلانے لگ گئ.. اج تک کسی نے اُسے انکار نہیں کیا تھا.. لیکن عاقب ہمیشہ اُسے رد کرتا تھا.. وہ پھر بھی ڈھیت بنی نئ انداز سے اُسے اپنی طرف مائل کرنے کی کوشش کرتی تھی..

عاقب بنا کسی تاثر کے ڈرائیو کر رہا تھا..اُس کو دیکھ لگتا تھا نہ وہ روڈ ہے نہ سوفٹ نیچر والا.. وہ الگ ہی نیچر کا تھا...اپنے کام سے کام رکھنے والا. لاپرواہ سا..

عینہ نے بغور اُسے دیکھا اور پھر خاموشی سے باہر کی طرف رُخ کر کے بیٹھ گئ..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...مام.... ماں....ماما

کیا ہو گیا... حارث بھائ.. "کیوں چیخ رہے ہیں. ؟؟"میرے کانوں کے پردے ہل گئے ہیں..

حرا سوالیہ انداز میں بے اُکتا کر بولی..

ہیروں کے کان بھی ہوتے ہیں... ؟؟

اور پردے تو کھڑکیوں کے اگے لگائے ہوتے ہیں..!

حارث صوفے پر گیرنے کے انداز میں بیٹھتے ہوئے سوچنے کی ایکٹینگ کرتا بولا..

بھائ......

حرا فوری چیخی..

مام آپ نے میرا نام حرا کیوں رکھا...

حرا نے شفق بیگم کو اتے دیکھ کر بے چارگی سے پوچھا..

کیویک تم دینا کی نایاب ترین انسان ہو..

شفق بیگم کے جواب دینے سے پہلے ہی حارث نے مزاخ اُڑانے کہا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مام.....

حرا روہانسی ہو گئ تھی..

"حارث کیوں تنگ کر رہے ہو... ؟؟"

مام اب ہیرے کو تنگ بھی نہیں کر سکتے.. اچھا مجھے کھانا دے دیں بھوک لگی ہے.. آپ کے بیٹے نے افس میں بہت مشقت کروائ ہے..

اچھا کیا میرا بدلا میرے چارمنگ بھائ نے لے لیا..

حرا خوش ہوتے بولی تو حارث جل بھن گیا..

بھائ... "میری جان" "پرنس" اب "چارمنگ " بھی......

میں کس کیٹاگیری میں اتا ہوں... ؟؟

آپ مراسیوں کی کیٹاگیری میں ہیں..

حرا حارث کو چراتے ہوئے کہہ کر اٹھی اور اوپر کی طرف بھاگی..

مام... میں اسے چھوڑوں گا نہیں..

حارث پھرتی سے اُٹھا..اور حرا کے پیچھے بھاگا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شفق بیگم بس دونوں کو دیکھ کر رہ گئیں تھیں.. ان دونوں کے دم سے ہی تو گھر میں رونق ہو جاتی تھی. ورنہ وہ سارا سارا دن گھر میں بولائ بولائ پھیرتی تھیں..

"مس عینہ میں چھوڑ دیتا ہوں.. "نو سر شکریہ."

میں چلی جاؤں گی..

عینہ نے نرمی سے کہا..

چلیں جسے آپ کی مرضی..

عاقب کہہ کر ہوٹل سے باہر نکل گیا.. تو عینہ بھی ہوٹل سے باہر نکل کر سڑک کے سائیڈ پر چلنے لگی.. اُسے چلنا بہت پسند تھا وہ اکثر افس سے واپسی پر واک کر کے اپنے فلیٹ تک اتی تھی.. اب بھی وہ سر جھکائے اپنے دھیان میں چل رہی تھی..یہ جانے بغیر کوئ اُس کا تعاقب کر رہا ہے..

فلیٹ کے سامنے پہنچ کر اُس نے ایک لمبی سانس ہوا کے سپرد کی اور چابی نکال کر دروازہ کھولا. پورا فلیٹ اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!.....افففففف

..میں پھر بھول گئ

..عینہ سر پر ہاتھ مارتے بولی

روز سوچتی ہوں.. لاونچ کی لائیٹ جلا کر جاؤں گی.. پھر جاتے جاتے سب سوئچ بند کر جاتی..

.عینہ لائیٹ جلاتے بربرا رہی تھی

..ہائے میں نے صبح سے کچھ کھایا بھی نہیں

ایک تو یہ سر اتنا کام کرواتے ہیں.. اوپر سے اج تک تعریف نہیں کی.. اور بے عزت اتنے پیار سے کرتے ہیں جسے اگلا بندہ سمجھ ہی نہ پائے.. بے عزتی کر رہے ہیں یا سمجھا رہے ہیں.. اب بندہ پوچھے.. بلایا تھا تو جانے کے لئے بھی کہہ دینے میں کیا جاتا تھا.. لیکن یہ اُس جناب عالی کی شان کے خلاف تھا..

اب عینہ کی دُہایاں عروج پر تھیں.. وہ اپنے آپ کو اور دیواروں کو سُنا کر دل کی بھراس نکال رہی تھی.. سارا دن چپ چاپ رہنے والی لڑکی صرف اپنے آپ سے باتیں کرتی تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور تو اور دوبارہ کہا ہی نہیں. کہ میں چھوڑ دیتا ہوں..بس لے کر جانا ہوتا.. شو مارنے کے لئے.. جسے میں جانتی ہی نہیں.. اُس فاریہ کو لے کر جاتے تو پتہ چلتا.. بات کرنے کی تو تمیز ہے نہیں اُس لڑکی کو...اۓ بڑی سر کو سویٹ ہارٹ کہنے والی.. جسے خود سویٹ کی فیکٹری ہو..

عینہ حجاب اتارتے صوفے پر بیٹھتے ہوئے بنا بریک کے بول رہی تھی..

چل عینہ اب کچھ کھا کر سو جا...

نہیں مجھے تو ابھی فائل بھی کمپلیٹ کرنی ہے.. ورنہ اُس نے اچھے سے سمجھانے والے انداز میں بے عزتی کرنی ہے.

عینہ دکھی لہجے میں خود کو ہی بتا رہی تھی.

اچھا ہے ناں...زیادہ تھکوں گی تو زیادہ اچھی نیند ائے گی. میری قسمت میں تو مشقت کرنا ہی لکھا ہے.

ڈیڈ...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..مجھے عاقب شاہد سے شادی کرنی ہے

..فاریہ حکیمہ انداز میں بولی

..بیٹا ریلکس

..نو ڈیڈ

وہ ہر دفعہ میری انسلٹ کرتا ہے اُس حجابن کے سامنے ہی.. اب میں اُسے اپنا بنا کر چھوڑوں گی.. پھر وہ کہیں کا ..نہیں رہے گا

فاریہ طیش کے الم میں اپنے خیالات فیاض صاحب کے گوشوگوار کر رہی تھی.. اس وقت اُن باپ بیٹی کے علاوہ کمرے میں کوئ نہ تھا.. فیاض صاحب افسوس سے اپنی ..بیٹی کو دیکھ رہے تھے

" ..پانی پیو"

No dad..

I don't need water..

I just want to see him bent over in front of me...

...فاری میری جان

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کسی کے پیچھے بھاگا نہیں جاتا.. بھاگتے بھاگتے انسان خود تھکتا ہے.. دوسرے انسان کو تو کوئ فرق ہی نہیں پڑتا.. کیویک وہ اپنی زندگی میں تہرا ہوتا ہے.. محبت پیچھے بھاگنے سے نہیں ملتی.. برداشت کرنے سے ملتی ہے.. جھکانے سے نہیں.. جھکنے سے ملتی ہے..

فیاض صاحب نے اُسے سمجھاتے ہوئے کہا..

ڈیڈ آپ میری بات مانیں گے کہ نہیں... ؟

فاریہ اب بھی اپنی بات پر اڑی رہی..

اوکے میں شاہد سے بات کر کے دیکھتا ہوں..

پر یاد رہے.. اُس کے سامنے جھکوں گا نہیں.. صرف انڈریکٹلی بات کروں گا.. تمہارے اور عاقب کے رشتے کی.. اور مجھ سے کوئ امید نہ رکھنا..

فیاض صاحب نے بیٹی کے سامنے ہارتے ہوئے کہا تھا..

Ohh Thank you so much dad..

Now I feel relax..

آپ نے تو میرا موڈ فریش کر دیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فاریہ چھکتے ہوئے کمرے سے نکل گئی اور فیاض صاحب مشکل میں پڑ گئے تھے.. بیٹی کو سمجھانے کا کوئ فائدہ نہیں تھا.

کھانے کی ٹیبل پر سب خاموشی سے اپنی پلیٹوں پر جھکے ہوئے تھے.. صرف عابی ہی کوئ نہ کوئ بات کر لیتا تھا..

مم آپ نے مجھے واپس سکول میں داخل کروانے کے لئے بلاوایا ہے ناں..

واووو.... اب میں بھی طحہ تانیہ (ایمان کے بچے) کے طرح سکول جاؤں گا..

عابی کی بات سن کر سحر کے حلق میں ہی نوالہ پھنس گیا تھا.. وہ اپنے بیٹے کے چہرے کی خوشی نہیں چھینا چاہتی تھی..لیکن اُسے سمجھ نہ ایا کہ کیا جواب دے..

ایمان نے جتاتی نظروں سے سحر کو دیکھا.. البتہ یاسر نے اشارے سے کسی بھی ری ایکشن سے منع بھی کیا تھا..

سحرو چاولوں کی ٹرے پکڑانا.. انس نے ذرا اونچی اواز میں کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..بھانجے جان... یہ چاول کھاؤ

..سکول بھی چلے ہی جاؤ گے

..نہیں ماموں.. مجھے نوری کھلائیں گیں

..عابی نہ میں گردن ہلاتے بولا

ابھی تو خود کھا رہے تھے.. اب نور کیوں کھلائیں.. ؟؟

انس نے نا سمجھی سے پوچھا.. بس اب میں اُن کے ہاتھ سے کھاؤں گا..

سحر بے بسی سے اپنے بیٹے کو دیکھ رہی تھی جو ہو بہو اپنے باپ کی طرح ضدی اور لاپرواہ تھا..

..تم بھی اپنی ماں کی طرح نرالے ہی ہو

.نہیں مم کہتی ہیں میں ڈیڈا پہ ہوں

عابی کے منہ سے جلدی میں نکل گیا تھا. اُس نے بول کر فوری منہ پر ہاتھ رکھا..

!...اوپس

..کیا کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کیا کہا

انس نے ہربراہ کر پوچھا.. ایمان اور یاسر بھی سحر کو دیکھ رہے تھے..

عابی نے معصوم شکل بنائے سحر کو دیکھ کر بنا آواز کے سوری کہا.. سحر اس وقت اپنے آپ کو بے بس محسوس کر رہی تھی...

تم اپنے بیٹے سے تو "اُس" شخص کا ذکر کر لیتی ہو.. لیکن ہمیں بتاتے ہوئے تمہے تکلیف ہوتی ہے.. حالانکہ تمہے عابی کو نہیں بتانا چاہئے... اتنے پیار سے وہ اُسےڈیڈا کہتا ہے کہ جسے وہ کہیں کا پرنس چارمنگ ہے.. سحر بہت افسوس ہوا... تم اپنے بیٹے کو اہم سمجھتی ہو.. ہمیں نہیں.. یہ بھی اُسی کی ہی اولاد ہے. یہ مت بھولنا..

ایمان خفگی سے بولتے بولتے تھوڑا تلخ ہو گئ تھی..

خالا آپ میری نوری سے ایسے بات نہیں کر سکتیں..

عابی سحر کا روہانسی چہرہ دیکھ کر غصے سے بولا..

پانچ سال کے ہو تم... اور باتیں تم پندرہ سال کے بچے جتنی کرتے ہو...تمہاری نوری میری چھوٹی بہن ہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....ایمان اپی بس کریں

انس منت بھرے لہجے میں بولا تو ایمان نے یاسر کو دیکھا کہ وہ اُس کے حق میں بولے گا... لیکن اُس کے چہرے پر سختی دیکھ کر ایمان نظریں چرا گئ تھی..

"....ایمان چلو"

یاسر بھائ کھانا... ؟؟

سحر نے بھیگی اواز میں کہا..

" اللہ تمہے حوصلہ اور خوشیاں دے"

یاسر نے سحر کے سر پر ہاتھ رکھتے دعا دی اور ایمان کو سخت نظروں سے اُٹھنے کا کہا..

بھائ اپ نے سفر کرنا.. کچھ کھا لیتے..

انس نے روایتی انداز میں فکر مندی سے کہا..

کوئ بات نہیں یار.. میرا ہی گھر ہے..

ایمان چلو..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یاسر نے اونچی اواز میں کہا تو ایمان جلدی سے کھڑی ہوئ..

سحر نے بے بسی سے اپنی بہن اور بہنوئ کو جاتے دیکھا تھا.

مم آپ مت روئیں پلیز....آپ کی انکھوں میں انسو دیکھ کر مجھے کچھ ہونے لگ جاتا ہے..

خالا خود ہی غصہ کر کے ٹھیک ہو جاتی ہیں..

سحر حیرت زدہ عابی کو دیکھ رہی تھی..

???

ایمان جو بھی تھا. تمیے سحر سے ایسے بات نہیں کرنی چاہئے تھی.."تم نے اُس کی انکھوں کی اداسی نہیں دیکھی..؟؟" میری بہن ہوتی..! اور اُس کو ذرا سا بھی دکھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوتا.. تو دونوں بھائیوں نے زمین اسمان ایک کر دینا تھا.. پر افسوس ہماری بہن ہی نہیں ہے..

یاسر خفگی بھرے لہجے میں بول رہا تھا.. وقتی غصہ بھی کم ہو گیا تھا..

افسوس ہوتا ہے مجھے تم دونوں بہن بھائی پر... اپنی چھوٹی بہن کو ہی نہیں سمجھ سکتے.. اپنی اپنی ہی ہانکتے ہو اُس کے سامنے.. اور وہ خاموشی سے سن لیتی ہے..

یاسر وہ ہماری بہن ہے.. ہم اُسے اچھے سے جانتے ہیں.. وہ کس طرح بولتی ہے.. کرتی ہے.. آپ نہیں جانتے..

ایمان نے اپنے آپ پر ضبط کرتے ترش لہجے میں کہا...

کاش...! میں اُس کے لئے کچھ کر سکتا..

یاسر نے گہری سانس لیتے کہا اور پھر خاموشی سے ڈرائیو کرنے لگا.. سارا راستہ ایمان بھی سوچوں میں ڈوبی رہی تھی..

ماضی.

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمان اپی انس باہر چلا گیا ہے.. اور آپ بھی شادی کر رہی ہیں... "میں اکیلی کیا کروں گی.. ؟؟"

سحر تم میرے ساتھ چلو گی اور کیا کرو گی..

نہیں اپی میں آپ کے ساتھ نہیں رہوں گی.. سگے بھائ نے بوجھ نہیں اُٹھایا.. بہنوئ پر کیوں بنو...

سحر وہ ایسے نہیں ہیں...اج رات کو تمہے ملواؤں گی اُن سے..ابھی مجھے تیار ہونے دو.

نہیں مجھے نہیں ملنا..

سحر افسردہ ہوتے بولی..

اچھا تم ہوسٹل میں شفت ہو جاو...اگر میرے ساتھ نہیں چل سکتی..اور تھرڈ اپشن تم بتا دو... ہے تو....!

اپی....!

سحر صدمے سے بولی..

دیکھو سحر مجھے شادی تو کرنی ہے.. اور یاسر اور انکل بہت اچھے ہیں.. میں اتنا اچھا پرپوزل ریجیکٹ نہیں کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سکتی.... میں تمہے ماہانا خرچہ بھیجتی رہوں گی.. اور انس بھی تو بھیج رہا ہے.. "تمہے اور کیا چاہئے... ؟؟"

ایمان نے سحر کی انکھوں کی نمی کو اگنور کرتے کہا..

اور ہارن کی اواز سن کر باہر نکل گئ.. کیویک اُسے یاسر کے ساتھ شاپینگ پر جانا تھا..

سحر خاموشی سے اُٹھ کر اپنے کمرے میں ا گئ تھی..

رات کو تھکی ہاری جب وہ واپس ائ اور سحر کو اوازیں دینے لگی...

سحر... سحر... سحرو...

آپ بیٹھیں یاسر.. میں اُسے بلاتی ہوں.. اپنے روم میں ہو گی.

"یار اتنی جلدی سو گئ.. ؟؟"

یاسر کو کہہ کر سحر کے کمرے میں داخل ہوتے ایمان بولی... لیکن سحر وہاں بھی نہیں تھی..

ایمان نے پورا فلیٹ دیکھا جو کہ صرف تین کمروں پر مشتعمل تھا..لیکن سحر کہیں بھی نہیں تھی.. وہ تھک کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لاونچ میں ا کر صوفے پر ڈھ سی گئ.. پتہ نہیں کہاں گئ ہے..

ایمان فون کر لو... کسی فرینڈ کی طرف نہ ہو...

جی یاسر ..

ایمان نے سحر کو فون کرنے کے لئے بیگ سے موبائل نکالا.. اور دیکھا تو سحر کا مسیج ایا ہوا تھا..

لو میڈم نے مسیج کر دیا ہے... کہاں گئ. ہیں..

ایمان نے مسیج اوپن کرتے یاسر کو بتایا

اپی میری سائیڈ ٹیبل پر ایک لیٹر پڑا ہے وہ پڑھ لینا..

ایمان مسیج پڑھ کر اندر کو بھاگی..مسیج اُس کی توقع کے برعکس تھا.

اپی میں ہوسٹل میں جا رہی ہوں.. جب آپ کو میری پرواہ نہیں.. تو آپ کے ہزبینڈ کو کسے ہو گی.. میں اپنا بوجھ خود اُٹھا لوں گی.. اور انس بھی ہے.. آپ کو نئ زندگی بہت مبارک ہو... اور ہونے والی شادی بھی.. اللہ آپ دونوں کو خوش رکھے.. بس اپی شادی کے بعد میں اپ پر بوجھ نہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بن سکتی.. شادی سے پہلے آپ میری بہن تھیں.. لیکن شادی کے بعد آپ کسی کی بیوی ہوں گی.. اور رہی انس کی بات تو وہ مجھے پیسے بھیجتا ہے.. اور میں اُسے روکوں گی نہیں.. بس آپ لوگوں سے ملوں گی نہیں.. ماما پاپا کی ڈیتھ کے بعد سب رشتہ داروں نے ہمیں اکیلا چھوڑ دیا تھا..
کیویک ہم بوجھ تھے.. اب میں اس قابل ہوں کہ اپنا بوجھ خود اُٹھا سکو..اپ سب کو تنگ نہیں کروں گی.. مجھے اکیلا رہنا پسند ہے.. اور یہ بات آپ اچھے سے جانتی ہیں. اس لئے آپ ارام سے اپنی زندگی میں خوش رہیں.. زندگی میں کبھی آپ کو میری یاد ستائ تو مجھے اپنے سامنے پائیں گیں.. انس کو بھی میں نے بتا دیا ہے اور اُسے کوئ اعتراض نہیں ہے.. آپ بھی میرے لئے جو تھوڑا بہت پریشان ہوتی ہیں وہ چھوڑ دیں.. اور یاسر بھائ کے ساتھ نئ زندگی شروع کریں.. انہیں بتا دینا..آپ کی بہنن آپ لوگوں پر بوجھ نہیں بنا چاہتی تھی اس لئے آپ لوگوں کی شادی سے پہلے چلی گئ.. میں اپنا مزاخ نہیں بنانا چاہتی تھی.. آپ کی شادی کے بعد.. مجھے کسی سے کوئ شکایت نہیں..
میرے نصیب میں ٹھوکریں کھانا لکھا ہے.. دعا کیجیے گا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں ہمیشہ ثابت قدم رہوں ..رب نے چاہا تو ضرور ملیں گے.. تب تک کہ لیے "فی امان اللہ "

"اپ کی سحرو"

..ایمان کیا لکھا ہے

یاسر ایمان کے چہرے کے بدلتے رنگ دیکھ کر فکرمندی سے بولا..

ایمان نے لیٹر کو بےیقینی سے دیکھا اور یاسر کی طرف بڑھایا..

ایمان.... ؟؟

..میں فون کرتی ہوں

ایمان نے لرکھڑاتی زبان میں کہا.. لیکن بے سود سحر کا فون بند تھا..

...ایمان کوئ فائدہ نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں یاسر وہ کسی لڑکے کے ساتھ نہیں بھاگی... ایسا کبھی نہ سوچنا... وہ بس مجھ سے ناراض ہو کر گئ ہے.. ا جائے گی..

ایمان نے یاسر کے بدلتے تاثرات دیکھ کر سوچتے کہا..

میں ایسا نہیں سوچ رہا... میں تو یہ سوچ رہا ہوں تم اپنی بہن پر یقین ہی نہیں قائم کر پائ..

یاسر...

ایمان نے بے بسی سے یاسر کو دیکھا..

وہ ضد کر رہی تھی.. ہمارے ساتھ نہیں رہے گی.. پھر ایمان نے سحر کے ساتھ ہوئ ساری بات اُسے بتا دی.. اپنا رویہ بھی..

اب چلؤ... اج ہی ڈیڈ سے بات کرتا ہوں.. "میں تم سے محبت کرتا ہوں. " اس لئے اس مشکل وقت میں تمہارا ساتھ نہیں چھوڑ سکتا.. ڈیڈ سے بات کرتا ہوں.. اجکل میں ہی نکاح کر کے سحر کو ڈھنڈتے ہیں.. تمہارا کوئ قریبی فیملی ممبر ہے.. تو بتاؤ.؟؟انہیں اگاہ کر دیں ہمارے نکاح کا..

یاسر کچھ سوچتے ہوئے ٹھر ٹھر کے بول رہا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں....!!!

چاچو اور پھوپھو لوگوں نے ماما بابا کی وفات کے بعد پلٹ کر تو ہمیں دیکھنا گوارہ نہیں کیا اور ایک ہی ماموں ہیں جو سعودیہ ہی ہوتے..انس ادھر ہی گیا ہے..

ایمان جھکے سر کے ساتھ بے بسی سے بول رہی تھی..

چلو پریشان نہ ہو..

سب ٹھیک ہو جائے گا.. اللہ پر بھروسہ رکھو..

حال

گاڑی رکنے سے ایمان ہوش میں ائ تھی..

گھر ا گیا ہے.. نکل أؤ.. اپنے خیالوں سے بیگم...

یاسر کی بات سن کر ایمان یاسر کو دیکھے جا رہی تھی..

اگر آپ نہ ہوتے... تو شاید ہماری زندگی میں اتنی اسانیاں نہ ہوتیں..

"کیا سوچ رہی ہو... ؟"

یاسر نے آنکھوں میں شرارت لئے پوچھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..میں نے کونسی نیکی کی.. جو آپ مجھے ملے

تم نے مجھ سے شادی کر کے اتنی بڑی نیکی ہی تو کی ہے..

..یاسر میں مزاخ نہیں کر رہی

آپ کو مجھ میں کیا اچھا لگا..؟؟ "میں تو ایک اچھی بہن " بھی نہیں ہوں..

..تم میں کیا اچھا ہے... کیا اچھا ہے

..یاسر سوچنے کی ایکٹینگ کرتے بولا

ہاں تم اپنی غلطی جلدی تسلیم کر لیتی ہو..اور مجھے پتہ ہے.. یہ غلطی ماننے کا فلسفہ تمہے سحر نے ہی سیکھایا ہے..

..ایمان نے فوری اثبات میں سر ہلایا اور ہلکا سا مسکرا دی

پتہ ہے وہ کہتی ہے "ہم جو سب کرتے ہیں ..اس سب کی کامیابیوں کا دارومدار صرف سچ بولنے اور غلطی تسلیم کرنے پر ہے. سچ بول کر ہم اسمان پر پہنچ سکتے ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور غلطی تسلیم کر کے ہم زمین پر رہ کر بھی اسمان کو چھوتے ہیں.. اللہ ہماری نیتیں جانتا ہے.. اور اسی لئے اپنی رحمت کے مطابق ہمیں نوازتا ہے.. "

جس میٹھے لہجے میں تم مجھے اُس کے بارے میں بتا رہی ہو ناں...اسی لہجے میں سحر سے بات کرو گی تو وہ تمہارے قریب ہو گی..جس طرح تمہارا رویہ ہے اُس کے ساتھ وہ چاہ کر بھی تم پر بھروسہ نہیں کر پاتی..

اپنی محبت میں خلوص پیدا کرو.. سحر کو جذباتی پن کی ' نہیں خلوص کی ضرورت ہے..

یاسر کی بات سن کر ایمان کو سمجھ ا رہا تھا وہ غلط کر ائ ہے.. اُسے جذباتی نہیں ہونا چاہئے تھا..

بھائ اندر انے کا ارادہ نہیں ہے کیا.. ؟؟

یاور نے گاڑی کا شیشہ ناک کرتے شرارت سے پوچھا..

ہاں یار ا رہے ہیں..

یاسر ایمان کو نکلنے کا اشارہ کرتا گاڑی سے نکلا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...میں سمجھا.. اج گاڑی کو ہی بیڈ روم سمجھ لیا آپ نے

..یاور دانت دیکھاتے بولتے ہوئے مڑ کر اندر کو بھاگا

..تو رُک... بڑی مستیاں سوج رہی ہیں کمینے

.یاسر یاور کی بات سن فوری اُس کے پیچھے لپکا

ایمان بھی دونوں کی نوک جھوک دیکھ کر سانس لینے اندر چل دی.

انس کچھ بھی نہیں بولا... کوئ شکایت نہیں کی.. چپ چاپ ..چلا گیا.. کیا میری وجہ سے وہ تکلیف میں ہے

نوری مجھے نہیں سونا.. آپ سے بہت ساری باتیں کرنی ہیں..اپ جانتی ہیں آپ کو سب بتائے بغیر میں سو نہیں ..سکتا... آپ سمجھتی ہی نہیں ہیں

سحر اپنے خیالوں سے نکلتے چونکتے ہوئے عابی کی بات سن کر پیار سے اُسے دیکھنے لگ گئ..وہ کھانے کی میز پر ہوئے واقع کے بارے میں سوچ رہی تھی.. پھر خاموشی ..سے عابی کے بالوں میں انگلیاں پھیرنے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مم آپ ناراض ہیں.؟؟مجھے ڈیڈا کا ذکر نہیں کرنا چاہیے تھا.. بس منہ سے سلیپ ہو گیا..

نہیں بیٹا.. آپ کی نوری آپ سے ناراض ہو سکتی ہے..بس آپ ہماری باتیں کسی سے شئیر نہ کیا کرو..

سحر نے ٹھہرے ہوئے لہجے میں کہا.

سحر کی بات سن کر عابی کے چہرے پر اطمینان ا گیا..

پھر آپ بول نہیں رہیں..؟؟

عابی دل نہیں کر رہا ناں... آپ بولو میں سن رہی ہوں.. سحر نے تھکے ہوئے انداز میں کہا..

آپ کو پتہ میں نے یاور انکل کی جو ہونے والی انٹی ہیں اُن کے گھر میں..

یاور انکل کی ہونے والی انٹی.. ؟؟

سحر نے ہاتھ روکتے نا سمجھی سے بات کے درمیان پوچھا..

اوہو مم یاور انکل کی ہونے والی وائف..

اچھا... !!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سحر نارمل ہوتے بولی..

کیا کیا وہاں.. ؟؟

سحر ابرو اچکائے بولی.

اوہ میری نوری" کچھ نہیں کیا.. بس انکل پرنس کو سوری " اسپیٹ کرنے کی ڈیفینیشن بتائ.. تو وہ کہتے مجھے بھی کسی نے ایسے ہی بتائ تھی..اور وہ بہت کیوٹ تھی.. لیکن میں نے کہا میری نوری سے زیادہ کوئ کیوٹ نہیں.

اچھا عبید سو جاؤ اب.. سفر کیا تھکے ہوئے ہو...باتیں کل کریں گے..

عابی کی بات سن کر سحر کا دل ہر چیز سے اچاٹ ہو گیا تو وہ ہارے ہوئے لہجے میں بولی..

اوکے...اپ نے عبید کہہ دیا.. مطلب. آپ کا موڈ نہیں بات کرنے کا.. صبح کریں گے بات... گڈ نائیٹ.. عابی کروٹ بدل کر ناراضگی سے بولا اور انکھیں موند گیا..

سحر اس وقت خود کو بے بسی کی انتہا پر محسوس کر رہی تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرا دل کر رہا ہے.. میں سب چھوڑ کر آپ کے پاس ا "
"..جاؤں.. لیکن نہیں ا سکتی

..سحر کی سوچتے ہوئے انکھیں نم ہو گئ تھیں

مام شاپینگ کب شروع کر رہی ہیں ہیرے کی... ؟؟

..حارث کھانا کھاتے حرا کو دیکھتے مسکراہٹ دباتے بولا

ہیرے سے شروعات کرنی بیگم.. ؟؟ہاتھ ہلکا رکھو..ڈیریکٹ ..ہیرے کی جیولری

شاہد صاحب نے فوری حیران ہوتے پوچھا.. تو حرا نے تلملا کر شاہد صاحب اور شفق بیگم کو دیکھا..البتہ شفق بیگم ..نے تاسف سے گردن ہلائ

..ڈیڈ بھائ میری شاپینگ کی بات کر رہے ہیں

.حرا نے چباتے ہوئے کہا

..ہی ہی ہی

..حارث نے فوری دانت دیکھائے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہا ہا ہا..

میں تو چمکتی ہوئ چیز ہوں..آپ میں تو کوئ بھی بات نہیں..

حرا نے اترا کر کہا..

تم میں لائٹیں لگیں ہیں..؟؟" اوووو.. ہمیں پتہ ہی نہیں تھا.. " چلو یاور بھائ کا بجلی کا بل بچ گیا.. ہماری تو تم نے بچت کروانی نہیں ہے..

مام ڈیڈ آپ دیکھ لیں بھائ کو.. حرا نے احتجاج کرتے لہجے میں کہا.

شاہد صاحب مسکرائے جا رہے تھے دونوں کی نوک جھوک دیکھ کر اور شفق بیگم سر تھامے دونوں کو دیکھ رہی تھیں..مطلب بے بس تھیں.. دونوں کو کچھ بھی کہنا فضول تھا.. تبھی انہیں عاقب اتا دیکھائ دیا..تو وہ ان دونوں کو ان کے حال پر چھوڑ کر عاقب کی طرف متوجہ ہوئیں.

میری جان.. ا گئے.. جلدی سے فریش ہو کر ا جاؤ... میں پھر سے کھانا گرم کرواتی ہوں.. او ہاں میٹھائ دے دی تھی سرمد بھائ کے گھر.. ؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی مام.. افس جاتے پکڑا دی تھی.. یاسر اور بھابی کہیں جا رہے تھے.. باہر سے ہی دے آیا.. اور مام مجھے بھوک نہیں ہے..بس ایک کپ کافی بھجوا دیں.

عاقب نے سر مسلتے ہوئے تھکے ہوئے انداز میں کہا.. تھکاوٹ اُس کے چہرے سے عیاں ہو بھی رہی تھی..

ہاں وہ عابی کو چھوڑنے گئے ہوں گے.. کل بتا رہی ایمان.. اُس کی سسٹر زیادہ دن نہیں رہتی اُس کے بغیر..

مام وہ اتنا پیارا ہے.. کسے رہ سکتا ہے کوئ اُس کے بغیر.. اتنا معصوم اور چنچل ہے.. سب کے دکھ فوری کم کر دیتا ہے.

عاقب نے دل میں سوچا بتایا نہیں.

میں کچھ کھانے کو بھی بھجواؤں گی کھا لینا.. پھر کافی پینا..

مام پلیز... جب میرا دل نہیں ہے کھانے کو.. کیوں زبردستی کرتی ہیں.. ؟؟

بیٹا تھوڑا سا کھا لینا.. تمہاری ماں اتنے پیار سے کہہ رہی ہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ڈیڈ مجھے کچھ نہیں کھانا پینا..اپ لوگ کیوں نہیں سمجھتے

..اگر زبردستی کرتی ناں تو اج تم اس طرح نہ رہ رہے ہوتے

شفق بیگم نے دکھی لہجے میں کہا تو عاقب چہرے پر سختی لائے اپنے کمرے کی طرف چلا گیا.. شفق بیگم نے انکھوں .میں اَس لیے اپنے بیٹے کو جاتے دیکھا

مام پلیز آپ تو دکھی نہ ہوں.. اسی لئے آپ کا موڈ ٹھیک

رکھنے کے لئے حرا کو تنگ کرتا ہوں.. کل کو یہ بھی چلی جائے گی تو پھر میرے پاس کوئ بہانا نہیں ہو گا آپ کو .خوش کرنے کے لئے..آپ کو خود ہی خوش رہنا پڑے گا

حارث کی بات سن کر شاہد صاحب پھیکا سا ہنس دیے اور ..شفق بیگم اپنی انکھوں کے کونے صاف کرنے لگیں

..حارث اور حرا دونوں کے چہرے بھی سنجیدہ ہو گئے تھے

جیسا کرتا ہے کرنے دو.. اُس کی مرضی کے خلاف جاؤ ..گی تو وہ مزید چرچڑا ہو گا

..پر شاہد اُس کو اسطرح نہیں چھوڑ سکتے.. وہ مر جائے گا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں مرتا...وہ اپنی یادوں اور ماضی میں ہی جیتا ہے.. اسی لئے وہ ہمارے سامنے ہے.. دیکھنا ایک دن اُس کی چپ کتنا بڑا انعام لائے گی اُس کے لئے..

شاہد صاحب کچھ سوچتے ہوئے بول کر اُٹھ گئے..

عاقب دروازہ بند کرتا بے دردی سے کوٹ اُتار کر بیڈ پر گیرنے کے انداز میں لیٹا اور انکھیں بند کر کے لمبے لمبے سانس لینے لگا..انکھوں کے کونوں میں جب نمی کا احساس ہوا تو پٹ سے انکھیں کھولیں اور انسوؤں کا ایک قطرہ اپنی پوروں پر چن کر اپنی انکھوں کے سامنے کیا..

" یہ انسو میری تہنائ کے گواہ ہیں.. لیکن میں خود کو تہنا نہیں ہونے دیتا.. ہر وقت تمہے اپنے ساتھ رکھتا ہوں.. لیکن کبھی کبھی لوگ تمہے مجھ سے دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں.. تب میں تنہا ہو جاتا ہوں.. پلیز یار.. کیوں تنہا ہونے دیتی ہو مجھے... ؟؟ جانتی بھی ہو.. تمہے سوچے بغیر سانس نہیں لیتا میں.. "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سانس لینے کا وسیلہ , تیری یادیں ٹھریں

تڑپنے کا وسیلہ, تیری یادیں ٹھریں

اتنے خلوص سے تمہیں سوچتا ہوں

جیسے تمہے سوچنا, میری بخشش کا وسیلہ

عاقب بے خودی میں اپنے آپ پر ہی ہنس رہا تھا..

حرا جب کمرے میں ائ تو اُسے اپنے فون کی رنگ ٹون سُنائ دی..

"اسلام علیکم یاور..!!"

سوری وہ میں نیچے ڈینر کر رہی تھی. فون روم میں تھا...

ہمم ریلکس یار... اٹس اوکے.. اتنا ہربراہ کیوں رہی ہو...

نہیں یاسر آپ کی کافی مسڈ کالز ائ ہوئ ہیں تو میں پریشان ہو گئ..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حرا نے فون اسکرین کی طرف دیکھتے کان سے لگاتے کہا..

میں تو ویسے ہی چاند کو دیکھتے تمہے یاد کر رہا تھا..

یاور چاند کو دیکھتے حذب سے بولا تو حرا کے ہونٹوں پر مسکراہٹ عود ائ..

تو میڈم تیاری کر لی میرے پاس ہمیشہ کے لئے انے کے لئے.. ؟؟

یاور پلیز....ایسے نہ کہیں... میں پہلے ہی بہت فکر مند ہوں گھر والوں کو لے کر..

حرا ایک دم سے سبجیدہ ہوتے بولی.

کیوں کیا ہوا گھر والوں کو... ؟؟یاور سیدھا ہوتا فکر مندی سے بولا.

کچھ نہیں میرے بعد ماما اکیلی ہو جائیں گیں.. اور عاقب بھائ کا تو آپ کو پتہ ہے.. وہ کم ہی بات کرتے اور حارث بھائ کیا کر لیں گے اکیلے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حرا یہ تو دستور ہے.. تم فکر میں کیوں گھل رہی ہو.. اللہ نے اُن کی خوشی کا بھی کوئ ساماں کیا ہی ہو گا.. تم ریلکس ہو کر اس وقت کو اینجوائے کرو...سب اللہ پر چھوڑ دو.

یاور پیار سے سمجھاتے ہوا بولا..

یاور ایک بات پوچھوں.. ؟؟

حرا نے جھجکتے ہوئے کہا.

ہاں بولو.. ہمارے رشتے میں پوچھنے کی نوبت ا گئ ہے کیا...؟

یاور کیا آپ کی محبت مجھے ازمائے گی..؟

حرا افسرودہ سی بولی..

یہ تو وقت بتائے گا.. ہماری محبت کتنی مضبوط ہے.. ابھی تو اغاز ہے.. انجام کا تو نہیں پتہ مجھے..وقت پڑنے پر محبت ہم دونوں کو ازما سکتی ہے..

لیکن یاور مجھے ڈر لگ رہا ہے.. اگر میں اُس آزمائش پر پوری نہ اُتری...اور انجام بھیانک ہوا تو....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حرا اغاز اور ابجام ہمیں معلوم ہوتا تو یہ جذبہ ہم خود میں پیدا ہی نہ کرتے...بس یہ دعا کرو.. ازمائش اتنی ہو.. جتنی ہم جھیل سکیں..

یاور میرا ساتھ دیں گے...؟؟

ہر جائز کام میں ساتھ دوں گا... بُڑے کاموں میں نہیں..

یاور شوخ ہوتے بولا..

یاور میں سیرئیس ہوں.

حرا نے تپ کر کہا..

اچھا.. لیکن اتنا زیادہ بھی سیرئیس نہ ہو جاؤ کہ میری ہنسی نکل جائے..

آپ اور حارث بھائ ایک ہی نسل کے ہیں.. دونوں کو مجھے تنگ کر کے مزہ اتا ہے..

بائے.

حرا نے روہانسی ہو کر کہہ کر فوری فون بند کر دیا تھا. یاور بے چارہ ارے ارے کرتا رہ گیا..

"اللہ مجھے اتنی ہی ازمائش دینا.. جتنی میں جھیل سکوں"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حرا خود کلامی بولی اور فون کو سائیڈ ٹیبل پر پٹخا..

عینہ کو افس پہنچتے پہنچتے دیر ہو گئ تھی.. اب وہ اپنی کرسی پر بیٹھے لمبے لمبے سانس لے رہی تھی..

عینہ سر میٹینگ میں تمہارا ویٹ کر رہے ہیں.. تمہاری وجہ سے میٹینگ رکی ہوئ ہے..

سوری رانیہ میم بس راستے میں دیر ہو گئ..

عینہ سر کو اکسکیوز دینا... میں تو پرنسز آپ کو کچھ نہیں کہہ سکتی.. اب چلیں..

عینہ سمائل پاس کرتی کھڑی ہوئ تو دونوں میٹینگ ہال کی طرف چل دیں..

سر اب سٹارٹ کریں..

رانیہ اپنی کرسی پر بیٹھتے بولی.. عینہ بھی نظریں چُراتی سب کو سلام کرتی کرسی پر بیٹھ گئی..

مس عینہ آپ جانتی ہیں.ہر منڈے کو پورے ویک کا کام ڈسکس کیا جاتا ہے.. پھر آپ لیٹ کیوں ہوئیں.. ؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..عاقب بنا تاثر کے سب کو دیکھتے عینہ سے پوچھ رہا تھا

'Sir I, am extremely sorry.. "

"مس عینہ ریزن.. ؟؟"

عینہ نے کنفیوژ ہوتے سب کو دیکھا.. ایسی سچویشن پہلی دفعہ پیش ائ تھی..

(سر تھوڑا پرسنل ایشو ہے..(عینہ دبی اواز میں بولی

مس عینہ آپ پرسنل کام افس ٹائم کے بعد بھی کر سکتی ہیں. ((جتانے والے انداز میں کہا گیا

سر دراصل مجھے اپنے گھر کے سارے کام خود کرنے ہوتے ہیں.. مجھے صبح فیل ہوا جسے رات میں میرے فلیٹ پر کوئ ایا تھا.. تو میں نے اپنی سیفٹی کے لئے ونڈوز پرمنینٹ بند کروائ ہیں مکینک سے.. اس لئے اتے دیر ہو گئ..

..عینہ نے نارمل انداز میں کہہ کر عاقب کو دیکھا

!!...اوکے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوئ بات نہیں اس کے لئے آپ کو سوری کرنے کی ضرورت نہیں ہے آپ کو کمپنی کی طرف سے فلیٹ ملا ہے.. تو سیکیورٹی کی ذمد داری کمپنی کی ہی ہے.. آپ ہمیں کمپلین کر سکتی ہیں.. اگر فلیٹ کو لے کر کوئ ایشو ہو تو..ہم سیکیورٹی سخت کروا دیں گے..

عاقب نے فائلز اوپر نیچے کرتے مصروف سے انداز میں کہا...وہاں بیٹھے سب عینہ کی خوداعتمادی کے قائل تھے.. کیویک وہ ہمیشہ سچ ہی بتاتی تھی.. اور یہ اُس کے لہجے سے صاف معلوم ہوتا تھا..

کبھی نہیں اس بندے نے اپنے چہرے سے کوئ ری ایکشن دیا.. عینہ صرف یہ سوچ سکی.. بولنے کی ہمت نہ تھی. بولی تو صرف اتنا..

نو سر " مجھے اپنی حفاظت کرنا اتا ہے.. پھر بھی کوئ " مسئلہ ہو گا تو میں کمپنی کو انفارم کر دوں گی.اب میٹینگ سٹارٹ کریں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ نے بنا کسی تاثر کے کہہ کر عاقب کو دیکھا کہ اب کوئ روعمل دے گا..

" جی جی شیور"

عاقب وائیت بورڈ کی طرف دیکھتے سخت لہجے میں بولا..

اپنی دفعہ غصہ ا گیا....میں بتانا نہیں چاہتی تھی..کہ پتہ نہیں کیا سوچیں گے سب... پر یہ بندہ پوچھ کے ہی دم لیتا ہے..
اب میں جھوٹ بھی نہیں بول سکتی تھی..

مس عینہ پرزنٹیشن تیار ہے.. جو کل دینی ہے..

"مس عینہ......"

عینہ اپنی ہی سوچوں میں ڈوبی ہوئی تھی کہ عاقب نے ٹیبل بجا کر تیز لہجے میں کہا..

" یس سر.."

"سب تیار ہے.."

عینہ نے تیزی سے نارمل ہوتے کہا..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..گڈ.. تو کل میں آپ کے ساتھ ہی جاؤں گا

..جی سر

..عینہ نرم لہجے میں بول کر فائل پر جھک گئ

میٹینگ ختم ہونے پر سب سے پہلے عینہ ہی نکل..اور ملازم کو چائے کا کہہ کر کپیوٹر اون کر کے کام میں لگ گئ..

..ویسے عینہ داد دینا پڑے گی تمہارے اعتماد کی

..اتنے ارام سے اپنی پرابلم بتا دی

..میم رانیہ جو سچ تھا وہ ہی بتایا.. جھوٹ کیسے گھڑتی

..عینہ نرمی سے بولی

اچھا یہ فائل سٹیڈی کر لینا. اور بائے دا وئے تمہے کسے پتہ کوئ چور وغیرہ ایا تھا..

..میم رانیہ جاتے ہوئے اچانک یاد انے پر پلٹ کر بولیں

کیویک میں ویک میں ایک دفعہ کی فلیٹ کی صفائ کرتی ہوں تو رات کو ہی محنت سے صفائ کی تھی تو فلور پر جسٹ شوز کی ڈسٹ تھی.. جس سے مجھے اندازہ ہو گیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیویک رات کو صفائ کر کے میں سو گئ تھی.. چلی پھری نہیں تھی..

عینہ تمہے سی ای ڈی میں ہونا چاہئے تھا.. بزنس میں نہیں..

ویسے ڈر نہیں لگا یہ سب سوچ کر. اگر کوئی نقصان ہو جاتا تو..

" نہیں...رب کے بندوں سے کیوں ڈرنا.. جب رب ہے.. اُس سے ڈرو...اور اُس کے بندوں سے لڑو.. جو ڈر گیا وہ مر گیا..کوئ میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتا"

عینہ شفیق مسکراہٹ ہونٹوں پر لاتے پورے جوش سے بول رہی تھی

ما شا ء اللہ

اللہ تمہاری مسکراہٹ ایسے ہی قائم رکھے..

ویسے تمہے کسی نے بتایا نہیں.تمہاری مسکراہٹ بہت پرنور ہے..

مس رانیہ یہ کام کرنے کا وقت ہے.. گوسیپ کا نہیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب کیبن کے پاس کھڑا ہوتا سخت لہجے میں بولا.. رانیہ ہربراہ کر سوری کہتی اپنے کیبن کی طرف چلی گئ.. البتہ عینہ نے سر اُٹھا کر دیکھنے کی زحمت نہ کی تھی..

مجھے طلب ہو ہی رہی تھی چائے کی..

عاقب اپنے افس کی طرف جا رہا تھا کہ ملازم کو چائے لاتے دیکھ کر کپ اُٹھاتے بولا..

س س سر.. یہ عینہ بی بی کی ہے..آپ اسی چائے نہیں پیتے..میں دودھ پتی بنا دیتا ہوں..

ملازم سر جھکائے بولا..

نہیں کوئ مسئلہ نہیں..

عاقب چائے لے کر افس کے اندر چلا گیا..

سوری عینہ بی بی.. وہ چائے سر لے گئے ہیں... میں پانچ منٹ میں اور بنا کر لاتا ہوں..

عینہ نے عاقب کو چائے لیتے دیکھ لیا تھا.. تبھی ملازم وضاحت دینے لگا..

چلیں اپ اور بنا لائیں... میرے سر میں بہت درد ہو رہا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..عینہ کہہ کر مینجر کے افس کی طرف چل دی

رات کو تھکی ہاری جب وہ پیدل چل کر فلیٹ تک ائ تو عینہ کو محسوس ہوا کوئ اُس کا پیچھا کر رہا تھا.. لیکن اُس نے پلٹ کر دیکھا نہیں تھا.. تیز تیز چلتی ائ تھی..

افففف.... اللہ یہ میرا وہم ہو... ورنہ آپ جانتے ہیں.. میں اتنی بھی بہادر نہیں... اس سے بہتر تھا میں ہوسٹل میں ہی رہتی.. مجھے ہی شوق چڑھا تھا.. ازاد رہنے کا سکون سے..

عینہ اپنے آپ کو کوستے حجاب اُتار رہی تھی.. پھر اُس نے ساری کھڑکیاں چیک کیں جو کہ مضبوطی سے بند تھیں.. تب اُس نے سکون کی سانس خارج کی..

جلدی سو جاتی ہوں.. صبح جانا بھی ہے..تین گھنٹے کا تو پکا ہے سفر.. اوپر سے سر صاحب نے ساتھ جانا.. بندہ اکیلے بھی بھیج سکتا.. لیکن نہیں یقین ہی نہیں ہے کہ میں پرزنٹیشن دے پاؤں گی کہ نہیں.. چلے ساتھ دیکھ لے.. کتنی قابل ہوں میں..

..عینہ منہ کے زاویے بگاڑتی کھانا گرم کرتے بول رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"انس ناراض ہو... ؟؟"

...نہیں سحرو..میں کیوں ناراض ہوں گا

..انس نارمل انداز میں بولا

...میں نے کہا شاید کل والی بات کو لے کر ناراض ہو

سحر نے ندامت بھرے لہجے میں کہا تو انس پھیکا سا ہنس دیا..

..میں اپنی نک چری بہن سے ناراض نہیں ہوں

اچھا پھر واپس چلے جاؤ... کب تک یہاں رہو گے... ماموں بھی تمہارا انتظار کر رہے.. وہ بھی کب تک انعم کو بیٹھائیں گے گھر پہ... جا کر شادی کر لو.. اور اپنی زندگی شروع کرو..

..سحر نے سمجھانے کی کوشش کی

تم اکیلی رہ لو گی... ؟؟

..انس نے الجھن بھرے لہجے میں پوچھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...میرے ساتھ عابی ہے.. میں کسے اکیلی

..سحر نظریں چُراتی بولی

عابی کے باپ کو بتا دو عابی کا... وہ تمہے سمجھے گا. اگر اب بھی چاہتا ہوا تو... ورنہ میرے ساتھ چلو.. میں تمہے ..اکیلا چھوڑ کر نہیں جاؤں گا.. تھرڈ اپشن ہے تو تم بتاؤ

انس کندھے اچکاتے بولا تو سحر نے تاسف سے اپنے بھائ ..کو دیکھا

تھرڈ اپشن بھی تم دونوں ہی بتا دیا کرو... جب جانتے ہو ..پہلی دو اپشنز میں نہیں مانوں گی

سحر ایک دم سے بھرکتے ہوئے کہا.. تو انس نے ناسمجھی ..والے تاثر دیے

کرو جو کرنا تم دونوں نے...میں تو بس تم دونوں کے لئے ..ضد بن کر رہ گئ ہوں

چلی جاؤں گی عابی کو لے کر کسی دن تم لوگوں کی زندگی سے...پھر تم لوگ بے فکر ہو جانا... ابھی تو سامنے ..ہوں اس لئے بازپرس کرتے ہو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ نے غصے سے کہا اور پلٹ کر اپنے کمرے کی طرف جانے لگی..

بھاگنا ہی تو اتا ہے.. کبھی ہم سے کبھی اپنے شوہر سے.. تھرڈ اپشن تمہارے پاس ہے ہی نہیں... تمہارا پاس ہر مسئلے کا ایک ہی اپشن ہے..چھپ جانا دوسروں سے..

انس نے طیش میں اتے چلاتے ہوئے کہا تو سحر نے پلٹتے ہوئے انکھوں میں حیرت لئے انس کو دیکھا.. اور اُسے گھارتے پیر پٹختے کمرے میں چلی گئی..

سب کو میں ہی بری لگتی ہوں..یہ لوگ صرف مجھے ایک فرض سمجھتے ہیں..

سحر کمرے میں چکر کاٹتے سوچ رہی تھی. تبھی اُس کا فون بجا..

اسلام علیکم یاسر بھائ...

وعلیکم اسلام بہنا..

کسی ہو..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک ہوں بھائ.. آپ بتائیں بچے اور اپی کا کیا حال... ؟

اپی کا ناراضگی کم ہوئ..

سحر نے اپنے آپ پر ضبط کرتے پوچھا..

سحر تم جانتی تو ہو.. وہ وقتی جذباتی ہو جاتی.. پھر سوچ سوچ کر گھلٹی..

یاسر نے مسکراتے ہوئے کہا..

بھائ میں کیا کروں... نہیں بتا سکتی اپی کو.. ورنہ آپ کو ان کے روعمل کا پتہ ہے.

ویسے وہ بہت تنہا ہو گیا ہے.. دن رات صرف کام کرتا.. میں نے اُسے کبھی فارغ نہیں دیکھا.. لیکن اچھی بات بتاؤں اُس کی..!! نہ وہ سیگرٹ پیتا ہے اور نہ ہی غم بھلانے کے لئے ڈرنک کرتا... بے چارہ دو بیویاں ہوتے ہوئے بھی اکیلا ہے.. بہت ترس اتا ہے اُس پر..لیکن کبھی اُس کی انکھوں میں شکوہ نہیں دیکھا.. جسے اُس کو زندگی گزارنے کا ہنر ہے.. بہنا بہت دل دُکھتا ہے میرا.. تم دونوں کو دیکھ کر..

یاسر بنا بریک کے بول رہا تھا اور ادھر سحر انسو اپنے اندر اُتارنے کی کوشش کر رہی تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

)

"مم کس کا فون ہے.. ؟؟"

عابی اپنے ہی دھیان میں اندر اتا بولتے ہوئے ڈھرم سے بیڈ پر گیرا..

"آپ کے خالو کا ہے..."بات کرو گے.. ؟؟

سحر خود کو نارمل کرتے زبردستی مسکرا کر بولی..

" !!...نو"

مجھے نہ خالا سے بات کرنی... نہ خالو سے... میں دونوں سے ناراض ہوں...دونوں ہی فضول میں غصہ کرتے ہیں...

عابی فون کے نزدیک اتے اونچی اواز میں بول رہا تھا تاکہ یاسر بھی سن لے.. سحر عابی کو گھور رہی تھی.. لیکن عابی کہاں سنتا تھا..

سحر عابی سے کہو.. میں اُسے جلدی منانے اؤں گا.. بمعہ اہل و عیال (پوری فیملی کے ساتھ)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سحر نے لاوڈ اسپیکڑ اون کر دیا تھا.. تاکہ وہ خود ہی سن لے..

میری نوری پہ جو غصہ ہو گا.. میں اُس پہ ڈبل غصہ کروں گا.. انہیں کہیں اپنی وائف کو بتا دیں.. یہ نہ ہو وہ یہاں ا کر پھر ٹریپل غصہ ہوں..

عابی منہ پھلائے بول رہا تھا اور یاسر اپنی ہنسی ضبط کرنے میں لگا تھا..

اچھا میرے باپ کوئ تمہاری نوری پہ غصہ نہیں ہو گا... اوکے.. کہو تو ہاتھ جوڑ دوں..یا کان پکڑوں....کیویک میرے معصوم ڈیول تم سن رہے ہو..

عابی نے یاسر کی بات سن کر شکایتی نظروں سے سحر کو دیکھا.. لیکن سحر نے کندھے اچکا دیے

"کب ائیں گے آپ.. ؟؟"

ابھی کل ہی تو گئے ہیں..

عابی نے احسان کرنے والے انداز میں پوچھا.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..جب میرا ڈیول کہے گا.. اُس کے خالو آلو ا جائیں گے

سحر عابی کو فون پکڑا کر کمرے سے نکل گئی.. وہ جانتی تھی اب عابی کی نہ ختم ہونے والی فرمائشیں شروع ہو گئ ہیں اور یاسر اُسے تنگ کر کے پورا کر ہی دے گا..

..میں ابھی کہوں گا تو ابھی ا جائیں گے سامنے

..عابی کھی کھی کرتے شرارت سے بولا

میں کونسا جن ہوں جو حاضر ہو جاؤں گا.. جب ڈیول کہے گا..

ہاہاہا آپ نے خود تو کہا ہے.. جب میں کہوں..تو آب میں کہہ رہا ہوں...

عابی نے کھلکھلا کر ہنستے ہوئے کہا.. تو یاسر بھی مسکرا دیا..

مم کہاں ہیں.. ؟؟"مجھے تمہاری مم سے بات کرنی تھی " اور اُس نے تم شیطان کو فون پکڑا دیا ہے. میرا سر کھانے کے لئے..

..یاسر سیرئیس ہوتے بولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ تو روم سے چلی گئ ہیں.. روکیں میں بُلا دیتا ہوں..
ویسے خالو میں آپ کا سر کیوں کھاؤں گا... میرے پاس تو سنیک ہیں کھانے کے لئے..انس ماموں نے اج ہی لا کر دیے ہیں..

عابی نے جتاتے ہوئے کہا تو یاسر نے اپنے ماتھے پہ ہاتھ مارا... مطلب میں ہی پاگل ہوں..

اچھا میں بات میں بات کر لوں گا.. ابھی مجھے ایک میٹینگ میں جانا ہے.. اوکے

اوکے بائے بائے.. خالو آلو..

اؤ اؤ عاقب بیٹھو...

یاسر کرسی سے کھڑا ہوتے خوشی سے بولا..

نہیں یار بیٹھنے کا ٹائم نہیں ہے.. کانفرنس روم میں چلتے ہیں..

عاقب اور یاسر مل کر ایک پروجیکٹ پہ کام کر رہے تھے.. جس کی وجہ سے اج عاقب کے افس میں میٹینگ تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں چلو یار چلتے ہیں....یہ عابی بھی ناں... بات کرنے پہ ائے تو فون ہی نہیں چھوڑتا....ایک منٹ چپ نہیں کرتا... ..بس چابی لگا دو بولنا سٹارٹ

یاسر فائلز اکٹھی کرتے مصروف سے انداز میں بول رہا تھا.. یہ جانے بغیر کے عاقب کے ہونٹوں پہ مسکراہٹ ..رینگ رہی تھی.. عابی کے ذکر سے

..یہ وہ ہی بچہ ہے جو اُس دن ہمارے گھر بھی ایا تھا

ہاں یار ایک ہی تو عابی صاحب ہیں.. جو ہم سب کا باپ ..ہے...نا جانے اس کا باپ کیسا ہو گا

..یاسر روانگی میں بول گیا

"کیوں.. ؟؟"

"تم ملے نہیں...؟؟ "

..عاقب حیرت زدہ سا بولا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں....دراصل میری سالی صاحبہ نے پسند کی شادی کی تھی...اور اب علیدگی کے بعد میں اُس سے ملا ہوں...

کانفرنس روم کا دروازہ کھولتے یاسر سوچتے ہوئے بولا..

ہوں... صیح...

عاقب نے بے خیالی میں کہا اور اپنی مخصوص کرسی کی طرف بڑھ گیا..

"اج کھانا بنے گا کہ نہیں... ؟؟"

انس نے لاونچ میں کھڑے ہو کر اونچی اواز میں ہانک لگائ..

ماموں ا گئے

ماموں ا گئے..

عابی چہکتا ہوا کمرے سے نکلا..

"ہمارا نور کہاں ہے.. ؟؟"

مم سو رہی ہیں..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہیں.. ؟؟"

"اس وقت.. ؟؟"

"طبیعت ٹھیک ہے اُس کی..؟؟"

انس حیرت زدہ بولا.

جی ٹھیک ہے... میکرونی بنی ہے.. مم نے کہا تھا آپ بھی وہ ہی کھا لیں..

عابی کہہ کر انس کا موبائل لے کر بیٹھ گیا..

یار میں بچوں والا کھانا نہیں کھانا... میں بچہ تھوڑی ہوں...مجھے کڑاہی کھانی ہے..

انس بے چارگی سے عابی کے پاس صوفے پہ بیٹھتے ہوئے کہا.

مم نے کڑاہی میں ہی میکرونی بنائ ہے..

عابی کی بات سن کر انس انکھیں بڑی کیے اور منہ کھولے اُسے دیکھنے لگ گیا جوگیم میں مگن ہو چکا تھا..

ڈفر میں کڑاہی گوشت کی بات کر رہا ہوں... کروکری کھانی ہے کیا میں نے اب..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..انس نے عابی کو ہلکی سی چپٹ لگاتے دانت پیستے کہا

..اووو آپ مم سے کہہ دیں... اُٹھیں گیں تو بنا دیں گیں

عابی نے فون میں ہی دھیان رکھے لاپرواہی سے کہا تو انس بس اُسے دیکھ کر رہ گیا..

...موبائل لے لینا ہے میں نے تم سے

..انس نے دھمکی دی

میں لیتا بھی نہیں آپ کا تھکا موبائل... میری مم کا ائ فون ہے.. میں اُس پہ کھیل لوں گا گیمز... عابی نے فوری انس کی طرف موبائل بڑھاتے کہا... عابی کی انا کو ہوا دی تھی انس نے.. اور اب انس ہقا بقا عابی کو دیکھ رہا تھا..

"میرا تھکا موبائل ہے..؟"

..انس صدمے سے بولا

..جی

..عابی نے معصومیت سے ہاں میں گردن ہلاتے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اُٹھ...

اُٹھ.. بے فیض...

جا اپنی ماں کا ائ فون ہی

استعمال کر... یہ تو تھکا موبائل ہے ناں...

انس کو اپنے اتنے مہنگے موبائل کو تھکا ہوا کہنا ہضم نہیں ہو رہا تھا..

زمین سے نکلا نہیں... اور بڑا ایا ائ فون استعمال کرنے والا.

انس خفگی سے کہتے ہوئے دوسری طرف رُخ کر کے بیٹھ گیا.. اور موبائل پینٹ کی جیب میں ڈال لیا..

کڑاہی بھی میری مم نے بنانی ہے.. دیکھتا ہوں کسے کھاتے ہیں آپ..

عابی دھمکی دیتا چلا گیا...

کیا چیز ہے یہ... اتنی عمر میں مجھے فون کا پتہ ہی نہیں تھا فون کیا ہے اور یہ بچہ...نہیں شیطان کا بچہ... اففف..
سب پتہ... اللہ کیا بچے ہیں اجکل کے... A to Z موبائل کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمارا زمانہ ہی ٹھیک تھا.. وہ نوکیا کے فون پہ سانپ والی گیم کھیلتے تھے اور بابا سے ڈانٹ کھاتے تھے... اجکل کے بچے پیدا ہوتے ہی ٹچ موبائل تھما دو..

انس اپنے آپ کو ہی سنا رہا تھا..کیویک عابی صاحب تو جا چکے تھے..تو وہ اپنے جلےدل کے پھپھولے پھولتے ہوئے بول رہا تھا..

حرا بیٹا ایمان کا فون ایا تھا.. یاور لینے ا رہا ہے.. ولیمے کا ڈریس لینے جانا ہے.. آپ دونوں نے..

شفق بیگم حرا کے کمرے میں اتے بولیں..

"کیا ہوا پریشان لگ رہی ہو.. ؟؟"

حرا کی طرف سے جواب نہ پا کر شفق بیگم نے پیار سے پوچھا..

مام مجھے عجیب طرح کی ٹینشن ہو رہی.. کیا میں شادی کے بعد کی ذمہ داریاں نبھا پاؤں گی.؟مام مجھے ڈر لگ رہا ہے.. انے والی زندگی اگر کٹھن وقت ا گیا تو میں کیا کروں گی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حرا ایک دم سے شفق بیگم کے ہاتھ تھامے جذباتی ہوتے بولنے لگ گئ تھی..

بیٹا جب محبت کرنے والا ساتھی ساتھ ہو تو بڑے سے بڑی مشکل بھی حل کر لیتی ہے عورت.. اور تمہارے ساتھ یاور ہے.. اتنی اچھی بہنوں جسی جیٹھانی ہے... اور کونسا اتنا بڑا سسرال ہے.. دو چار تو لوگ ہیں.. کیوں فضول میں پریشان ہو رہی ہو.. تمہاری زندگی میں کبھی بُرا وقت نہیں ائے گا.. اور اگر ایا بھی تو میں دعوے سے کہہ سکتی ہوں یاور تمہارے ساتھ کھڑا ہو گا...اور میری بیٹی اتنی با ہمت ہے کہ سب کا مقابلہ ڈٹ کے کر سکے..

بھابی کے ساتھ بھی تو بھائ تھے.. تو پھر اُن کی زندگی میں جدائ کیوں ائ..

حرا کی بات سن کر شفق بیگم چپ سی ہو گئیں..

مام میں بھائ بھابی جتنی بہادر نہیں ہوں... میری زندگی سے اگر یاور نکل گئے تو آپ کی حرا مر جائے گی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حرا نے روہانسی ہوتے کہا تو شفق بیگم نے فوری اسے اپنے سینے سے لگایا..

بیٹا اُن کا اور معاملا تھا...ماشاءاللہ تمہاری زندگی میں ایسا کوئ مسئلہ نہیں ہے اور نہ ہو گا.. بس اللہ پہ یقین رکھو..

مام وہ بھی تو اللہ پہ یقین رکھتے تھے ناں...

حرا کیوں پاگلوں والی باتیں کر رہی ہو... تمہاری زندگی میں اور اُن کی زندگیوں میں بہت فرق تھا... تم اور یاور ہمیشہ ساتھ رہو گے.. اب فضول کا کچھ نہیں سوچو گی تم... اُٹھ کر اچھے سے تیار ہو.. اگلے مہینے تمہاری شادی ہے اور تم یہ سوچیں پال کر بیٹھی ہو..

شفق بیگم نے حرا نے ڈپٹتے ہوئے کہا..

مام....

کوئ اگر مگر نہیں...

جلدی سے اُٹھو... اور خبردار جو کچھ الٹا سیدھا سوچا...

بیٹا کسی کی زندگی کو اپنی زندگی سے کمپئیر نہیں کرتے..ہر کوئ اپنی زندگی جیتا ہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی مام آپ ٹھیک کہہ رہی ہیں.. میں اُن کو اپنی آپ سے کمپئیر نہیں کر سکتی..

حرا کچھ سوچتے ہوئے بولی اور اُٹھ کر سست روئ ست ڈریسنگ روم کی طرف بڑھ گئ..شفق بیگم دل میں ڈھیروں دعائیں کرتیں کمرے سے نکل گئیں..

مس عینہ سب تیار ہے ناں... پرزینتیشن میں کسی قسم کی کمی نہیں ہونی چاہئے..

یس سر سب پرفیکٹ ہے..

عینہ نے پورے کونفیڈینس سے کہا..

عاقب سر ہلاتا ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا..

"سر آپ ڈرائیو کریں گے.. ؟؟"

عینہ سے رہا نہ گیا تو پوچھ بیٹھی..

"کوئ مسئلہ ہے.؟؟"

الٹا سوال داغا گیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"نو سر"

.عینہ کہہ کر فوری فرنٹ ڈور کا دروازہ کھول کر بیٹھ گئی

..مس عینہ سیٹ بیلٹ پلیز

عاقب نے سامنے دیکھتے ہی باور کروایا تو عینہ نے فوری سیٹ بیلٹ باندھی..

(کہہ تو اسے رہے ہیں جسے ہوائی جہاز چلانے لگے ہوں)

عینہ نے دل میں سوچ کر دانتوں تلے زبان دبائی.. اور ونڈو کی طرف رُخ کر گئی..

صبح کا وقت تھا.. ہر طرف چہل پہل ہی تھی. انہیں گیارہ بجے اسلام اباد پہنچنا تھا.. اسی لئے اتنی صبح نکلے تھے.

گاڑی میں فل خاموشی تھی.. عینہ اپنے کام پہ تفصیلی نظر مار ہی رہی تھی کہ اُس کو سیگرٹ کی سمیل محسوس ہوئی.. تو عینہ نے بنا سر اُٹھاتے شیشہ بند کر دیا..

تب بھی سمیل کم نہ ہوئی تو عینہ ٹھنکی . اُس نے اُکتا کر سر اُٹھایا اور دیکھا تو عاقب اپنے رعب دار انداز میں سیگرٹ پینے کے ساتھ ساتھ ڈرائیو کر رہے تھے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لگتا ہے صبح کا ناشتا ہو رہا ہے..

عینہ نے دل میں کہا.. منہ سے تو بول نہیں سکتی تھی..اب شیشہ بھی نہیں کھول سکتی تھی. کہ سر کیا سوچیں گے..

افففف... کیا مصیبت ہے..

عینہ جھنجھلا سی گئ..

عاقب ڈرائیو کرتے کش پہ کش لے رہا تھا..اُس کا سارا دھیان ڈرائیونگ پر تھا..کہ اچانک سامنے سے اتے سائیکل پہ سوار بچے کو بچاتے بچاتے ایک دم سے بریک لگائ...

اہہہہ...

Ohh I'm sorry.. "Are you OK..??? "

عاقب نے ہربراہ کر سیگرت گاڑی سے باہر پھیکنے کی بجائے عینہ کی طرف پھینکا.. جو سیدھا اُس کے ہاتھ پہ گیرا تھا.. جس سے عینہ کو جلن کا احساس ہوا..اُس نے فوری ہاتھ سے گیرایا...جھولی میں گیرنے سے فراک کی نیت متاثر ہوئ..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ نے سیگرٹ اُٹھا کر شیشہ کھول کر باہر پھینکا... اور نارمل انداز میں اثبات میں سر ہلا کر سب ٹھیک ہے کا اشارہ دیا...

نہیں آپ کا ہاتھ جل گیا....دراصل سامنے بچے کو بچاتے بچاتے اچانک بریک لگانی پڑی اور گھبراہٹ میں سیگرٹ آپ کی طرف اُچھال دیا...

کوئ بات نہیں سر... ہلکی سی جلن ہے ٹھیک ہو جائے گا....چلیں.. ورنہ دیر ہو جائے گی..

عینہ نے زبردستی مسکرا کر کہا کہ عاقب کو فیل نہ ہو....لیکن اندر سے وہ کتنا کوس رہی ہے.. اُس کی وجہ سے اُس کی نیت کی فراک خراب ہو گئ..

عاقب کی جب نظر پڑی تو وہ شرمندہ سا ہو گیا..

آپ کی ڈریس خراب ہو گئ.. ذرا سی سیگرٹ کی لو سے..

کوئ بات نہیں... میں مینج کر لوں گی..

"ار یو شیور... ؟؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی سر... آپ گاڑی چلائیں.. دیکھیں بچہ بھی چلا گیا ہے..

عینہ سامنے اشارہ کرتے بولی تو عاقب لب بھنچے گاڑی چلانے لگا..

عینہ افسوس سے اپنے فراک کو دیکھنے لگ گئ.. کہ جہاں سے جلا ہے.. کسے چھپاؤں... پرزینٹیشن بھی سب کے سامنے دینی ہے....ایسے تو میرا امپریشن بھی اچھا نہیں پڑے گا.. عینہ جلے ہوئے حصے پر ٹکٹکی باندھے سوچ رہی تھی.. ہاتھ کی جلن سے زیادہ فراک خراب ہونے کی تکلیف تھی..

عاقب نے کن اکھیوں سے دیکھتے گاڑی شاپینگ مال کے سامنے روکی..

چلیں آپ اپنے لئے ڈریس لے لیں... اس خراب ڈریس کے ساتھ آپ پرزنٹیشن نہیں دے سکتیں.

عاقب نے اپنے مخصوص رعب دار لہجے میں کہا اور گاڑی سے اُترا.. مجبوراً عینہ کو بھی اُترنا پڑا.. دل میں صلواتیں عروج پہ تھیں..

سر گیارہ ہو بج گئے ہیں.. ہم لیٹ ہو جائیں گے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..عینہ نے چلتے ہوئے بھوندی سی دلیل دی

میں نے منیجر کو مسیج کر دیا ہے... راستے میں تھوڑی خرابی ہو گئ ہے.. میٹینگ تھوڑی لیٹ بھی ہو سکتی..

..اوکے سر

عینہ ہچکچاتے ہوئے مال کا جائزہ لت رہی تھی.. ایک تو صبح صبح کا وقت تھا اور لگ رہا تھا مال ابھی کھلا ہی ہے. کیویک اکادوکا لوگ ہی تھے..

عاقب ناک کی سید میں چل رہا تھا.. عینہ بھی اس وقت کو کوستے ساتھ دے رہی تھی..

"سر یہاں چلیں.. ؟؟"

عینہ اچانک ہی ایک جگہ تہرتے ہوئے بولی.. اُس کی انکھوں میں ایک میکسی دیکھتے ستائش سی تھی.. جو کہ لائیٹ پنک کلر کی پرل موتیوں سے بھری ہوئ تھی.. وہ اتنی خوبصورت لگ رہی تھی کہ عینہ ایک سیکنڈ کی دیر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیے بغیر لے سکتی تھی.. چاہے جتنے کی بھی ہو.. لیکن عاقب کے ساتھ ہونے کی وجہ سے وہ دیکھ ہی سکتی تھی..

جی شیور...

عاقب نے سر ہلاتے ہوئے کہا اور شاپ کا دروازہ کھولا..

عینہ سادے ڈریس دیکھنے کے ساتھ ساتھ اُس میکسی کو بھی حسرت سے دیکھ رہی تھی..

کاش میں لے سکتی.. سر کیا سوچیں گے... میں اسے کپڑے بھی پہنتی ہوں... لینے کیا ائ ہوں اور لے کیا رہی ہوں.

عینہ مختلف ڈریسیز دیکھتے جلے دل سے سوچ بھی رہی تھی... پھر غصے میں جو ہاتھ ایا وہ لے کر کاونٹر پہ چلی گئی..

یہ پیک کر دیں..

عاقب ایک سائید پہ کھڑا موبائل میں مصروف تھا.. عینہ کی اواز سن کر سر اُٹھا کر سیلز گرل اور عینہ کی طرف متوجہ ہوا..

مس عینہ بل میں پے کرتا ہوں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ ہینڈ بیگ سے پیسے نکالنے لگی تھی کہ عاقب کی اواز سن کر نا سمجھی سے اُسے دیکھا.

نو سر... شکریہ... میں کر لوں گی..

نو مس عینہ میں کرتا ہوں..

عاقب جیب سے وائلٹ نکالتے بولا..

سر میں کر رہی ہوں.. آپ کو زحمت کی ضرورت نہیں ہے..

عینہ نے زور دیتے کہا.. لیکن عاقب نے ایک نہ سنی...اور بل پے کر کے بیگ عینہ کی طرف بڑھایا..

سیلز گرل عینہ کی شکل دیکھ کر اپنی مسکراہٹ دبا گئ..

آپ چینج کر لیں... ہمیں دیر ہو رہی ہے..

عاقب سرد لہجے میں بولا..

چینجینگ روم کدھر ہے..

عینہ نے سیلز گرل سے پوچھا..

میم میرے ساتھ ائیں پلیز..

عینہ اپنے آپ پہ ضبط کرتے اُس کے پیچھے چل دی..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ کی پرزنٹیشن پہ سب نے تعریف کی تھی.. لیکن عاقب نے "اچھی تھی" تک نہ کہا..بس فخریہ نظروں سے دیکھا تھا.

کانٹریکٹ سائن کر کے جب وہ واپسی کے لئے نکلے تو شام ہو گئ تھی..

میرے خیال میں کھانا کھا لینا چاہئے..

جسے آپ کو ٹھیک لگے...

موٹر وے سے تھوڑا اگے جا کر ایک ریسٹورینٹ ہے.. سنا ہے بہت اچھا ہے..

عینہ نے عاقب کی بات سن کر سر ہلانے پر اکتفا کیا.. اور باہر کے نظارے دیکھنے میں لگ گئ.. عاقب خاموش بنا کسی تاثر کے لب بھینچے ڈرائیونگ کرتا رہا...نگاہ اُٹھا کر عینہ کو دیکھنا تک گوارہ نہ کیا تھا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوٹل کی پارکینگ میں گاڑی روک کر اُس نے عینہ کو دیکھا جو نیم غنودگی میں تھی.. اب اُسے سمجھ نہ ائے کہ اُٹھائے کسے..

مس عینہ ہوٹل ا گیا ہے...

لیسن...

عاقب کے مخاطب کرنے کا کوئی اثر نہ ہوا تھا..

عاقب نے ہچکچاتے ہوئے عینہ کا کندھا ہلایا.. تو عینہ نے کسی کے لمس سے فوری آنکھیں کھولیں اور تیز نظروں سے عاقب کو دیکھا...

ہوٹل ....

عاقب نے ہوٹل کی طرف اشارہ کیا تو اُس کے اعصاب ڈھیلے ہوئے.. اور گاڑی سے اُتری..

عاقب اور عینہ جب اگے پیچھے اندر ائے تو ہوٹل میں گھما گھمی دیکھ کر وہ دونوں دوسری منزل کی طرف بڑھ گئے.. اور اخر والی ٹیبل پر جا کر بیٹھے...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کھانا اورڈر کر کے دونوں اپنے اپنے موبائل میں مصروف ہو چکے تھے..

عینہ پرپل اور زنک کامبینیشن کا سادہ سا کڑھائ والا سوٹ پہنے ڈوبٹے کا حجاب کیے منہ نیچے کر کے فون میں لگی ہوئی تھی اور عاقب اپنی رعب دار پرسنیلٹی ظاہر کرتے بڑھی ہوئ شیو میں تھکے ہوئے چہرے کے باوجود بھی غضب ڈھا رہا تھا.. وہ بھی دنیا سے لاپرواہ اپنے فون میں مگن تھا.. فاریہ تو دور سے ہی دونوں کو ایک ساتھ دیکھ کر جل بھن گئ تھی..اُس کو دونوں کا لاپرواہ انداز بھی نظر نہیں ایا تھا..

ہائے سویٹ ہارٹ...

بنا آستین کی شارٹ شرٹ پہنے اور جینز میں ملبوس لیزر کٹ بالوں کو کھلا چھوڑے فل میک اپ میں اپنے دانتوں کی نمائش کرتی وہ عاقب سے مخاطب تھی... عاقب کا تو منہ تک کڑوا ہو گیا تھا... فاریہ کو دیکھ کر.. اُس نے اچانک ہی فاریہ اور عینہ کا موازنہ کیا... جو بنا میک اپ قدرتی گلابی ہونٹوں کے دل کو بھائی تھی اور فاریہ کے فل میک اپ میں بھی ذرا کشش محسوس نہ ہوئ...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے مجھے دیکھ کر اتنا کھو گئے.. میرے ہائے کا جواب بھی نہیں دیا..

فاریہ نے ایک ادا سے اپنے بالوں کو پیچھے کرتے کہا.

میرے اعصاب اتنے کمزور نہیں...

عاقب فوری سنبھلتے ہوئے بولا..

اوہہ بے بی... ویسے اس انداز میں بہت خوبصورت لگ رہے ہو...

فاریہ یہ ہوٹل ہے.. اور میرے خیال میں تم یہاں کسی کے ساتھ ائ ہو..

ہاں سویت ہارٹ اپنی فریڈز کے ساتھ ائ ہوں ڈینر کے لئے... لیکن اب تمہارا اُدھار والا ڈینر کروں گی.. فرینڈز کے ساتھ تو پھر کبھی ہو جائے گا...

"ویسے تم اس کے ساتھ یہاں کیا کر رہے ہو... ؟؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فاریہ کرسی گھسیٹ کر بیٹھتے ہوئے فر فر بولنا شروع ہو گئ تھی.. عینہ تو انکھیں بڑی کیے اُسے دیکھ رہی تھی اور عاقب نے اکتایا کر دیکھا.

ہم ایک میٹینگ سے واپس ا رہے ہیں.. راستے میں بھوک لگی تو کھانا کھانے ا گئے..

اووہہہ مطلب.. تمہے یہاں میری موجودگی کھینچ لای..

فاریہ نے چہکتے ہوئے کہا تو عاقب نے حیرت سے اُسے دیکھا..

مس آپ الگ ٹیبل پہ اورڈر کر لیں... آپ کو باس کو کمپنی دینے کے لئے میں ا گئ ہوں..

فاریہ نے عینہ کو روکھے لہجے میں کہا تو عینہ فٹ سے کھڑی ہوئ..

"یس میم شیور"

سر یہاں سے تھوڑا ہی دور ہے افس... میں چلتی ہوں.. افس فائلز دے کر میں گھر چلی جاؤں گی..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"خدا حافظ"

عینہ نے فوری کہا اور تیز تیز چلتے ہوئ سیڑھیوں تک ائ اور لمبی سانس خارج کی.. اُسے فاریہ کا جس انداز سے کہنا محسوس ہوا تھا وہ اُسے اپنی توہین لگا تھا..

عاقب عینہ کی بات سمجھتے ہوئےایک سیکنڈ کی دیر کیے بنا کھڑا ہوا..

مینرز تو تم میں ہیں ہی نہیں. اپنے فرینڈز کے ساتھ ڈینر اینجوائے کرو. فاریہ کو غصے سے گھورتا وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا عینہ کے پیچھے بھاگا..

دوسری بار اُس حجابن کی وجہ سے تم نے مجھے اگنور کیا ہے.. چھوڑوں گی نہیں میں اُس حجابن کو... دو ٹکے کی لڑکی نہ ہو تو..

فاریہ طیش سے کھڑی ہوتی دل میں سوچتی کرسی کو ٹانگ مار کر دوستوں کی طرف بڑھ گئ..اُس کے دوست بھی دور سے سب تماشا دیکھ چکے تھے..

مس عینہ لیسن....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب تیز تیز عینہ کے پیچھے چلتا ہوا بول رہا تھا.. لیکن عینہ کے کانوں میں جوں تک نہ رینگی..

میں آپ کو بلا رہا ہوں.. آپ کو سُنائ نہیں دے رہا..

عاقب عینہ کے سامنے اتے راستہ روکے ترش لہجے میں بولا.. تو عینہ نے بلو ٹوٹھ والی ہینڈ فری کانوں سے نکال کر نا سمجھی سے عاقب کو دیکھا..

چلیں گاڑی میں...

عاقب نے عام سے لہجے میں گاڑی کی طرف اشارہ کیا...

سر آپ میری وجہ سے اپنا ڈینر خراب نہ کریں.. میں ٹیکسی میں چلی جاؤں گی..

عینہ نے نظریں ادھر اُدھر گھماتے کہا.

مس عینہ آپ میرے ساتھ ائ ہیں.. سو میری ذمہ داری ہیں.. فاریہ کی بات کا کوئ اثر نہ لیں اور چلیں پلیز... مجھے لیٹ ہو رہا ہے..

سر میں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ بولنے ہی لگی تھی کہ عاقب کے ہاتھ دیکھانے پہ روک گئ.

بس...

چلیں...

آپ کو آپ کے گھر چھوڑ دوں گا.. فائلز صبح افس لے ائیے گا.. عاقب کہہ کر گاڑی کی طرف بڑھا. تو ناچارہ عینہ کو بھی جانا پڑا..

)

???

بیلڈنگ کے نیچے گاڑی روکتے عاقب نے بے نیازی ظاہر کرتے عینہ کو دیکھا تو عینہ بھی اطمینان سے گاڑی سی اُتری اور خداحافظ کہتے بنا پلٹ کر دیکھے آگے بڑھ گئ..عاقب زن سے گاڑی اگے لے گیا..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فلیٹ میں داخل ہو کر اُس نے اپنا ہینڈ بیگ غصے سے زمین پر پٹخا تھا... مطلب سارے دن کا غصہ اب نکلنا تھا..

میں جب اتنی امیر ہو جاؤں گی ناں تو اپنا افس بناؤں گی..
اور اسے بدتمیز لوگوں کو کبھی نوکری نہیں دوں گی..

" پتہ نہیں لوگ افس میں کام کرنے والوں کی اتنی انسلٹ کیوں کرتے.." ایک تو میرا ہاتھ جلا.. اوپر سے سارا دن بھوکی رہی... چائے تک نہیں پی.. اور اخر میں وہ فاریہ ڈائین کی کڑوی کسیلی باتیں اور نظریں.. دل تو کر رہا اس نوکری پہ لاٹ مار دوں.. لیکن کسی اور افس میں ایسا تحفظ نہیں ملے گا.. یہاں عزت تو محفوظ ہے..ورنہ افس میں اتنے بُرے اخلاق کے لوگ ہوتے ہیں کہ "اللہ کی پناہ"اس افس میں اللہ کا شکر ایسی کوئ بات نہیں..

عینہ بربراتے ہوئے صوفے پر ڈھ گئ.. ہمت نہیں ہو رہی تھی کہ اُٹھ کر کچھ کھا سکے..

ہائے میری ٹانگیں اتنا تو کبھی واک کر کے درد نہیں ہوئیں.. پتہ نہیں کچھ کھانے کو بھی پڑا ہے کہ نہیں..یہ پرزینتیشن

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے چکر میں اپنا کھانا پینا ہی بھول گئ تھی اور سر صاحب نے اتنی سی تعریف بھی نہیں کی..

عینہ گھٹنوں پہ ہاتھ رکھتے سوچتے ہوئے اُٹھی..

میرا سوٹ بھی خراب ہو گیا... اور وہ میکسی ہائےےےےےےےےےےےے.... کتنی پیاری تھی.. لیکن میری قسمت میں ہی نہیں تھی...

پتہ نہیں میری قسمت اتنی ٹھنڈی کیوں ہوں.. دوسروں کی تو اتنی گرم ہے..

غصہ ضبط کرنے کے چکر میں اُس کا منہ لال ہو چکا تھا.. لیکن وہ غصہ ان دیواروں کے علاوہ کسی اور پہ نکال بھی نہیں سکتی تھی..

کھانا تووہ بنا کر نہیں گئ تھی اور اب ہمت بھی نہیں تھی سو بریڈ پہ میونیز لگا کر دو تین سلائز کھائے...اور وہیں صوفے پہ لیٹ کر ایل سی ڈی اون کر لی...حجاب تک نہ اُتارا گیا تھا.. اور سوچتے ہوئے اپنی بے بسی پر روتے روتے کب نیند کی وادی میں چلی گئی اُسے پتہ ہی نہ چلا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اتنی تھکی ہوئی اور گہری نیند میں چلی گئی تھی کہ کسی کے اندر انے اور ایل سی ڈی بند کرنے کا بھی پتہ نہ چلا تھا...

وہ بنا پلک جھپکائے لب کچلتے ٹیکٹکی باندھے انکھوں میں دنیا جہاں کا پیار سموئےدیکھے جا رہا تھا... یہ ہی تو وقت تھا جب وہ بنا کسی خوف کے اُسے دیکھ سکتا تھا..چہرے کا طواف کرتےکرتے اُس کی نظر ہونٹ کے اوپری حصے کے تل پر تہر سی گئ.. اُس کے دل نے شدت سے تل کو چھونا چاہا..ایک دن اسے اپنے ہونٹوں سے محسوس کروں گا.. تمہارے یہ تل میری کمزوری ہیں..تم جان نہیں پاؤ گی میں کسے خود پہ ضبط کیے ہوئے ہوں..سکون سے کھڑا اُسے اپنے اندر اتارتا دل میں عہد کر رہا تھا...اج تم روئ ہو.. ان آنکھوں کو جو تکلیف تم نے دی ہے اس کی سزا تمہے ضرور دوں گا.. یاد رکھنا... پھر کچھ سوچتے کمرے کی طرف بڑھا اور کمبل لا کر اُس کے اوپر اوڑھا دیا.. اور جس طرح ایا تھا اُسی طرح واپس چلا گیا.. لیکن جاتے ہوئے پھر دو غلطیاں کر گیا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"حارث بھائ فری ہیں.. ؟؟"

حرا حارث کے پاس بیٹھتے اکتاہٹ سےطبولی..جو میچ دیکھ رہا تھا..

"کام بتا.. "

حارث کی بات سن کر حرا کے ہونٹوں پہ مسکراہٹ ا گئ تھی..

بھائ مجھے ٹیلر سے کپڑے لانے ہیں اور اپنی تین فرینڈز کو شادی کے کارڈ دینے جانا ہے.. مام انٹی کی طرف گئ ہیں.. ڈرائیور کو لے کر..

دوستیں میرڈ یا انگیجڈ تو نہیں ہیں..

حارث فوری سیدھا ہوتے بولا..

بھائ.....

حرا حارث کی بات سن کر اُس پر جھپٹ پڑی..

"خونخوار ہیرا"

جاؤ میں نہیں لے کر جاتا... اب بندہ تمہارے ساتھ جا کر اپنا ٹائم فضول میں ضائع کرے.مجھے بھی تو کوئ فائدہ ہو..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حارث اپنا کالر کھڑا کرتے بولا..حرا نے دانت پیستے اُس کی خوش فہمی دور کی..

اپ کے لئے مام نے اپنی بھانجی کا انتخاب کر لیا ہے.. اس لئے ادھر اُدھر منہ مارنا بند کریں..میں بیگ لے کر ا رہی ہوں.. پھر نکلتے ہیں..

حرا حکمیہ لہجے میں کہتے اپنے کمرے کی طرف چل دی..

ہاں جسے میں اُس کدو کے منہ والی سے شادی کرنے کے لیئے مرا جا رہا ہوں.. "اپنی مرضی سے پسند کی شادی کروں گا... جسے بھائ نے کیں تھیں "

حارث چہرے کے تاثرات بدلتا اونچی اواز میں حرا کو سنا رہا تھا. اور حرا اُس کی بات سن کر تہر سی گئ اور سیڑھیوں کے درمیان ہی رک کر پلٹ کر حارث کا جگمگاتا ہوا چہرہ دیکھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھائ پھر میں دعا کروں گی.. آپ کی پسند کا اغاز اور " انجام عاقب بھائ جیسا دردناک نہ ہو... ورنہ محبت سے ہی خوف ائے گا مجھے.. "

حرا نے دکھ بھرے لہجے میں کہا اور پلٹ کر اوپر کو بھاگی.. حارث کا چہرہ فوری مرجھا گیا تھا.. اور اندر اتا عاقب بھی حرا کی بات سن چکا تھا..جس کے چہرے پر سناٹوں جیسی سختی تھی.. انکھیں جو کہ شاید لال ہی ہوتی تھیں.. لب بھینچے وہ دیکھ رہا تھا.. ماتھے پہ بل ا کر غائب ہو گئے تھے.. حارث عاقب کو دیکھ کر نظریں چرا گیا..

بھائ اپ آس وقت ا گئے.. طبیعت ٹھیک ہے.. ؟؟"

عاقب اپنے کمرے کی طرف جا رہا تھا کہ حارث کی بات سن کر اُس کے قدم تھمے..

"ہاں"

" بلکل ٹھیک ہوں میں"

افس میں کام نہیں تھا تو گھر ا گیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تم کیوں نہیں ائے افس؟؟"

عاقب ٹہرے ہوئے لہجے میں بولا..

بھائ وہ میچ لگا ہوا تھا ناں...

حارث لجاہت سے بولا تو عاقب کے ہونٹوں پر مسکراہٹ ا کر معدم ہوئ.

کوئ بات نہیں... افس میں اجکل کام کا لوڈ نہیں ہے.. ڈیڈ بھی سرمد انکل کی طرف گئے ہیں..

عاقب بول کر روکا نہیں.. تیز تیز قدم اُٹھاتا اپنے کمرے میں چلا گیا...

انس کھانا کھا لو ا کر....

سحر نے انس کے کمرے کے دروازے کے پاس کھڑے ہو کر ہانک لگائ...

ا رہا یار.... بس دو منٹ...

انس لیپ ٹاپ بند کرتا بولا تو سحر واپس پلٹ گئ اور کھانے کی میز پہ ا کر چیزیں سیٹ کر کے رکھنے لگ گئ..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دس منٹ بعد انس گیلے بالوں میں ہاتھ پھیرتا ٹیبل پر ا کر عابی سے رُخ موڑ کر بیٹھ گیا..

سحر نے دونوں کو جانچتی نگاہوں سے دیکھا جو مشرق اور مغرب کی طرف منہ کر کے بیٹھے ہوئے تھے..

یہ کیا تم نے پھر چانیز رائس بنا لیے مجھے کڑاہی کھانی تھی... مجھ سے نہیں پھیکے کھانے کھائے جاتے.. دن میں بھی میں نے کچھ کھایا تھا..

انس ٹیبل پر سجے کھانوں کو دیکھتے منہ بسورتے بول رہا تھا.. البتہ عابی رغیت سے کھا رہا تھا..

تم ہی تو عابی سے کہہ کر گئے تھے.. کہ سحر سے کہنا چاینز بنا دینا رات کو.. تو میں نے بنا دیا.. حالانک دن میں میکرونی بنائ تھی تو اب میں کچھ سالن وغیرہ ہی بنانا تھا..

سحر کرسی پر بیٹھتے انس کی بات سن کر خفگی سے بولی تو انس نے عابی کو کچا چبا جانے والی نظروں سے دیکھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...یہ شیطان جھوٹا بندر.... میں نے کڑاہی گوشت کا کہا تھا

انس جھٹکے سے کھڑا ہوتے صدمے سے بولا تو عابی نے
...انکھیں گھماتے اسے دیکھا

آپ نے مجھے فون نہیں دیا.... میں نے کڑاہی نہیں بنوائ...
میرا رائس کھانے کا دل تھا...میری مم نے تھک جانا تھا اس
....لئے میں نے آپ کی فرمائش بتائ ہی نہیں

..عابی نے فل کنفیڈنس سے کہا تھا

...تیری مم میری بھی کچھ لگتی ہے... پہلے بہن ہے وہ میری

..انس نے دانت پیستے کہا

...میری نوری ہیں

.عابی نوری پہ زور دیتے بولا

..میری سحرو ہے

..انس بھی اُسی کے انداز میں بچہ بنتے بولا

..سحر دونوں کو دیکھتے سر پکڑ کر بیٹھ گئ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انس وہ تو بچہ ہے...تم کیوں بچے بن رہے ہو..

سحر ہارے ہوئے لہجے میں بولی..

یار یہ چھوٹی چھوٹی بات کا بدلہ لیتا ہے...

عابی آپ نے جھوٹ کیوں کہا.. بیٹا یہ تو غلط ہے ناں..

مم یہ آپ سے فرمائشیں بھی کرتے اور فائیت بھی..پھر آپ روتی ہیں..مجھے بہت غصہ اتا ہے.. جب یہ آپ کی بات نہیں مانتے تو آپ کو بھی نہیں ماننی چاہئے...

عابی کی بات سن کر دونوں نے افسوس سے ایک دوسرے کو دیکھا..

عابی میں نے آپ کو جھوٹ بولنا سیکھایا...

"نو مم"

سوری ماموں... بٹ نیکسٹ ٹائم آپ بھی میری مم کو ہرٹ نہیں کریں گے..

عابی کہہ کر کھانا ادھورا چھوڑ کر ہی اُٹھ کر چلا گیا...سحر نے دور تک جاتے دیکھا تھا اُسے.. اور تاسف سے سوچ رہی تھی.. اس کا باپ بھی بلکل ایسے ہی میرے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بدلے دوسروں سے لیتا تھا.. یا خود کو ہی تکلیف پہنچا کر..لیکن میرے ساتھ سائے کی طرح کھڑا ہوتا تھا..

سحر بہت جلدی بات سمجھ جاتا ہے یہ.. میں اور تم لڑ جھگڑ کر ایک دوسرے کو مناتے نہیں ہیں.. لیکن یہ پورا بدلہ لیتا ہے تمہارا..

انس دوبارہ کرسی پر بیٹھتے بولے بولا..

میں تمہارے لئے کڑاہی بنا دیتی ہوں ادھا گھنٹا لگے گا.. تم لاونچ میں بیٹھو..

سحر اٹھتے ہوئے نارمل لہجے میں بولی..

"اس کا باپ بھی ایسا تھا کیا..؟؟"

انس کی بات سن کر سحر کے قدم منجمند ہو گئے تھے..

یہ تم پر ذرا نہیں ہے.. تو اپنے باپ جیسا ہی ہو گا ناں....

"کیوں ائ اُسے چھوڑ کر.. ؟؟"

یار کیوں اپنے ساتھ ساتھ اس بچے کی زندگی میں بھی خلا رکھ رہی ہو...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اج یہ تمہارے حق میں بول رہا.. کل اپنے حق کے لئے بھی بولے گا..

انس سحر کے بولنے کا انتظار کرتا رہا...لیکن اُس نے اپنے لب سیے ہوئے تھے.. اور مٹھیاں زور سے بند کی ہوئیں تھیں..

سحر میں تمہارا بھائ ہوں.. تم مجھ سے بھی اپنا دکھ نہیں بانٹوں گی..

تب خیال نہیں ایا تھا میرا... "دکھ بھی تم لوگوں کا ہی ہے.." اُس شخص نے تو ذرا سا دکھ بھی نہیں ہونے دیا تھا... دکھ تو تم دونون بہن بھائیوں نے دیا ہے...اُس کا مداوا کرو گے.. ؟؟میں اج بھی اس شخص کے پاس جاؤں گی ناں تو اپنے ماتھے پہ ایک شکن ڈالے بغیر مجھے قبول کرے گا.

سحر بھیگی اواز میں چیختے ہوئے بولی..

" ..تم دونوں کا دکھ ہے"

بس تم دونوں کا... رہو اپنی زندگی میں مصروف... جسے پہلے تھے.. پیسے بھیج کر اپنا فرض پورا کرو بس..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سحر انکھوں سے انسو صاف کرتے اپنے کمرے کی طرف چلی گئ اور انس شرمندگی سے سر جھکائے بیٹھ گیا..

" تو کیا یہ ہمیں سزا دے رہی ہے.."

انس نے بالوں میں ہاتھ پھنساتے سوچا....

حرا بھائ نے سن لیا تھا..

حارث گاڑی چلاتے افسرودگی سے بتا رہا تھا..

بھائ عاقب بھائ بہت اکیکے ہو گئے ہیں... پہلے تو اسے نہیں تھے..

ہمم ہیرے پہلے بھائ کو محبت بھی نہیں ہوئ تھی..

اسی لئے آپ محبت کے چکر میں مت پڑنا بھائ... میں دوسرے بھائ کو بھی ٹوٹا ہوا نہیں دیکھ سکتی..

حرا دکھ سے بولی.. تو حارث خاموشی سے ڈرائیو کرنے لگ گیا...بولتا بھی تو کیا..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب وہی اپنا پسندیدہ کام اندھیرا کیے آنکھیں موندیں لیٹا تھا.. کہ اُس کا فون بجنے لگا...ماتھے پر پڑے بلوں سے انداز لگایا جا سکتا تھا کہ فون نے کس حد تک خلل ڈالا ہے اُس کے کام میں..

غیر نمبر دیکھ کر پہلے تو اُس نے اُٹھانے کا ارادہ ملتوی کیا.. پھر اچانک ہی یس کر لیا..

" دوس"ہیلو

" !!...اسلام علیکم"

عاقب گھبیر آواز میں بولا..

ہیلو......

ہیلو.......

دوسری طرف فل خاموشی تھی...

" !!...اسلام علیکم"

جواب ندارہ..

شاید دوسری طرف کوئ اواز ہی سننا چاہ رہا تھا..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب کو ایک سسکی سنائ دی تو اُس کے کان کھڑے ہو گئے.. یہ اواز تو وہ لاکھوں میں بھی پہچان سکتا تھا..

ہیلو....

کون ہے.. ؟؟

وہ بے قراری سے بولا... لیکن دوسری طرف سے فون کاٹا جا چکا تھا..

عاقب نے جنونی انداز میں بے قراری سے دوبارہ نمبر ملایا... لیکن فون پاورڈ اوف سن کر اُس کو بے چینی سی ہونے لگی.. بار بار نمبر ملانے کے باوجود ایک ہی جواب موصول ہونے پر اضطرابی کیفیت میں اپنے بالوں کو مٹھیوں میں جکڑا..

" ...یہ تم تھی"

" ..میں جانتا ہوں.. یہ تم تھی"

" ..واپس ا جاؤ پلیز"

"کیوں تنگ کر رہی ہو.. ؟؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب منہ میں بربراتا ہوا سامنے لگی تصویر کو دیکھ رہا تھا.. اور اُٹھ کر اُداسی سے تصویر پہ ہاتھ پھیرنے لگا.. پھر تھکے ہوئے انداز میں اپنا سر تصویر پر ٹکا دیا.. دو موتی اُس کی انکھوں سے نکل کر زمین کی زینت بنے تھے...

صبر کے لفافوں میں

ہم نے تیرے وعدوں کو

تہہ بہ تہہ کر کے جوڑ جوڑ رکھا ہے

کوئی حصہ بستر پر

کوئی ٹُکڑا کاغذ پر

ہم نے تیری یادوں کو توڑ توڑ رکھا ہے

جن صفحوں پہ ذکر ہے

تیرے میرے ملنے کا

ڈائری کے ان ورقوں کو موڑ موڑ رکھا یے

دریچے میرے خیال کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مسکن تیرے پیکر کے

جانِ جاں آج بھی لمس تیرا

اوڑھ اوڑھ رکھا ہے

تیری مُدھر کھنک سی اواز

دیتی ہے جو روح کو سکون

اج بھی کانوں میں گھول رکھا ہے

□□□

صبح عینہ کی انکھ کھولی تو پہلے تو اُس نے یہ سمجھنے کی کوشش کی وہ کدھر سوئ ہے.. اپنے اوپر سے کمبل اتارتے اٹھ کر بیٹھی اور ٹائم دیکھا...ٹائم دیکھ کر رہی سہی آنکھیں بھی کھل چُکی تھیں....

10بج گئے... میں اتنی دیر سوتی رہی...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ فوری اُٹھی...پاؤں کے پاس سے کمبل اُٹھا کر اچانک اُسے یاد ایا..

میں کمبل تو لے کر نہیں لیٹی تھی... ایل سی ڈی بند ہے...شاید نیند میں کمبل لا کر بند کی ہو..

وہ خود کو سمجھاتے بولی..

اگر میں کمرے سے کمبل لے کر انا ہوتا تو کمرے میں ہی نہ سو جاتی...

کوئ ایا تھا....

عینہ خوف سے بولی... پھر ساری کھڑکیاں چیک کیں جو بند تھیں.. اور فرش بھی صاف تھا...

نہیں میں نیند میں یہ کام نہیں کر سکتی.... کوئ ایا تھا... مجھے محسوس ہوا...

عینہ نظر دوراتے سوچ رہی تھی..

سر سے بات کرنی چاہئے... میں یہاں نہیں رہ سکتی....نہیں بلکل نہیں...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ افراتفری میں منہ دھوئے وہ افس کے لئے نکلی... کل والے کپڑے بھی چینج نہیں کیے تھے..

تیز تیز قدم اُٹھاتے وہ کیبن کی طرف بڑھی.. اور ڈور ناک کر کے شیشے سے بنا دروازہ کھولا.. سامنے دیکھا تو شرمندہ سی ہو گئ.. عاقب کے ہاتھ سے خون نکل رہا تھا اور یاسر روکنے کی کوشش کر رہا تھا..

"یس مس عینہ... ؟؟"

عاقب کے پوچھنے پر عینہ شش و پنج میں پڑ گئی.. کیا بولے..

سر وہ مجھے بات کرنی تھی.. میں بعد میں ا جاتی ہوں.. آپ کے چوٹ لگی ہے.. زخم گہرا لگ رہا ہے ڈریسنگ کروا لیں..

عینہ تیز تیز بول کر پلٹنے لگی کہ یاسر کی آواز سن کر رکی.

ارے بہنا ڈریسنگ میں ہیلپ ہی کروا دو..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یاسر مصروف سے انداز میں بولا تو عینہ نے عاقب کو دیکھا.. جو ہونٹوں کو دانتوں تلے دبائے تکلیف ضبط کرنے کی کوشش میں تھا...

عینہ ہچکچاتے ہوئے اگے ائ..

جی بھائی کیا کرنا ہے..

عینہ اور یاسر کی پہلے ہی دو تین ملاقاتیں افس میں ہی ہوئ تھیں.. یاسر کی فرینکلی طبیعت کی وجہ سے عینہ اُسے بھائ ہی کہتی تھی..

تمہارے سر کے ہاتھ میں گلاس ٹوٹا...یاں تو گلاس نازک تھا... یا تمہارے سر کا ہاتھ فولادی ہے..کچھ سمجھ نہیں ایا..

یاسر مزاخ اُڑانے والے انداز میں بولتے عاقب کی گھوریوں کو بھی خاطر میں نہ لایا تھا..

زخم گہرا لگ رہا ہے.. ڈاکٹر کو بلوا لوں.. سٹیچز لگنے ہیں شاید..

عینہ عاقب کا ہاتھ دیکھتے فکر مندی سے بولی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہنا تمہارا بھائی ڈاکٹر سے کم تھوڑی ہے... پٹی کر دی ہے... ٹھیک ہو جائے گا... بڑا طاقتور ہے تمہارا سر... ".اوپس تمہارا سر نہیں. "باس

یاسر خود ہی بول کر ہنس دیا..البتہ عینہ ابھی بھی فکر مندی سے سب بھلائے ہاتھ کو دیکھ رہی تھی..تو عاقب کی بات پڑ ..فوری نظریں پھیریں

..مس عینہ آپ کچھ کہنیں ائیں تھیں

عاقب نے ابرو اچکاتے پوچھا.. اور اُسے غور سے دیکھا.. کل والے حلیے میں وہ بے ترتیبی سے حجاب کیے چہرے ..پر تھکن لیے کھڑی تھی

"کیا ہوا ڈول... ؟؟"

"پریشان لگ رہی ہو... ؟؟"

"تمہارا باس کام زیادہ کروا رہا ہے.. ؟؟"

...میں نے تو کہا تھا میرے افس میں ا جاؤ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یاسر گیلے ہاتھ ٹیشو سے صاف کرتے شرارت سے بول رہا تھا..

آپ لیٹ ائ ہیں اج...

عاقب یاسر کی بات اگنور کرتے لیٹ انے پر زور دیتے پوچھ رہا تھا..

جی...

ایکچولی مجھے فلیٹ کو لے کر تھوڑا پروبلم ہے..

عینہ نے ہچکچاتے کہہ ہی دیا.. پھر عاقب اور یاسر کے تاثرات دیکھے.. جن میں نا سمجھی واضح تھی..

ڈونٹ ٹیل می کہ آپ کے فلیٹ پر پھر کوئ ایا تھا..

جی سر آپ کو کسے پتہ..

عینہ ہاں میں گردن ہلاتے بولی..

بیٹھیں... بیٹھ کر بات کرتے ہیں..

عاقب نے کرسی کی طرف بیٹھنے کا اشارہ کیا تو عینہ سر ہلاتی یاسر کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گئی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی اب آپ نے کونسی انکوائری کی جو آپ کو پتہ چلا کہ آپ کے فلیٹ پر کوئ ایا تھا..

عاقب دانت پیستے ہوئے بولا. یاسر کا بھی سارا دھیان عینہ کی طرف تھا.

عینہ نے ساری تفصیل سنائ تو عاقب طنزیہ مسکرایا..

نہیں یار یہ تو فکر والی بات ہے..

یاسر نے سوچتے ہوئے کہا تو عینہ کو تھوڑی ڈھارس ملی.

ایسا کچھ نہیں ہے.. میں نے پہلے سیکیورٹی مزید الرٹ کروا دی ہوئ ہے.. آپ کو فضول میں وہم ہوا ہے..

سر مجھے وہم نہیں ہوتے.. اور نہ ہی میں جھوٹ بولتی ہوں..

اچھا یار میری میٹینگ ہے ایک.. میں چلتا ہوں.. میری بہن کو کوئ مسئلہ نہیں ہونا چاہئے.. اور عینہ اگر یہ نہ مانے مجھے انفارم کرنا.. یہ پریشانی والی بات ہے.. عاقب دھیان سے اوکے..

یاسر نے عاقب کو آنکھوں سے اشارہ کیا اور باہر نکل گیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جائیں اپنی نیند پوری کریں.. فریش ہو کر فریش مائینڈ کے ساتھ افس آئیں..میں مینجر سے کہہ کر چیک کرواتا ہوں.. اور فائلز لائیں ہیں تو بھیجوا دیں..

یاسر کے جانے کے بعد عاقب ترش لہجے میں بولا.. عینہ ایک شکایتِ نگاہ ڈال کر خاموشی سے اُٹھی اور اوکے کہہ کر کیبن سے ہی نکل گئی..

دل تو کر رہا ہے.. سب چھوڑ چھاڑ کہیں بھاگ جاؤں... سر کے فادر بھی افس نہیں ا رہے.. اپنے بیٹے کے پاس چھٹیاں گزارنے گئے ہیں.. اس "جناب عالی" کو بھی لے جاتے ساتھ..

عینہ اپنے ہی خیالوں میں سوچتی فاریہ سے ٹکرائ جو اپنے موبائل میں مصروف ا رہی تھی..ٹکڑانے سے فاریہ کا موبائل زمین بوس ہو گیا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یو حجابن.. آندھی... پتہ بھی ہے.. کتنا مہنگا موبائل تھا... تم اپنا افس سمجھ کر چل رہی تھی کیا.. نوکر ہو تم یہاں... اوقات میں رہ کر چلا کرو.

فاریہ چلاتے ہوئے عینہ پر برس رہی تھی..

مجھے میری اوقات پتہ ہے آپ کو بتانے کی ضرورت نہیں ہے..

عینہ نے لال ہوتے چہرے کے ساتھ ضبط کرتے کہا..

تم میرے سامنے زبان چلا رہی ہو.. تمہاری اتنی ہمت ہے...؟؟

یو...

فاریہ کا عینہ کی طرف جاتا ہاتھ ہوا میں ہی روک دیا گیا تھا.. عینہ نے فاریہ کو ہاتھ اُٹھاتے دیکھ کر ہی آنکھیں میچ لیں تھیں..

)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" !!.....اپنی حد میں رہو"

" ...یہ میرا افس ہے"

عاقب نے فاریہ کا ہاتھ سختی سے پکڑے گرج دار آواز میں کہا تھا.. پورا سٹاف ہی یہ تماشا دیکھنے کے لئے متوجہ ہو گیا تھا..

تم مجھ پر غصہ کر رہے ہو... وہ بھی اس ملازم کی خاطر.. عاقب مجھے یقین نہیں ا رہا. اس کی وجہ سے میرا اتنا میہنگا موبائل ٹوٹ گیا اور اگے سے یہ سوری کرنے کی بجائے زبان چلا رہی تھی.. اس کو اس کی اوقات تو دیکھانی تھی ناں...

فاریہ حیرت سے خفگی بھرے لہجے میں بولی تھی.. عینہ میں سر اُٹھانے کی ہمت بھی نہیں تھی..تذلیل کی شرمندگی کے مارے وہ انسو اپنے اندر اتارنے کی کوشش کر رہی تھی.. لیکن پھر بھی ایک انسو اس کے گال پر پھسلا تھا.. اج تک کی بنائ ہوئ عزت مٹی میں مل گئ تھی.. لوگوں کے سامنے تماشا جو بن گئ تھی..رونا اُسے اس بات کا ا رہا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ موبائل کسی کی سیلف ریسپکیٹ سے زیادہ قیمتی نہیں ہے.. ائینڈہ اگر تم نے میرے کسی بھی ایمپلائے کو ملازم کہا تو انجام کی ذمہ دار تم خود ہو گی... معافی مانگو عینہ سے..

عاقب ایک دفعہ پھر انگلی اس کی طرف کرتے ڈھارا تھا..

میں اور اس دو ٹکے...

تمیز کے دائرے میں...

فاریہ بول ہی رہی تھی کہ عاقب اُس کی بات بیچ میں کاٹتا وارنیگ دیتے بولا..

" ...مس عینہ آپ جائیں"

عاقب نے نارمل ہوتے کہا اور فاریہ کو سرد نظروں سے دیکھا..

عینہ ایک سیکنڈ کی بھی دیر کیے بنا وہاں سے لمبے لمبے ڈگ بھرتی نکلی تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور تم فاریہ اپنی حد میں رہو گی تو بہتر ہو گا.. میرا تمہارا کوئ ایسا گہرا ریلیشن نہیں ہے جو تم میرے پیچھے افس تک ا جاتی ہو.. امید ہے تمہے اپنی حدود سمجھ ا گئ ہیں..

عاقب کی بات سن کر فاریہ کا چہرہ اپنی اتنی تذلیل سے دھواں ہو رہا تھا.. غصے سے مٹھیاں بھینچے وہ افس سے. نکلی تھی..

آپ لوگ اپنا کام کریں... کوئ مووی نہیں چل رہی ہے..

سٹاف کے لوگ اپس میں چہ مگیاں کر رہے تھے کہ عاقب نے تیز لہجے میں کہا اور اپنے کیبن کی طرف بڑھ گیا.. وہ فاریہ کی چیخنے کی اواز سن کر ہی باہر ایا تھا..

چھوڑوں گی نہیں میں تم دونوں کو.... عاقب تمہے اپنے سامنے گھٹنے ٹیکنے پہ مجبور نہ کر دیا تو میں بھی فاریہ نہ رہی.. اج میرا شک تم دونوں پہ پختہ ہو گیا ہے... عاقب تمہاری انکھوں میں ایک دن اسی عینہ کے لئے نفرت ڈال دوں گی.. تم اس پر تھوکنا بھی پسند نہیں کرو گے..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فاریہ گاڑی میں بیٹھے ڈرائیو کرتے طیش کے الم میں بول رہی تھی..

" اج کی انسلٹ میں کبھی بھولوں گی نہیں... اور نہ ہی تم دونوں کو بھولنے دوں گی... "

گاڑی کی فل اسپیڈ کرتی خود کلامی بولی..

بہت موقعے دیے میں نے تمہے... لیکن تم نے خود. موقع دیا ہے مجھے... تو بھگتنے کے لئے تیار ہو جاؤ...

فاریہ دل میں کچھ سوچتے ہوئے بُربُرائ اور کہیں اور جانے کا ارادہ کرتی گاڑی کو موڑنے لگی..

" نوری...."

" نوری...."

عابی سحر کو پکارتا کمرے میں داخل ہوا..

سحر سپاٹ چہرہ لیے سوچوں میں ڈوبی ہوئی تھی..

"مم آپ ناراض ہیں... ؟؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...عابی نے پیار سے سحر کو ہلاتے پوچھا

" !!...مم ای ایم سوری"

عبید اپ کو پتہ بھی ہے..آپ غلط کر رہے ہو. پھر بھی کرتے ہو...

سحر نے ہارے ہوئے لہجے میں کہا تو عابی نظریں جھکا گیا..

مم آپ ہی تو کہتی ہیں "جو انسان غلط کر رہا ہو. اُسے احساس دلاؤ...'

" ...میں نے بس یہ ہی کیا ہے"

عابی آپ اتنے بڑے نہیں ہوئے جو بڑوں کے سامنے ایسے بولو...

مم میں نیکسٹ منتھ پورے پانچ سال کا ہو جاؤں گا.. اور آپ کو ڈیڈا سے الگ ہوئے ساڑھے پانچ سال ہو جائیں گے..

"ہیں ناں.. ؟؟"

!!...عابی پلیز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں جانتی ہوں...

مم میں ماموں سے سوری بول ایا ہوں.. اور وہ تھوڑے دنوں میں واپس بھی جا رہے ہیں.. پھر میں اور آپ سکون سے اکیلے رہیں گے..

عابی نہ تنگ کیا کرو...

ڈیڈا بھی تو تنگ کرتے تھے..

آنکھیں گھما کر بتایا گیا تھا..

تو آپ ڈیڈا بن رہے ہو....

مسکرا کر پوچھا گیا..

"میں بن نہیں رہا.."میں ہوں

عابی کی بات سن کر سحر نے فوری اسے اپنے سینے سے لگایا تھا اور اس کی خوشبو اپنے اندر اتارنے کی کوشش کی تھی..

عابی کبھی آپ کو ہرٹ نہیں ہونے دے گا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عابی نے اپنے ننھے ہاتھوں سے سحر کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے کہا تو سحر بھیگی انکھوں سے مسکرا دی..اور آنکھیں صاف کرتی بولی..

اچھا میرے باپ... اتنے بڑے نہیں ہوئے آپ ابھی..پہلے بڑے تو ہو جاؤ...

" سکول جاؤں گا..پڑھوں گا..فل مارکس لوں گا.. کالج جاؤں گا..ٹاپ کروں گا.. یونیوورسٹی جاؤں گا.. سکالرشیپ لوں گا..سپشلائزیشن کے لئے باہر جاؤں گا.. اچھا انسان بنوں گا.. کامیابیوں کو چھووں گا..ترقی کروں گا.. تب ہی بڑا بنوں گا ناں.."

عابی انگلیوں پہ گنوائے بتا رہا تھا اور سحر اس کی سوچ پر سرپرائزڈ ہوتے ہلکا سا مسکرا دی..

تو سب سے پہلے مجھے سکول جانا ہو گا..

سمجھانے والے انداز میں بتایا گیا..

اچھا جسے میرا شہزادہ کہے گا..

سحر عابی کا ماتھا پیار سے چومتے بولی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لاڈ و پیار بھرے سین ختم ہو گئے ہوں تو میں اندر ا سکتا ہوں..

انس دروازے پر کھڑا انکھوں میں شوخی لیے سنجیدگی سے بولا..

یس ماموں ا جائیں.. میں نے مم کو سمجھا دیا ہے.. ماموں بھانجے کی دوستی ہو گئ ہے. اب آپ بھی ماموں سے ناراضگی ختم کر دیں..

عابی بڑے بوڑھوں کی طرح بول رہا تھا..

سحرو بہت بڑی فلم ہے یہ کمینہ..

انس نے عابی کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے سامنے صوفے پر بیٹھتے کہا..

"میں ڈیڈا سے بھی بڑی فلم ہوں.. ؟؟"

عابی نے سحر کے کان میں سرگوشی کی تو سحر نے گھوریوں سے نوازا.تو عابی شرافت کا مظاہرہ کیے منہ پر انگلی رکھ کر بیٹھ گیا..

"کیا کہہ رہا ہے یہ شیطان... ؟؟؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..کچھ نہیں انس یہ تو بس اسے ہی

ای ایم سوری مجھے اتنا روڈلی نہیں ہونا چاہئے تھا.. تم مجھ سے بڑے ہو.. میں پھر بھی لحاظ نہیں رکھتی..

..نہیں سحرو.. یہ تمہارا حق ہے.. قصور میرا بھی ہے

اچھا چھوڑو.. نیکسٹ ویک یاور کی شادی ہے.. تو اُس کے بعد میں واپس چلا جاؤں گا.. ماموں بھی کافی اصرار کر رہے..

انس نے نارمل انداز میں کہہ کر سحر کو دیکھا.. جس کے چہرے پر اطمینان ہی اطمینان تھا..

..ٹھیک ہے.. جسے تمہے ٹھیک لگے

..چلو پھر اسی خوشی میں باہر چلتے ہیں

..نہیں انس تم عابی کو لے جاؤ... میرا دل نہیں ہے

..یار تم نے لازمی منتیں کروا کر ماننا ہے

..انس نے جتاتے ہوئے پوچھا

..مم چلیں ناں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

افر محدود مدت کے لئے لگ رہی ہے..

عابی جو اُس وقت سے چپ بیٹھا تھا...اب اکسائٹیڈ ہوتے بولا تو زبردستی سحر کو بھی اٹھنا پڑا..

عینہ سارے راستے ضبط کرتے فلیٹ تک ائ تھی اور اب اندر داخل ہوتے ہی رونا شروع ہو چکی تھی..

غصے سے ڈوبٹا اُتار کر دور پھینکا..اور بیڈ پر اوندھے منہ لیٹ گئ..

اللہ اتنی انسلٹ... دل کر رہا ہے مر جاؤں... سب کیا سوچ رہے ہوں گے میرے بارے میں... کسے سامنا کروں گی افس میں سب کا.. نہیں میں افس نہیں جاؤں گی..

عینہ روتے ہوئے خود کو ہی بتا رہی تھی..

ماما بابا دیکھیں اج آپ کا نورکتنا اکیلا ہے.. آپ کے بیٹے اور بیٹی کو تو میں شاید یاد بھی نہیں ہوں.. یہ تک نہیں پتہ میں ہوں کہاں... کیوں گے آپ لوگ مجھے چھوڑ کر..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیڈ پر مکے برساتے بے بسی سے سوچ رہی تھی.. پھر تھک کر بے اواز رونے لگی.. یہ کام وہ کر کے پرسکون ہو جاتی تھی..اور روتے روتے نا جانے کب اُس کی انکھ لگ گئ تھی..

ڈوبلیکیٹ چابی سے فلیٹ کا دروازہ کھول کر جب وہ اندر ایا تو ہر سو خاموشی کا راج تھا..بنا اہٹ کیے اُس نے کمرے کا دروازہ کھولا اور دبے پاؤں اندر داخل ہوا.. اطمینان سے دروازہ بند کر کے جب وہ پلٹا تو بیڈ پر لیٹے وجود کو دیکھ کر اُس کی سانسیں تھم چکی تھیں. بنا پلک جھپکائے دروازے کے ساتھ ٹیک لگائے اُس وجود کو دیوانہ دار دیکھ رہا ہے.

" عین النورِ سحر"

اُس کے ہونٹوں نے جنشن کی تھی وہ یہاں تیسری بار ایا تھا. اپنے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر..اج تو طلب بھی بڑھ گئ تھی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گڑیا جیسے گولڈن بالوں والی وہ لڑکی اُس کی کمزوری تھی.جو اس وقت بے خبر اوندھے منہ اڑی ترچھی بنا بلینکیٹ لیے سو رہی تھی..

"عین النورِ سحر"

"...تم میری قسمت کا ستارہ ہو"

وہ بے خودی کے الم میں بیڈ کی طرف بڑھ رہا تھا.. نظروں کے حصار میں وہ ہی تھی...

نزدیک پہنچ کے سوچے سمجھے بغیر اُس کے بالوں کو منہ سے ہٹانے کی کوشش کی تھی. کہ اچانک کسی اجنبی کا لمس محسوس کر کے عینہ کی انکھیں پٹ سے کھل گئیں اور اپنے سامنے جھکے ہوئے وجود کو دیکھ کر ہربراہ کر اُٹھی..

"آپ یہاں کیا کر رہے ہیں.. ؟؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ اپنے حواس میں اتی چیختے ہوئے بولی. اور تھوڑا پیچھے کو کھسکی.

ہربراہٹ میں اپنا ڈوبٹا تٹولنے لگی..لیکن وہ شخص تو بنا پلک جھپکائے عینہ کو دیکھنے میں مصروف تھا..لال سوجی انکھوں میں نیند کا خمار تھا.

..عینہ ڈوبتا اپنے گرد لپیٹتے طیش کے الم میں بیڈ سے اُتری

" آپ جائیں یہاں سے"

میں آپ سے کہہ رہے ہوں.. اس وقت آپ کو میرے کمرے میں کیا میرے فلیٹ پر ہی نہیں انا چاہئے تھا.

عینہ بے بسی سے چلا رہی تھی لیکن اُس پر کوئ اثر نہیں ہو رہا تھا.. وہ تو بس اُسے دیکھنے میں مصروف تھا سوچنے سمجھنے کیا سُننے کی ساری صلاحتیں منجمند ہو گئیں تھیں..یا وہ لڑکی کرنے کی صلاحیت رکھتی تھی.

میں تم سے کہہ رہی ہوں. تمہے سُنائ نہیں دے رہا.. عینہ کو سمجھ نہیں ا رہی تھی کیا بولے.. کیا کرے.. جو منہ میں ا رہا تھا وہ بول رہی تھی..

" جاؤ یہاں سے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ پوری قوت سے چلائ... اُس کا بس نہیں چل رہا تھا. کونسی گھڑی ہو اور یہ شخص غائب ہو جائے. لیکن وہ شخص ٹس سے مس نہیں ہوا تھا...بس گہری انکھوں سے کھوئے ہوئے انداز میں اس کو اپنے اندر اتار رہا تھا..

" ..ٹھیک ہے تم رکو.میں چلی جاتی ہوں"

عینہ ٹھیک ڈوبتے کو دوبارہ ٹھیک کرتے ہوئے کمرے سے باہر نکلی تو تب وہ جناب ہوش کی دنیا میں ائے تھے.

رکو عینہ.....

Listen to me...

عاقب جلدی سے اُس کے پیچھے لپکا لیکن عینہ بنا اُس کی بات سُنے رات کے تین بجے فلیٹ سے باہر نکل گئ تھی..ایک ہی خوف لئے.. اپنی عزت کے جانے کا.. عاقب اُس کو پکارتا پیچھے پیچھے ہی تھا..

عینہ کے سر پر بس یہ جنون سوار تھا کہ وہ اس شخص کی نظروں سے اُجھل ہو جانا چاہتی تھی. کیویک عاقب نے اُسے بنا سر پر حجاب لیے دیکھا تھا..اور اگے اُس کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارادے کیا تھے یہ سوچ ہی اُسے تیز تیز چلنے پر مجبور کر رہی تھی..

عینہ میری بات سنو... کہاں جا رہی ہو..

وہ چلتے چلتے فلیٹ کی بیلڈینگ سے بہت اگے نکل ائے تھے.

عاقب سمجھ نہیں پا رہا تھا وہ عینہ کو کسے روکے.. ہاتھ پکڑنے کی غلطی وہ کر نہیں سکتا تھا..

عینہ موسم دیکھو کتنا خراب ہو رہا ہے رُک جاؤ..میری بات سنو..

بادل گرجنے کی اواز سے عینہ کے تیز تیز چلتے قدم تھمے تھے..

عینہ واپس چلو...

میں جانتا ہوں.. میں نے بہت بڑی غلطی کی ہے.. میں معافی مانگتا ہوں واپس چلو..

عاقب فوری اُس کے سامنے انے منت کرنے لگا تھا..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

غلطی نہیں گناہ کیا ہے تم نے.. ادھی رات کو ایک نامحرم لڑکی کے کمرے میں انے کا.. بہت ہی کوئ گھٹیا حرکت ہے.. "جانتے ہو تم"

" ...بولو'

عاقب سر جھکائے کھڑا عینہ کی لعن طعن سن رہا تھا.کیویک وہ دل کے آگے بے بس ہو گیا ہے. وہ لڑکی جس نے اب تک نرم لیجے میں احترام سے بات کی تھی..اج اُس پر گرج رہی تھی.. عاقب کے لئے یہ وقت بھی بہت اہم تھا.

..عینہ واپس چلو فلیٹ پر.. بارش کبھی بھی ا سکتی ہے

..عاقب نے بے بسی سے کہا تھا

"کیا سوچ کر ائے تھے میرے کمرے میں.. ؟؟ '

تمہارے ماں باپ نہیں ہیں یہاں..تو تمہے عیاشی کرنے کا موقع مل گیا ہے.. اور عیاشی کا ساماں مجھے بنانا چاہتے تھے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

طوائف کا اڈا سمجھا ہوا ہے.."میرا فلیٹ"ایک لڑکی اکیلی رہتی ہے.. نہ اگے کوئ ہے نہ پیچھے.. تو اس کے ساتھ کھیل لیتا ہوں..طوائفوں سے تو بہتر ہو گی..

عینہ غصے میں عاقب کی طرف اُنگلی کرتے ہوئے بول ہی رہی تھی کہ عاقب نے دوبارہ طوائف کا لفظ سنتے ہی عینہ کو جھنجھوڑا تھا..

خبردار ائندہ اپنے لئے اسے گھٹیا الفاظ استعمال کیے تو زبان کاٹ دوں گا تمہاری..پریشان ہو گیا تھا.. جو افس میں ہوا تھا اُس کو لے کر.. تمہاری فکر ہو رہی تھی..

عینہ حاذب کا جنونی انداز دیکھ کر اندر تک لرز گئ تھی..کچھ بھی تھا وہ ایک نازک دل کی لڑکی تھی. جتنا بھی اپنے آپ کو بہادر ظاہر کر لے..لیکن وہ اندر سے مکعمل طور پر ڈری ہوئ تھی.

چلو واپس..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جو کہنا ہے فلیٹ پر جا کر مجھے کہہ لینا.. لیکن اگر اپنے لئے دوبارہ ایسے الفاظ استعمال کیے تو یاد ہے ناں.. "یہ زبان کاٹ دوں گا میں "

عینہ فوری تیزی سے واپسی کے لئے مڑی بنا پیچھے مڑ کر عاقب کو دیکھے تیز تیز سڑک پر چل رہی تھی.. ہونٹوں پر درود شریف کا ورد بھی جاری تھا.

عاقب بھی اُس کے پیچھے چلتا ہوا سوچ رہا تھا.

تم کیا جانو

محبت کیا ہوتی ہے.تم نے تو گالی ہی دے دی..

عینہ کی تیز تیز چلنے اور سیڑھیاں چڑھنے سے سانسیں پھول گئیں تھیں. وہ فوری دروازے پر پہنچ کر اندر بڑھی اور دروازہ لاک کر کے اُس کے ساتھ لگے لمبے لمبے سانس لینے لگی

" ..اے اللہ کسی ازمائش میں ڈال دیا"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اُس شخص کی انکھوں میں میں نے ہمیشہ احترام دیکھا تھا.. وہ لاکھ بُرے کام کرتا ہوں لیکن کبھی عورت پر نگاہ غلط تک نہیں ڈالی تھی اُس نے.. اور اج میرے کمرے تک ا کر اُس نے اپنے آپ کو میرے دل سے اُتار دیا ہے..

"کیوں اللہ اتنی تکلیف دیتا ہے مجھے.. ؟؟"

صبر بھی دے دے ناں..

عینہ اوپر منہ کیے خود سے ہی دل میں مخاطب تھی

عاقب نے دروازے تک پہنچ کر دروازہ کھولنے کا ارادہ ملتوی کر دیا.وہ عینہ کو تھوڑا وقت دینا چاہتا تھا..

شیٹ.. پہلے کی طرح میں اُسے دیکھ کر ہی جا نہیں سکتا تھا.. ہاتھ لگانا ضروری تھا کیا...

عاقب سیڑھیوں پہ کھڑا بند دروازے کو دیکھ کر اپنے آپ کو ہی کوس رہا تھا..چاہتا تو ڈوبلیکیٹ چابی سے اندر جا سکتا تھا.. لیکن اُس دشمن جاں کی باتیں وہ مزید نہیں سن سکتا تھا.. وہ اسے ری ایکشن کی توقع نہیں کر رہا تھا..اندر بیٹھی عینہ کو بھی اپنے سر سے اسی توقع نہیں تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب انکھوں میں امید لئے وہاں کھڑا تھا کہ اُس کا جیب میں موبائل وائبریت ہونے لگا.. فون نکالا تو اسکرین پر ڈیڈ کالنگ جگمگاہ رہا تھا..

جی ڈیڈ... میں باہر ہوں..آپ لوگ ا گئے واپس.. جی جی بس میں ا رہا ہوں.. ڈیڈ ا ہی رہا ہوں..

عاقب نے کال بند کر کے اپنے منہ پر ہاتھ پھیر کر خود کو نارمل کیا..اور اردگرد دیکھا.. ہر طرف سناتا تھا... باقی فلیٹس ککی لائتیں بند تھیں.. وہ اطمینان کرتا واپسی کے لئے مڑ گیا..

عینہ لڑکھڑاتی ہوئ چلتی صوفے تک ائ اور ڈھ سی گئ.. کل سے بھوکی اور رونے کی وجہ سے اب اُس پر بے ہوشی طاری ہو رہی تھی.. زبردستی اپنی انکھیں کھولنے کی کوشش کرتے وہ نڈھال ہو رہی تھی..لیکن کب تک لڑ سکتی تھی..انکھوں کے اگے اندھیرا چھایا اور سر ایک طرف ڈھلک گیا..باہر بارش زوروں سے برس رہی تھی اور اندر وہ دنیا سے بے گانہ پڑی تھی..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب گھر ایا تو شاہد صاحب اور اُن کی مسسز کو لاونچ میں ہی بیٹھے پایا..

ہیلو مام ڈیڈ...

کیا سرپرائز دیا آپ لوگوں نے..

عاقب نے زبردستی چھکنے کی ایکٹینگ کرتے کہا..

برخوردار آپ بتانا پسند کریں گے.. کہاں سے ا رہیں ہیں..اتنے خراب موسم میں.. وہ تو شکر ہم ٹائم سے پہنچ گئے.. کتنا خراب موسم ہے باہر..

ڈیڈ گھر پر بور ہو رہا تھا تو باہر نکل گیا ایسے ہی..

عاقب بات بناتے بولا تو شاہد صاحب نے ابرو اچکاتے دیکھا..

پکی بات ہے... ؟؟

جی جی ڈیڈ...

مام آپ کے ہزبینڈ سی ائ ڈی افسر بن کر آئین ہیں کیا..آپ کے شیر کے پاس رہ کر...

عاقب ہنستے ہوئے بولا تو وہ دونوں مسکرا دیے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شکر ہے آپ دونوں مسکرائے تو صیح... میں سمجھا میری انویسٹگیشن کرنے کا ارادہ ہے..

ماں باپ کو اپنی اولاد کی رگ رگ کا پتہ ہوتا ہے بیٹا جی..

اچھا ڈیڈ... ابھی آپ لوگ ریسٹ کریں.. لمبی فلائیت سے ائیں ہیں.. اور مجھے بتا دیتے ناں.. میں ایرپورٹ ا جاتا لینے..

ہم تو تمہے سرپرائز دینے کا سوچ رہے تھے لیکن اگے تم تھے ہی نہیں..

شفق بیگم نے افسوس کرتے کہا تو عاقب نے نظریں چرا لیں..

کوئ بات نہیں.. جاؤ تم بھی سو جاؤ. صبح افس بھی جانا ہے تمہے..ہم بھی اپنے روم میں جا رہے ہیں..

جی مام..

صبح بات کرتے ہیں.. واقع میں بہت تھکا ہوا ہوں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب نے جلدی سے کہا اور اُن دونوں گڈ نائیٹ کہتا اوپر کی طرف چل دیا.. دونوں میاں بیوی نے اپنے بیٹے کی چال بہت غور سے دیکھی تھی اور پھر ایک دوسرے کو دیکھا تھا..

شاہد صاحب آپ کا وہم ہے.. ہمارا بیٹا بہت مضبوط کردار کا مالک ہے

بیگم آپ کے بیٹے کی حرکتیں بہت عرصے سے ہی مشکوک ہیں.. پر ماں کو اپنی اولاد ہی ٹھیک لگتی ہے.. چلیں صبح دیکھتے ہیں..

شاہد صاحب کچھ سوچتے ہوئے اُٹھے تو شفق بیگم نے بھی اُن کی پیروی کی تھی..

یاسر کمرے میں ایا تو ایمان فون میں کسی ٹیلر سے بحث کرنے میں مصروف تھی..وہ اپنی بیگم کے خونخوار تاثرات دیکھ کر دانت نکالنے لگا... ایمان نے دوسری طرف کی بات سنتے یاسر کو انکھیں دیکھائیں تو وہ کانوں کو پکڑتے سوری کہتا بیڈ پر دراز ہو گیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کس کی شامت ائ ہوئ ہے.. ؟؟"

ایمان کے فون بند کر کے سائیڈ ٹیبل پر پٹخنے سے یاسر نے جسوسی انداز میں پوچھا..

ٹیلر نے ڈریس خراب کر دی ہے ایک حرا کی... اور اب وہ ٹھیک بھی نہیں ہو سکتی.. سمجھ نہیں ا رہا کیا کروں..

میں اکیلی کیا کیا دیکھوں..

ایمان نے اکتاہٹ بھرے لہجے میں بتایا..

کوئ بات نہیں.. ایک ڈریس خراب ہو گیا تو کیا ہوا...کل جا کر ریڈی میڈ کوئ اور لے آنا..

کل میں پھر جاؤں...

ایک ہفتہ رہ گیا ہے شادی میں.. مجھے اور بھی کام ہیں... میں کونسا کروں کونسا چھوڑو....سحر کو کہا تھا اجائے... لیکن اُس کے مزاج ہی نہیں ملتے... پتہ نہیں کس سے دھوکا کھا کر منہ چھپا کر بیٹھی ہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمان بے دھیانی میں کچھ زیادہ ہی بول گئ تھی.. یاسر نے اپنی بیوی کو تاسف سے دیکھا.. اور دائیں سے بائیں گردن ہلائ.. مطلب یہ نہیں بدل سکتی..

ایمان پہلے بھی سمجھا چکا ہوں "پہلے لفظوں کو تولوں پھر بولو"بنا سوچے سمجھے تم بول کر بعد میں گھنٹوں پچھتاتی ہو..

اوہو یاسر وہ کونسا سن رہی ہے.. آپ مجھے یہ بتائیں.. طحہ اور آپ کے تھری پیس سوٹ کب تک پہنچ جائیں گے.. میں آپ لوگوں سے ٹینشن فری تو ہووں..

ایمان نے لاپرواہی سے کہہ کر اپنی فکر مندی کا پوچھا..

ا جائیں گے کل تک.. اور یہ میرا فون پکڑاو... بات کرنی ہے کچھ مجھے سحر سے..

یاسر ریموٹ پکڑے اکتائے ہوئے بولا اور ایل سی ڈی اون کی..

ایمان فون پکڑا کر اپنے کام میں لگ گئی..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمان سحر کا نمبر بند ہے..

یاسر نے فون کو دیکھتے فکر مندی سے ایمان کو کہا...

انس کو کر لیں.. وہ شیطان نے گیم کھیل کر بیٹری ختم کر دی ہو گی..

ایمان مصروف سی بولی تو یاسر کچھ سوچتے انس کا نمبر ملانے لگا..

سحرو....

سحرو...

"اوئے تمہاری ماں کہاں ہے... ؟؟"

انس فون ہاتھ میں پکڑے کمرے میں اتے بولا..

مم واشروم میں ہیں..

عابی کارٹون دیکھتے واشروم کی طرف اشارہ کرتے بولا..تبھی سحر گیلے ہوتے چہرے کے ساتھ نماز کے سٹائل میں ڈوبٹا لیے باہر نکلی..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیا ہوا ہے انس... ؟؟"

ابھی تو تھکے ائیں ہیں ہم.. اب کوئ فرمائش نہ کر دینا..

اوہو نہیں میری نازک بہن...

یاسر بھائ فون کر رہے تھے..تمہارا فون بند تھا.. بس یہ بتانے ایا ہوں.. بھائ کو کال کر لینا.. تم سے بات کرنی تھی..

مم کا فون بند ہے...

"کہاں ہے فون مم آپ کا.. ؟؟"

انس اور عابی کی باتیں سننے سحر کا چہرے پر ایک رنگ ا رہا تھا ایک جا رہا تھا..

"کیا ہوا... گھبرا کیوں رہی ہو... ؟؟"

انس نے سحر کو دیکھتے فکر مندی سے پوچھا. عابی ادھر اُدھر سحر کا فون ٹٹولنے لگا.. اور تھوڑی ہی تگ و دو کے بعد بیڈ کے نیچے گیرا ہوا مل گیا...

چلو نماز پڑھ کر بات کر لینا بھائ سے...میں بھائ کو بتا دیتا ہوں..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انس کہہ کر چلا گیا..

مم لگتا کرنے کی وجہ سے بند ہو گیا ہے... میں اون کرتا ہوں..

عابی فون کو دیکھتے بولا تو سحر فوری عابی کی طرف لپکی اور فون جھپٹا...

کوئ ضرورت نہیں ہے سو جاؤ... بند کرو کارٹون.. مجھے نماز پڑھنی ہے..

سحر سختی سے بولی اور فون زور سے مٹھی میں بھینچ لیا..

)

" ..مم غصہ تو نہ کریں"

یہ لیں کر دیے کارٹوں بند.. اب فون دیں..

عابی لاڈ بھرے لہجے میں بولا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہت فون یوز کرنے لگ گۓ ہو آپ... چپ کر کے سو جاؤ...

سحر نے سختی سے کہا تھا..تو عابی کا منہ بن گیا تھا..

"یار نوری تنگ نہ کیا کرو"

منہ کے زاویے بگاڑتے کہا گیا

سحر نے لمبی سانس ہوا کے سپرد کی اور عابی کے پاس بیڈ پر بیٹھی..فون ابھی بھی ایک ہاتھ میں سختی سے دبوچا ہوا تھا.. عابی منہ پھلائے تھوڑا پیچھے کو کھسکا...

بچے زیادہ فون یوز نہیں کرتے.. اُن کی ابھی آنکھیں کمزور ہوتی ہیں.اس لئے نظر کمزور ہونے کا خطرہ ہوتا ہے.. اور میرا عابی زیادہ فون یوز کرے گا تو اُس کی ائ سائیڈ ویک ہو جائے گی اور پھر اُسے گلاسیز لگے گے...

مم میں گلاسیز لگا کر کتنا گڈ لکینگ لگوں گا ناں..

عابی اکسائٹیڈ ہوتے سوچتے بولا تو سحر نے اپنا ماتھا پیٹا..

عابی سدھر جاؤ... سو جاؤ چپ کر کے... میں نماز پڑھنے لگی ہوں..اب آواز نہ ائے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سحر اپنے بیٹے کی زبان کے سامنے ہار کر کھڑے ہوتے بولی..

اچھا سُلا دیں ناں .. پھر پڑھ لینا.. اتنی دیر لگاتی ہیں آپ نماز پڑھنے میں.. میری ادھی نیند ضائع ہو جاتی. آپ کا انتظار کرتے ہوئے..

عابی لیٹتے ہوئے منت بھرے لہجے میں بازو پھیلائے بولا.. تو سحر نے فوری دوبارہ بیٹھتے ہوئے اُسے اپنی اغوش میں لے لیا..ماتھے پہ بوسہ دے کر بالوں میں انگلیاں پھیرنے لگی.. تھوڑی ہی دیر بعد عابی گہری نیند میں چلا گیا.. اب سحر سکون سے جتنی لمبی چاہے نماز پڑھ سکتی تھی.. وہ عابی کا سر ارام سے سرہانے پر رکھ کر اُٹھی...پہلے فون سائیڈ ٹیبل کی دراز میں رکھا اور دراز لاک کر کے چابی لیمپ کے نیچے چھپا دی...پھر جائےنماز بچھا کر نماز کی نیت سے کھڑی ہو گئ..

عاقب کی رات پھر زمین پر گزری تھی.. تصویر کو تکتے وہ نا جانے کب وہیں ڈھیر ہو گیا تھا.. صبح اُٹھا تو پورا جسم اکڑا ہوا محسوس ہوا.. سب سے پہلے اُس نے فون ڈھونڈ کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رات والے نمبر پر دوبارہ فون کیا... لیکن وہ اب بھی بند ہی ملا..

شیٹ...

" پھر بند.."

" اب میرا شک یقین میں بدل چکا.. یہ تم ہی تھی.. میرا دل کہہ رہا ہے..یہ خدا نے موقع دیا ہے.. تمہے ڈھونڈنے کا.. اور اب میں تمہے ڈھونڈ لوں گا.. اور کبھی خود سے دور نہیں جانے دوں گا..

عاقب خود کو مضبوط کرتے سوچتے ہوئے اُٹھا اور فون بیڈ پر اچھال کر فریش ہونے چل دیا..

مام ہمارے گھر سے ہیرے رُخصت ہونے والے ہیں..

حارث کی ناشتے کی ٹیبل پر پھر رگ پھرکی تھی.. وہ حرا کو انکھ مارتے شرارت سے بولا..

ہاں میری بیٹی واقع ہی ہیرا ہے.. اور اس کے جانے سے ہم بہت اکیلے ہو جائیں گے.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شفق بیگم نے حرا کو پیار سے دیکھتے کہا تو حرا افسردہ ہو گئ..

مام اب یہ ہیرا یاور بھائ کے انگن میں چمکے گا.. مطلب اسے ہمارے آنگن میں بھی کوئ ہیرا چمکا کر جانا چاہئے..

بات تو تب ہو...

بھائ مجھے آپ کی بات سمجھ ا رہی ہے.. لیکن مام ڈیڈ کا ابھی کوئ ارادہ نہیں ہے.. اس لئے ہمیں انڈریکٹلی باور نہ کروایا کریں آپ سنگل ہیں..

حرا جوس پیتے کن اکھیوں سے حارث کو دیکھتے بولی تو حارث نے بے چارگی سے شاہد صاحب کو دیکھا...

ڈیڈ دیکھ لیں مزاخ اُڑا رہی ہے..

" ...تم بھی کم نہیں ہو"

شاہد صاحب نے مسکراہت دباتے کہا تھا..

سچ پوچھو تو مجھے تو ڈر ہی لگتا ہے بہو کے نام سے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شفق بیگم نے افسرودہ ہوتے کہا اور گلناز (کام والی) کو اواز دینے کے لئے مڑی ہی تھیں کہ عاقب کو کھڑے دیکھ کر ساکت ہو گئیں..

عاقب اُن پر ایک شکایتی نگاہ ڈالتے لمبے لمبے ڈگ بھرتا لاونچ عبور کر گیا..

شاہد صاحب نے تاسف سے اپنے بیٹے کو جاتے دیکھا اور حرا اور حارث نے لب بھینچے..

پھر ناراض ہو کر چلا گیا ہے... میری بات کا اُلٹا مطلب لے کر..ناشتا بھی نہیں کیا... نا جانے رات کو کچھ کھایا تھا کہ نہیں..

چھوڑو اُسے تم یہ بتاؤ مایوں میں کتنے لوگ ہوں گے... میں ارینجمنٹ کروا دوں..

شاہد صاحب حارث کو لسٹ بنانے کا اشارہ کرتے بولے..

حرا چپکے سے اُٹھ کر اپنے کمرے میں ا گئ تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب اپنے افس میں بیٹھا ایک فون کال کا بے تابی سے انتظار کر رہا تھا.. جس سے اُس کی مشکل اسان ہو جانی تھی.. دس منٹ بعد ہی فون رینگ کرنے لگا.. پہلی ہی بیل پہ عاقب نے یس کیا..

ہاں بولو..

سر یہ یاسر قریشی کے نام پہ سم ہے اور اجکل مری میں استعمال ہو رہی ہے..

دوسری طرف کی اواز سنتے وہ حیرت زدہ رہ گیا تھا..

کنفرم کرو...

سر کنفرمڈ ہے..

عاقب فون بند کرتا اضطرابی کیفیت میں کھڑا ہوا اور کچھ سوچتے دفتر سے نکلا..

کہیں میں غلط نہ سوچ رہا ہوں... " کوئ غلط فہمی نہ ہو " مجھے..

ماتھا مسلتے وہ ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا اور یاسر کے افس کی راہ لی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سحرو....

سحرو...

..یہ لو اپنے چھیتے بھائ کی فریاد سن لو

سحر عابی کو ناشتا کروا رہی تھی کہ انس فون پکڑاتے بولا.. تو نام دیکھتے یاد ایا کہ اُسے یاور سے رات کو بات کرنی تھی..

!!...اسلام علیکم بھائ

..سوری رات کو میں بھول گئی تھی

..ہاں عام لوگوں کو تم یاد رکھتی ہی کب ہو

..شکایتی لہجے میں کہا گیا تھا

کسی ہو...؟؟عابی کیسا ہے.. ؟؟

!!!...سب ٹھیک ہے بھائ

اپی اور بچے کسے ہیں... ؟؟؟

...بہنا سب ٹھیک ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..تمہارا نمبر کل سے بند ہے

اچھا یہ بتاؤ.. شادی میں ایک ویک رہ گیا ہے.. تم لوگ کس دن ا رہے ہو... ؟؟؟

بھائ میں نہیں ا پاؤں گی.. عابی اور انس مہیندی والے دن ..آئیں گے

سحر عابی کو گھورتے بولی جو انس کے بار بار بال بگاڑ رہا تھا...اور ماما بھانجے کی پھر لڑائ شروع ہو گئ تھی.. سحر اُن کو اُن کے حال پر چھوڑتے سائیڈ پہ جا کر بات ..کرنے لگی

تم ا جاتی تو اچھا ہوتا... تمہاری بہن اکیلے کام کرتے نیم ..پاگل ہو گئی ہے

..ہمممم... اپی کو پتہ چل گیا ناں.. آپ کی خیر نہیں

اچھا تم نے یاور کی ہونے والی مسسز کی پیکس نہیں ..دیکھیں

نہیں بھائ.. آپ کی وائف نے دیکھائ ہی نہیں... کہہ رہیں ..تھیں...شادی پر اؤ گی تو دیکھاؤں گی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..بے چارگی سے بتایا گیا

تم جانتی ہو.. کون ہے... ؟؟

..نہیں بھائ... نیم بھی یاد نہیں... شاید بتایا تھا

سحر دماغ پر زور ڈالتے بولی کہ اُسے فون کے پیچھے کی آوازیں سنائ دیں..

" ..یاسر فون بند کرو... بات کرنی ہے تم سے"

..عاقب اندر اتا بے تابی سے گھبرائ ہوئ آواز میں بولا

...کیا ہو گیا یار

..بیٹھ تو سہی

یاسر نے فون کان سے لگائے ہی عاقب کو نا سمجھی سے دیکھتے کہا..

اچھا سالی صاحبہ عابی کو بھیج دینا.. میرا خاص دوست ایا ہے... میں بعد میں بات کرتا ہوں تم سے..

یاسر نے زبردستی مسکراتے سحر کو کہا جو ایک جگہ سکتے کی حالت میں کھڑی تھی اور چہرے کی ہوائیاں اُڑ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گئیں تھیں.. اسی ہی بے تابی والی اواز اُس نے تب سنی تھی جب کوئ اُس پہ جھکا پکاڑ رہا تھا..

عینہ....

عینہ......

عینہ اٹھو پلیز...

انکھیں کھولو..

عاقب زمین پر گھٹنوں کے بل بیٹھا عینہ کے منہ پر پانی کے چھینٹے مارے بے تابی سے گھبرای ہوئ اواز میں بول رہا تھا..

عینہ اواز سنتے آنکھیں کھولنے کی کوشش کرتے ہلکان ہو رہی تھی.. یہ بخار کی شدت کا اثر تھا اور بھوک کی زیادتی کا..

پ پ پا پانی..

لڑکھڑاتی اواز میں مانگا گیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب فوری کیچن میں پانی لینے بھاگا

ایک ہاتھ میں گلاس پکڑے دوسرے ہاتھ سے عینہ کو سہارا دیتے پانی پلایا تو عینہ نے با مشکل انکھیں کھولیں..

عینہ عاقب کے سینے سے سر ٹکائے لمبے لمبے سانس لینے لگ گئ..

عینہ تمہے تو بہت تیز بخار ہوا ہے... روم میں چلو.. میں ڈاکٹر کو بلاتا ہوں..

پریشانی سے اُس کے بال کانوں کے پیچھے کرتے کہا گیا..

کسی کا لمس محسوس کرتے عینہ پوری طرح اپنے حواسوں میں ائ.. اور نہ میں سر ہلانے لگی..

جائیں یہاں سے..

جائیں...

نہ میں گردن ہلاتے ہلاتے وہ ایک دفعہ پھر بے ہوش ہو کر عاقب کے بازو میں جھول گئ تھی..

اب سچ میں عاقب کے ہاتھ پاؤں پھولے تھے..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فکر مندی سے اُس کا گال تھپکتے اُٹھانے کی کوشش کر رہا تھا..

کیا کروں.. اس حالت میں کسے ہسپیٹل لے کر جاؤں...باہر کسی نے دیکھ لیا تو..

نہیں ڈاکٹر کو فون کر کے یہیں بلاتا ہوں..

عاقب پریشانی سے سوچتے نمبر ملانے لگا.. عینہ ابھی بھی اُس کے بازو کے سہارے پہ تھی..

فون پہ بات کر کے عاقب نے پریشانی سے اردگرد دیکھا اور پھر اُسے بازوؤں میں اُٹھائے کمرے میں لے جا کر بیڈ پر لیٹا دیا.. اچھی طرح کمبل اُڑھا کر سر بھی ڈوبٹے سے ڈھانپ دیا.. اور بے چینی سے ڈاکٹر کے انے کا انتظار کرنے لگا..پریشانی سے اُس کے ہاتھوں کی ہتھیلیاں پسینے سے بھیگ رہیں تھیں.. فروری کی ٹھٹری سردی میں پسینا انا تعجب تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھیں ان کا بی پی فل لو ہے.. شاید کچھ نہیں کھایا دو دن سے...اور کافی سٹریس اوٹ ہیں.ان ڈائیٹ اچھی کریں.. ابھی تو میں نے انجیگشن لگا دیا ہے.. آپ یہ دوائیں لے ائیں اور ہاں ٹھنڈے پانی کی پٹیاں کریں تھوڑے تھوڑے وقفے بعد..

ویسے ان کو جتنی کمزوری ہے ان کو ڈرپ کی بھی ضرورت ہے.. آپ کو ہسپیٹل لے کر انا چاہئے تھا اپنی مسسز کو ینگ مین..

ڈاکٹر اپنے پرفیشنل انداز میں بول رہا تھا اور مسسز کا سن کر عاقب کی انکھیں باہر کو آئیں.. پھر اپنے آپ کو سنبھالتے جی میں سر ہلانے لگا..

ڈاکٹر کو باہر تک چھوڑ کر اُس نے ایک نمبر ملایا..

اوئے.. "خبیث.. " ڈاکٹر کو کیا کہہ کر یہاں بھیجا تھا.. ؟؟

یہ ہی کہ دوست کی مسسز بیمار ہیں..

شرم کرو.

چبا کر کہا گیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹا وہ ہمارے فیملی ڈاکٹر ہیں اب اُن کو یہ تو نہیں کہہ سکتا تھا..."دوست کی معشوقہ بیمار ہیں" اپنے ڈیڈ سے چھیتر نہیں کھانے...

دوسری طرف سے فر فر جواب موصول ہوا تھا..

یاسر کے بچے شکر کرو.. تمہاری بہنا صاحبہ کے کانوں نے نہیں سنا.. ورنہ میری شامت پکی تھی..

دانت پیستے ہوئے بتایا گیا..تو یاسر کا قہقہہ عاقب کو اپنے فون اسپیکرڑ سے باہر تک سُنائ دیا.

اتنا ڈر.... گرل فرینڈ کا...

Mind it...

not my girl friend..

She is my soulmate..

اس لئے اچھے لفظوں میں جوڑنا میرے ساتھ اسے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب نے سختی سے باور کروایا تو یاسر کے ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھر گئ..

سوری یار...

"کسی ہے میری بہنا....؟؟"

بخار ہے... اور کچھ کھایا بھی نہیں تھا.. دو دن سے ٹھیک سے اور باقی کثر رات کو پوری ہو گئ..

عاقب نے فکرمندی سے بتایا...

تیری بھابی کو بھیج دوں.. کہتا ہے تو...

نہیں میں خیال رکھ لوں گا... بھابی کو پھر کچھ جھوٹ سچ بتانا پڑے گا...

عاقب کیچن کی طرف جاتا ہوا بولا..

چل جسے تیری مرضی..

دیکھ لے...جو تجھے ٹھیک لگے.. کوئ پریشانی والی بات ہوئ تو بتا دینا.. ہم دونوں ا جائیں گے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلو ٹھیک ہے.. بس میرے ڈیڈ کو سنبھال لینا.. افس نہیں گیا اج...

چل میں انہیں سنبھالتا ہوں.. ویسے عینہ کی فیملی میں کوئ نہیں ہے کیا... ؟؟

کوئ ہوتا تو میں اتنے ڈھرلے سے راتوں کو دیدار کرنے نہ آتا ہوتا..

اچھا اچھا غصہ نہ ہو.. رکھتا ہوں فون..

یاسر کے فون بند کرنے پر عاقب نے اپنا فون پاورڈ اوف کر کے پینٹ کی جیب میں ڈالا اور کیچن کے کیبن چیک کرنے لگا..

اپنا مطلوبہ چیز نہ ملنے پر وہ بے زار سا ہوتا کچھ سوچتا اپنے کورٹ کی جیب سے رومال نکال کر پرسکون ہوا..

کتنی ہی دیر وہ عینہ کے سراہنے بیٹھا اُس کے ماتھے پر ٹھنڈے پانی کی پٹیاں کرتا رہا.. جب بخار کی حدت معمولی سی ہو گئ تو وہ اطمینان کرتا پاس سے اُٹھا اور بیڈ کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سامنے پڑے صوفے پر بیٹھ گیا جہاں سے وہ عینہ کا چہرہ باآسانی دیکھ سکتا تھا..

تمہارے اس نورانی چہرے کو دیکھنے کے لئے تو میں گھنٹوں انتظار کرتا تھا.. میں نہیں جانتا....کب تم سے محبت ہوئ..بس تمہے دیکھنے کی طلب اتنی شدید ہو جاتی تھی کہ میرا خود پر اختیار ہی نہیں رہتا تھا..وہ عینہ کے مرجھائے چہرے کو گہری نظروں سے دیکھتے سوچ رہا تھا.. کتنی ہی دیر وہ ایسے بیٹھا رہا اُسے خود نہیں پتہ تھا.. عینہ کے جسم میں حرکت سے وہ ہوش میں ایا اور بے تابی اُس کی طرف بڑھا..

عینہ ٹھیک ہو... ؟؟

عینہ نفاست زدہ سی انکھیں کھولے سوچنے سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی کہ وہ کہاں ہے...اور یاد انے پر وہ پوری طرح حواسوں میں ا چکی تھی..

میں لاونچ میں تھی... کمرے میں کسے ائ..

ہربراتے ہوئے اُٹھتے ہوئے بولی اور عاقب کو سامنے دیکھ کر اُس کے ماتھے پر بل پڑ گ ئے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"آپ لائیں ہیں مجھے یہاں..؟؟"

تیز لہجے میں پوچھا گیا..

تمہے بخار تھا.. اور تم بے ہوش ہو گئ تھی.. تو مجبوراً تمہے اندر لانا پڑا...تاکہ ڈاکٹر کو دیکھا سکوں..

"آپ اندر کسے ائے.. ؟؟"

اووو..... میں تو بھول گئ.. یہ کونسا آپ کے لئے نیا کام تھا....نا جانے کب کب آپ اور کس کس ارادے سے اتے رہے ہیں..

غصے بھرے لہجے میں جتلایا گیا..

عینہ دیکھو ہم اس بارے میں بات کریں گے ابھی میں کچھ کھانے کو لاتا ہوں.. تم نے دوا کھانی ہے..

عاقب کہہ کر فوری کمرے سے نکل گیا..

عینہ نے لمبی سانس لیتے اپنے آپ پر ضبط کرنے کی کوشش کی...اور ادھر اُدھر نظریں دورائیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچانک اُسے اپنے سر پر کچھ ڈھلکتا ہوا محسوس ہوا.. دیکھا تو ڈوبٹا تھا...جو سر سے ڈھلک کر کندھوں پر ا گیا تھا..عینہ نے حیرانگی سے دوبٹے کا کونا ہاتھ میں پکڑا... اور پھیکا سا مسکرا دی..

یہ ڈوبٹا جو سر ڈھانپ کر اچھا بنے کی کوشش کی ہے.. کس کے لئے... یہ لیں.. اُتار دیا.. اس کا فائدہ کوئ نہیں ہے..

عینہ نے طیش سے ڈونٹا اتار کر عاقب کے قدموں میں پھینکا...جو ٹرے ہاتھ میں پکڑے اندر ا رہا تھا..

عینہ....

عاقب فوری ڈھارا..

چلانے کا حق آپ کو نہیں مجھے ہے...

عاقب ٹرے سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر عینہ کو کڑے تیوروں سے دیکھنے لگا.. عینہ نے بھی غصے بھری نگاہوں سے دیکھا..

کچھ زیادہ نہیں تمہاری زبان چل رہی...پہلے تو تمیز سے بولتی تھی..

عاقب نے ابرو اچکائے سخت نظروں سے دیکھتے کہا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب کے لہجے کی سختی سے عینہ ایک دفعہ ڈگمگائ تھی...پھر چلاتے ہوئے اُسے جانے کا کہا..

جوس پیو...

عاقب اُس کی بات اگنور کرتے گلاس اُس کی طرف بڑھاتے بولا..

نہیں پیوں گی..

آپ جائیں یہاں سے..

عینہ نے ڈھیٹائ سے کہا..

ٹھیک ہے میں بھی نہیں جا رہا.. جب تک تم کچھ کھاؤ گی نہیں..

عاقب بیڈ پر ارام سے اُس کے پاس بیٹھتے ہوئے بولا..

کیا زبردستی ہے...

جائیں یہاں سے..

عینہ نے چڑ کر پیچھے ہوتے کہا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب تک تم جوس اور یہ سینڈویچ نہیں کھاؤ گی...دوا نہیں کھاؤ گی.. میں یہیں بیٹھا رہوں گا....اور اگر تم نے اج باہر جانے کی کوشش کی تو مجھ سے بُرا کوئ نہیں ہو گا..

عاقب بولتے بولتے تھوڑا تیز لہجہ اپناتے بولا..

زہر دے دیں..ایک ہی دفعہ..

عینہ کہہ کر بیڈ سے اُٹھنے لگی تو عاقب نے فوری اُس کا ہاتھ پکڑا.. عینہ نے حواس با ساختہ عاقب کو دیکھا..

پہلے کھاؤ...

عاقب نے جس لہجے میں کہا تھا عینہ کو خوف سا آیا...

جلدی جلدی کھا کر اُس نے ایک ہی سانس میں جوس پیا..

اب دوائ...

جھپٹنے کے انداز میں دوائ پکڑی اور پانی کے ساتھ انڈیلی گڈ..

اب میں چلتا ہوں...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کل ریسٹ کرنا.. پرسوں افس میں نظر اؤ...ورنہ مجھے یہیں پاؤ گی..چاہے جتنی مرضی کھڑکیاں دروازے لاکڈ کراو لو...میرا کچھ نہیں بگڑے گا..

عاقب اخر میں جتاتے ہوئے بولا تو عینہ نے سختی سے اپنی مٹھیاں بھینچی..

خیال رکھنا اپنا... اور دو گھنٹے بعد کچھ اچھا سا بنا کر کھا لینا... کک تو تم بہت اچھی ہو.. ہمیں بھی کبھی شرف بخش دینا اپنے ہاتھوں کے کھانے کا...

عاقب جاتے جاتے پلٹ کر مسکراتے ہوئے بولا.. عینہ کو وہ اس وقت زہر سے کم نہ لگا تھا.. بس غصے اور بے بسی سے اُسے گھور رہی تھی.. عاقب گہری نظروں سے دیکھتا مسکراتا ہوا باہر نکل گیا تو عینہ نے غصے سے پِلو اُٹھا کر زمین پر پٹخا...

" دو نمبر انسان..."

کھانے سے عینہ میں انرجی ا گئ تھی.. وہ فوری اُٹھی آور جا کر مین ڈور چیک کیا.. بند ہونے کی تصدیق کرتے وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لاونچ میں اتے صوفے پر ڈھ سی گئ.. اور خوف زدہ سی سوچنے لگی نا جانے کسے اور کیا کرنے اتے تھے سر..

اففففف.... اکیلی لڑکی کی کیا زندگی ہے..

عینہ سر ہاتھوں میں گیرائے سوچ رہی تھی..

انس کے پاس چلی جاؤں... اب تو ڈگری بھی کمپلیٹ ہے..

نہیں جب اُن دونوں کو میرا خیال نہیں.. میں کیوں اُن کے پیچھے جاؤں..

"نوری یہاں کیوں کھڑی ہیں... ؟؟"

عابی سحر کو جھنجھوڑتے پوچھ رہا تھا جو سکتے کی حالت میں کھڑی تھی.. عابی کے بلانے سے ہوش میں ائ..

کچھ نہیں بیٹا... یہ اپنے ماموں کو دے دو

سحر نرم لہجے میں کہہ کر بکھری ہوئ حالت میں اپنے کمرے کی طرف چل دی....

عابی فون پکڑے کچھ سوچتا ہوا انس کے پاس گیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"یہ تمہارا نمبر ہے... ؟؟"

..بے تابی سے پوچھا گیا

..یاسر فون اسکرین پر نمبر دیکھ کر چونکا

!..ہ ہ ہاں

"کیوں کیا ہوا... ؟؟"

"تمہارے پاس کسے آیا... ؟؟"

..یاسر خود کو نارمل رکھنے کی کوشش کرتے بولا

..کل رات اس نمبر سے فون ایا تھا

..لڑکی تھی

..اور جانتے ہو... وہ کون تھی

..عاقب کی بات سن کر یاسر کے چہرے کا رنگ اُڑ گیا

.)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..عاقب بغور یاسر کا چہرہ دیکھ رہا تھا

"کونسی لڑکی... ؟؟"

..یاسر اپنے تاثرات نارمل کرتا نا سمجھی سے بولا

"...عینہ تھی "

...کیا ب بھ بھابی

...یہ نمبر تو گھر ہوتا ہے.. ایمان کے پاس

..صرف ایک سسکی سنائ دی..اور نمبر بند ہو گیا

...عاقب نے ہارے ہوئے لہجے میں بتایا

کیا... ؟؟

..اور تمہے کسے پتہ وہ عینہ تھی

کیویک میں اُس کی اواز سننے کے ساتھ اُسے محسوس بھی کر سکتا ہوں..

"تم پاگل ہو گئے ہو... ؟؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں ایمان سے پوچھتا ہوں یہ نمبر اُس کے پاس ہے..شاید فون بچوں نے نہ پکڑا ہو...تمہارے کان بج رہے ہیں..

یاسر فون اُٹھاتا بولا..

سوچنے کی بات یہ ہے.. پہلے کچھ بولا نہ گیا اور سسکی کے بعد فون بند... اور اب تک فون پاورڈ اوف...میرا شک یقین میں بدلنے کے لئے کافی ہے..

عاقب تھرے ہوئے لہجے میں وارن کراتا بولا..

"عینہ کہاں ہے.. ؟؟"

سختی سے پوچھا گیا..

تم نے بیٹھے بیٹھے پوری کہانی گھڑ لی.. مجھے دیکھنے تو دو یہ نمبر کس کے پاس ہے...اور عینہ تو جسے میری سالی ہے ناں جو مجھے پتہ ہو گا..

ٹھیک ہے کرو بھابی کو فون....

عاقب کرسی کے ساتھ ٹیک لگاتے بولا...سارا فوکس یاسر کے چہرے پر ہی تھا.. وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا... یقین کرے یا نہ کرے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یاسر نے ڈرتے ڈرتے ایمان کا نمبر ڈائل کیا... وہ سب اللہ پہ چھوڑ چکا تھا...

ہیلو ایمان..

یاسر میں بہت بزی ہوں.. جلدی بولیں کام..

اجلت میں کہا گیا..

یار کام کچھ نہیں ہے... یہ بتاؤ.. یہ نمبر کس کے پاس ہے..

یاسر نے فوری نمبر بولا...

یاسر یہ تو بچوں کے پاس جو موبائل تھا..اُس میں ہے....کل سے فون لے کر بیٹھے تھے..اب بند ہو گیا... پتہ نہیں چل نہیں رہا...میری جان کو رو رہے ہیں.. کہاں بھی تھا... اُن کا ٹیب خراب ہے.. نیا لا دیں.. اب فون بھی خراب کر دیا ہے..اب یاد ایا آپ کو پوچھنا..

ایمان تیز تیز اکتاہی ہوئ بول رہی تھی.. یاسر دل میں اللہ کا شکر ادا کرتا پھر مسکراتے ہوئے ایمان کی باتوں پہ جی جی کہہ کر فون بند کر دیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لو سن لو...

تمہارے سامنے ہوئ بات... اور اتنی لمبی تقریر بھی سن لی..

یاسر فون ٹیبل پر پٹختے خفگی سے بولا..

ایک کال انے پر تم نے پوری ٹفتیش کروا لی.. کسی بچے نے شرارت کی ہو گی کوئ... اور تمہے لگا عینہ ہے.حد ہے دیوانگی کی..

ناراض تو نہ ہو... ایک امید ملی تھی..جسے لگا دوبارہ زندگی مل گئ ہو..

یار تجھے کیوں لگتا ہے... عینہ مجھے بتا کر گئ ہے.. جب وہ گئ تھی تب تو میں اس شہر میں بھی نہیں تھا..

وہ تمہے اپنا بھائ کہتی تھی.. کہتی تھی اگر کبھی کچھ معلوم کرنا ہو یاسر بھائ سے پوچھ لینا... سیدھا جا کر معلوم کرنے والے مقام پر کھڑا کر دیں گے..

عاقب نظریں چراتا بتا رہا تھا..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار میں کوشش کر تو رہا ہوں ڈھونڈنے کی... فاریہ بھی اپنا منہ ادھی بات بتا کر بند کر چکی ہے.. اب اللہ ہی ہماری مدد کر سکتا ہے..

اب تو امید بھی ختم ہونے والی ہے..

عاقب افسرودگی سے تھکے ہوئے انداز میں کہہ کر کھڑا ہوا..

ہمت ہار جاؤ گے تو زندگی کسے جیو گے.. ؟؟

زندگی کو گھسیٹ تو رہا ہوں... زندہ ہوں ناں... اسے جینا ہی کہتے ہیں..

عاقب انکھوں میں دکھ لیے جتاتے ہوئے بولا..

اگر عینہ مل گئ تو تم بنا کسی شکایت کے اپنا لو گے...

یاسر نے اچانک ہی سوال داغا..

"اپنانا نہ ہوتا تو اتنا تڑپتا کیوں... ؟؟"

پھیکا سا مسکراتے ہوئے اُلٹا سوال کیا گیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ہاں یہ بھی ہے

" !!...ویسے اتنی محبت"

..یاسر ایک ائ برو اُٹھائے بولا

کیویک میں جانتا ہوں اُس کی کوئ غلطی نہیں ہے.. بس " ایک مسئلہ ہے اُس کا "لوگ کیا سوچیں گے

عاقب نے منہ کے زاویے بگاڑتے کہا.. اب کہیں سے بھی نہیں لگ رہا تھا.وہ اندر سے کتنا ٹوٹا ہوا ہے.. اُس کے ذکر ..پر وہ اسے ہی کھل اُٹھتا تھا

یار میں کبھی کبھی سوچتا ہوں...اتنی ٹلینٹڈ کونفیڈہنٹ لڑکی کیوں لوگوں کی پروا کرتی ہے.. ؟؟

..کیویک وہ ضرورت سے زیادہ احساس ہے

...فوری صفائ دی گئ تھی

بس یہ دعا کرنا وہ جہاں ہو بلکل ٹھیک ہو... کبھی کبھی دل ...بند ہونے لگتا ہے نا جانے کیوں

..عاقب نے اپنا ماتھا بے بسی سے مسلتے کہا

..ان شا ء اللہ... وہ جہاں بھی ہو گی ٹھیک ہو گی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...تم فکر نہ کرو.. گھر والوں کے ساتھ اپنا رویہ ٹھیک رکھو

.معنی خیز انداز میں کہا گیا

ابھی کل انکل کا فون ایا تھا بتا رہے تھے.. شادی والا گھر ہے اور عاقب افس سے ادھی رات کو اتا ہے.. کوئ دلچسبی نہیں لیتا..

..یار گھر والوں کے لئے بھی اپنے دل میں گنجائش نکالو

..یاسر شکوہ کر کے سمجھاتے ہوئے بولا

..کوشش کر تو رہا ہوں.. چلو چلتا.. سوری تمہے تنگ کیا

ارے یار رکو... چائے پی کر جانا.. میرے تو ذیہن میں ہی نہیں رہا.. عاقب کیبن سے نکل ہی رہا تھا کہ یاسر کو اچانک یاد ایا تو اسرار کرتا اُٹھتے ہوئے بولا..

..نہیں یار.. اگلی بار... ابھی کے لئے اتنا ہی کافی ہے

..عاقب رسمً مسکراتا ہوا پلٹ گیا

"..افففف...."اللہ ہر کام میں تیری رضا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یاسر کرسی پر ڈھنے کے انداز میں بیٹھتے ہوئے پرسکون سانس لیتے بولا..

سحر غلطی سے بھی یہ غلطی کسے کر گئ... مجھے کچھ کرنا ہو گا... ورنہ میں اچھا بھاۓ ثابت ہونے کے چکر میں اپنے دوست کا بھروسہ کھو دوں گا..

یاسر کچھ سوچتے ہوئے فٹ سے کھڑا ہوا.. اور اپنی چیزیں سمیٹتے ہوئے گاڑی کی چابی اور موبائل اُٹھا کر باہر نکلا..

سحر...

انس دروازہ ناک کر کے اندر ایا تو سحر کو کسی سوچ میں ڈوبے پایا...اس وقت اس کے چہرے پر اذیت ہی اذیت تھی..

"سحر...! "طبیعت ٹھیک ہے.. ؟؟

انس فکر مندی سے بولا..

"ہوں ہاں ٹھیک ہوں.." یہ عابی کہاں ہے..؟؟

وہ نیچے کالونی کے پارک میں کھیل رہا ہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں یہ بتانے ایا تھا.. اپی اور یاسر بھائ ا رہے ہیں.. تو کھانا اچھا بنا لینا.. کچھ منگوانا ہو تو بتا دینا...

عینہ انس کی بات سن کر فاری ٹھنکی..

"خیریت سے ا رہے ہیں.. ؟؟"

گھر میں تو شادی ہے..!

پتہ نہیں بھائی کہہ رہے تھے.. نکلنے لگے ہیں.. شاید تمہے لینے ا رہے ہیں...

اب پلیز تڑلے نہ کروانا... چلی جانا...

ہوں...

عینہ نے لب بھینچے سر ہلایا...

فون دو اپنا...

کیوں تمہارا فون کہاں گیا ہے... ؟؟

انس نے ایک ائ برو اُٹھائے پوچھا...

سم ٹوٹ گئ مجھ سے..

فوں چینج کر رہی تھی تو بے دھیانی میں ٹوٹ گئ..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...سحر نظریں کمرے پر ڈوراتے بولی

"کونسے فون میں ڈال رہی تھی. .؟؟"

..افف انس..! اتنے سوال کیوں کرتے ہو.. جاؤ نہ دو فون

..عینہ نے ماتھے پر بل ڈالے خفگی سے کہا

اچھا یہ لو غصہ نہ کرو....بس اپنے لاڈلے کو نہ دینا.. ورنہ پھر میرے فون کی شان میں گستاخی کرے گا..

..انس زبردستی سحر کو فون پکڑا کر کمرے سے نکل گیا

..سحر نے جلدی سے یاسر کا نمبر ملایا

!!...اسلام علیکم بھائ

..سب خیریت ہے

..سحر نے فکر مندی سے پوچھا

...ولسلام

ہاں ا رہے ہیں... ا کر بات کرتے...ابھی میں ڈرائیو کر رہا ہوں.. اور تمہاری بہن غصہ پی رہی ہے...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"بھائ ہوا کیا ہے... ؟؟"

بہنا آپ کا نمبر لیک اوٹ ہو گیا ہے..

سحر کو ساری بات سمجھ ا چکی تھی.. پھنسی ہوئ اواز میں اوکے کہا فون اُس کے ہاتھ سے پھسل کر گود میں گر گیا تھا.. اور وہ بے حس و حرکت بیٹھی رہی..

میں کیوں اتنی بے بس ہو گئ تھی...

سحر اپنے آپ کو کوستے بولی..

یاسر گھر میں اتنا کام تھا.. ڈیڈ کو کتنا بُرا لگا ہو گا.. گھر کی پہلی شادی اتنی دھوم دھام سے ہو رہی ہے.. اتنے کام تھے اور آپ مجھے سحر کو شادی پر لانے کے لئے لے کر جا رہے ہیں..

"اور یہ نمبر کا کیا معاملا ہے.. ؟؟"

ایمان خفگی بھرے لہجے میں بول رہی تھی..

بیگم مجھے اج تم پر بہت پیار آیا تھا... وہ تو میں بتانا ہی بھول گیا..

یاسر ایمان کا گال چومتے شرارت سے بولا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شرم کریں ہم گاڑی میں ہیں...

آپ کہیں بھی شروع ہو جاتے ہیں..

ایمان اپنے سرخ چہرے کو نارمل کرنے کی کوشش کرتے بولی..

اور آپ نے اتنے سیمیں کیوں نکلوائ ہیں.. کوئ کسی فون میں کوئ کسی ٹیب میں ڈالی ہوئ سم..اور بچوں کو اتنی عادت ہو گی ہے موبائل کی..دن رات فون میں منہ ڈال کر بیٹھے ہوتے.. یہ سب آپ کے ڈھیل کی وجہ سے ہے..

اتنی ازادی ابھی سے نہ دیں..

ایمان گھریلو عورتوں کی طرح بحث کر رہی تھی اور یاسر یہ سوچ رہا تھا کہ میری بیوی کو اپنی بہن کا نمبر ہی نہیں یاد... بے شک اس کے اپنے نمبر سے کافی ملتا جلتا ہے..

تمہے ایک کام کرو چپ کر کے میرا اپنا اور سحر کا نمبر رٹ لو..

یاسر مسکراہٹ دباتے بولا.. ایمان کا تو منہ ہی کھل گیا تھا..

آپ کچھ پاگلوں والی باتیں نہیں کر رہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمان ایک ائ برو اُٹھائے جانجتی نظروں سے دیکھتے بولی...

یاسر اپنی مسکراہٹ ضبط کرنے کے چکر میں ہلکان ہو رہا تھا...

یاسر......

اچھا میرا نمبر بتاؤ کیا ہے... زبانی....

وہ وہ...

ہاں ہاں تمہے تو میرا نمبر نہیں یاد ٹھیک سے... اب تمہاری سزا ہے... جب تک ہم پہنچ نہیں جاتے نمبر رٹ لو... کبھی بھی کسی بھی ایمرجنسی میں فون گم ہو جاتا تو نمبر تو یاد ہونا چاہئے ناں... چلو شاباش لگ جاؤ کام پر...

یاسر ایمان کا جلالی موڈ اون کر چکا تھا اب سارا راستہ ان دونوں کی بحث نہیں ختم ہونی تھی...

عاقب واپس اپنے افس ا گیا.. اور ریسیپشن پر نو ڈسٹرب کا کہہ کر افس میں اندھیرا کر کے بیٹھ گیا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فاریہ....

تم نے میری ویران کر دی ہے.. کیوں اتنے بُرے لوگ ہوتے ہیں..

کرسی کی پشت سے سر ٹیکائے انکھیں موندیں وہ پھر سوچوں میں ڈوب گیا تھا..

عاقب عجلت میں نکل رہا تھا کہ شاہد صاحب کے پکارنے پر رک گیا...

جی ڈیڈ...

بیٹھو کچھ بات کرنی ہے..

ڈیڈ رات میں بات کریں.. ابھی میں لیٹ ہو رہا ہوں..

عاقب کو بے چینی سے ہو رہی تھی..وہ جلد سے جلد جانا چاہتا تھا..

پانچ منٹ بیٹھ جاؤ...پھر چلے جانا افس... میں سائیت کا وزت کر کے اؤں گا..

جی بولیں...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تمہے فاریہ کسی لگتی ہے..؟"

" ..زہر"

فوری جواب دیا گیا.. شاہد صاحب کی بھنویں تنیں..

فیاض نے دبے لفظوں میں تمہارے اور فاریہ کے رشتے کی بات کی ہے...

میری بات پوری سن لو.

عاقب کے لب ہیلے ہی تھے کہ شاہد صاحب نے انگلی اٹھا کر روکا..

وہ میرا بہت اچھا دوست ہے.. اس نظر سے ایک دفعہ فاریہ سے مل لو.. اس سے ہمیں ہی فائدہ ہو گا بزنس سرکل میں بھی.. سوچ سمجھ کر جواب دینا...

ڈیڈ میں اپنے لئے لڑکی پسند کر چکا ہوں.. اور فاریہ نہ ہی اخلاق کی اچھی ہے اور نہ ہی کردار کی... مجھے زندگی گزارنی نہیں ہے.. جینی ہے.. اس لئے میرا جواب سوچنے کے بعد بھی نہ ہی ہو گا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب اٹل لہجے میں کہتا لمبے ڈگ بھرتا راہداری عبور کر گیا..

ہاں مس عینہ افس ائ ہیں..

ایک ہاتھ سے فون کان سے لگاتے دوسرے ہاتھ سے گاڑی کا دروازہ کھولتے بولا..

اوکے...!!

دوسری طرف کا جواب سن کر کچھ سوچتے وہ گاڑی ڈرائیو

کرنے لگا.. کیویک جواب اُس کی توقع کے مطابق ایا تھا..

عینہ ساری رات ڈر کے مارے سوچتے سوچتے صبح فجر کے وقت سوئ تھی.. اور اب 11 بجے اٹھی تھی... افس جانے کا اُس کا کوئ ارادہ نہیں تھا.. وہ کچھ اور ہی سوچے بیٹھی تھی.. لیکن قدرت کو کچھ اور ہی منظور تھا..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب بھوک کی شدت بھر گئ تو بے دلی سے اُٹھی اور فریش ہو کر اپنے کمرے سے نکلی..

گیلے بال جو کے کمر پر ابشار کی طرح پھیلے ہوئے تھے.. لانگ پرنٹیڈ شرٹ کے ساتھ سفید چوری پاجامہ پہنے ڈوبٹے کو گلے کا ہار بنائے جب وہ دو قدم آگے ائے تو اُس کی انکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں.. عاقب اپنی پوری وجاہت کے ساتھ سکائے بلو شرٹ کے ساتھ بلو جینز پہنے بالوں کو مہارت سے سیٹ کیے انکھوں میں چمک لیےلاونچ میں صوفے پر بیٹھا ہوا تھا..

عینہ کو یقین کتنے میں دیر نہ لگی کہ وہ کبھی بھی ا سکتا ہے..

اپنا غصہ ضبط کرتے وہ اُس کے سامنے جا کر کھڑی ہو گئ اور سخت نظروں سے گھورنے لگی....عاقب مسکراتے ہوئے گھوریوں کی پروا کیے بغیر انکھوں کے ذریعے اپنے اندر اُتار رہا تھا..

"سر آپ یہاں کیا کر رہے ہیں... ؟؟"

دانت پیستے ہوئے پوچھا گیا..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اج تمہے افس نہیں انا تھا... ؟؟"

..آبرو اچکائے الٹا سوال پوچھا گیا

..وہ وہ میں ابھی اُٹھی تھی

..عینہ نے گھبراتے ہوئے ادھر اُدھر دیکھتے بولا

..کوئ بات نہیں ابھی چلو

عاقب کھڑا ہوتا بولا.. تو عینہ اپنی گھبراہٹ پر قابو پاتے کن اکھیوں سے اُسے دیکھنے لگی..

..مجھے نہیں جانا

..بے زاری سے چبا کر کہا گیا

تو ٹھیک ہے.. میں بھی ادھر ہی بیٹھا ہوں.. ناشتا بنانے جا رہی ہو ناں.. میرے لئے بھی چائے بنا کر لاؤ..

عاقب نارمل انداز میں دوبارہ ٹانگ پہ ٹانگ چڑھا کر بیٹھ گیا.. عینہ کا تو منہ کھلا کا کھلا ہی رہ گیا.. اندر سے وہ گھبرا بھی رہی تھی.. لیکن مضبوط بنے کی کوشش کرتی رہی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں یہ فلیٹ اج چھوڑ دوں گی... اس لئے آپ جائیں یہاں سے پلیز... مجھے مزید تنگ مت کریں..

عینہ کی بات سن کر عاقب کے تاثرات دیکھنے والے تھے.. چہرہ اور آنکھیں غصے سے لال ہو گئ تھیں.. لب بھینچے کتنی ہی دیر وہ عینہ کو دیکھتا رہا..پھر یقدم ہی ڈھاڑنے کے انداز میں بولا..

"..جا کر تو دیکھاؤ... تمہاری ٹانگیں نہ کاٹ دوں"

عینہ کے تو سن کر تن بدن میں اگ لگ گئ تھی.. اپنی تذلیل پر..

...آپ کو پتہ آپ سے بڑا پاگل کوئ نہیں ہے اس دنیا میں

..وہ بھی سارے لحاظ بالائے طاق رکھتے چلائ

مجھے افس میں اسے ٹریٹ کرنا جسے کہیں کہ شہزاہ گلفام ہیں اپ...اور اب اسے بے ہیو کر رہے جسے اس دنیا کے مالک آپ ہیں....اور اور اتنا غصہ ہے مجھے آپ پر.. میں اکیلے بھی پرزینتیشن دینے جا سکتی تھی.. لیکن نہیں فضول میں میرے ساتھ چلے گئے..جسے وہاں ایورڈ ملنا ہو.. اور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سارا دن بھوکا رکھا.. میرا اتنا پیارا سوٹ جل گیا..اور وہ اتنی پیاری میکسی آپ کی وجہ سے مجھے چھوڑنی پڑی... اور وہ فاریہ ایک نمبر کی بد دماغ لڑکی..."جاہل کہیں کی.." آپ کو یہ سب اُس کے ساتھ سوٹ کرتا... مجھے اتنی کمزور اور معصوم مت سمجھنا... کبھی زبان کاٹنے کی دھمکی.. کبھی ٹانگیں کاٹ دوں گا.." لکڑی کی بنی ہیں..؟؟" ..جو کائیں گے..؟ہاتھ تو لگا کر دیکھائیں!!

عاقب پر مسرور سا کھڑا عینہ کو دیکھ رہا تھا جو بنا سوچے سمجھے بول کر اپنے دل کا غبار نکال رہی تھی..

..اور جن چکروں میں یہاں اتے ہیں ناں.. وہ میں کبھی

عینہ بولتے بولتے لڑکھڑائ تھی...اچانک کمزوری سے اُسے چکر سا ایا تھا..

"عینہ تم ٹھیک ہو.. ؟؟"

عاقب نے بے قراری سے اُسے تھاما تھا اور ایک بازو اس کے گرد حمائل کیا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..عینہ نے تھوڑی ہی دیر میں خود کو سنبھال لیا تھا

...چھوڑیں مجھے ٹھیک ہوں میں

..بے دردی سے بازو ہٹاتے بولی

..تم نے کچھ نہیں کھایا ہوا... رکو میں جوس لاتا ہوں

..ضرورت نہیں ہے مجھے آپ کی ہمدردی کی

..دیکھو ارام سے بیٹھ کر بات کرتے ہیں

آرام سے بات... ارام تو چار دن سے آپ نے میری زندگی سے نکال دیا ہے.. مجھے تو سوچ سوچ کر وحشت ہوتی.. آپ کس نیت سے اتے تھے اور نا جانے کب کب اتے تھے.. میں اتنی بے خبر کسے سو جاتی تھی.. کہ اپنی عزت کی محافظ ہی نہ بن پ

....عینہ

..میری نیت پر کبھی شک مت کرنا

...عاقب نے وارن کرتے کہا

اچھا تو پھر یہاں میوزیم کھلا ہے جو دیکھنے اتے تھے.. "
"؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ نے چیختے ہوئے پوچھا..

"عینہ تمہے میں ایسا لگتا ہوں..؟؟"

شکوہ کن لہجے میں پوچھا گیا..

مجھے تو آپ کسے بھی نہیں لگتے تھے.. باس کی حثیت سے عزت کرتی تھی.. لیکن میں جانتی نہیں تھی.. آپ تو عزت کے لائق ہی نہیں ہیں.. جو دوسروں کی عزت..

افسوس سے بتایا گیا..

"تمہے میں عزتوں کا لُٹیرا لگتا ہوں... ؟؟"

انکھوں میں شکایت لیے جنونی انداز میں عاقب نے عینہ کے دنوں بازو سختی سے دبوچتے پوچھا... عاقب کے اس طرح کرنے سے عینہ کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ ہوئ تھی.. اور دل زور سے ڈھرکا تھا... اُس سے عاقب کی انکھوں میں زیادہ دیر دیکھا نہیں گیا تھا..

میں نہیں جانتی آپ کیوں اتے تھے یہاں...لیکن اُس دن کی حرکت سے کچھ بھی اخذ کیا جا سکتا ہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ نے اپنے آپ کو چھڑواتے ادھر اُدھر دیکھتے اٹکتے ہوئے کہا..

مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی.. تم نے میری انکھوں میں اپنی لئے تو کیا کسی اور کے لئے بھی احترام نہیں دیکھا..

عاقب سر کو دائیں سے بائیں کرتے افسردہ سا بولا..

کبھی دیکھا ہے. مجھے کسی لڑکی کو بےباکی سے دیکھتے ہوئے.. ؟؟ میں تو بس تمہے..

عاقب بولتے بولتے رک گیا..

ہاں تو مجھے خوش ہونا چاہئے راتوں کو کوئ میرے کمرے میں دبے پاؤں اتا ہے.. میں تو جھوموں ناں..آپ مجھ سے ملنے اتے ہیں.. چوروں کی طرح..

اگر کسی کو پتہ چل گیا تو کیا عزت رہ جائے گی میری.. راتوں کو لڑکے بُلاتی ہوں اپنے کمرے میں... کسے اپنی صفائ پیش کروں گی.. کیا ثابوت دوں گی.. میں ابھی بھی پاک دامن ہوں... یہ سوچ کے میرے دماغ کی نسیں پھٹ جائیں گیں..میرے بہن بھائ کیا سوچیں گے.. اکیلی رہ کر بدکردار ہو گئ..اس لئے اکیلی رہنا چاہتی تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..نہیں عینہ ایسا مت سوچو... تم پاکیزہ ہو.. با کردار ہو

..ہاتھ مت لگائیں مجھے

عاقب عینہ کو نزم لہجے میں پیار سے سمجھا رہا تھا کہ ..عینہ نے فوری اُس کا ہاتھ جھٹکا..اور آنکھیں رگڑیں

ذرا سوچیں آپ کی بہن کے کمرے میں کوئ ایسے آئے.. تو وہ کسے اپنے کردار کی صفائ دے گی.. یقین کریں گے آپ لوگ... چاہے وہ چیخ چیخ کر کہے... آپ لوگ یقین نہیں ..کریں گے

عینہ نہ میں سر ہلانے بولی اب اُس کا چہرہ انسوؤں سے بھیگ گیا تھا.. اور عاقب کا دل کسی نے جسے مٹھی میں ..لے لیا تھا

میں ثابت نہیں کر پاوں گی... نہیں کسی کے سوالوں کا جواب دے پاوں گی.. نا جانے بیلڈنگ میں کس کس نے آپ ..کو اتے دیکھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کل میں نیچے سٹور تک گئ تھی دودھ لینے.. ساتھ والی فردوس انٹی نے اتنی مشکوک نظروں سے دیکھا.. جسے انہیں سب پتہ ہو..

عینہ وہیں زمین پر تھکے ہوئے انداز میں بیٹھ گئ..اُس میں کھڑے ہونے کی سکت نہیں رہی تھی..عاقب کو لگا وہ کبھی اُسے سمیٹ نہیں پائے گا.. جتنی بری طرح وہ بکھری تھی..

عینہ کسی کو پتہ نہیں چلے گا.. چلو میرے ساتھ...میں بتاؤ گا سب کو تم سے زیادہ پاکیزہ اس دنیا میں کوئی نہیں..

عاقب اس کے سامنے جھکتے ہوئے شدت سے چور لہجے میں بولا..

عینہ نے سر اُٹھا کر بھیگی انکھوں میں سوال لیے اُسے دیکھا..

آپ جسے لوگ کچھ نہیں کر سکتے.. بس ٹائم پاس چاہئے.. آپ امیر زادوں کو..

اٹھو....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..عاقب نے عینہ کو سختی سے دبوچتے کھڑا کیا

...چلو میرے ساتھ میں بتاتا ہوں.. میں کیا کر سکتا ہوں

ڈوبٹا لو سر پہ ورنہ مجھے اسے لے جانے میں کوئ مسئلہ نہیں.. عاقب کے تاثرات دیکھ کر عینہ کا دل ڈوب کے ابھرا تھا... اور انکھوں میں واضح خوف اچھکولے مارنے لگا تھا..

...ک کہ کہاں لے کر جا رہے ہیں

...بتاتا ہوں

بہت بے یقینی ہے ناں تمہے... اج تمہاری بے یقینی ختم کر دوں گا..

سحر نے چائے لا کر ٹیبل پر رکھی..اور سب کو کپ سرو کیے..

اُس کے چہرے پر اس وقت ضرورت سے زیادہ سنجیدگی تھی..

..میں کھانا دیکھ لوں... آپ لوگ چائے پینے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں سحر تم بس چلنے کی تیاری کرو... کھانا ہم کسی ہوٹل میں کھا لیں گے...بہت کام ہیں گھر...

ایمان فکر مندی سے چائے کی پیالی اُٹھاتے بولی..یاسر نے کن اکھیوں سے سحر کو دیکھا.. اس وقت وہ بھی خاموش تھا..

اپی میں نے پہلے بھی کہا تھا.. مجھے نہیں انا... آپ لوگوں نے خوامخواہ انے کی زحمت کی...

سحر نے بے چارگی سے کہا تو ایمان کے سر پہ لگی تلوے پہ بجی..

تمہارا دماغ سیٹ ہے.. ہم تمہے اتنے پیار اور خلوص سے لینے ائے ہیں اور تم پھر اپنی ضد پر اڑی ہو...

کیا ہو جائے گا شادی پہ ا کر... سب پوچھیں گے.. میرے میکے سے کون کون ایا ہے.. اور یاور کے سسرال والوں کو کیا کہوں گی...کچھ خیال ہونا چاہئے تمہے بھی..

ایمان نے اج اگلی پچھلی کثر نکالنے کا ارادہ کر لیا تھا.. سحر نے انکھوں میں امید لئے یاسر کو دیکھا.. لیکن جب اُس نے بھی نظریں پھیر لیں تو سحر مایوس سی ہو گئ..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انس اور عابی مارکیٹ گئے ہوئے تھے.. اب سحر کو اکیلا پن شدت سے محسوس ہوا...

اپی میں کیا کروں گی وہاں..

سحر انگلیاں مڑوڑتے بولی..

"لوگ شادی پر کیا کرتے ہیں.. ؟؟"

اپی لوگ آپ سے میرے ہزبینڈ کا پوچھیں گے وغیرہ وغیرہ... پھر لوگوں کے سوال..

اپی پلیز سمجھیں... میں کسی سے نہیں مل سکتی... کسی نے مجھے پہچان لیا تو..

"تو کیا ہو گا... ؟؟"

"کس سے بھاگ رہی ہو تم... ؟؟"

"کیوں اُس شخص سے چھپ رہی ہو... ؟؟'

اج مجھے بتا ہی دو... ختم کرو یہ قصہ..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یاسر کو نہ دیکھو... وہ اتنے مان سے لینے ائے تھے.. اور تم نے اُن کا مان ہی توڑ دیا...

اج مجھے اپنے ہر سوال کا جواب چاہئے..

ایمان غصیلے انداز میں چیخی.. سحر کا چہرہ فق ہو گیا تھا..

جب اُس کے ساتھ رہنا ہی نہ تھا تو شادی کیوں کی تھی... ؟؟یا اُس نے تمہے چھوڑا... ؟؟

سحر بتا دو..

نہ اپنی زندگی برباد کرو..

ایمان سحر کو جھنجھوڑتے ہوئے منت بھرے انداز میں بولی..

سحر نے اپنے لب سختی سے بھینچے ہوئے تھے..

'تم نے اُسے فون کیوں کیا تھا... ؟؟"

سر کے بل ایا تھا وہ میرے افس میں.. نمبر کی انفارمیشن لے کر..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یاسر تحمل سے سحر کو دیکھتے بولا... تو ایمان نے نا سمجھی سے پہلے یاسر کو دیکھا پھر سحر کے بھیگے چہرے کو..

"کیا مطلب اپ جانتے ہیں... ؟؟"

تمہاری بہن اپنے ساتھ کسی کو زندہ لاش بنا چکی ہے.. اور حیرت کی بات پتہ ہے کیا ہے.. وہ شخص اب بھی عینہ اتنی عقیدت سے کہتا ہے جسے....

یاسر بولتے بولتے چپ کر گیا تھا.. ایک ٹیس سی اُٹھی تھی اُس کے دل میں..' دو محبت کرنے والوں کو اس طرح جیتے " دیکھ کر

میں نے کہا تھا زندگی میں اگے بڑھ جائیں..

سحر بھیگی اواز میں اٹکتے ہوئے بولی..

ایمان حیرانگی سے دونوں کو دیکھ رہی تھی..

مجھے کوئ بتائے گا کچھ..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زبردستی شادی کی تھی اُس نے.. اُس کی ہی سزا دے رہی ہے...یہ

یاسر سر جھٹکتے جتاتے ہوئے بتا رہا تھا..

نہیں بھائ.. میں نے اُن کو سزا نہیں دی.. میں نے وہ مقدر کا لکھا مان لایا تھا.. میں تو بس اُن کے لائق ہی نہیں تھی..

سحر بے بسی سے بولی..

مجھے سچ جاننا ہے... سحر اج بتا دو... یاسر آپ بھی جانتے ہیں.. بولو سحر..

بیٹھو ادھر...عابی کے انے سے پہلے پہلے بتا دو... مت جیو اسی زندگی...

ایمان نے نرمی اور پیار سے سحر کو صوفے پر بیٹھاتے کہا..

سحر کے پاس اب بتانے کے علاوہ کوئ راستہ نہیں تھا..یاسر خفگی سے اُٹھ کر جا چکا تھا.. ایمان نے سحر کے ہاتھ تمام لئے..جس سے اُسے ڈھارس ملی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..میں اُن کے ساتھ نہیں جانا چاہتی تھی

..سحر ایک کرب کے الم میں بول رہی تھی

ماضی

..نہیں میں نہیں جاؤں گی

عینہ احتجاج کرتی رہی.. لیکن عاقب اُس کے سر پر ڈوبٹا ٹھیک سے دیتے..زبردستی گھسیٹتے ہوئے فلیٹ سے نکلا.. اُس کے چہرے پر اس وقت چٹانوں والی سختی تھی.. سب سے زیادہ تکلیف دہ بات اُس کی نیت پر شک کرنے کی جو ...تھی

"اب میں تمہے بتاؤ گا... "کیا تھی میری نیت

گاڑی کا دروازہ کھولے اُس کو اندر بیٹھاتے بولا.. اور خود ..پھرتی سے ڈرائیونگ سیٹ پر ا کر بیٹھ گیا

عینہ کو سب سے پہلے یہ خیال ایا تھا.. کس کس نے یہ منظر دیکھا ہو گا.. اسی لئے وہ اردگرد نظریں ڈورانے لگ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گئ.. اکاودکا لوگ تھے. جو اپنے اپنے کاموں میں مصروف تھے.. بس چوکیدار نے پورے دھیان سے یہ سب دیکھا تھا..

عاقب گاڑی فل اسپیڈ سے چلاتا لب سختی سے ایک دوسرے میں پیوسٹ کیے ہوئے تھا..

عینہ کو اُس سے وحشت سی انے لگی.. وہ خوفزدہ چہرے کے ساتھ عاقب کو دیکھتے گاڑی کے دروازے کے ساتھ چپک کر بیٹھ گئ..

عاقب نے ایک نمبر ملایا اور مختصر سی بات کے بعد کال کاٹ دی..

عینہ کے سر کے اوپر سے سب کچھ گزر گیا تھا.. تھوک نگلتے وہ ڈرتے ڈرتے بولی.. کیویک عاقب کا ایسا روپ اُس نے پہلی بار جو دیکھا تھا..

"اپ کہاں لے کر جا رہے ہیں... ؟؟"

" ..اپنی نیت دیکھانے"

سرد لہجے میں جواب ایا تھا..

ک ک کیا مطلب...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ کی گھبرائ اواز سن کر عاقب نے گردن ٹہری کر کے اُسے دیکھا....اور طنزیہ مسکرایا...

آپ اچھا نہیں کر رہے..نہ کریں..

گاڑی ایک جھٹکے سے رکنے پر عینہ نے التجایا لہجے میں کہا..

"اب مس عینہ میں آپ کو اپنی نیت نہ دیکھاؤ... ؟؟"

چلو نکلو...

عاقب بول کر گاڑی کا دروازہ کھولنے لگا..

میں نہیں جاؤں گی..

تم نے ہی پوچھا تھا کیا نیت تھی میری...کیا ارادے تھے میرے.. تمہارے فلیٹ پر چوروں کی طرح انے کے.. اب میں دیکھا کر رہوں گا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں کسی ہوٹل کے کمرے کی بجائے بادشاہی مسجد میں لے کر ایا ہوں..

نا جائز کی بجائے جائز رشتہ جائز طریقے سے بنانے ایا ہوں..

اب میری نیت اور ارادہ پتہ چل گیا..

اندازہ ہوا... ؟؟

پورے اعتماد سے باہر کی طرف نظر دورائے ایک حذب کے الم میں بول رہا تھا..

عینہ کو مسجد کو دیکھتے اندازہ ہو گیا تھا اُس نے ایک باکردار شخص کی عزت کو للکاڑا تھا...رہی سہی کثر دور کھڑے یاسر کو دیکھ کر پوری ہو گئ تھی..جو کسی مولوی سے کچھ بات کر رہا تھا..

نہیں میں نہیں نکلو گی... مجھے واپس جانا ہے..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاتھوں کو سختی سے ایک دوسرے میں پھنسائے جھکے سر کو زور زور سے ہلائے وہ نہ کی گردان کر رہی تھی..

ٹھیک ہے..

چھوڑ اتا ہوں واپس.

اب دیکھنا وہاں لوگ کیا سوچ رہے ہوں گے.. ایک گاڑی میں لڑکی گئ اور دو گھنٹے بعد واپس ا گئ.. "اجڑی ہوئ حالت میں.."تمہاری ایسی بکھری ہوئ حالت دیکھ کر کوئ کچھ بھی اخذ کر سکتا ہے.. جسے مجھے تمہارے فلیٹ پر ادھی رات کو جاتے دیکھ کر اخذ کر سکتا ہے..(وہ اور بات اج تک کسی نے دیکھا نہیں)

دل میں کہا گیا تھا..

حالانکہ میں تمہارے ساتھ کچھ نہیں کروں گا.. اسے ہی واپس چھوڑ اؤں گا... لیکن اب نا جانے لوگ کیا سوچیں گے...میں تو نہیں نہ جانتا...ہاں تم اچھے سے جانتی ہو..

عاقب کن اکھیوں سے دیکھتے اپنی مسکراہٹ دبائے کندھے اچکاتے بولا.. وہ عینہ کی کمزوری جان گیا تھا.. (لوگ کیا سوچیں گے)

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..اُس کی توقع کے مطابق عینہ کے تاثرات بدلے تھے

لوگ میرے کردار پر انگلی اُٹھائیں گے...مجھے سر اُٹھا کر جینے نہیں دیں گے...اور یہ سب آپ کی وجہ سے ہوا ہے..

..عینہ سوچتے ہوئے ایک دم ترش لہجے میں بولی

ہاں لوگ تو ایک ساتھ بیٹھے لڑکا لڑکی کو بھی شک کی نگاہ سے ہی دیکھتے ہیں.. چاہئے وہ اپس میں کزن ہوں یا بہن بھائ...بس چہ مگیاں شروع کر دیتے.. میں تو پھر رات کو ناجانے کتنی دفعہ تمہے دیکھنے ایا ہوں..لیکن کسی کو کیا پتہ میں کیوں اتا ہوں.. میرے ارادے تو نہیں نہ پتہ اُن کو.. اور تم اپنے بہن بھائ کو کیا کہو گی.. اگر انہیں کسی نے بتا دیا تو...میں تو صاف سچ بتاؤ گا... تم نے ہی تو کہا تھا جھوٹ بول کر گناہ ملتا ہے..

لاپرواہی سے بولا جا رہا تھا اور عینہ کے دماغ سائیں سائیں کرنے لگ گیا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں میں اپنے اوپر کسی کو انگلی نہیں اٹھانے دوں گی.. یہ سب آپ جان بوجھ کر کر رہے ہیں.. اب میں آپ کو بخشوں گی نہیں.. آپ کو آپ کے کیے کی سزا دے کر رہوں گی..

آپ کو بہت شوق چڑھا ہے ناں مجھ سے شادی کرنے کا....بدلہ لے رہے ناں میری بدتمیزی کا.. چلیں لیں بدلا.. میں بھی مضبوط عینہ ہوں....ہمت میں بھی نہیں ہاروں گی..

چلیں...

عاقب نے ہوا میں تیر چلایا تھا جو سیدھا نشانے پر لگا تھا..

عینہ اٹل لہجے میں کہتے چہرہ صاف کرتے گاڑی سے نکلی.. تو عاقب مسرور سا ہونٹوں پر فتح کی مسکراہٹ لیے گاڑی لاک کرتے یاسر کی طرف بڑھا..

نکاح کے بعد یاسر نے عینہ کے سر پر ہاتھ رکھ کر ڈھیروں دعائیں دیں تھیں... عینہ نے شکوہ کناں نظروں سے یاسر کو دیکھا.. یاسر شرمندہ سا عاقب کی طرف متوجہ ہو گیا..

واپسی پر گاڑی میں فل خاموشی تھی..

عینہ کا چہرہ ہر تاثر سے اڑی تھا.. وہ چپ سادھے ہوئے تھی.. نکاح کے بعد اُسے عجیب سی فیلینگز ا رہیں تھیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب کے چہرے پر پرسکون سی ہلکی سی مسکراہٹ تھی جو اُس کے چہرے کی بھڑی ہوئ شیو پر جچ رہی تھی.. اُس کی پرسنیلٹی سب سے مختلف تھی..عینہ کے سامنے وہ کچھ تھا اور باقیوں کے سامنے وہ کچھ...

گاڑی مین گیٹ سے جب پورچ کی حدود میں داخل ہوئ تو عینہ کے سچ میں پسینے چھوٹ گئے.. سہمے ہوئے انداز میں عاقب کو دیکھا..

اب میں تمہے تمہارے فلیٹ پر تو لے جانے سے رہا.. بیوی ہو تو اپنے گھر ہی لاؤں گا... لوگوں سے چھپا کر تو نہیں نہ رکھنا.. "ہمارا رشتہ"

عاقب اپنے مام ڈیڈ کے ری ایکشن سے اندر ہی اندر ڈر رہا تھا.. لیکن عینہ کے سامنے مضبوط بنا رہا..

مسز عینہ عاقب آپ خیالوں کی دنیا سے نکل ائیں اور اُتریں گاڑی سے.. یہ رسم کے مطابق دلہن کو دلہا گود میں اُٹھا کر لے کر جائے..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب انکھوں میں شوخی لیے عینہ کے چہرے کے نزدیک ہوتے بولا تو عینہ بدک کر پیچھے ہوئ اور ایک سیکنڈ کی بھی دیر کیے بنا باہر نکلی..

عاقب با مشکل اپنا قہقہ روکتے گاڑی سے اُترا.. گہری سانس لیتے اُس نے عینہ کا ہاتھ پکڑا.. عینہ نے مزاحمت کرنے کی کوشش کی تو عاقب نے مزید مضبوطی سے تھام لیا اور اندر لے جانے لگا..

تمہارے ساتھ ہونے سے مجھے طاقت ملے گی.اپنے ماں باپ کا سامنا کرنے کی..

وہ دل میں سوچتے لاونچ کا دروازہ کھولتے اندر داخل ہوا.. عینہ نروس سی اُس کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چل رہی تھی..

شفق بیگم اور شاہد صاحب لاونچ میں بیٹھے چائے سے لطف اندوز ہو رہے تھے..عاقب کو اسے اتے دیکھ کر ایک دم ٹھنکے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ نے اُن کے تاثرات دیکھ کر بے خیالی میں دوسرے ہاتھ سے بازو تھام لیا..

"عاقب یہ کون ہے.. ؟؟"

شفق بیگم الرٹ ہوتے بولیں..

مام ڈیڈ...! یہ آپ کی بہو ہے..

اب بتائیں... میرا انتخاب اچھا ہے یا آپ لوگوں کا..

سینہ تان کر پوچھا گیا تھا..

شفق بیگم نے شاکڈ ہوتے عینہ کو دیکھا..جو نظریں جھکائے شرمندہ سی ڈری ہوئ کھڑی تھی.. سلیقے سے ڈوبتا لئے.. پورے استین والی قمیض پہنے مشرقی لباس میں وہ پہلی ہی نظر میں کسی کو بھی اچھی لگ سکتی تھی.. شفق بیگم نے یقدم اپنے تاثرات بدلے.. رشتہ یاد انے پر اُن کے چہرے پر ناگواری سے ا گئ..

شاہد صاحب خاموشی سے کھڑے یہ سب ملاحظہ فرما رہے تھے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب یہ کیسا مزاخ ہے.. ابھی میں نے بات کی تھی بس اور تم نے اپنی پسند ہمارے سامنے لا کر کھڑی کر دی..

مام ڈیڈ میں نکاح کر کے پورے حق سے اپ لوگوں کے سامنے لایا ہوں..

"کیا بکواس کر رہے ہو... ؟؟"

"نکاح"

وہ بھی ایسے...

اس حلیے میں..

کس کچرے سے اُٹھا کر لائے ہو اسے..

شفق بیگم نے طنزیہ کہا تو عینہ کو اپنی سبکی برداشت کرنے کے لئے ہونٹ کچلنے پڑے..

مام پلیز...!!

ڈیڈ مام کو سمجھائیں.. اسے ٹیپکل عورتوں کی طرح بے ہیو نہ کریں.. میں نے آپ سے پہلے بھی کہہ دیا تھا.. میں اپنی زندگی کی ساتھی پسند کر چکا ہوں.. آپ لوگوں کو تو خوش ہونا چاہئے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب اتنی جلدبازی...

ہم پہ بھروسہ نہیں تھا.. ؟؟

شاہد صاحب نے گہری سانس لیتے استفار کیا..

ڈیڈ بس حالات ہی کچھ اسے ہو گئے تھے..

کیوں اس کے گھر والوں کو اس کی کرتوتیں پتہ چل گئ ہیں..جو تمہے نکاح کرنا پڑا.. یا اس نے ہمدردیاں سمیٹی ہیں.. لگ تو کسی اچھے گھر کی رہی ہے..

شفق بیگم عینہ کو اوپر سے نیچے تک دیکھتے کاٹ دار لہجے میں بولی.. تو شاید صاحب نے اپنی بیگم کو آنکھیں دیکھائیں.. وہ عینہ کو افس سے جانتے تھے.

عینہ کو اس سب کی توقع نہیں تھی وہ جلد بازی میں غلط فیصلہ کر چکی تھی.. اس سب کے بارے میں اسے وہم و گمان بھی نہیں تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مام پھر ارام سے کہہ رہا ہوں.. اگر عزت نہیں دے سکتیں تو تذلیل بھی نہ کریں..

انٹی آپ کے بیٹے..

عینہ کچھ بولنے ہی لگی تھی کہ عاقب نے سختی سے اُس کا ہاتھ دبایا.. اور نظروں سے چپ رہنے کا کہا..

اوو اس کے منہ میں زبان بھی ہے..

شفق بیگم استہزیہ ہنستے ہوئے بولی..

عاقب کیا تماشا ہے یہ...

شاہد صاحب کو ابھی بھی یقین نہیں ایا تھا..

یہ لیں نکاح نامہ..

عینہ کا ہاتھ چھوڑ کر عاقب نے کاغذ شاہد صاحب کی طرف بڑھائے...

عاقب انجانے میں غلطی کر گیا تو جو اُسے بہت مہینگی پڑنے والی تھی..

آپ کے بیٹے نے زیردستی شادی کی ہے مجھ سے.. اس لئے مجھے بے عزت کرنے کی بجائے اپنے بیٹے گریبان

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پکڑیں... اتنی گیری ہوئی بھی نہیں ہوں میں جو اپنی تذلیل خاموشی سے برداشت کروں.. پوچھیں اپنے بیٹے سے کیوں کی اُس نے مجھ جیسی سے شادی..

عینہ عاقب کی گھوریوں کو نظر انداز کرتے پھٹ پڑی..اس کی برداشت کی حد یہیں تک تھی..

شفق بیگم منہ کھولے عینہ کو دیکھنے لگیں..

ڈھٹائ کی حد ہے...

شفق بیگم کو یقین نہ ایا تھا..اس لئے نخوست سے بولیں..

مام ڈیڈ عینہ سچ کہہ رہی ہے.. میں نے زبردستی شادی کی ہے..

عاقب فوری بولا... شاہد صاحب نے افسوس سے اپنے بیٹے کو دیکھا..

شاہد آپ کچھ بول کیوں نہیں رہے ہیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہارے بیٹے نے اس بچی کے سامنے سر جھکا دیا ہے میرا.. یہ ہمارے افس کی بہت اچھی با کردار ایمپلوئے ہے.

شاہد صاحب نے تیز لہجے میں بتایا..

کیوں کیا یہ...

شاہد صاحب نے نکاح نامہ دیکھاتے پوچھا...

کیویک میں اس سے پیار کرتا ہوں.. اور مجھے لگا آپ لوگ میری بات نہیں مانیں گے..

عاقب نظر جھکائے بتا رہا تھا..

عینہ نے جھٹکے سے عاقب کو دیکھا وہ کیا بول رہا تھا..

شاہد کوئ جادو کر دیا ہے اس لڑکی نے.. میرا بیٹا اس کی سائیڈ لے رہا ہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مام میں سچ کہہ رہا ہوں.. پیار کرتا ہوں.. نہیں رہ سکتا اس کے بغیر.. صبح ڈیڈ نے جب فاریہ کا ذکر کیا تھا.. میں ڈر گیا تھا کہیں میں اپنی زندگی کھو نہ دوں.. اس لئے میں نے یہ سب کیا..

عاقب اپنا ماں کو سمجھا ہی رہا تھا کہ اُسے کسی کے گیرنے کی اواز ائ..

عینہ..

عاقب فوری عینہ کی طرف لپکا.. جو پھر سے بے ہوش ہو گئ تھی..

وہ بے قراری سے اُس کے ہاتھ مسلنے لگا..

شفق بیگم بھی گھبرا گئیں تھیں..

ڈیڈ ڈاکٹر کو کال کریں.. یہ پہلے بھی بے ہوش ہو گئ تھی.. میں روم میں لے کر جا رہا ہوں.. بے قراری اور فکر مندی سے کہتے وہ عینہ کو بازوؤں میں اُٹھائے کمرے کی طرف بڑھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاہد صاحب نے فوری ڈاکٹر کو فون کیا...

مام کچھ لائیٹ سا بنوا دیں.. اس نے کافی دنوں سے ٹھیک سے کچھ کھایا نہیں ہے.. اس لئے کمزوری ہو گئ ہے...
میں ڈرائیور سے یہ دوایاں منگوا لوں..

ڈاکٹر کے جانے کے بعد عاقب پریشانی سے کہہ کر کمرے سے نکلا..

شفق بیگم تو اپنے بیٹے کا پاگل پن دیکھ کر رہ گئیں.. عاقب کا یہ روپ وہ پہلی بار جو دیکھ رہیں تھیں.. اور پھر بیڈ پر لیٹے وجود کو دیکھا.. جس کے چہرے پر اس وقت زمانے بھر کی تھکن تھی..

وہ گہری سانس لیتے کمرے سے نکل گئیں.. جو بھی تھا..
وہ اتنی جلدی یہ سب قبول نہیں کر سکتی تھیں..

)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاہد صاحب لاونچ میں ہی بیٹھے ہوئے تھے..تو اپنے بیٹے کو ہربراہٹ میں اوپر سے نیچے اتے دیکھ کر اپنے خفا تاثرات چھپا کر اُس کی طرف بڑھے..

'عاقب کسی ہے عینہ... ؟؟"

ڈیڈ کمزوری اور سٹریس سے بے ہوش ہو گئ ہے.. ڈاکٹر نے انجیگشن لگا دیا ہے... میں ڈرائیور سے یہ دوائیاں منگوا لوں...

جلدبازی میں بتا کر وہ لاونچ عبور کر گیا اور پیچھے دونوں میاں بیوی نے اپنے بیٹے کو تاسف سے جاتے دیکھا.

یہ اُن کے عاقب سے بہت مختلف تھا... یہ عینہ کا عاقب جو تھا..

پاگل لگ رہا ہے یہ..!!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..سر جھٹکتے شفق بیگم گویا ہوئیں

...حرا کو بلوا لو اپنی بہن کے گھر سے اب

..یہاں ہونا چاہئے اُسے

شاہد اُسے وہیں ہی رہنے دیں.. میں اس لڑکی کا سایہ بھی ..نہیں پڑنے دینا چاہتی حرا پہ

شفق بیگم وہ بھی کسی کی بیٹی ہے...ما شا ء اللہ بہت اچھے ..اخلاق کی مالک ہے

شاہد صاحب تعریفیہ لہجے میں بولے اور اسٹڈی کی طرف ..بڑھ گئے

عینہ نے با مشکل اپنی انکھیں کھولیں تو عاقب کو اپنے اوپر جھکے پایا.. وہ ابھی عاقب کے تھوڑی دیر پہلے بولے گئے لفظوں کے زیر اثر ہی تھی.. جو عاقب نے سب کے سامنے ..ڈھرلے سے بولے تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ پہچاننے کی کوشش کرتے حیرانگی سے عاقب کو دیکھ رہی تھی..کہ عاقب نے اُس کا گال سہلاتے مخاطب کیا..

"عینہ اب کیسا فیل کر رہی ہو... ؟؟"

وہ اتنی شدت سے چور لہجے میں بولا تھا کہ عینہ پلک جھپکانا بھول گئ تھی..

تھوڑی ہی دیر لگی تھی اُسے ہوش میں انے میں..

پھر سے یاد انے پر اُس کے ہاتھ جھٹکتے چہرے پر خفگی لئے وہ منہ پھیر گئ..اُٹھنے کی تو سکت نہیں تھی اُس میں..

عاقب گہری سانس لیتے لب بھینچ گیا... البتہ نظروں میں اُسے ہی رکھا ہوا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میں کچھ کھانے کو منگواتا ہوں.. "کیا کھاؤ گی.. ؟؟

"زہر...!!"

یک لفظی جواب ایا تھا..

"کس کمپنی کا سب سے اچھا ہے...؟؟"

بتا دو... منگوا لیتا ہوں..

مسکراہٹ دبائے پوچھا گیا..

عینہ نے ایک جھٹکے سے چہرہ اُس کی طرف کرتے حیرانگی سے دیکھا تھا اور پھر رُخ موڑ گئ..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار تم تو کھاتی رہتی ہو.. تو میں نے سوچا سب سے اچھی کمپنی کا لا دیتا ہوں..

" ...بیگم آپ کے شیان شان چیز ہونی چاہئے ناں"

عاقب نے مسکراتے ہوئے چھیڑا..

" ..جائیں یہاں سے"

یہ تو میرا کمرہ ہے.. یہاں سے تو نہیں ناں جا سکتا..

ایکٹ کرتے بولا گیا..

ٹھیک ہے میں ہی چلی جاتی ہوں...

عینہ فوری اُٹھتے ہوئے بولی تو اُس کی انکھوں کے اگے اندھیرا ا گیا..اپنے سر کو دونوں ہاتھوں سے تھامتے آنکھیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کھولی رکھنے کی کوشش کرنے لگی.. عاقب فوری اُس کی طرف لپکا تھا..

کندھوں سے تھامتے وہ دوبارہ لٹانے کی کوشش کرنے لگا تو عینہ نے بھیگی انکھوں سے اُسے دیکھا... جس میں صرف شکایت ہی شکایت تھی..

میں کچھ لا رہا ہوں کھانے کو... پھر لڑ لینا...

نظریں چراتے وہ تیز لہجے میں بولا اور لمبے لمبے ڈگ بھرتا کمرے سے نکل گیا..

عینہ کی نظر سامنے لگی گھڑی کی طرف گئ جو رات کے 8 بجا رہی تھی.. سارا دن گزر گیا اور میں نے سکھ کی ایک سانس نہیں لی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" اللہ یہ میں نے کیا کر دیا... جلدبازی میں کیا کر گئ.. میں کسے دنیا کو فیس کروں گی..چھپ کر نکاح کر لیا... لوگوں کو کیا جواب دوں گی.. وہ مجھے بدکردار سمجھیں گے.. لیکن میرا تو کوئ قصور ہی نہیں.. نہیں میرا قصور تھا.. مجھے برداشت کرنا چاہئے تھا.. جوش میں ہوش نہیں کھونے چاہیں تھے.. "

" بابا ہمیشہ کہتے تھے جوش میں اؤ.. لیکن ہوش میں رہ کر...اس وقت کا فیصلہ ساری عمر بھر ساتھ رہتا ہے..چاہے ہم رکھنا چاہیں نا نہ.. "

افففف میں نے ٹھیک نہیں کیا...انس اور اپی تو یہ سمجھیں گے میں نے خود ہی شادی کر لی.. اُن کو بتایا بھی نہیں.

" اللہ مدد کر.."

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ سر ہاتھوں میں گیرائے سوچ رہی تھی جب عاقب ٹرے لیے اندر ایا...

چلو شاباش یہ کھاؤ...

پھر کھل کر لڑیں گے..

عاقب اپنے اور اُس کے درمیان ٹرے رکھتا جوش سے بولا..

عینہ نے چپ رہنے کا فیصلہ کیا تھا.. اس لئے عاقب کے بنا کہے سوپ کا باؤل اُٹھا کر پینے لگی..بال ابھی بھی بکھرے ہوئے تھے..جسے اُس نے سمیٹنے کی زحمت بھی نہیں کی تھی.. جھکی پلکوں تلے سوجی سوجی سی انکھیں.. چہرے پر کمزوری کے اثرات واضح تھے.. عاقب اُس کے چہرے کا طواف کرتا اُس کے ہونٹ کے اوپری سطح کے تل پر ا کر ٹھہر سا گیا...یہ ہی کافی تھا اُسے بہکنے کے لئے..وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بےخود سا اُسے دیکھ رہا تھا.. عینہ کو اپنے چہرے پر اُس کے دیکھنے کی تپیش محسوس ہو رہی تھی.. لیکن وہ سر جھکائے خاموشی سے سوپ پیتی رہی..

باؤل ٹرے میں رکھ کر ٹشو سے منہ صاف کرتے وہ نارمل تھی..گہری سانس خارج کرتے اُس نے عاقب کو دیکھا..

"مجھ سے محبت کب ہوئ... ؟؟"

اچانک ہی سوال کیا گیا تھا.. عاقب تو منہ کھولے ہونقوں کی طرح اُسے دیکھ رہا تھا.. اُسے اس طرح کے کسی بھی سوال کی توقع نہیں تھی..

عینہ نارمل انداز میں پوچھ رہی تھی.. حالانکہ عاقب کی شکل دیکھ کر عینہ اپنا قہقہ ضبط کرنے کے چکر میں لال ہو گئ تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن وہ عینہ ہی کیا جو اپنے تاثرات نہ چھپا پائے.. چھپا تو عاقب بھی لیتا تھا.. لیکن اس وقت غیر متوقع سوال تھا..

"کیا کہا..؟؟"

یہ ہی کہ نیچے کیا عرض کیا جا رہا تھا... ذرا مجھے بھی تو بتائیں..

آنکھیں مٹکا کر پوچھا گیا..

عاقب نارمل ہوتے عینہ کو دیکھ کر مسکرانے لگ گیا..

عینہ تم سے کچھ بھی ایکسپیکٹ کیا جا سکتا تھا..

اوو... تو تم سے محبت کب ہوئ... مطلب تم یہ پوچھو..محبت کسے ہوئ...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلیں آپ یہ ہی بتانا پسند کریں گے...

تمہے خود اعتمادی سے اپنے سامنے انٹرویو دیتے دیکھ کر.. اپنایت سے بولنے پر.. تمہارے بال چھپانے کے انداز سے اور اس تل کی وجہ سے..

عاقب جذب سے تل کو ہاتھ سے چھوتے بولا تو عینہ نے فوری اُس کا ہاتھ ہٹایا اور خونخوار نظروں سے دیکھا..

" ..اب تو حق ہے"

فخریہ انداز میں جتلایا گیا..

اس سے محبت نہیں ہوتی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..چبا کر بتایا گیا

ہم ایک ساتھ سارا دن رہتے ہیں..کام کرتے تھے.. کسے محبت نہیں ہو سکتی..مجھے تو تمہے افس میں دیکھے بغیر سکون نہیں اتا تھا.. اس لئے کبھی کبھی راتوں کو دیکھنے ا ..جاتا تھا... اور واپس ا کر اتنی اچھی نیند اتی تھی کہ

سارا دن ایک ساتھ کام کرنے سے محبت نہیں ہو جاتی.. آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے

عاقب جذبات لٹاتی انکھوں سے عینہ کو دیکھتے بتا رہا تھا .کہ عینہ اُس کی بات اچکتے بولی

.مجھے کوئ غلط فہمی نہیں ہوئ

عاقب تڑپ کر بولا تھا. کیویک وہ اُس کی محبت کو جھٹلا .رہی تھی

" ایک سیدھا سادھا شخص تھا میں جس کی زندگی میں کسی کے انے جانے سے ہونے یا نہ ہونے سے کوئ فرق نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پڑتا تھا. لیکن جس دن سے تم افس میں ائ ہو. مجھے ایسے لگتا تھا تمہارا ہونا میری لئے اہم ہے. مجھے تم ایک فرض کی طرح لگتی تھی. جسے پورا کرنا میرے لئے اتنا اہم ہے کہ تم تصور بھی نہیں کر سکتی..جس دن تم نہیں اتی تھی ایسے لگتا تھا میرا ہر کام ادھرا ہے.. بلکہ کھل کر سانس نہیں لے پاتا تھا.."

اور تم کہہ رہی ہو ساتھ کام کرنے سے محبت نہیں ہوتی..

عاقب دکھ اور خفگی کے ملے جلے تاثرات لیے بولا..

آپ کو صرف میری عادت ہوئ ہے...کیویک ہم ساتھ افس کے کام سے اتے جاتے تھے.. کام اکٹھے کرتے تھے...اور موسٹلی ایک جیسا ہی کرتے تھے...سوچتے ایک جیسا تھے.. وہ عاقب کی بات درمیان میں کاٹتے ہوئے بول رہی تھی.

ہماری سوچیں ملتی ہیں تو ہم ملے ہیں ناں.. اور رہی بات عادت ہوئ تو محبت ہوئ تھی ناں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" عادت اور محبت کا مطلب میں اچھے سے جانتا ہوں"

عادتیں جانلیوا ہے

جو انسان کے ساتھ ہی مرتی ہیں

اور پتہ ہے محبت کیا ہوتی

محبت شکوہ نہیں ہوتی

محبت صبر ہوتی ہے

محبت اہ نہیں ہوتی

محبت دعا ہوتی ہے

محبت خیرات نہیں ہوتی

محبت عنایت ہوتی ہے

محبت زندگی نہیں ہوتی

محبوب زندگی ہوتا ہے

وہ ایک حذب کے الم میں بتا رہا تھا اور عینہ کو ایسا لگا اُس کا سانس رک رہا ہو..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیوں بولتی بند ہو گئ... ؟؟"

..نہیں.... یہ دلیل کافی نہیں ہے

عاقب ابھی کچھ بولنے ہی لگا تھا کہ دروازے پر دستک ہوئی..

..خلل کی وجہ سے اُس کے ماتھے پر ناگواری ائ تھی

"جی بوا... ؟؟"

..بیٹا وہ بڑے صاحب جی بلا رہے ہیں

..اچھا چلیں میں اتا ہوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ کہہ کر دروازہ بند کر کے دوبادہ عینہ کی طرف ایا ایک گلاس میں پانی ڈال کر پہلے دوا اُس کی طرف بڑھائ..پھر پانی کا گلاس..

عینہ نے چپ چاپ کھا کر گلاس ایک سائیڈ پہ رکھا...

تھوڑی دیر میں اتا ہوں...

پھر......

یہیں سے شروع کریں گے...

عاقب نیچے اتے سوچ رہا تھا..اتنی چپ خیر نہیں لگ رہی..
بڑا دھماکا کرے گی یہ.. چلو یہ بھی قبول مجھے..

سوچ کر ہی اُس کے ہونٹوں کی مسکراہٹ گہری ہو گئ تھی..

" !!...جی ڈیڈ"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسلام علیکم انکل...

عاقب شاہد صاحب کو دیکھتے بیٹھنے لگا تھا کہ فیاض صاحب کو وہاں دیکھ کر اُس کا منہ اندر تک کڑوا ہو گیا...

بہت زیادہ بحث مباحثہ کے بعد جب وہ کمرے میں واپس ایا تو عینہ دوا کے زیر اثر سو رہی تھی..

بیڈ کے ساتھ نیچے بیٹھتے وہ عینہ کو دیکھنے لگ گیا تھا..

تمہاری خاطر تو میں اپنی جان بھی دے سکتا ہوں...یہ تو پھر ایک پروجیکٹ ہے.. چاہے جتنا مرضی نقصان ہو.. میں تمہے کبھی خود سے الگ نہیں کر پاؤں گا...

فاریہ سے شادی سے انکار کی وجہ سے فیاض صاحب نے پروجیکٹ نہ دینے کی دھمکی دی تھی.. لیکن جب عاقب اور عینہ کی شادی کا پتہ چلا تو وہ اپے سے باہر ہوگئے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اپنے بیٹے کی جنونیت جانتے تھے...اس لئے کافی تکرار کے بعد وہ چلے گئے.. شاہد صاحب سر تھام کر بیٹھ گئے.. لیکن عاقب ایک انچ بھی اپنی جگہ سے نہیں ہلا تھا...وہ اپنی بات پر قائم تھا...جانتا تو وہ پہلے سے تھا کوئ نہ کوئ مسئلہ تو ہو گا.. لیکن عینہ کا ساتھ پا کر وہ ہر مسئلے سے نپٹ سکتا تھا..

تم پر سو پروجیکٹ قربان..

کون اپنی روح کو خود سے دور کر سکتا ہے..

وہ عینہ سے باتیں کرتا وہیں سو گیا تھا..

لیں اج ہی وہ ائ ہے اور ہمارا اتنا بڑا نقصان کر گئ..

شفق بیگم اچھا ہوا اپنے دوست کی اصلیت کھل گئ..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاہد جو بھی ہے... لیکن عاقب کو پاگل کیا ہوا ہے.. دیکھا کسا بولایاں بولایاں گھوم رہا تھا جب وہ بے ہوش ہوئ تھی.. ..ہم سے چھین لے گی

شاہد صاحب نے اپنی بیوی کی سوچ پہ افسوس کرتے ...غصیلے انداز میں انہیں دیکھا

"کیوں آپ کیوں اسے دیکھ رہے... ؟؟"

میں ماں ہوں... اپنے بیٹے کی شادی کے بہت ارمان تھے... ..لیکن اُس نے سب پر پانی پھیر دیا

شفق دھیان سے دیکھنا اُس بچی کو... پھر شاہد صاحب اپنی بیگم کو سمجھانے لگ گئے... اچھی ساس بنیں.. بہو کو بھی بیٹی سمجھیں.. ہماری بھی ایک بیٹی ہے.. اج ہم کسی کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹی کے ساتھ اچھا سلوک کریں گے تو کل ہماری بیٹی کے ساتھ بھی اچھا ہی ہو گا..

شاہد صاحب کی باتیں شفق بیگم کے دماغ میں کافی اثر کر رہیں تھیں...

صبح عینہ جب اُٹھی تو عاقب کو کتنی ہی دیر دیکھتے رہی جو زمین پر بیٹھا بیڈ کے سہارے سو رہا تھا..بکھرے بال.. بھری ہوئ شیو.. کالی سیاہ گھنی پلکیں...اور ستوان ناک وہ بھرپور وجاہت کا شابکار لگ رہا تھا...

عینہ اُسے دیکھتے سوچ رہی تھی...اس کی محبت پر یقین کرے یا نہ کرے... وہ عجیب کشمکش میں مبتلا تھی..اُٹھنے لگی تو دیکھا عاقب نے دایاں ہاتھ پکڑا ہوا تھا..

ہاتھ اسے پکڑا جسے میں نیند میں بھاگ جاؤں گی.. بچو اب تو میرا سایہ بھی آپ کا پیچھا نہیں چھوڑے گا.. چاہئے یہ ہی یاتھ جوڑ کر جانے کو کیوں نہ کہا... وہ کروں گی آپ کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سات نسلیں یاد رکھیں گی.. پچھتاؤ گے تو پچھتانے بھی نہیں دوں گی..

عینہ اُس کی طرف انگلی کیے پٹر پٹر بول رہی تھی.. بریک تو تب لگی جب عاقب کے لب مسکراتے دیکھے تھے..

"یہ سوتے ہوئے بھی مسکراتے ہیں... ؟؟"

عینہ حیرت زدہ سی سوچ رہی تھی..

عاقب سوچ رہا تھا.. اچھا ہوا میری انکھ کھل گئ.. ورنہ یہ سب سننے سے محروم ہی رہ جاتا.. بند انکھوں کے ہوتے ہوئے اُس کی مسکراہٹ گہری تر ہوتی جا رہی تھی..

عینہ کو سمجھ نہیں ا رہی تھی کیا کرے...

"اج بڑی جلدی اُٹھ گئ....؟؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آنکھیں مسلتے ٹائم دیکھ کر وہ اٹھ کر اوپر بیڈ پر بیٹھتے ہوئے بولا...

عینہ عاقب کے چہرے سے جاننے کی کوشش کر رہی تھی اُس نے کچھ سنا کہ نہیں..

"کیا دیکھ رہی ہو... ؟؟"

نہیں کچھ نہیں...

عینہ فوری سنبھلتے بولی..

چلو میں فریش ہو کر اتا ہوں.. بہت بھوک لگ رہی...کل سے کچھ نہیں کھایا..

عاقب انگڑائ لیتے اٹھا...اور فریش ہونے چلا گیا..

عینہ پھر سر تھامے بیٹھ گئی..

میں کیا کروں.. کچھ سمجھ نہیں ا رہا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں کسے اتنے سکون سے کسی غیر کے گھر سو گئ...زندگی کسے بدل گئ.. پتہ ہی نہیں چلا..

دل کر رہا کہیں بھاگ جاؤں...

عینہ بے دلی سے بیٹھی سوچ رہی تھی کہ کھٹ سے دروازہ کھلا اور ایک لڑکی چہکتی ہوئ اندر ائ...عینہ ہربرا کر اُٹھی..

ہیلو بھابی...!!

مام ڈیڈ کے انے کی اتنی خوشی نہیں ہوئ... جتنا بھابی کے انے کی ہوئ ہے..

"اوپس سوری میں "حرا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..عاقب بھائ کی چھوٹی بہن

مام ڈیڈ حارث بھائ کے پاس گئے تھے تو میں خالا کی طرف تھی.. ابھی ائ ہوں..

..عینہ آنکھیں باہر کو نکالے اُسے دیکھ رہی تھی

"بھابی آپ کی طبیعت ابھی ٹھیک نہیں ہوئ... ؟؟"

..ڈیڈ نے بتایا ہے.. آپ کی طبعیت

..نہیں میں ٹھیک ہوں پیاری

..عینہ اُس کی بات بیچ میں کاٹتے بولی

ہائے بھابی پیاری تو آپ ہیں... بھائ کی چوائس ورلڈ بیسٹ ہوتی..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ دونوں کمرے کے بیچ و بیچ کھڑی باتیں کر رہیں تھیں..
یہ کہنا زیادہ بہتر ہو گا حرا بول رہی تھی اور عینہ زبردستی مسکراتے ہوئے سن رہی تھی..

آپ کے بھائ فریش ہو رہے ہیں..
حرا ادھر اُدھر دیکھ رہی تھی کہ عینہ نے اُس کی مشکل اسان کی..

چلیں آپ دونوں فریش ہو کر نیچے ا جائیں.. ہم ویٹ کر رہے ناشتے پہ..

حرا کہہ کر چلی گئ تھی..

عینہ وہیں زمین پر بیٹھ کر لمبے لمبے سانس لینے لگ گئ تھی.. عاقب جب گیلے بالوں میں ہاتھ پھیرتا باہر نکلا تو عینہ کو دیکھ کر گھبرا گیا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیا ہوا تمہے... ؟؟"

تولیہ بیڈ پر اچھالتا وہ عینہ کی طرف بڑھا تھا..

عینہ...

پیار سے پکارا گیا تھا..

اج میں اپنے فلیٹ پر ہوتی تو ارام سے اپنی مرضی کا ناشتا بنا کر افس جاتی.. واپس ا کر کھانا کھاتی اور افس کا کام کر کے سو جاتی.. یہ تھی میری سادہ سی زندگی...

لیکن اج اور پہلے والی کل میں بہت فرق ہے..

آپ نے میری سادہ سی زندگی کو ہلا کر رکھ دیا ہے...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لوگ تو اب بھی یہ سوچیں گے.. لڑکی کل کی گئ ہوئ ہے..
ابھی تک ائ نہیں... جب میں کچھ ماہ بعد طلاق لے کر
جاؤں گی تب بھی بُری

بکواس بند کرو...

کیا رٹ لگائ ہوئ ہے...

ائینڈہ تمہاری زبان پہ یہ لفظ نہ آئیں.. زبان کاٹ دوں گا..

عاقب فوری ڈھارا تھا..

گردن کاٹ دیں میری...

سب ٹھیک ہو جائیں گا..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھکے ہوئے انداز میں کہا گیا.

مجھے اکیلے رہنا پسند ہے.. میں کسی کے ساتھ ایک فیملی میں نہیں رہ سکتی..

بے چارگی سے بتایا گیا..

لڑکیاں شادی کے بعد ایڈجسٹ کر ہی لیتی ہیں..

لڑکیاں کرتی ہیں.. عینہ نہیں کرتی... عینہ تو اپنے بہن بھائ کو بھی چھوڑ ائ... کیونکہ وہ میرا خیال نہیں رکھتے تھے..اور جہاں میری قدر نہ ہو میرا وہاں دم گھٹتا ہے..

اس گھر میں ہی دم نکل جانا میرا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ کی بات سن کر عاقب نے تڑپ کر اُسے اپنے سینے سے لگا لیا... جسے سن کر خود کا دم نکلنے لگا ہوں..

یہ سب اتنی اچانک ہوا تھا کہ عینہ سنبھل ہی نہ پائ..

وہ اُسی دشمن جاں کے گلے لگے پھوٹ کر رو دی..

یہ شاید نکاح کے بولوں کا اثر تھا کہ اُس کے سینے سے لگے عینہ کو روتے ہوئے راحت محسوس ہو رہی تھی..

ناشتے کی ٹیبل پر فاریہ کو فیاض صاحب نے عاقب کے نکاح کے بارے میں بتایا تو وہ سن کر پاگل سی ہو گئ.. ڈائینگ ٹیبل کے اردگرد لاونج کے اردگرد پڑی سب چیزوں کو ٹیہس نیہس کرنے لگ گئ..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فیاض صاحب کی مسسز نے پریشانی سے اپنے شوہر کو دیکھا.. لیکن انہوں نے اپنی بیگم کو چپ رہنے کا اشارہ کیا..

ڈیڈ میں اُس حجابن کو زندہ مار دوں گی...

" نہ وہ جیتوں میں ہو گی نہ مرو میں"

عاقب کو میں حاصل کر کے رہوں گی..

چاہئے مجھے کچھ بھی داؤ پر کیوں نہ لگانا پڑے..

فاریہ نے چیختے ہوئے کہا اور فیاض صاحب کو دیکھا...

اُس کا بند و بست میں کر چکا ہوں.. کچھ ہی دنوں میں اُن کا دیوالیہ نکلنے والا ہے.. اُن سے وہ پروجیکٹ چھینا ہے.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جس پر انہوں نے کڑوڑوں کا لون لیا ہے.. اپنی بیٹی کی ریجیکشن کا بدلا تو میں لے کر رہوں گا..

)

ڈیڈ میں نے بھابی سے مل کر حارث بھائ کو بھی کال کر دی ہے..اب وہ بھی پاکستان ا رہے ہیں

حرا ناشتے کی میز پر بیٹھتے ہوئے خوشی سے بولی..تو شاہد صاحب نے مسکرا کر دیکھا اور شفق بیگم پہلو بدل کر رہ گئیں.. دماغ ہی خراب ہو گیا ہے سب کا..

بوا جائیں بلا کر لائیں اُنہیں.. ناشتا ٹھنڈا ہو رہا ہے..

جی بی بی جی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بوا فوری اوپر کو بھاگیں... کیویک اجکل اُن کی مالکن کے تیور ٹھیک جو نہ تھا..

دروازہ ناک ہونے کی اواز پر وہ دونوں ہوش میں ائے تھے.. عینہ ہچکچاتے ہوئے پیچھے ہٹی تو عاقب اُس کے بال ٹھیک کرتا اُٹھا اور دروازہ کھولا.. اُسے کوئ ہچکچاہٹ نہیں ہوئ تھی..

"جی بوا.... ؟؟"

بوا اُس کے تاثرات دیکھ کر سمجھ گئیں تھیں کہ اُسے بُرا لگا ہے..

بیٹا بی بی جی ناشتے پہ انتظار کر رہی ہیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بوا آپ میرا اور اپنی چھوٹی بی بی کا ناشتا اوپر لے ائیں..
مام سے کہیں اُن کی بہو کی طبیعت نہیں ٹھیک ابھی..ہم ناشتا کمرے میں کریں گے..

..جی بیٹا ٹھیک ہے

..بوا مسکرا کر سر ہلاتی پلٹ گئیں

عاقب دروازہ بند کر کے اندر ایا تو عینہ ادھر اُدھر دیکھنے لگ گئ..جسے وہ یہاں پہ اکیلی ہو..

...اب فریش ہو جاؤ

منہ تو تمہارا ان انسوؤں سے بھی دھل ہی گیا ہے.. پھر بھی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شرارت سے کہا گیا..

عینہ غصیلے انداز میں گھورتے فریش ہونے چلی گئی.. تو عاقب مسکراتا ہوا بیڈ پر گیرنے کے انداز میں لیٹ کر آنکھیں موند گیا.. چھم سے وہ ہی نورانی چہرہ اُس کے سامنے ا گیا تھا..

تم کہتی ہو.. مجھے تمہاری عادت ہے.. محبت نہیں.. محبت ہے تو بند انکھوں کے پردوں پہ بھی چھائ ہوئ ہو..."جانم"

بی بی جی وہ چھوٹی بی بی کی طبیعت نہیں ٹھیک... بیٹا جی کہہ رہے... روم میں ناشتا دے جائیں.. اور آپ لوگ ناشتا کر لیں..

بوا کی بات سن کر شفق بیگم نے شاہد صاحب کو اسے دیکھا....جسے کہنا چاہ رہی ہو.. میں تو جانتی تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..میں جب گئ تب تو بھابی ٹھیک تھیں

بھائ اکیلے میں بھابی کے ساتھ ناشتا کرنا چاہ رہے ہوں گے.. اور بھابی کا نام لگا دیا.. بھابی تو اتنی کیوٹ

..بس کر دو بھابی بھابی... چپ کر کے ناشتا کرو

شفق بیگم نے ڈپٹتے ہوئے کہا تو حرا بڑے بڑے منہ بناتی ناشتا کرنے لگی..البتہ شاہد صاحب خاموش ہی رہے..

..میں افس جا رہا ہوں.. عاقب کو کہنا اج گھر پہ ہی رہے

شاہد صاحب وہ کونسا تیار بیٹھا ہے..افس جانے کے لئے

طنزیہ لہجے میں بتایا گیا تو شاہد صاحب سر جھٹک کر چلے گئے اور حرا اپنی مسکراہٹ دباتے اٹھ گئ..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ اؤ ناشتا کر لو.... ٹھنڈا ہو رہا ہے.

یار مجھے بہت بھوک لگی ہے..

عینہ جو فریش ہو کر ا کر صوفے پر بیٹھ گئ تھی.. کہ عاقب نے حکم سادر کیا..

آپ کر لیں.. مجھے بھوک نہیں ہے...

عینہ بے زاری سے بولی..

ایک ہگ سے ہی بھوک ختم ہو گئ...

سوچنے کی ایکٹینگ کرتے پوچھا گیا تھا..

ہاں یار ویسے مجھے بھی بھوک نہیں لگ رہی اب..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب انکھ مارتے ہوئے بولا تو عینہ کا دل کیا اُسے کچا چبا جائے.. وہ تو خود کو کوس رہی تھی کسے اتنی بے خود ہو گئ تھی.. ایک ہی دن میں یہ حال تھا.. نا جانے اگے کیا ہونا تھا..وہ کمزور نہیں پڑنا چاہتی تھی... لیکن ناجانے کسے کمزور ہو گئ

ناشتا کر کے افس جائیں پلیز...

دانت پیستے حکم دیا گیا..

پہلے میرے ساتھ اچھے سے ناشتا کرو.. دوا کھاؤ.. پھر میں جاؤں گا..

ضدی لہجے میں کہا گیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..عینہ پاؤں پٹختے اُٹھی آور چپ چاپ ا کر ناشتا کرنے لگی

بھی over سیرئیسلی میں نے کبھی سوچا نہیں تھا آپ اتنے ..ہوں گے

..ناشتا کرتے مصروف سے انداز میں جتایا گیا

..ابھی تو ہوا بھی نہیں

عاقب ناک سے مکھی اُڑاتے بولا..تو عینہ کا دل کیا اپنا سر ..پیٹ لے

ناشتا کر کے عاقب نے عینہ کو دوا دی اور ساتھ نیند کی ..گولی دینا نہ بھولا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ کو دوا کھاتے ہی نیند انے لگ گئی.. وہ سمجھ گئ تھی کہ نیند کی گولی بھی کھلائ گئ ہے.. کیویک کبھی کبھار وہ کھاتی تھی..

آپ نے مجھے نیند کی گولی کیوں دی..

ا چ ھا نہ ہیں ک یا..

اٹکتے ہوئی بولتے عینہ غنودگی میں جا رہی تھی..

کیویک تمیے سٹریس کی بجائے نیند کی ضرورت ہے.. سو جاؤ... میں جلدی ا جاؤں گا..

عاقب اُسے لٹاتے ہوئے محبت سے بولا اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ گہری نیند میں چلی گئی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب نے پیار سے اُس کے منہ پر ہاتھ پھیرا.. کمبل ٹھیک کرتا.. ٹرے اٹھا کر کمرے سے نکل گیا..دروازہ بند کرتے وہ دوبارہ عینہ کو دیکھنا نہیں بھولا تھا...

مام میں افس جا رہا ہوں... عینہ کو نیند کی دوا دی ہے.. اس لئے وہ سو گئ ہے.. آپ پلیز کچھ کہیے گا نہیں جب وہ اُٹھے.. میں جلدی ا جاؤں گا.. اج بہت اہم میٹینگ ہے..

جلدی جلدی میں بول کر وہ باہر نکل گیا..ماں کے جواب کا بھی انتظار نہیں کیا گیا تھا.. شفق بیگم تو بس اپنے بیٹے کو دیکھ کر رہ گئیں تھیں..

ایک ہی دن میں یہ حال ہے.. کل کو تو یہ ہمیں پہچانے گا ہی نہیں..

پریشانی سے صوفے پر بیٹھ کر سوچنے لگ گئیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..فاریہ بیٹا...اؤ افس چلتے ہیں

..نو ڈیڈ...میرا موڈ نہیں ہے

...سرہانے میں منہ چھپائے ہی کہا گیا

sad میں سب تمہاری مرضی کے مطابق کروں گا..بس تم نہ ہو پرنسز..

ڈیڈ مجھے بس عاقب اپنے قدموں میں چاہئے.. اب وہ محبت سے زیادہ میری ضد ہے.. انا ہے..

..فاریہ ضدی انداز میں بولی تھی

..بہت جلد ہو گا.. اب تو میں بھی یہ ہی چاہتا ہوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..فیاض صاحب کہہ کر کمرے سے نکل گئی

reject فاریہ نے سختی سے اپنی مٹھیاں بھنچی لیں..مجھے کیا ہے Reject کر کے تم نے اپنے سکون کو..

پُلو زور سے زمین پر پھینک کر وہ کچھ سوچتے ڈریسر کی طرف چل دی..

مام اب تو بھابی اُٹھ گئ ہوں گی.. شام ہونے والی...میں دیکھ کر اتی ہوں..

"کیا ضد کر رہا میرا بیٹا..؟؟"

..تبھی شاہد صاحب اندر اتے بولے

..ڈیڈ مام بھابی کے روم میں نہیں جانے دے رہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..منہ بسورتے بتایا گیا

آپ کا لاڈلا حکم دے کر گیا تھا.. میری بیوی کے ارام میں خلل نہ ڈالا جائے..

"تو آپ نے صبح سے جا کر خبر ہی نہیں لی..؟؟"

..شاہد آپ کا بیٹا خود ہی دیکھ لے گا ا کر

شفق بیگم نے لاپرواہ انداز میں کہا اور میگزین پہ جھک گئیں.. دونوں باپ بیٹی ہے بے چارگی سے ایک دوسرے کو دیکھا..

...عاقب تو افس کے کام میں پھنسا ہوا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے.. جھجک کے shy جاؤ حرا... آپ دیکھ کر آؤ..بچی بہت مارے نیچے نہیں ا رہی ہو گی..

"اور حارث کب ا رہا بیٹا..؟؟"

پتہ نہیں ڈیڈ.. سرپرائز دینا انہوں نے..

حرا کندھے اچکاتے کہہ کر عاقب کے کمرے کی طرف چل دی..

"بھابی آپ اُٹھ گئیں..؟؟"

عینہ گھومتے سر کو پکڑے بیٹھی ہوئی تھی کہ حرا اندر اتے مسکراتے ہوئے بولی..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" ..او بیٹھو"

..عینہ نے فارمیلٹی میں کہا.. ورنہ وہ اکیلے رہنا چاہتی تھی

..نہیں آپ فریش ہو جائیں.. ہم نیچے چلتے ہیں

..عینہ کو نیچے جانا نیا امتحان لگا

...نہیں میرے سر میں درد ہے.. ایک کپ چائے بھجوا دو گی

..عینہ نے نرمی سے انکار کرتے چائے کا کہا

..ٹھیک ہے بھابی

..آپ ریسٹ کریں

..بھائ شاید لیٹ ائیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حرا بول کر کمرے سے نکل گئی اور جاتے جاتے عینہ کو اداس کر گئ..

لیٹ ائیں.. جلدی آئیں.. میں کیا کروں.. مجھے تو قید کر دیا ہے.. فون بھی نہیں ہے پاس.. ورنہ انس سے ہی بات کر لیتی..

ائیں ذرا گھر.. اچھی کلاس لوں گی..

عینہ منہ میں بڑبڑاتے دوبارہ لیٹ گئ.. کبھی وہ مثبت سوچتی.. کبھی منفی خیالات اُس کے دماغ میں ا جاتے..

مجھے بھوک لگی ہے.. کسی نے کچھ پوچھا بھی نہیں... اپنی مرضی سے اب میں کھا بھی نہیں سکتی...

اُفف اتنی مشکل زندگی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھک ہار کر وہ پھر سے رونا شروع ہو گئ..

بوا بھابی کو چائے دے ائیں.. یہ میں سرو کر دیتی ہوں..

بوا ٹیبل پر چائے کی ٹرے رکھ رہیں تھیں کہ حرا بیٹھتے ہوئے بولی..

announce شفق جتنی جلدی ہو سکے آب عاقب کی شادی کر دینی چاہئے.. ہمارے بزنس پہ فیاض بہت اثر ڈالنے کی کوشش کر رہا ہے..

اپنے بیٹے سے پوچھ لیں... مہنانوں کی طرح شامل ہو جائیں گے.

سر جھٹکتے شفق بیگم بولیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مام بھائ نے اتنا اچھا کام کیا بھابی لا کر.. آپ کو تو خوش ہونا چاہئے

..ہاں بیٹا بہت اچھا کام کر رہا ہے تمہارا بھائ

..کل نکاح کر کے ا گیا

..اج کمرے سے خود ناشتے کے برتن اُٹھا کر نکلا ہے

کل کو اپنے اور بیوی کے کپڑے لا کر تھمائے گا...لیں دھلوا دیں..

تیسرے دن بیوی کو بازوؤں میں اُٹھا کر لائے گا نیچے...میں اپنی بیوی کو چلنے کی زحمت کیوں دو..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زن مریدی کے سارے ریکارڈ توڑے گا تمہارا بھائ... اور تم کہنا بھائ تو بہت اچھا کر رہے ہیں..

شفق بیگم نے کڑے تیوروں سے اپنے خیالات کا اظہار کیا تو اندر اتا حارث اپنا قہقہہ نہ روک پایا تھا اور عاقب سر کھجانے لگ گیا..

سب نے قہقے کی اواز سن کر پیچھے مڑ کر دیکھا...

حرا بھاگ کر جا کر اپنے بھائ کے گلے لگ گئ.. کیویک وہ کافی عرصے بعد مل رہی تھی..شاہد صاحب اور شفق بیگم تو دو دن پہلے ہی ائے تھے مل کر..

بھائ آپ اتنی جلدی ا گئے.

ہاں گڑیا ٹیکٹ کنفرم تھا... اور تمہاری خبر نے اور اکسائٹیڈ کر دیا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" ..لو ا گیا ایک اور پاگل..اس کی کمی تھی"

..شفق بیگم منہ میں بڑبڑائیں

اور عاقب کو اسے دیکھا جسی کہہ رہی ہوں کچھ غلط بھی نہیں کہا میں نے..شاہد صاحب ہنسے جا رہے تھے..

..ماں" الحمدللہ " آپ کی بہو چل سکتی ہے

عاقب اوپر دیکھتے مسکراہٹ دبائے ٹھہرے ہوئے لہجے میں بولا.. اُس کا دھیان اوپر سیڑھیوں کی ہی طرف تھا جہاں شرمندہ سی عینہ کھڑی تھی...اور کسی کی نظر نہیں پڑی تھی عینہ پہ..سب حارث میں ہی مصروف تھے.. عینہ فوری ہی واپس مڑ گئ..عاقب اُس کے چہرے سے بھانپ گیا تھا وہ سب سن چکی ہے..

"اللہ کسی کا مختاج بھی نہ کرے"

..چبا کر کہا گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈیڈ مام کا غصہ کب ختم ہو گا..

عاقب اکتا کر بولا..

جب مام دادی بنیں گیں..

جواب حارث کی طرف ایا تھا.. تمہے جہاں سے میں اُٹھا کر لایا ہوں.. وہیں پھینک انا ہے واپس..

عاقب وارن کرتے دوبارہ شاہد صاحب کی طرف متوجہ ہوا.. البتہ شفق بیگم خاموش ہی رہیں..

شاہد صاحب نے انکھوں کے اشارے سے سب ٹھیک ہو جائے گا کہا اور دوبارہ بیٹھ گئی.. سب خوش گپوں میں مصروف تھے..اور عاقب کو اوپر جانے کی بے چینی تھی.. وہ ایک اور طعنہ سنتا اگر اُٹھ کر جاتا.. اس لئے پہلو بدل کر رہ گیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہاری بیوی نے صبح کا ناشتا ہی کیا ہوا ہے.. جاؤ کھانا کھلا دو جا کر.. اور ہاں برتن اُٹھانے کے لئے نوکر ہیں ہمارے گھر میں.. یہ مت بھولنا..

شفق بیگم نے عاقب کو کن اکھیوں سے دیکھتے کہا تو وہ فوری ماں کے حکم پہ لبیک کہتا اوپر بھاگا..

" ...حال دیکھ لیں اپنے بیٹے کا"

شفق بیگم نے شاہد صاحب کو جتاتے کہا..

مام بھائ کتنا بدل گئے ہیں... اب تو بھابی سے ملنا ہی پڑے گا.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حارث حیرت زدہ سا عاقب کو اوپر جاتے دیکھ کر فیصلہ کن لہجے میں بولا..تو شفق بیگم کے ماتھے کے بلوں میں اضافہ ہو گیا...شاہد صاحب نے گھورا تو وہ چبا کر بولیں.

اب میں غصہ نہ کروں تو بالائیں لوں اُس کی...

بڑا اچھا کام کیا میرے شہزادے..."ہمارے کوئ ارمان نہیں تھے.. ؟؟"

پریٹینڈ ایسے کر رہا جسے دنیا فتح کر کے ایا ہو...

بیگم آپ اب بھی اپنے ارمان پورے کر سکتی ہیں..صرف نکاح ہوا ہے..

جی مام آپ خوامخواہ غصہ ہو رہیں ہیں...ڈول جیسی بھابی ہیں.. آپ کو تو خوش ہونا چاہئے.. اتنی کیو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بس بس اور قصیدے نہ پڑھنا... بہت خوش ہوں میں.. میرا بیٹا جوڑو کا غلام بن گیا ہے...

شاہد صاحب نے گہری سانس لیتے سر کو دائیں سے بائیں ہلایا... مطلب ان عورتوں کا سمجھانا بہت مشکل ہے..

حارث چپ بیٹھا دانت نکالتا رہا.. بولنے کی غلطی وہ نہیں کر سکتا تھا..

مام کیوٹ تو پورا بولنے دیا کریں.. بیچ میں بات اچک لیتی ہیں..

حرا منہ پھلاتے بول کر اپنے کمرے میں چلی گئی..

عاقب جب کمرے میں ایا تو عینہ بھوکی شیرنی کی طرح اُس کی طرف لپکی..

مجھے واپس چھوڑ کر آئیں..

"کہاں..؟؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ائ برو اُٹھائے پوچھا گیا

..جہاں سے لائے ہیں

یہاں رہی تو ایک دن واقع آپ نے بن ہی جانا زن مرید.. اور الزام مجھ پر انا ہے..اس لئے اپنی ماں کی نظروں میں بُرے مت بنیں..

اووو..... تو تم اتنے اچھے سے جان گئ ہو مجھے... ..ویسے تمہے غرور کرنا چاہئے

..او کو لمبا کر کے مسکراتے ہوئے کہا گیا تھا

..آپ کیا چاہتے ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..تھک کر ہار مانتے پوچھا گیا

" .تمہے"

..گھبیر لہجے میں بتایا گیا

!!.....اچھا

عینہ نے کچا چبا والی نظروں سے دیکھا

..ویسے تم مام کی نظروں میں اچھی بن سکتی ہو

"میں کیوں بنو.. ؟؟"

حیرت سے پوچھا گیا

...ارے میرے ساتھ رہنا نہیں ہے

عاقب فوری بولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"آپ سے کس نے کہا..؟؟"

اب کی بار بازو سینے پر باندھتے ارام سے پوچھا گیا..لیکن عاقب کا میٹر گھمانے کے لئے کافی تھا..

دیکھو عینہ آرام سے ایڈجسٹ ہو جاؤ...کیویک رہنا تمہے میرے ساتھ ہی ہے..." یہ قدرت کا فیصلہ سمجھو.. "تم جتنی دفعہ مرضی انکار کرو.. اب بیوی ہو تم میری.. اور" بیویاں شوہروں کے گھر میں ہی اچھی لگتی ہیں.. "

آپ مجھے دھمکی نہیں دے سکتے..اور زبردستی بھی نہیں کر سکتے..

عینہ نے خفگی سے باور کروایا..

اچھا نکاح کے بعد بھی اکیلے رہو گی تو لوگ باتیں نہیں بنائیں گے... اور مام ڈیڈ پر کیا امپریشن پڑے گا تمہارا...کبھی سوچا ہے..وہ کیا سوچ رہے ہوں گے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ادھر بیٹھو

میری بات سنو.. تم نے جو کرنا ہے.. اس کمرے میں کر لینا.. لیکن مام اور باقی سب کے سامنے اسے رہو جسے تھی..سب کو عزت دیتی تھی polite افس میں سب کے ساتھ سب تمہارے بارے میں اچھا سوچتے تھے ناں.. کہ عینہ کی نیچے کتنی اچھی ہے..لیکن اب مام کیا سوچیں گیں.. کس ٹائپ کی لڑکی ہے.. مینرز ہی نہیں ہیں...کوئ سلیقہ ہی نہیں .ہے.. اکیلے رہ کر بگڑ گئ ہے

شوہر سے کام کرواتی ہے.. دیکھو مجھے کوئ اعتراض نہیں ہے..یہاں سے جاؤ گی تو سب کیا سوچیں گے کہ تم اچھی نہیں تھی.. اور سب سے بڑی بات تم اپنے بالوں کو چھپاتی ہو... تاکہ کوئ غیر محرم نہ دیکھ لے.. کوئ تمہے چھو نہ لے.. لیکن تم یہ سوچو نہ تمہے بے پردہ میں نے دیکھا ہے.. تمہے میں نے چھوا ہے..تمہارا محرم ہی میں ہی بنا ہوں.. کیویک ہمارا نصیب لکھا تھا.. تم برداشت کرو گی کوئ اور تمہے اسے دیکھے... یہاں سے جا کر کسے فیس کرو گی سب کو.. ایک نہ ایک دن سب کو ہمارے نکاح کا ..پتہ چل ہی جائے گا ناں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب عینہ کی سوچوں کا رخ بدل رہا تھا اور وہ کامیاب بھی ہو گیا تھا..یہ اُس کے چہرے سے پتہ چل رہا تھا..

میں نہیں چاہتی تھی کوئ غیر مرد میرے بال دیکھے..مجھے چھوئے.. لیکن یہ سب آپ نے کیا.. اور میں اللہ کا شکر ادا کرتی نہیں تھکتی.. میں بے پردہ نہیں ہوئ... میں نے بہت مشکلوں سے دنیا سے چھپا کر رکھا ہوا تھا خود کو... لیکن آپ نے میرے ساتھ بہت بُرا کیا ہے..

آپ کی وجہ سے میں اتنی بُری بنی ہوں.. اب آپ کے ساتھ ہی بُرا رویہ ہو گا... اور آپ کی ماں کو دیکھاؤ گی.. عینہ کتنی اچھی ہے..

عینہ روہانسی ہوتےسوچتے بول رہی تھی اور عاقب سوچ رہا تھا.. اتنا معصوم اور پاکیزہ بھی کوئ ہو سکتا ہے... اس کی سوچ کتنی اعلیٰ ہے.. کیا ہر لڑکی کی سوچ ایسی ہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر وہ زبردستی نیچے کھانے کے لئے لے گیا.. ہاں اگلے دن خود جا کر ڈھیڑوں شوپینگ بھی کر کے ایا تھا.. کیویک ..عینہ دو دن سے ایک ہی لباس میں تھی

کتنے ہی دن ایسے ہی گزر گئے.. عینہ کمرے میں چپ چاپ ٹی وی دیکھتی رہتی.. یا حرا سے بات کر لیتی.. شفق بیگم کا رویہ نہ سخت تھا نہ نرم...بس وہ کچھ کہتی نہیں تھی عینہ کو..عینہ تنہائ پسند تھی.. یہ عاقب اچھے سے جانتا تھا..اس لئے کبھی اس کی تنہائ میں خلل ڈالنے کا سبب نہ بنا تھا. وہ ویسے بھی افس کے کاموں میں کافی الجھا ہوا تھا

ایک دن شاہد صاحب نے ولیمہ کرنے کا فیصلہ کیا.. سب رات کے کھانے کی میز پر بیٹھے ہوئے تھے..جب وہ گویا ہوئے

ڈیڈ مام سے پوچھ لیں.. مجھے اور عینہ کو کوئ اعتراض نہیں....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..عاقب کندھے اچکاتا بولا

...کیوں عینہ

..جی نہیں

عینہ دبی اواز میں با مشکل بولی

..عاقب جانتا تھا وہ اچھی بہو بن کر ہاں ہی کرے گی

ایسے ہوا تھا میری شادی کے بعد زندگی کا آغاز.. اپی میں اکیلے رہ کر اتنی تنہائ پسند ہو گئ تھی.. کہ کبھی کبھی انہیں کمرے میں نہیں انے دیتی تھی....اور کبھی چھونے کی کوشش تک نہیں کی تھی انہوں نے اور نہ ہی ہمارے درمیان کوئ ریلیشن بنانے کی کوشش کی تھی..وہ اتنے باکردار ہیں..

سحر جس طرح اُس نے تمہے ٹریپ کیا تھا.. میں تو سوچ سوچ کے حیران ہو رہی ہوں..اور تم حد سے زیادہ بیوقوف ہو... وہ تمہاری سوچیں تک پڑھ سکتا تھا.. اج تک میں تمہاری سوچ تک نہیں پہنچ پائ..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سحر ایمان کی بات سن کر مسکرا دی..

جب سب ٹھیک سے تمہارے مطابق چل رہا تھا تو تم کیوں ائ... یا اُس نے تمہے نکالا تھا... اور یاسر کو کسے پتہ سب..

اپی وہ بھائ کے دوست ہیں ناں اور میں آپ کو ابھی تو صرف شروعات بتائ ہے.. اگے بھی سن لیں..

"تو پھر ہوا تھا ولیمہ... ؟؟"

"ہم کیوں نہیں ائے... ؟؟"

"ہمیں بلایا نہیں تھا کیا... ؟؟"

ایمان سوال پہ سوال کر رہی تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

)

ایمان بے صبری سے سوال پہ سوال پوچھ رہی تھی تو سحر لمبی اہ لیتی گویا ہوئ.. اس وقت وہ دونوں سحر کے کمرے میں بیٹھی ہوئیں تھیں.. یاسر انس اور عابی کے ساتھ لاونچ میں تھا..

عینہ کھانا کھا کر اپنے روم میں جا چکی تھی.. عاقب شاہد صاحب اور شفق بیگم کے ساتھ بیٹھا ولیمے کے انتظامات ڈسکس کرنے لگ گیا.. ساتھ ساتھ وہ سر کو بھی مسل رہا تھا..

"کیا ہوا میری جان... ؟؟"

شفق بیگم فکر مندی سے عاقب کو سر مسلتے دیکھ کر بولیں..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ نہیں مام... بس سر میں درد ہے.. سوؤں گا تو ٹھیک ہو جائے گا..

عاقب نہ لو اتنی ٹینشن پروجیکٹ کی.. ہمارے نصیب میں ہو گا تو مل جائے گا..

شاہد صاحب فوری دھیمے لہجے میں سمجھانے لگے..

ڈیڈ میں پوری کوشش کر رہا ہوں.. ورنہ آپ جانتے ہیں.. کتنا بُرا ہو گا..

آپ دونوں ہی اجکل پریشان ہیں..یہ فیاض بھائ نے تو پھر کچھ نہیں کیا..

شفق بیگم کن اکھیوں سے دونوں کو دیکھتے بولیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ چھوڑیں بیگم یہ افس کے معاملات ہیں.. آپ ولیمے کی تیاری کریں.. اگلے ہفتے تک ہو جانا چاہیے..

شاہد صاحب کچھ سوچتے ہوئے بولے..

مام میں سونے جا رہا ہوں.. باقی آپ ڈیڈ سے ڈسکس کر لیں..

عاقب اپنا موبائل اُٹھاتے اُٹھا..

عینہ کی طرف سے کون کون ہو گا.. اُسے کہنا مجھے لیسٹ دے دے..

کی ڈیتھ ہو گئ ہے..بہن بھائ اپنی parents مام اُس کے اپنی زندگیوں میں مصروف ہیں.. اس کی فیملی ہم ہی ہیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب ٹہرے ہوئے لہجے میں بولا.. پانی کا جگ پکڑے نیچے اتی عینہ عاقب کی باتیں سن چکی تھی.. ٹھنڈی اہ بھرتی کیچن کی طرف چل دی..

پانی لے کر روم میں ائ تو عاقب ڈریسر کے سامنے کھڑے بال برش کر رہا تھا..

رات کو تو جسے حوروں نے خوابوں میں انا ہے جو بال سیٹ کرنا اہم ہے..

عینہ منہ میں بربراتی جگ ٹیبل پر رکھ کر پلٹی..

ایک ہی حور کافی ہے.. اوروں کی گنجائش نہیں ہے.. دل اور دماغ میں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب برش رکھتے گھبیر لہجے میں بولا تو عینہ تپتپا گئ..اس نے لاپرواہی ظاہر کی جسے اُس نے سنا ہی نہیں ..عاقب نے کیا کہا

روم میں سو جاؤں..؟؟" اگر آپ کی تنہائ میں خلل ڈالنے " "کی گستاخی نہ کروں تو... ؟؟

..آپ کا روم میں ہے.. جہاں مرضی سوئیں

..عینہ کندھے اچکاتی اپنا موبائل لے کر بیٹھ گئی

اتنی عنایت... اللہ کیا چیز ہے یہ.. کبھی جو پیار سے دیکھا ..ہو

..عاقب بیڈ پر لیٹے سوچنے لگا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" سُنیے پروجیکٹ کا کیا بنا...؟؟" کہاں تک پہچی تیاری... "
..میری پرزینٹیشن سے تو 100% چانسس ہیں

..عینہ کو یاد ایا تو فوری بولی

"کونسا پروجیکٹ... ؟؟"
..ناسمجھی سے پوچھا گیا

..جس کے لئے ہم اسلام اباد گئے تھے
..دانت پیستے ہوئے بتایا گیا

..تھوڑی دیر تو عاقب بولا ہی نہیں.. عینہ منتظر ہی رہی

" ..ٹھیک ہے سو جائیں"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ لاپرواہی سے بول کر موبائل میں مصروف ہو گئ..
اور عاقب عینہ کو صوفے پر اڑی ترچھی بیٹھی دیکھتے
..انکھیں موند گیا... جسے اپنے اندر سکون اُتار رہا ہو

" ..اب 10 % بھی نہیں لگ رہے چانس"

...تھوڑی دیر بعد فکر مند انداز میں بتا ہی دیا

عینہ نے سر اُٹھا کر عاقب کو حیوان پریشان انداز سے
...دیکھا

"یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں.. ؟؟"

..اگر ایسا ہوا تو لون کہاں سے ادا ہو گا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ یہ ہی تو سمجھ نہیں ا رہا...دن رات یہ ہی سوچ رہا ہوں.. اب تھک گیا ہوں

..میں کل سے آپ کے ساتھ افس جاؤں گی

عینہ جانتی تھی عاقب اکیلے ہینڈل نہیں کر پائے گا.. اس لئے حتمہ لہجے میں بولی

عاقب کروٹ کے بل لیٹے کُہنی ٹکیے پہ ٹکائےٹیکٹکی ..باندھے عینہ کو دیکھنے لگ گیا

میں انٹی سے بات کر لوں گی.. اس لئے آپ ایسے نہ ..دیکھیں

..عینہ سب سمجھتے ہوئے بھی انجان بنتے بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگر بھروسہ کرتی ہو تو بیڈ پر بھی سو جایا کرو.. کسی نے یہاں دیکھ لیا تو فضول میں صفایاں دینی پڑیں گیں..

عاقب نرم لہجے میں کہہ کر سیدھا ہو کر لیٹ گیا..اور تھوڑی ہی دیر. میں سو گیا.. عینہ میں سر اُٹھانے کی ہمت بھی نہیں تھی....وہ عاقب کی بات اور لہجہ سے سب سمجھ جاتی تھی.. جب اُسے لگا وہ سو گیا ہے تو سر اُٹھا کر اُسے دیکھا.. جس کی آنکھیں بند تھیں.. بال پیشانی پر بکھیڑے ہوئے تھے.. چہرے پر طمانیت ہی تھی..

میں افس جانے کا کہہ رہی تھی.. اور یہ مجھے کچھ اور ہی طرف موڑ دیتے.. اب ایسے سو رہے ہیں.. جسے قلعہ فتح کر لیا ہو..میرا چین چھین کر..

فون سائیڈ پر رکھتے بربراتے ہوئے اُٹھی اور دبے پاؤں ا کر بیڈ کے کنارے لیٹ گئ..پھر کچھ سوچتے ریلکس ہو کر پھیلتے ہوئے لیٹ گئ.. کیویک عاقب سائیڈ پر سویا ہوا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..جب سونا ہے تو کھل کر ریلکس ہو کر سوئے بندہ

کیویک میں جانتی ہوں.. آپ میرا مان اور اپنا کردار ہمیشہ "
" بلند رکھیں گے

عینہ عاقب کو دیکھتے بول کر ارام سے سو گئیں.. لیکن وہ یہ نہیں جانتی تھی.. ساتھ لیٹا شخص سویا بھی تھا کہ نہیں.. عینہ کے بیڈ پر لیٹے کی اہٹ عاقب کو نیند سے کھینچ لای تھی... اُس کی مسکراہٹ گہری ہو گئ تھی.. عینہ کا یہ انداز ..ہی تو اُس کی محبت کے بڑھاوے کے لئے کافی تھا

مام بھابی کو افس نہیں جانا چاہئے تھا.. میں بور ہو رہی ..ہوں

حرا حارث گھر پہ ہے.. جاؤ اُس کا سر کھاؤ..مجھے کام ..کرنے دو.. سارے انتظام دیکھنے میں نے

شفق بیگم نے کڑے تیوروں سے ڈپٹا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرے پانچ فرینڈز ائیں گے.. لسٹ میں گنجائش نکال لیں.. جا رہی ہوں بھائ کے روم میں...

حرا کشن پٹختے ہوئے صوفے سے اُٹھی اور حارث کے کمرے کی طرف بڑھ گئ..

ویسے بھابی آپ کے ہاتھوں سے نکلنے والی ہیں..

حرا جاتے جاتے شرارتً کہہ کر بھاگ گئ.. شفق بیگم نے سر جھٹکا.. اور اپنے کام میں مصروف ہو گئیں..

افس میں عینہ کو سمجھ نہیں ا رہا تھا کہاں سے شروع کرے.. ہر کام ادھورا تھا..ادھورے کام پورے کرنا اُسے دنیا کا سب سے بُرا اور مشکل کام لگتا تھا..

عینہ بیٹا یہ فائل دیکھ لو..

شاہد صاحب اندر اتے ہچکچاتے ہوئے بولے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ کو ڈھیڑوں شرمندگی ہوئ "وہ پہلے کیوں افس نہیں ائ.. ؟؟"جو بھی تھا کام وہ ہمیشہ پرفیکٹ کرتی تھی..

انکل میں دیکھ لیتی ہوں..

عینہ نے نرمی سے کہتے فائل لی..

عاقب کو تو جسے ڈھارس ملی تھی عینہ کے کام میں ہیلپ کرنے سے..

تھکے ہارے جب وہ تینوں گھر ائے تو شفق بیگم نے تینوں کے لئے چائے منگوائ..

بھابی کیسا لگا شادی کے بعد افس جا کر.."سوری" اپنے ہی افس جا کر

حارث نے اکسائٹیڈ ہوتے پوچھا....عینہ جو صوفے پر بیٹھی ہی تھی.. زبردستی مسکرا دی.. بولنے کی ہمت نہیں تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھابی آپ یہ کسے کرتی ہیں حجاب...مشکل نہیں ہوتی کام میں... انکنفرٹیبل ہوتا ہو گا ناں..

حرا نے ناسمجھی سے سوچتے پوچھا..

انکنفرٹیبل میں تب ہوں گی جب کام کے دوران غیر مردوں کی نظریں میرے اوپر پڑیں...ہاں جس نے ڈالنی ہو وہ پھر بھی ڈال ہی لیتے..

اخری لائن عاقب کو سنائ گئ تھی.

male workers کے ساتھ حجاب کے ساتھ میں کنفرٹیبلی کام کرتی ہوں..کیویک کوئ مجھے کھلے بالوں میں دیکھ کر اپنی گندی نظریں نہیں ڈالتا.. بلکہ حجاب میں پردے میں دیکھ کر احترام سے نظریں جھکا لیتے ہیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ کی بات سن کر شفق بیگم کو اپنے بیٹے کی پسند پہ فخر ہوا تھا.. شاہد صاحب نے جتاتی نظروں سے شفق بیگم کو دیکھا تو وہ مسکرا دیں..

واووو بھابی یہ تو بہت اچھی بات کہی... اب میں بھی سر پہ ڈوبٹا لوں گی..

حرا امپریس ہوتے بولی..

بھابی بھائ بھی احترام کی نظر سے دیکھتے تھے یاں........

حارث عاقب کی خونخوار گھوریوں کو نظر انداز کرتا یاں کو لمبا کرتے وہیں رک گیا..

میں نے کبھی گور نہیں کیا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ نے صاف دلی سے کہا اور اپنا ہینڈ بیگ اُٹھا کر اوپر کی طرف چل دی...

مام بھابی بہت اچھی ہیں.. چراغ لے کر بھی ڈھونڈتیں تو کبھی نہ ملتیں.. اپنے بیٹے کی دعائیں لیں دن رات... اور میرے لئے دعا کریں.. اللہ مجھے بھی توفیق دے ایسا کام کرنے کی..

اخر میں عاقب کو آنکھ مارتے کہا گیا تھا.. حرا تو عینہ کی باتوں کے سحر میں ہی کھوئ ہوئ تھی..

تم سے اچھے کام کی امید بھی نہیں ہے... اتنی توفیق نہیں ہوئ.. باپ اور بھائ کے ساتھ جا کر افس میں ہاتھ ہی بٹا لو...بس اُلٹ پٹانگ کام کروا لو..

اب شفق بیگم کی شکایات شروع ہو چکیں تھیں.. جو شاید صاحب خاموشی سے سن رہے تھے.. اور حارث سر کھجانے لگ گیا تھا.. کیوں کہ اُسی کی تعریف جو ہو رہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھی... عاقب سر جھٹک کر اپنے کمرے میں فریش ہونے کا
کہہ کر چلا گیا..

رات کو کھانے سے فارغ ہو کر عینہ شاہد صاحب کو ریسٹ کرنے کا کہہ کر خود فائلیں اور لیپ ٹاپ لے کر اسٹڈی میں ہی بیٹھ گئ تھی..

عاقب بھی دبے پاؤں صوفے پر اُس کے ساتھ ا کر بیٹھ گیا..

عینہ کو تو پتہ ہی نہ چلا.. نظروں کی تپیش محسوس کرتے چہرہ موڑ کر دیکھا تو دنگ رہ گئی.. "آپ کب ائے.. ؟؟"

عاقب جذبے لٹاتی نظروں سے دیکھ رہا تھا.. عینہ کے چونکنے پہ ہلکا سا مسکرا دیا..

جب تم دنیا سے بے گانہ اپنی دنیا میں مصروف تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..عاقب نے مسکراتے ہوئے کہا

آپ کے تو کسی بھی کام کی اہٹ کا پتہ ہی نہیں چلتا..کوئ اتنا احتیاط سے کسے کام کرتا لیتا ہے..ساتھ بیٹھے شخص ...کو بھنک ہی نہ ہو.. کیا صلاحیت ہے

عینہ داد دینے والی انداز میں بولی

...میں ایسا ہی ہوں.. کچھ بھی محسوس نہیں کرواتا

..ایسے جتایا گیا.. جسے اُسے فرق نہیں پڑا

جسے تم سی ائ ڈی افیسر کئ طرح سراخ لگاتی ہو.. تم میں ..بھی تو صلاحیت ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لڑکیوں کو اپنی انکھیں اور دماغ ہمیشہ ضرورت سے زیادہ کھلی رکھنی چاہیں..

ہاں اسی لئے ڈھول سے اندازہ لگا لیتی ہیں.. "کوئ ایا تھا "

کیا صلاحیت ہے..

عاقب بھی جتاتے ہوئے داد دیتے بولا.. اور فائل کھول لی..

آپ میرے فلیٹ پر کسے اتے تھے.. اج یہ میسٹری سلجھا ہی دیں..

عینہ چیزیں ایک سائیڈ پر رکھ کر اپنی ساری توجہ اُس پر مرکوز کرتے بولی....

تم خود پتہ لگا لو....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..مسکراہٹ دباتے کہا گیا

میں نے ونڈوز لاکڈ کروا لیں تھیں...جب شک ہوا تھا..لیکن
..آپ پھر بھی ا جاتے تھے... کون سا جادو ہے آپ کے پاس

..عینہ تھکے ہوئے انداز میں چبا کر بولی

پہلی بات میں کوئ بلی چوہا یا بندر نہیں ہوں.. جو کھڑکی
سے کود کر اؤں گا... "جانور ہوں کیا؟؟" دوسری بات میں
ڈوبلیکیٹ چابی سے دروازہ کھول کر انسانوں کی طرح
..اپنے پیروں پہ چل کر اندر اتا تھا

..عاقب نے ارام سے ٹھر ٹھر کر ایک ایک لفظ ادا کیا

..عینہ تو حیرت سے اُسے دیکھے ہی جا رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب تم نے مجھے اپنا لیٹ انے کا کارنامہ بتایا تھا.. بلیو می.. بہت مشکلوں سے اپنا قہقہ روکا تھا.. تمہاری طرف دیکھتا تو اپنی ہنسی نہ روک پاتا اس لئے ادھر اُدھر دیکھنے لگ گیا تھا..

اس وقت عاقب کی انکھوں اور ہونٹوں کی مسکراہٹ دیکھنے والی تھی.. عینہ تو نظریں ہی چُرا گئ..

آپ نے میرا مزاخ اُرایا تھا..

شکایتی انداز میں پوچھا گیا..

میری اتنی مجال...بس دل نے میری محبت کو خراج تحسین پیش کیا تھا.. لیکن تمہارے اعتماد کی داد دیتا ہوں..

وہ دھول میرے ہی پاؤں کی تھی.. اسی لئے اگلی بار مزید احتیاط سے اتا تھا.. تاکہ غلطی سے بھی کوئ غلطی نہ ہو..

عاقب بے خودی میں عینہ کی ناک کھنچتے بولا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں کہ مجھے اندازہ ہو گیا تھا.. جنت کی حوریں بہت سمجھداد ہوتی ہیں...عام لڑکیوں کی طرح بیوقوف نہیں..

عاقب شرارت سے انکھ مارتے ہوئے بولا تو عینہ کے ہونٹوں پہ مسکراہٹ ا کر معدم ہوئ تھی..

کھل کر ہنس لو تاکہ میری باقی تھکن بھی اتر جائے..

عاقب کی نظریں فائل پر تھیں.. لیکن پھر بھی وہ جتلانا نہ بھولا...

عینہ اُس کے بعد کچھ نہ بولی اور لیپ ٹاپ لے کر کام میں مصروف ہو گئ..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مام کہہ رہی ہیں.. کل ڈریس ارڈر کر انا.. تاکہ جلدی مل جائے..لیکن میں نے منع کر دیا.. میں نے بتا دیا تھا آپ کی بہو کے لئے ڈریس پہلے سے موجود ہے..

عاقب لیپ ٹاپ کی اسکرین پر نظریں مرکوز کیے بولا..

"کونسا.. ؟؟"

مصروف سے انداز میں پوچھا گیا..

جس پہ آپ کی رال ٹپکی تھی اور میرے ساتھ ہونے کی وجہ سے لے نہیں پائ..

وہ وہ..

عینہ حیرانی اور خوشی سے اٹکتے بولی..

جی ہاں وہ ہی..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب تم چینج کرنے گئ تھی.. تب میں خرید کر گاڑی میں رکھ ایا تھا..

سچی..

عینہ چہکتی ہوئ بولی..

ایسا ہو سکتا ہے.. جو چیز تمہارا انکھوں کو اچھی لگے اور وہ تمہے میسر نہ ہو..

عاقب گھبیر لہجے میں بولا تو عینہ بنیاز ہو گئ.. جسے اُس نے کچھ سنا ہی نہیں.. دل اچانک سے تیز ڈھرکا تھا.. لیکن اُس نے فوری اپنے آپ کو سنبھال لیا تھا..

یہ دیکھیں...

عینہ نے لاپرواہی ظاہر کرتے اسکرین کی طرف اشارہ کیا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب ہمیں سپورٹ کر رہے... مطلب پروجیکٹ ہمارا ہی ہو گا...

"ان شا ء اللہ"

عاقب نے مسکرا کر متبسم نگاہوں سے عینہ کو دیکھا...

عینہ عاقب کے جذبوں کا جانے انجانے میں احترام کرنے لگ گئ تھی..لیکن اُس کی سوچیں جھجھک ختم ہونے نہیں دے رہیں تھیں..دل اور دماغ میں جنگ چھیڑی رہتی تھی..

اج افس میں سب نارمل تھا..سب پہلے سے زیادہ ریسپیکٹ دے رہے تھے..

کیوں کہ تم ریسپیکٹ ڈیزو کرتی ہو..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب فائل پر نظر ڈراتا بولا.

لیکن میں تو سوچ..

عینہ کم سوچا کرو...

عاقب عینہ کی بات بیچ میں کاٹتا منت بھرے انداز میں بولا...تو عینہ لب بھنچ گئی..

لوگ اُن کو تنقید کا نشانہ بناتے ہیں جن کا کردار مشقوق ہو..
اور تم میرے افس کی سب سے قابل فخر لڑکی (حور) تھی..
جان بوجھ کر حور کہا گیا.. وہ عینہ کے دماغ میں چل رہی باتیں جانتا تھا.. لوگ کیا کہیں گے وغیرہ وغیرہ..

تم پھر آپ نے اُس دن کیوں نہیں بتایا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ائ برو اٹھا کر پوچھا گیا.

کس دن...

عاقب سوچتے ہوئے بولا.

جس دن زبردستی لے کر گئے تھے..

دانت کچکچاتے بتلایا گیا..

کسی کو اپنی نیت بتانی تھی...اور جب رب وسیلہ بنائے تو بندے کیوں نہ لیبک کہیں..

گہری سانس خارج کرتے انکھوں میں شوخی اور پیار لیے بتایا گیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ کی تو پھر ہمت ہی نہ ہوئ تھی بولنے کی.. خود کو دل میں کوسنے لگ گئ.. کس بندے سے سوال کرنے لگ جاتی ہوں.. جو اگلے بندے کے چاروں شانے چِٹ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے.. میں اپنے آپ کو ایسے ہی اوور سمارٹ سمجھتی تھی.. لیکن یہ بندہ تو اسے چالاکی سے کام کرتا ہے کہ دوسرے انسان کی بولتی ہی بند ہو جائے..

اففففف میں کیوں سوچ رہی اتنا..

عینہ کا فائل پہ کم اور عاقب کو سوچنے پہ زیادہ دھیان تھا.. بہت عرصے سے اُس کا دماغ عاقب کو ہی سوچتا تھا.. اور یہ بات کبھی اُس نے خود کو ہی محسوس نہ کروائ تھی.تھک ہار کر خود کو ڈپٹتے سارا دھیان فائل پر کیا... اور کام کرنے لگی.. اُسے کل تک یہ شاہد صاحب کو دینی تھی..

عاقب تو کام کرتے کرتے وہیں عینہ کے کندھے پر سر رکھ کر سو گیا.. پہلے تو عینہ ہچکچائ.. پھر کام میں مصروف

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہو گئ..وہ اُسے اُٹھا کر نیند خراب نہیں کرنا چاہتی تھی..اتنی مروّٹ تو تھی اُس میں..

حرا اپنے کمرے میں بیٹھی عینہ کی باتوں کے بارے میں ہی سوچ رہی تھی..

حرا کو یاد ایا کسےایک لڑکا انکھوں میں ہوس لیے پیچھے لگ گیا تھا.. کیوں کہ وہ کھلے بالوں میں ڈوبٹا کندھے پہ جھلائے مال میں گھوم رہی تھی..اگر اُس کی دوستے ساتھ نہ ہوتیں تو ناجانے کیا ہوتا.. یہ سوچ کر اب بھی وہ کانپ جاتی تھی.

بھابی نے کہا تھا حجاب کرنے والی لڑکی کو لوگ احترام سے دیکھتے ہیں.. پر بھابی اتنی پیاری لگتی ہیں حجاب کر کے.. "کیا میں بھی لگوں گی.. ؟؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حرا عجیب کشمکش میں تھی..اُٹھ کر شیشے کے سامنے کھڑے ہو کر حجاب کرنے کی کوشش کرنے لگ گئ..

" ما شا ء اللہ"

کتنی پیاری لگ رہی ہے میری حرا...

شفق بیگم کچھ کاغذات پکڑے اندر اتے بولیں.. حرا فوری گھسیا گئ تھی.

مام وہ میں دیکھ رہی تھی.. مجھ پہ سوٹ کرتا ہے کہ نہیں..

بھابی پہ تو بہت سوٹ کرتا.. اور بھابی نے بلکل ٹھیک کہا تھا ناں...

حرا ہچکچاتے ہوئے اٹکتے ہوئے بولی..

شفق بیگم حرا کی جھجھک سمجھ گئیں تھیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بلکل ٹھیک کہا تھا میری بہو نے.. میں اپنی تربیت میں یہ چیز بھول گئ تھی.. لیکن اُس نے بہت اچھے طریقے سے باور کروا دیا.. خود کو چھپا کر رکھو گی تو عزت و احترام سے جانی جاؤ گی..

سچ میں مام میں کر لوں... جسی بھابی کو دیکھ کر ریسپیکٹ کرنے کو دل کرتا ہے.. ویسے لوگ مجھے بھی دیکھیں گے..

ہاں..

شفق بیگم نرمی سے بولیں..

Thank God..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..میں سمجھی تھی آپ غصہ ہوں گیں

اچھا یہ لسٹ ہے.. ان کارڈز پہ صبح تک نام لکھ دینا..میں عقل مندانا باتوں پہ غصہ نہیں ہوتی..

..اچھا مام

..حرا منہ کے زاویے بگاڑتے بولی

کام کرنے پہ تو تم دونون بہن بھائ کو موت پڑتی.. اپنی بھابی کو ہی دیکھ لو تمہارے ڈیڈ بتا رہے تھے ایک ہی دن میں میرا اور عاقب کا ادھا کام ہینڈل کر لیا اور تم دونوں سے اتنا سا کام بھی نہیں ہوتا..

..مام آپ بھابی کی تعریف کر رہی ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حرا مسکراہٹ دباتے حیرت سے بولی..

میں تمہے مثال دے رہی ہوں.

کر دینا صبح تک..

شفق بیگم خفگی سے بول کر فوری کمرے سے نکل گئیں..

اپنے کمرے کی طرف جاتے اُن کی نظر اسٹڈی پہ پڑی..

ابھی تک لائیت اون ہے... یہ عاقب بھی ناں..

شفق بیگم دبے پاؤں دروازے تک پہنچی تو تھوڑا سا دروازہ کھول کر اندر جھانکا تو دنگ رہ گئیں..

عینہ پورے دھیان سے لیپ ٹاپ پر ٹائپینگ کر رہی تھی اور عاقب اُس کے کندھے پر سر رکھے سویا ہوا تھا..

کیا لڑکی ہے یہ...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..تھکتی نہیں ہے

کسے میرا نکما بیٹا اُسی کا کندھا توڑ رہا ہے اور وہ اُسی کے بزنس کو بچانے کے لئے محنت کر رہی..

..اج مجھے اپنے بیٹے کی پسند پہ فخر ہو رہا ہے

" .اللہ ان دونوں کی جوڑی سلامت رکھنا"

شفق بیگم دل میں ڈھیروں دعائیں کرتیں واپس پلٹ گئیں.. ایک جھجھک تھی جس کی وجہ سے وہ اندر جا کر یہ نہیں کہہ پائیں کہ سو جاؤ جا کر.. صبح کر لینا کام..

کام کرتے عینہ کی گردن اکڑ گئ تھی.. ہاتھوں سے پکڑ گردن کو ادھر اُدھر ہلانے لگ گئ..عاقب فوری ہلنے سے نیند سے بیدار ہوا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سو سوری مجھے اُٹھا دیتی..

کوئ بات نہیں.. چلیں روم میں چل کر سوتے ہیں.. ال موسٹ کام ہو گیا..

عاقب سر ہلاتا اُٹھا اور دونوں کمرے کی طرف بڑھ گئے...

وہ دن بھی ا ہی گیا جس سے عینہ گھبرا رہی تھی.. ائینے کے سامنے کھڑے وہ کتنی ہی دیر خود کو دیکھتی رہی.. اپنی پسندیدہ میکسی میں وہ نظر لگ جانے کی حد تک اچھی لگ رہی تھی..

اماں بی نے کمرے میں ا کر شفق بیگم کا پیغام دیا تو اُس نے سر ہلا دیا..

بہو رانی "ما شا ء اللہ " بہت روپ ایا ہے آپ پہ دلہن بن کر..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..شکریہ اماں بی

عینہ نے ہلکی سی اواز میں کہا.. اج کے دن اُس کے بھائ بہن نہ تھے اُس کے ساتھ..

انہوں نے بھی تو مجھے شامل نہیں کیا اپنی خوشی میں.. تو میں کیوں کروں..

..عینہ نے یہ سوچ کر خود کو تسلی دے دی تھی

..اماں بی نے کچھ پڑھ کر اُس پہ دم کیا.. تو وہ چونکی

بہو رانی نظر نہیں لگے گی آپ کو..اس لئے ایت دم کر کے پھونکی ہے..

..عینہ اماں بی کی بات سن کر پھیکا سا مسکرا دی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تب ہی عاقب اندر ایا تو اماں بی دونوں کو دعائیں دیتیں چلی گئی..

"میں تمہے اسے ہی نہیں کہتا تھا "حور

جذبے لٹاتی نظروں سے عینہ کو سنایا گیا..

)

عاقب بے خودی کے الم میں عینہ کی طرف بڑھ ہی رہا تھا کہ تبھی حرا دروازہ کھول کر اندر افرتفری میں اندر ائ..

بھائ بھابی کو لے کر ا جائیں.. پلیز.... مام مجھے ڈانٹ رہیں ہیں..

حرا بے چارگی سے بولی.. عاقب کا تو موڈ ہی خراب ہو گیا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ا رہے ہیں جاؤ....

بدمزہ سا بولا.. لیکن حرا عینہ کو دیکھنے میں مصروف تھی.

کاش میں لڑکا ہوتی فوری بھائ سے چھڑوا کر اپنی دلہن بنا لیتی..

" ...اوئے ہیرے ارام سے... "یہ صرف میری ہے

عاقب فوری عینہ کا بازو تھامتا طیش سے بولا.. حرا تو حق وق اُسے دیکھنے لگ گئ.. عینہ کا حال بھی وہی تھا..

بھھھائییییی... میں تو مزاخ کر رہی تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں جانتی ہوں بھائی آپ بھابی سے بہت پیار کرتے ہیں..
لیکن اتنی شدت پسندی...

بھابی بہت لکی ہیں میرا بھائی اج تک کسی لڑکی کیا ہم میں سے کسی کے لئے اتنے پوزیسیو نہیں ہوئے..

حرا نے مسکراتے ہوئے بتایا..

عینہ تو چپ کھڑی دونوں کی باتیں سن رہی تھی..

حارث کو کہو میرا کام کر دے... ہم پانچ منٹ میں ا رہے ہیں..

آب کہ عاقب پیار سے حرا کے بال بگاڑتے بولا..

اوکے بھابی بھائی سے میرے بال خراب کرنے کا بدلہ لے لینا.. میں جا رہی ہوں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حرا تیزی سے بول کر نکل گئ..

عینہ کنفیوژ سی ہاتھوں کو دیکھنے لگ گئ.. وہ اپنے احساسات ہی سمجھ نہیں پا رہی تھی..اوپر سے عاقب ولہانا پن سے دیکھنا..

آپ کو حرا کے سامنے ایسا نہیں کہنا چاہئے تھا.. وہ بہن ہے آپ کی کیا سوچے گی..

عینہ انگلیاں مڑوڑتے دھیمی اواز میں بولی.

کوئ بھی کہے گا ا کر تمہے مجھ سے چھینے کے لئے تو میں ارام سے بیٹھ جاؤں گا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ آپ کی بہن ہے..

بس میں اتنا جانتا ہوں میں تمہے خود سے دور ہونے نہیں " دوں گا.."

عاقب نے سخت لہجے میں باور کروایا..

اب چلؤ...

وہ عینہ کا ہاتھ تھامتے کمرے سے نکلا.. عینہ کو کچھ کہنے کا موقع ہی نہیں دیا..

یہ دوسری بار آپ مجھے اتنی بے دردی سے لے کر جا رہے ہیں.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ کے بولنے پہ عاقب کو اپنے لہجے کی سنگینی کا احساس ہوا...

سوری ہار موڈ اپسیٹ ہو گیا تھا.

عاقب فوری اپنی گرفت ہلکی کرتے شرمندہ ہوتے بولا..

عینہ نے کوئ جواب نہ دیا اور چپ چاپ چلتی رہی.. عاقب کا رویہ ایسا ہوتا تھا کہ عینہ کی بولتی بند ہو ہی جاتی تھی..

اسٹیج پہ ایک ساتھ کھڑے وہ دونوں بہت ہی خوبصورت لگ رہے تھے.. کسی نے تو چاند سورج کی جوڑی کہا تو کسی نے کچھ.. عاقب کا موڈ پھر سے فریش ہو گیا تھا..تعریف سن کر.. عینہ چپ چاپ اُس کے پہلو میں کھڑی تھی.. جب یاسر اُن کے نزدیک آیا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کسی ہو پیاری بہنا... ؟؟"

" ..ٹھیک ہوں"

"آپ کسے ہیں... ؟؟"

میں الحمدللہ بلکل ٹھیک.. اج تمہارے جسی پیاری سی گڑیا کا ڈیڈ بن گیا..اور میں دعا کروں گا اُس کا نصیب بھی تمہارے جیسا ہو..

بھائ...

عینہ نے انکھوں میں حیرت لیے یاسر کو دیکھا..

ابھی تم حیران ہو رہی ہو...ایک وقت ائے گا.. تم رشک کرو گی اپنی قسمت پہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یاسر نے عاقب کو دیکھتے کہا...جو حارث کو نا جانے کیا ہدایت دے رہا تھا..

ہو سکتا ہے..

"آپ کی وائف ٹھیک ہیں.. ؟؟"

ہاں ٹھیک بھی ہے اداس بھی تھی...اس لئے بس اب تم سے مل کر گھر جا رہا ہوں.. ہُسپیٹل سے ڈسچارج کروا کے ادھر أ گیا تھا...اپنی بہن کو دعائیں دینے..

بہت شکریہ بھائ اپ کا..

محھے اسے لگ رہا تھا.. اتنی بڑی محفل میں اکیلی ہوں میں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے اکیلی کیوں.. یہ ہے ناں... اس کے ہوتے کبھی خود کو اکیلا نہ سمجھنا.. لڑ لینا...ڈانٹ لینا.. کبھی کبھی مار بھی لینا..کچھ نہیں کہے گا بچارہ..

عاقب اُن کے نزدیک ایا ہی تھا..تبھی یاسر اُس کے گلے میں ایک بازو حمائل کرتے شرارت سے بولا..

عینہ یاسر کی بات سن کر ہلکا سا مسکرا کر نظریں جھکا گئ..عینہ کے مسکرانے سے کسی کے چہرے پر ڈھیروں طمانیت ائ تھی.. اور دو کھڑے کسی نے زہر الودہ رہریلی نظروں سے عینہ کو شرماتے دیکھا تھا..

تمہاری مسکراہٹ نہ چھین لی تو میں بھی فاریہ نہیں..

فاریہ نے مٹھیاں سختے سے بھنچے ہوئے کہا..اُس کا چہرہ اُس وقت احساس توہین اور ہارنے کی وجہ سے دھواں دھواں ہوا ہوا تھا..انکھوں سے شعلے نکل رہے تھے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..چلو اب میں چلتا ہوں.. خیال رکھنا میری بہن کا

..یاسر وارن کرتے بولا

" ..خوش رہو.. سلامت رہو اور ہمیشہ ثابت قدم رہو"

" ..سدا سہاگن رہو"

! ..یہ کہنا بھول گئے تھے

یاسر نے عینہ کے سر پر ہاتھ رکھتے دعائیں دیں ہی تھیں
..کہ اخر میں عاقب انکھوں میں شوخی لیے بولا

..اب تمہاری بہن ثابت قدم رہی تو میں جلدی نہ مر جاؤں

..عاقب بنیازی سے بولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب کی بات سن کر عینہ کے دل کو کچھ ہوا تھا.. اُس نے ایک دم سے تڑپ کر عاقب کو دیکھا تھا..

عاقب کچھ بھی بولتے ہو..

ڈیڈ اور انکل بلا رہے.. میں جاتا ہوں.. فضول گوئ سے پرہیز کرنا..

یاسر خفگی سے کہہ کر چلا گیا..

تمہارے لئے ایک سرپرائز ہے.. دل تھام کر رکھنا..

میرا دل اتنا کمزور نہیں ہے..

فوری جواب ایا تھا..

دیکھتے ہیں. پھر نہ کہنا میں نے بتایا نہیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب انکھ مارتے اسٹیج سے اُتر کر حارث کی طرف بڑھا تھا..جو گیٹار تھامے چلا ا رہا تھا..

عینہ نے ناسمجھی سے دونوں کو دیکھا..

تبھی شفق بیگم اور حرا عینہ کے پاس ائیں.. اور نیچے لا کر کیک کی چھوٹی سی خوبصورت ٹیبل کے سامنے کھڑا کر دیا..

عاقب نے عینہ کا ہاتھ تھامتے کیک کٹ کیا.. عاقب کے ہاتھ میں عینہ کا کپکپا رہا تھا.. عاقب نے گھری نظروں سے دیکھتے عینہ کا ہاتھ دبا کر چھوڑ دیا.. پھر حارث کو اشارہ کیا..

واووو بھابی.. بھائ بہت کم گاتے ہیں.. اج آپ کے لئے گائیں گے.. یہ بھائ کا secret talent ہے..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب کے جانے کے بعد حرا عینہ کے پاس ہوتے اکسائٹیڈ ہوتے اپنی ہی دھن میں بتا رہی تھی..

عاقب نےحارث سے گیٹار پکڑتے عینہ کو دیکھا.. عینہ بھی حیرانگی سے عاقب کو ہی دیکھ رہی تھی..

So ladies and gentlemen I dedicate this song to my precious wife...

عاقب مائیک میں اپنی دلفریب اواز میں بولا اور حارث کو میوزک اون کرنے کا اشارہ کیا..

وہاں بیٹھا ہر شخص ہی عاقب کی طرف متوجہ تھا..بہت کم لوگ جانتے تھے.. عاقب سنگینگ بھی کرتا ہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب نے عینہ کو اپنی نظروں کے حصار میں رکھے گانا شروع کیا تھا..

دل مانگ رہا ہے مہلت
تیرے ساتھ ڈھرکنے کی
تیرے نام سے جینے کی
تیرے نام سے مرنے کی

دل مانگ رہا ہے مہلت
تیرے ساتھ ڈھرکنے کی
تیرے نام سے جینے کی
تیرے نام سے مرنے کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب کی دلفریب آواز عینہ کے دل کے تار چھیڑ رہی تھی..پلکیں اُٹھانے جھکانے کا کام شروع ہو چکا تھا...عاقب کی مسکراہٹ گہری ہو گئ تھی.

تیرے سنگ چلوں ہر دم

بن کر کے پرچھاۓ

ایک بار اجازت دے

مجھے تجھ میں ڈھلنے کی

اجازت کے بول سن کر عینہ کی ہتیلیوں پہ پسینہ انے لگ گیا تھا.. وہ عاقب کی نظروں سے سب سمجھ رہی تھی..اُس کی نظروں کی تپیش اپنے چہرے پر محسوس ہو رہی تھی..

دیکھا ہے جب سے تم کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے یہ جانا ہے

میری خواہش کے شہر میں

بس تیرا ٹھکانہ ہے

میں بھول گیا خود کو بھی

بس یاد رہا ہے اب تو

ا تیری ہتیلی تے

اس دل کو میں رکھ دوں

دل بول رہا ہے حسرت

ہر حد سے گزرنے کی

تیرے نام سے جینے کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تیرے نام سے مرنے کی

اب صیح معنوں میں عینہ کی سیٹی گم ہوئ تھی..عاقب کی انکھوں کی حدت اور التجا دیکھ کر وہ تاپ نہ لا پائ تھی... اور سر مزید جھک گیا تھا..

دل مانگ رہا ہے مہلت

تیرے ساتھ ڈھرکنے کی

تیرے نام سے جینے کی

تیرے نام سے مرنے کی

تیرے سنگ چلوں ہر دم

بن کر کے پرچھای

اک بار اجازت دے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے تجھ میں ڈھلنے کی

..ہو ہو ہو

....ہو ہو ہو

..ہو ہو ہو

....ہو ہو ہو ہو

..............ا ا ہ ہا

عاقب کا سارا فوکس عینہ پہ ہی تھا.. وہ اُس کے چہرے کے تاثرات سے اندازہ لگا چکا تھا... وہ اس وقت کس کنڈیشن میں ہے..اس لئے اُس کے پاس نہیں گیا تھا.. تھوڑا وقت دینا چاہتا تھا اُسے..

..بھابی دیکھ لیں میرے بھائ کتنا اچھا گاتے ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"آپ کو کیسا لگا.. ؟؟"

حارث بھائ اچھا ہی لگا ہو گا..دیکھیں بھابی کسے شرما رہیں ہیں..

حرا فوری ہنستے ہوئے بولی..

ہائے بھابی اپنے جیسی میرے لئے بھی ڈھونڈ دیں..

حارث ٹھنڈی اہ بھرتا حسرت سے بولا..

بھائ نہ کہیں...عاقب بھائ نے سن لیا ناں تو آپ کی خیر نہیں...بھابی کو کچھ بھی کہنے کی گستاخی نہ کیجیے گا.. بہت شدت پسند ہیں بھابی کے معاملے میں..

حرا نے بڑی بوڑھی عورتوں کی طرح سمجھاتے ہوئے کہا.. عینہ تو عاقب کے بولوں کے سحر میں ہی کھوئ ہوئ تھی..ان دونوں کو کیا جواب دیتی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ارے دیکھ لیں گے بھائ کو بھی

..بھائ بھی ہمارے

..بھابی بھی ہماری

"کیوں بھابی... ٹھیک کہہ رہا ہوں ناں... ؟؟"

..حارث نے عینہ سے تاکید چاہی

..عینہ نے ہلکا سا مسکرا کر سر ہلانے پہ اکتفا کیا

..شفق بیگم کسی خاتوں سے بات کر کے ان کی طرف آئیں

..حرا جاؤ بھابی کو اندر لے جاؤ

عینہ کو اندر جانا بھی ایک اور امتحان لگا.. عاقب کی پیغام دیتیں بے لگام نظریں اُس کا دل بند کرنے کے درپے تھیں..وہ حرا کاہاتھ تھامے عاقب کے پاس سے سر جھکائے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گزر گئ...عاقب کی نظروں نے دور تک اُس کا تعاقب کیا تھا..اس کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئ تھی اور کسی نے نفرت سے یہ منظر اپنی انکھوں میں قید کیا تھا اور کچھ سوچتے وہاں سے چلا گیا تھا..

اپی میں کمزور پڑ گئ تھی.. ایک باکردار شخص کی انا مجروح نہیں کر سکی تھی..میں سارے حقوق اس کے نام کر دیے تھے.. جس چاہ اور احترام سے انہوں نے مانگیں تھے..میں رد کر کے اُن کی توہین نہیں کر پائ..

سحر نے ہارے ہوئے لہجے میں اعتراف کیا.

نہ جانے کیا چھپا ہوا تھا اُس کی نگاہ الفت میں

نہ چاہتے ہوئے بھی اُس سے دل لگی کر بیٹھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمارے ماں باپ نے ہمیں اسلام پہ چلنے کی تلقین کی تھی..
یہ ہماری تربیت میں ہے.. ہم شریعت کے خلاف نہیں جاتے.. تم نے صرف نیک بیوی ہونے کا ثبوت دیا تھا..
اختلافات اپنی جگہ.. لیکن ہم گناہ گار نہیں بن سکتے..

ایمان نے نرمی سے سمجھایا..

ایک مرد کے کردار کا اندازہ اُس کی نظروں سے لگایا جا سکتا ہے.. مرد کی نظریں اگر عورت کی روح کو گھائل کرتی ہیں تو عورت کو معتبر بھی بنا دیتی ہے... اپی اُس شخص کی نظروں میں اتنا احترام ہوتا ہے....کہ میں کبھی اُس کی کسی بات کو رد نہیں کر سکی..

سحر نے فخریہ انداز میں بتایا تو ایمان مسکرا دی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سحر جب سب ٹھیک تھا.. تو کیوں میری بہن اپنی خوشیوں کے دروازے بند کیے ہیں خود پہ..

اپی میں کیا بتاؤں.. میرا بہت دل کرتا تھا آپ اور انس سے بات کرنے کو.. پر میں ہمت نہیں کر پاتی تھی...میں آپ کو بلانا چاہتی تھی..لیکن سوچتی تھی..آپ لوگ کہیں میرے کردار پر انگلی نہ اُٹھائیں.. میں ڈر گئ تھی.. اور یہ ہی میں غلطی کر گئ تھی..

سحر ہماری بھی غلطی تھی.. ہمیں تمہے اکیلا نہیں چھوڑنا چاہئے تھا.. لیکن دیکھو تمہے قدرت نے کتنا پیارا تحفہ دیا تھا.. ہمارے ساتھ ہوتی تو ملتا..؟؟ اب ہمارے پاس ہو تو وہ نہیں ہے..ہم نہیں تھے تو وہ تھا ناں..

ایمان نے متبسم لہجے میں سمجھانا چاہا کہ یہ ہماری قسمت کا ہی لکھا ہوتا ہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپی اپ لوگوں کے پاس ہوں تو عابی ہے میرے پاس.. اگر آپ لوگ نہ ہوتے تو عابی بھی نہ ہوتا...

سحر اداسی سے عابی کو دیکھتے بولی.. جو اوندھے منہ سویا ہوا تھا..

اپی وہ صبح سب سے مختلف صبح تھی.. میں پہلی بار کسی کے بازو پہ سر رکھے سوئ ہوئ تھی..اور اتنے سکون سے سوئ تھی کہ میں خود جان نہ پائ..

عینہ کی جب آنکھ کھلی تو اُس کا سر عاقب کے بازو پہ تھا.. بال دوسری سائید پر بکھڑے ہوئے تھے.. کتنی ہی دیر وہ بے حس و حرکت لیٹی رہی..عاقب پرسکون سویا ہوا تھا.. عینہ نے دیکھا اُس کے چہرے پر ایک الگ ہی چمک تھی.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اے اللہ اب میں تیرے سامنے جواب دہ نہیں ہوئ... میں نے تیرے کسی بھی حکم کی نافرمانی کرنے کی کوشش نہیں کی..پھر بھی میں یہ ہی کہوں گی.. اے اللہ مجھے ثابت قدم رکھیں"

چھت کو گھورتے وہ سوچ رہی تھی.. پھر احتیاط سے اُٹھ کر فریش ہونے چل دی..

عاقب اُٹھا تو عینہ کو کمرے میں نہ پایا تو اُس کا موڈ خراب ہو گیا..کیوں کہ عینہ نیچے جا چکی تھی.. وہ بھی بے دلی سے اُٹھ کر فریش ہونے چل دیا..

اُٹھ گئے بھائ...

بڑے فریش لگ رہے ہیں..

ہمیں تو تھکاوٹ کے مارے نیند ہی نہیں ائ.. ہاں بھئی کیوں نہ ہوں فریش.. دلہا جو تھے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حارث عاقب کو نیچے اتے دیکھتے ہی شروع ہو گیا تھا..
لیکن عاقب کی نظریں کسی اور کو ہی تلاش کر رہیں تھیں..
اس لئے اُس نے حارث کی بات پر زیادہ غور نہیں کیا تھا..

اماں بی کے ساتھ کیچن میں پراٹھے بنا رہی ہے.. اماں بی کو بخار تھا اس لئے وہ بنا رہی ہے..

شفق بیگم نے مسکراہٹ دباتے عاقب کو اطاع دی.. وہ ماں تھیں.. کسی اپنے بیٹے کی بے چینی نہ پیچانتیں...

اووووو..... ہیرے.. دیکھ لے مجھے اور تجھے فل اگنور... بس بھابی ہوں بھائ کے سامنے...

حارث نے ہاتھ نچا کر کہا تو عاقب نے ایک ائی برو اٹھائے اُسے گھورا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تم واپس کب جا رہے ہو.. ؟؟"

لو مام اب میں یہاں اچھا ہی نہیں لگ رہا..

حارث اوور ایکٹینگ ہو گئ ہے.. میرے شیر..

شاہد صاحب کرسی گھسیٹے بیٹھتے ہوئے بولے..

ڈیڈ کیا ہے... کبھی تو نام لے لیا کریں.. جانوروں والی فیلینگ اتی ہے..

حارث منہ ٹھرا میڑا کرتے بولا تو عاقب نے سر کو دائیں سے بائیں ہلایا.. مطلب یہ نہیں سدھر سکتا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم کیا کھی کھی کر رہی ہو.. جاؤ عینہ سے کہو ناشتا کر لے ..ا کر.. اماں بی کو بھی نکھو.. ناشتا لے ائیں

شفق بیگم ڈپٹتے ہوئے بولیں.. حرا جو اپنی ہنسی کنٹرول نہیں کر پا رہی تھی...شفق بیگم کے کہنے پر بدمزہ ہوتی ..اٹھی

ناشتا کرتے ہوئے بھی عاقب کی نظریں بھٹک کر بار بار عینہ پر جا رہیں تھیں.. عینہ خاموشی سے ناشتا سرو کروا کر ناشتا کر رہی تھی..اُس نے عاقب کی طرف دیکھنے کی غلطی بھی نہیں کی تھی.. ورنہ اُس کے حلق سے کچھ اُتارنا ..ہی نہیں تھا

اللہ کا شکر ہے کل کا فنگشن زبردست ہو گیا.. مجھے امید ..نہیں تھی فیاض کی فیملی بھی ائے گی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی شاہد آپ ٹھیک کہہ رہے.. فیاض بھائ کی مسسز نے اسپشیلی عینہ کی تعریف کی تھی..اور ہاں میں آپ سب کو بتانا بھول گئی..انہوں نے اشاروں کناروں میں کہا ہے.. ہم سب الرٹ رہیں.. شاہد آپ سمجھ رہے ہیں ناں..

مام فکر نہ کریں..کچھ نہیں کریں گے وہ اب.. کافی کمپنیز کے پارٹنرز ہمیں پریفر کر رہے..

عاقب نے فوری انہیں پریشانی سے ازاد کرنا چاہا..تو شاید صاحب نے بھی سر ہلا دیا..

ویسے وہ اول جلول جاہل فاریہ بھی ائ ہوئ تھی..

حرا نے جوش سے بتایا تو عینہ اپنی مسکراہٹ نہ دبا پائ...

"بھابی آپ کیوں ہنسیں... ؟؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..کیوں کہ تمہاری بھابی بھی اُسے جاہل ہی کہتی ہے

..جواب عاقب نے دیا تھا

..میں روم سے بیگ لے اؤں اور حجاب کر اؤں

..عینہ عاقب کو اُٹھتا دیکھ کر بولی

..عینہ اج نہ جاتی افس..تھکی ہوئی لگ رہی ہو

..شفق بیگم کے منہ سے روانگی میں نکل گیا

..نہیں انٹی کچھ ضروری کام ہے.. جلدی ا جاؤں گی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ کہہ کر اوپر چلی گئی..

میرا موبائل روم میں رہ گیا.. میں لے کر اتا ہوں..

ہاں بھائ جائیں جائیں...کہیں گھڑی بھی روم میں نہ رہ گئ ہو.. اور موبائل بھی دیکھ لیں..

حارث بڑے بوڑھوں کی طرح بولا تو عاقب اُسے کھا جانی والی نظروں سے دیکھتا مڑ گیا..

مام بھائ ایسے بی ہیو کر رہے جسے رات کو اُن کی شادی ہوئ ہے..

حارث مسکراتے ہوئے اونچی اواز میں بولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"..مام ڈیڈ اُس کو واپس بھجوا دیں.. "دھرتی پہ بوجھ

..عاقب سیڑھیاں چڑھنے ہانک لگانا نہ بھولا تھا

..نہ تنگ کیا کرو اسے

...شفق بیگم نے حارث کو پیار سے ڈپٹا

..مام بھائ بہت بدل گئے ہیں.. مزہ اتا ہے اب تنگ کرنے میں

..ہاں حارث بھائ.. عاقب بھائ بہت چینج ہو گئے

..حرا نے بھی فوری پیروی کی

عینہ روم کا دروازہ کھول کر باہر نکلنے ہی لگی تھی کہ سامنے سے اتے عاقب سے تکڑائ.. عاقب نے فف

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فوری عینہ کے گرد بازو حمائل کر کے تمام لیا.. عینہ کا سر جو چکرا گیا تھا.

..سنبھل کر یار.. میں اندر ہی ا رہا تھا

..شوخی سے جتلایا گیا

اچھی بیویاں شوہروں کے اٹھنے کے بعد کمرے سے نکلتی ہے..

..عاقب نے کمرے میں انٹر ہو کر دروازہ بند کرتے کہا

..عینہ کا سانس ہی اتک گیا تھا..وہ کچھ بول ہی نہ پائ

اج ریسٹ کر لو تھکی ہوئ لگ رہی ہو.. ہاں میں بھول گیا تھا حوروں کو نظر جلدی لگ جاتی ہے ناں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب نے گھمیر لہجے میں کہا تو بے عینہ ہچکچاتے ہوئے فاصلہ بنایا...

میں حور نہیں ایک عام سی لڑکی ہوں..

چلیں دیر ہو رہی ہے....

تھوڑی ہی دیر لگی تھی اُسے سنبھلنے میں..

کرنی تو تم نے اپنی ہی ہے...

چلو جناب..ہم تو غلام ہیں..آپ کی رگ رگ سے واقف ہیں..

عاقب عینہ کے ماتھے پر بوسہ دیتے بولا.. تو عینہ کا چہرہ شرم وحیا سے جھک گیا..

تم نے ہی یہ حقوق سونپے ہیں.. اب سانس لے لو..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب نے دلکشی سے کہا تو عینہ نے فوری شکوہ کناں نظروں سے دیکھا..

باہر ویٹ کر رہا ہوں ا جاؤ.

عاقب تیزی سے بول کر نکل گیا.. عینہ ماتھے پر جہاں عاقب نے اپنی محبت کی مہر سبط کی تھی..کتنی ہی دیر ہاتھ رکھے بے ترتیب سانسوں کے ساتھ کھڑی رہی...اور سوچتی رہی....کسے پتہ چل جاتا ہے.. میرے کیا احساسات ہیں.. کہ یہ حقوق جتلا کر چلے گئے.. کیا وہ میرے اسی انتظار میں تھے...

)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حرا اور حارث لاونچ میں ٹانگیں پسارے صوفے پہ بیٹھے ہوئے تھے....اور کل کے فنگش کی تصویریں دیکھ کر کمنٹ پاس کر رہے تھے..شفق بیگم اُن کی فضول گوئ سن کر عاجز آتے ہوئے اُٹھی ہی تھیں کہ اپنی بہن کو دروازے سے اتے دیکھ کر گرمجوشی سے اُن کی طرف بڑھیں..

ہییں.... یہ کل ائ تو تھیں خالہ... اج پھر ا گئیں..

حارث حرا کے کان میں کھسر پھسر کرتے بولا تو حرا نے کہنی ماری..

چپ کریں.. کہیں خالہ سن نہ لیں..

ارے میں نے کہا کل تو تمہاری بہو کو صیح سے دیکھا نہیں تھا.اج تفصیل سے مل کر اتی ہوں..

عقیلہ بیگم بیٹھتے ہوئے بولیں تو اُن کی دونوں بیٹیاں بھی حرا سے مل کر بیٹھ گئیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حارث وہاں سے نکلنے کے چکر میں تھا کہ خالہ اُس سے تفتیش شروع کرنے لگ گئیں..

کب پڑھائ ختم ہو رہی ہے..؟ پاکستان کب تک ہو... ؟

حارث نے جواب دیتے بے چارگی سے شفق بیگم کو دیکھا... تو شفق بیگم مسکراتے ہوئے اگنور کر گئیں..

ارے حرا بیٹا بھابی کو تو بلا کر لاؤ... کیا تم لوگوں کے پاس نہیں بیٹھتی.. ؟؟یا کمرے تک ہی محدود رہتی..

عقیلہ بیگم طنزیہ بولیں.. حارث کو یہ ہی انداز پسند نہیں تھا اپنی خالہ کا..

نہیں اپا وہ عاقب کے ساتھ افس گئ ہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے شفق اب اُسے گھر کی ذمہ داری دو... پہلے کی بات اور تھی... افس میں اکٹھے کام کرتے تھے تو پسند کر کے شادی کر لی.. اب لوگ باتیں کریں گے کہ ابھی بھی افس جاتی ہے.. اب کس چکر میں جاتی ہے.

..نہیں اپا وہ بس تھوڑا سا کام تھا ا جائے گی

..شفق بیگم نے شرمندہ ہوتے کہا

..حارث حرا کو اشارہ کر کے جا چکا تھا

بہو کے میکے سے کوئ نہیں تھا... کیا ناراضگی چل رہی..؟؟

حرا اپنی کزنوں کے ساتھ باتیں کر رہی تھی کہ خالہ کی بات سن کر اپنی ماں کو دیکھا.. تو شفق بیگم نے انکھوں سے اطمینان کروایا اور عقیلہ بیگم کی طرف متوجہ ہوئیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپا بھائ باہر ہوتا ہے اور بہن سے تھوڑا اختلاف ہے.. اور والدین کی وفات ہو گئ..

شفق بیگم نے نرمی سے جواب دیا.. تب تک اماں بی چائے لی ائیں تھیں تو شفق بیگم نے چائے اور دیگر لوازمات کی طرف توجہ کروائ

چلو بھائ یہاں نہیں تھا لیکن بہن کو تو انا چاہئے تھا.. پتہ ہے کل میں نے لوگوں کو باتیں کرتے سنا تھا اکیلی رہتی تھی..اس لئے ہمارے پیارے عاقب کو پھسا لیا..

اپا ایسی بات نہیں ہے عینہ تو کردار اور اخلاق کی بہت اچھی ہے.. ایک دفعہ ملیے گا..

شفق بیگم نے پیار بھرے لہجے میں عینہ کی سائیڈ لی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..کہیں اُس کی بہن نے بھی بھاگ کر شادی تو نہیں کی تھی

عقیلہ بیگم نے رازداری کی ایکٹینگ کرتے پوچھا.. لیکن سن تو سب نے ہی لیا تھا..

کہیں اسی لئے ان کا بھائ منہ چھپا کر باہر جا کر بیٹھ گیا ہو.. نہ چاچا.. نہ ماما.. کوئ بھی نہیں ہے..
عقیلہ بیگم نے کباب کھاتے تمسنحریہ انداز میں پوچھا تھا..

شفق بیگم کو سمجھ نہ ائے کسے سمجھائیں اپنی بہن کو.. تبھی حرا نے انکھوں سے پیچھے مڑ کر دیکھنے کا اشارہ کیا تو شفق بیگم نے حرا کو گھورتے مڑ کر دیکھا تو ساکت ہوں گئیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ سر دباتے لیپ ٹاپ پر ٹائپینگ کر رہی تھی کہ عاقب نے درشتی سے لیپ ٹاپ بند کر دیا.. عینہ نے سر اُٹھا کر ناسمجھی اور حیرت سے دیکھا..

اٹھو..چلو گھر..

حکمیہ لہجے میں کہا گیا.. عاقب کا چہرہ اس وقت ہر تاثر سے عاری تھا.. عینہ کو سمجھ نہ ائ کہ ہوا کیا ہے..

عینہ نے سوالیہ نظروں سے دیکھا..

حالت دیکھی ہے اپنی..

عاقب نے فکرمندی سے عینہ کو دیکھتے کہا.. جس کی گھنی پلکوں تلے بھوری انکھوں میں سرخی کے ڈورے اور پپوٹے سوجے ہوئے تھے..

تھوڑا سا رہ گیا ہے.. میں نے فائل سیو بھی نہیں کی تھی..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..عینہ پریشانی سے لیپ ٹاپ اوپن کرتے بولی

کل ہو جائے گا.. ابھی تمہے ریسٹ کی ضرورت ہے..ورنہ بیمار ہو جاؤ گی..

عاقب نے ضدی لہجے میں کہا تو عینہ لب بھنچ کر رہ گئی..اور عاقب کے ساتھ چیزیں سمیٹ کر کین سے نکلی.. پارکینگ میں جاتے ہوئے عینہ کو چکر سا ایا تھا.. اگر عاقب کا سہارا نہ لیتی تو گیر چکی ہوتی..

اسی لئے کہا تھا.. افس نہ اؤ...لیکن تم پہ تو کام کا جنون سوار ہوتا..

عاقب نےفکر مندی سے کہتے گاڑی کی فرنٹ سیٹ پر بیٹھایا اور خود ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا..اور گاڑی گھر کے راستے پہ ڈال دی.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب عینہ کھڑی سوچ رہی تھی کہ افس سے نہ اتی اور خالہ کی باتیں اُس کے کانوں میں نہ پڑتیں..لیکن اُسے خاموش رہنا تھا.. ہوش میں.. جوش میں اتی تو اُس کی تربیت پہ انگلی اٹھتی.. اسی لئے بنا تاثر کے اگے بڑھی..

عاقب نے بے یقینی سے شفق بیگم کو دیکھا..اسے امید نہیں تھی اس سب کی..اور پھر عینہ کو دیکھا..

ارے میں تو کہتی ہوں.. اپنی بہو پہ بھی نظر..

شکر ہے بھابی آپ ا گئیں.. دیکھیں آپ سے ملنے کتنے لوگ ائیں ہیں..آپ کا ہی انتظار کر رہے تھے..

حرا عقیلہ بیگم کی بات میں ہی اونچی اواز میں بولی.. تاکہ عقیلہ بیگم کی زبان بند ہو سکے..

شفق بیگم نے دونوں کو دیکھ کر نظریں چرا لیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسلام علیکم...!!

عینہ نے نزدیک اتے تابعداری سے سلام کیا... اور حرا کی کزنوں سے ملی.. البتہ عاقب نے مخاطب کرنا بھی ضروری نہ سمجھا..وہ غصیلی نظروں سے دیکھ ہی رہا تھا..

عینہ حرا کی کزنوں کے سوالوں کے جواب دینے لگ گئ..

عاقب عینہ کو سختی سے اوپر انے کا اشارہ کر کے اوپر کی طرف بڑھ گیا...

انٹی میں فریش ہو کر اتی ہوں.. آپ لوگ بیٹھیں..

عینہ تھوڑی دیر بعد زبردستی ہونٹوں پر مسکراہٹ سجا کر کہہ کر اوپر چلی گئی.. جانتی تھی..اوپر بیٹھا انسان کوڑھ رہا ہو گا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واہ شفق تمہاری بہو تو واقع ہی ہیرا ہے.. کتنے پیار سے بول رہی تھی..غرور نہیں ہے..

عینہ کے جانے کے بعد عقیلہ بیگم نے حیران ہوتے کہا تو شفق بیگم مسکرا دیں..میں نے کہا تھا ناں آپ ملیے گا تب بتائے گا.

ہاں ہاں تمہارے بد لحاظ بیٹے سے تو اچھی ہے.. دیکھا سلام بھی نہیں کر کے گیا..

حرا نے اپنی خالہ کی بات سن کر تاسف سے انہیں دیکھا پھر اپنی ماں کو اشاروں کناروں میں کچھ کہتی اٹھ کر چلی گئی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ جب کمرے میں ائ تو اس کی توقع کے مطابق ہی ہوا تھا...عاقب مسلسل ادھر سے اُدھر چکر کاٹ رہا تھا..

عینہ اگنور کرتی حجاب اتارنے لگ گئ...لیکن کن اکھیوں سے اُسے بھی دیکھ لیتی تھی..

میرے سامنے تو بڑے ڈھرلے سے بولتی ہو...نیچے کیا ہوا تھا.. تمہارے بارے میں تمہاری بہن کے بارے میں تمہارے بھائی کے بارے میں جو بولا جا رہا تھا.. تم چپ چاپ کسے ہضم کر گئ..

عاقب خفگی سے بولا تو عینہ نے گہری سانس خارج کرتے اُسے دیکھا....

میں کیوں دلائل دوں.. جب حقیقت بھی یہ ہی ہے..جھوٹ پہ دلیلیں دی جاتی ہیں...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ...

عاقب حیرانگی اور بے یقینی سے بولا..

کیوں آپ کو یقین نہیں ایا..

تمسخریہ انداز میں پوچھا گیا..

اپنی اپی کا نمبر دو..

عاقب موبائل نکالتے بولا..

میرے پاس نہیں ہے..

بے نیاری سے بتایا گیا..تبھی عینہ کا فون بجا...جو کہ عینہ کے بیگ سے عاقب نے نکالا ہی تھا..

انس کالنگ..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہارے بھائ کا فون ہے..

عینہ نے جھپٹتے ہوئے موبائل پکڑا اور ریسیو کیا..

حال احوال کے بعد عینہ نے انس سے واپس انے کا پوچھا تو وہ ٹال مٹول کر گیا..

پیسے بھیج دیے ہیں تمہارے اکاونٹ میں.. کھل کر شاپینگ کرنا.. میں جانتا ہوں تمہے کپڑے بنانے کا کتنا شوق ہے..

عاقب نے فون لاوڈ اسپیکڑ پہ کیا ہوا تھا اس لئے وہ بھی باتیں سن رہا تھا.. عینہ نے سخت نظروں سے بات کرنے سے منع کیا تھا..

سحرو تم ایک کام کرو.. میرے پاس ا جاؤ.. اب میں اتنا کما لیتا ہوں کہ تمہے بلا سکوں.. اپی اپنی زندگی میں خوش ہیں..تم اکیلی کیا کر رہی ہو.. میں ویزا بھیج دیتا ہوں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب تو انس کی بات سن کر تڑپ ہی گیا تھا. ایک سیکنڈ کی بھی دیر کیے بغیر فون کاٹا..

عینہ نے ائ برو اٹھا کر اُسے دیکھا.. البتہ ہونٹوں پہ شریر مسکراہٹ تھی..

جہاں ہے اسے وہیں رہنے دو.. خبردار جو ائیندہ بات کی..

بتا دو اسے تمہاری شادی ہو گئ ہے..

عاقب روٹھے لہجے میں بول کر واشروم کی طرف بڑھ گیا.. عینہ بس سوچ کر ہی رہ گئی..

اپی میں نے بہت دفعہ کہا انس کو.. "واپس آ جاؤ" .."کب ا رہے ہو. ؟؟" .."میں اکیلی ہوں "..

وہ نہیں ایا....ہمیشہ پیسے بھیج کر اپنا فرض نبھا دیتا تھا.. کہتا تھا ابھی نہیں ا سکتا.. کام کا لوڈ ہے.. وغیرہ وغیرہ..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں اُسے اپنی شادی کا بتا کر خود سے دور نہیں کر سکتی تھی.. ایک مان تھا کہ بھائ کا فون تو اتا ہے..

سب نے مجھ سے آپ کے بارے میں پوچھا... میں کیا بتاتی.. آپ نے کسے شادی کی..میں کسے بتاتی میں آپ کو خود چھوڑ کر ائ تھی.. آپ کی ایک الگ فیملی تھی.. وہ ڈسٹرب ہو جاتی..جب آپ کو میرے بارے میں پتہ چلتا.. بس اسی ڈر سے چپ رہی.. کوئ بھی اُن کے خاندان سے آتا. ملتا وہ یہ ہی کہتا.. بہو کے میکے سے کوئ کیوں نہیں ہے.. مجھے یا آپ کو تنقید کا نشانہ بنایا جاتا.. میں چپ رہتی.. وہ کہتے رہتے.. آپ کا نمبر دوں..لیکن اپ کا نمبر بند تھا.. میں کہاں سے دیتی.. انس بھی مہینوں بعد فون کرتا تھا.. سحر کے بتاتے بتاتے ہچکی بندھ گئ تھی..

اپی میں کیا کرتی.. مجھے کچھ سمجھ نہیں اتا تھا..

اس بار ایمان بھی رو رہی تھی..

سحر مجھے نمبر یاد نہیں رہتے تھے.. فون گم گیا اور نمبر بھی فون میں تھے.. پھر یاسر نے مجھے نیا نمبر لے دیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں کہ پہلے والا نمبر انس کے نام پہ تھا.. میں نے اور یاسر نے تمہے بہت ڈھونڈا.. تم ملی تو میرا بھائ بھی مل گیا..

میں مانتی ہوں میں خودغرض ہو گئ تھی.. مجھے تمہے سیکیوڑ کر کے اپنی زندگی شروع کرنی چاہئے تھی.. میری خود غرضی کی وجہ سے اج تم اس حال میں ہو... میں اور انس دن رات اسی پچھتاوے میں کڑھتے ہیں.. لیکن سحر تمہے بھی تو اتنی جلدی فیصلہ نہیں کرنا چاہیے تھا..

ایمان شکوہ کناں لہجے میں بولی..

اپی میں نہیں چاہتی تھی شادی کے بعد آپ میرے جھنجھٹ میں پڑی رہیں.. اور آپ نے بھی تو کہاں تو ہاسٹل رہ لو.. میں غصے میں چلی گئی تھی.. میری انا پہ ضرب لگی تھی.

عینہ نظریں چراتی بولی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیا اس وجہ سے وہاں سے ا گئ تھی... ؟؟'

"ہمارے بارے میں پوچھا جاتا تھا.. ؟؟"

نہیں اپی انہوں نے اور نہ ہی اُن کے گھر والوں نے مجھے کچھ کہا تھا کبھی... بس حالات ہی کچھ اسے ہو گئے تھے.. مجھے لگا تھا میں کبھی ماں نہیں بن پاؤں گی.. انٹی کچھ کہتی نہیں تھیں.. لیکن اُن کی انکھوں سے اداسی کا اندازہ لگا لیتی تھی..اور پھر فاریہ ا گئ تھی ہماری زندگی میں.. سب ٹھیک تھا جب تک جاہل فاریہ نہیں تھی..

عینہ بیٹا اگر آپ نہ ہوتیں تو ہمیں کبھی اتنی بڑی کامیابی نہ ملتی..

شاہد صاحب نے عینہ کے سر پہ پیار دیتے شفقت سے کہا تو جھنپ گئ..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب نے مسکراتے ہوئے عینہ کو انکھ ماری..تو عینہ نے آنکھیں دیکھائ.. شفق بیگم نے بھی اج پیار سے عینہ کو گلے لگایا تھا..

فیاض بھائ کی دھمکی سے میں تو ڈر گئ تھی.. لیکن اللہ کا فضل ہے..

بیگم اللہ کے فضل کے ساتھ ساتھ ہماری بہو کی دن رات کی محنت بھی ہے.. مجھے تو لگتا ہے میرا تیسرا بیٹا ہے..

شاہد آپ کچھ بھی کہتے ہیں.. بہوئیں تو بیٹیاں ہوتی ہیں. داماد بیٹے ہوتے ہیں..

سب خوش گپوں میں مصروف تھے..کہ یاسر کا ذکر چھیڑا..

ما شا ء اللہ دو بچوں کا باپ بن گیا.. اُس کی شادی بھی انافانا ہی ہوئ تھی..

شفق بیگم نے خاص طور پر عینہ کو دیکھتے کہا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں اب ہمارے گھر میں بھی ایک چھوٹا سا بے بی ہونا چاہئے.. میں بھی یونیورسٹی فرینڈز کو دیکھاؤں.. یہ دیکھو میرا چھوٹا سا بھتیجا بھتیجی..

حرا اکسائٹیڈ ہوتے بولی..تو شفق بیگم نے بھی ایک اُس سے عینہ کو دیکھا..

عینہ نے ہونٹ کاٹتے سر جھکا لیا.. شرم وحیا سے اُس کے گال تک دمکنے لگے تھے..

عاقب نے اُس کا ہاتھ دباتے ریلکس کرنا چاہا تو وہ ہاتھ جھٹکتی اٹھ کر چلی گئی..

"حارث کب آ رہا واپس.. ؟؟"

شاہد صاحب فون. میں مصروف تھے.. اچانک یاد انے پہ پوچھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..مجھے نہیں پتہ

..عاقب بے زاری سے کہتا وہاں سے واک اوٹ کر گیا

اسے کیا ہوا.. ؟؟

..میں سوچ رہا تھا حارث ائے گا تب ہی پارٹی رکھیں گے

کچھ نہیں ہوا.. ذرا سا بھی اُس کی بیگم کو کچھ کہہ دو تو
...منہ پھلا لیتا ہے

..شفق بیگم سر جھٹکتے بولیں

..حرا حارث کو فون کرو

..جی مام

..کیا ہو گیا ہے شفق بیگم.. اج تو خوشی کا دن ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ کمرے میں ا کر ترتیب سے رکھی چیزوں کو دوبارہ ترتیب سے رکھنے لگ گئ..عاقب نے اندر ا کر کن اکھیوں سے عینہ کو دیکھتے فون ڈریسر پہ رکھا...

انس سے بات کر لیتی...

کر لوں گی..

نارمل آواز میں بولتے عینہ کی اواز روندھ گئ تھی..

عینہ.. عاقب تڑپ کر عینہ کی طرف بڑھا تھا..

دیکھتے ہی دیکھتے اُس کی انکھوں سے دو موتی جھلکے تھے.. جو اُس نے بے دردی سے صاف کیے تھے..

"کیا ہوا ہے.. ؟؟"

بے قراری سے پوچھا گیا..

کچھ ہوا ہی تو نہیں ہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تعجب سے کہا گیا.

مجھے نیند ا رہی ہے.. سونا ہے..

عاقب کے ہاتھ ہٹاتے کہہ کر بیڈ پر جا کر لیٹ گئ اور بلینکیٹ منہ تک اوڑھ لیا.عاقب وہیں کھڑا اُس کی کاروائ دیکھتا رہا..

ٹھیک ہے.. کل ڈاکٹر کے پاس چلیں گے.. لیکن صرف تمہاری تصلی کے لئے.. تاکہ تمہارے دماغ سے فضول خُرافات نکلیں..مجھے کوئ فرق نہیں پڑتا...

عاقب نے کہا تو عینہ نے بلینکیٹ ہٹا کر بے یقینی سے دیکھا..

اب اسے کیوں دیکھ رہی ہو...تم تو سونے لگی تھی..

عاقب نے کہا تو عینہ نظریں جھکا گئ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..آپ کو کسے پتہ چلتا ہے... میرے دماغ میں کیا چل رہا ہوتا

..بالوں کو کان کے پیچھے کرتے جھجھک کے پوچھا گیا

جسے تمہے پتہ چل جاتا.. لوگوں کے دماغوں میں اس وقت کیا چل رہا.. اور تم اپنے آپ سے ہی لڑنے لگ جاتی..

عاقب نے مسکراتے ہوئے کہا اور بیڈ کی دوسری طرف ا کر بیٹھ گیا..

یہ میرے سوال کا جواب نہیں تھا.. آپ ہمیشہ مجھے میرے سوال جواب کی صورت میں لٹاتے ہیں..

..عینہ نے خفا ہوتے کہا..اور اسی کے کندھے پر سر رکھ لیا

..اچھا خفا ہو کر میرا ہی کندھا توڑنا ہے

..کہہ سکتے ہیں.. یہ عمر بھر کی سزا ہے آپ کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..اچھا ایک بات تو بتائیں

..آپ کسے جان لیتے ہیں میرے احساسات.. ری ایکشنز

ظاہری سی بات ہے مجھے تم سے محبت ہے..اٹومیٹیکلی پتہ چل جاتا ہے..

عاقب نے گھمیر لہجے میں کہا.. عینہ اب ہچکچاتی نہیں تھی.. اُسے عادت ہو گئ تھی سننے کی..

..آپ نےاب میرے سوال میں ہی سے جواب نہیں دیا

..ہاہاہا

ابھی لٹا دیتا ہوں

میں جب بھی اس سے کہتا ہوں

مجھے تم سے محبت ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ مجھ سے پوچھتی ہے کہ

بتاؤ نا! کہ کتنی ہے؟

میں بازو کھول کر کہتا ہوں کہ

زمیں سے آسماں تک ہے

فلک کی کہکشاں تک ہے

میرے دل سے تیرے دل تک

مکاں سے لا مکاں تک ہے

وہ کہتی ھے، کہ بس اتنی!!!

میں کہتا ھوں

یہ بہتی ھے

لہو کی تیز حدت میں

میرے جذبوں کی شدت میں

تیرے امکاں کی حسرت کی

میرے وجداں کی جدت میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ کہتی ہے

نہیں کافی ابھی تک یہ

میں کہتا ہوں

ہوا کی سرسراہٹ ہے

تیرے قدموں کی آھٹ ہے

کسی شب کے کسی پل میں

مجسم کھنکھناہٹ ہے

وہ کہتی ہے یہ کیسے فیل)محسوس(ہوتی ھے؟؟

میں کہتا ہوں

چمکتی دھوپ کی مانند

بلوریں سوت کی مانند

صبح کی شبنمی رت میں

لہکتی کوک کی مانند

وہ کہتی ھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے بہکاوے دیتے ہو؟

مجھے سچ سچ بتاؤ نا

مجے تم چاھتے بھی ہو

یا بس بہلاوے دیتے ہو؟

میں کہتا ہوں

مجھے تم سے محبت ہے

کہ جیسے پنچھی پر کھولے

ہوا کے دوش پر جھولے

کہ جیسے برف پگھلے اور

جیسے موتیا پھولے

وہ کہتی ھے

!!مجے الو بناتے ہو

مجے اتنا کیوں چاہتے ھو؟

میں اس سے پوچھتا ہوں اب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمھیں مجھ سے محبت ہے؟

بتاؤ نا کہ، کتنی ہے

وہ بازو کھول کے

مجھ سے لپٹ کے

جھوم جاتی ہے

میری آنکھوں کو کر کے بند

مجھ کو چوم جاتی ھے

دکھا کے مجھ کو وہ چٹکی

دھیرے سے مسکراتی ھے

میرے کانوں میں کہتی ھے

فقط اتنی

بس اتنی سی---!!

عاقب روانگی سے بول رہا تھا اور عینہ سانس روکے سن رہی تھی..ایک فسوں خیز ماحول طاری ہو چکا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈیڈ آپ سے کچھ نہیں ہو گا.. وہ لوگ خوشیاں منا رہے ہیں.. اور آپ یہاں سر پکڑ کر بیٹھے ہیں.. میں پچھلے سات مہینوں سے چپ ہوں.. صرف آپ کی وجہ سے..آپ یہ کریں گے.. سڑک پر لائیں گے.. اوفر دیں گے.. وغیرہ وغیرہ..لیکن وہ لوگ ہمارا مزاخ اُڑا کر ہنس رہے ہیں..

فاریہ چلاتے ہوئے بول رہی تھی..اُس کی گرجتی اواز سے گھر کے نوکر بھی سہم گئے تھے..

بیٹا میں نے تو بہت کوشش کی.. اُن کی کمپنی ڈوب جائے.. پھر میں اُن کا بزنس بچانے کی مدد تمہاری اور عاقب کی شادی کی شرط رکھ کر کروں.. لیکن انہوں نے محنت کافی کی..اور کامیاب رہے.. میری محنت کے آگے اُن کی لگن جیت گئ..

فیاض صاحب نے افسردہ ہوتے ہارے ہوئے لہجے میں کہا..

اب میں اپنی مرضی کروں گی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..فاریہ اٹل لہجے میں بولی

..بیٹا ایسا کچھ نہ کرنا.. کہ تمہاری زندگی ہی برباد ہو جائے

نو ڈیڈ.. میری زندگی برباد ہوتی ہے تو ہو جائے.. آباد میں اُن دونوں کی بھی زندگی نہیں رہنے دوں گی..

..فاریہ غصیلے انداز میں کہتے اپنے کمرے میں چلی گئی

..فیاض صاحب نے پریشانی سے جاتے دیکھا

فیاض آپ سمجھائیں اُسے.. کیوں جیتا جاگتا گھر برباد کرنا چاہتی ہے..

مسسز فیاض نے فکر مندی سے کہا تو فیاض صاحب نے خشک نظروں سے دیکھا.. تو مسسز فیاض چپ کر گئیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ اور عاقب ڈاکٹر سے مل کر چیک اپ کروا کر واپسی پہ کافی مطعمین تھے..

میں تمہے پہلے ہی کہتا تھا ہر کام میں اللہ کی مصلیحت ہوتی ہے.. اُسی کی مرضی چلتی ہے..لیکن تم سمجھتی نہیں ہو.. ابھی ہماری شادی کو عرصہ ہی کتنا ہوا ہے..

عینہ نے عاقب کی بات سن کر ٹھنڈی اہ بھرتے ہوں کہا اور باہر دیکھنے لگ گئ.. عاقب ڈرائیو کرتا بگاہیں بگاہیں عینہ پہ بھی نظریں مار لیٹا..

گھر ائے تو شفق بیگم بے تابی اُن کی طرف بڑھی.. عینہ تو شرمندہ ہی ہو گئ..شفق بیگم کی حالت دیکھ کر..لیکن وہ چاہ کر بھی کچھ کر نہیں پا سکتی تھی...کیوں کہ وہ بلکل ٹھیک تھی.. بس خدا کی طرف سے کن کی منتظر تھی.. شفق بیگم کو جب اُس نے بتایا تو اُن کے چہرے پر چھائ مایوسی دیکھ کر عینہ خود کو قصوروار سمجھتے لگی..عاقب تو کب کا دوبارہ افس جا چکا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوئ بات نہیں بیٹا.. اللہ کی طرف سے دیر ہے.. ہمیں خوشیاں ملنے میں.. جب اُس کا حکم ہو..تم پریشان نہ ہو.. اللہ جلدی تمہاری جھولی بھرے گا..

شفق بیگم نے ٹھرے ہوئے انداز میں کہا اور اپنے کمرے میں چلی گئی.. عینہ کتنی ہی دیر لاونچ کے بیچو بیچ کھڑی رہی.. اس گھر کو خوشیاں دینے کے لئے وہ خود کا کتنا بدل چکی تھی...ایک شخص کی خاطر... یا اُس کی محبت کی خاطر.. وہ صرف یہاں تھی.. اب بے بس کھڑی تھی.. اس وقت اُس کے آختیار میں کچھ نہیں تھا..

عینہ پھر بھی خود کو ہی قصوروار سمجھ رہی تھی..اوپر سے فون کالز کی دھمکیاں...کوئ اُسے فون کر کے دھمکا رہا تھا کہ یہاں سے چلی جائے ورنہ اُسے مار دیں گے..

عینہ تو چکرا کر ہی رہ گئی تھی.اُس نے تو افس جانا بھی چھوڑ دیا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ دنوں بعد کی بات ہے عاقب افس سے تھکا ہارا ایا تو عینہ کو ڈسٹرب سا سر تھامے بیٹھے دیکھا..

ہزار بار سمجھا چکا ہوں...لیکن سوچنا تو تمہاری سانسوں کے ساتھ چلتا ہے ناں...سوچو گی نہیں تو سانس نہیں ائے گی ناں...اسی لئے جتنا سانس لینا اشد ضروری ہے اُسی طرح سوچنا اشد ضروری ہے تمہارے لئے..ساری سوچیں تمہارا دماغ میں ہی تو اتی ہیں..

عاقب نے ٹائ کی ناٹ ڈھیلی کرتے ترش لہجے میں کہا.. عینہ کچھ کہنے ہی لگی تھی کہ اُس کا فون بجا.. نمبر دیکھا تو اُس کے چہرے کی ہوائیاں اُڑ گئیں..

کس کا فون ہے..؟؟جو تمہارا چہرہ لٹھے کی مانند سفید ہو گیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ک کس کسی کا نہیں

..دیکھاؤ مجھے

عاقب نے نمبر دیکھتے فون ریسیو کیا..ابھی کچھ بولتا کہ دوسری طرف سے کی گئ بات کم دھمکی سن کر اُس کا ..میٹر ہی گھوم گیا

"کون بول رہا ہے.. ؟؟"

عاقب نے جاہارنہ انداز میں پوچھا..لیکن دوسری طرف ..عاقب کی آواز سن کر فون کاٹا جا چکا تھا

عاقب نے عینہ کے تاثرات دیکھتے سوالیہ نظروں سے اُسے .دیکھا

"یہ کون تھا... ؟؟"

اور کب سے تمہے دھمکیوں والے فون ا رہے ہیں..؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں سمجھا تھا تم بچے کی ٹیشن میں ہو...'لیکن یہ کیا ہے..
؟؟"

عاقب فل غصے میں ا چکا تھا.. پتہ نہیں دو ویک ہو گئے ہیں..

عینہ منمنائ تھی..

عینہ سیرئیسلی...

اور تم نے مجھے بتانا ضروری نہیں سمجھا..

جب پانی سر کے اوپر سے گزر جانا تھا تب بتانا تھا..

عاقب کی بولتے بولتے سانس اکھڑ گئ تھی...عینہ نے فوری پانی اُس کی طرف بڑھایا.. البتہ ہونٹ سیے ہی رکھے..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دو منٹ کا کام ہے ابھی پتہ لگ جائے گا.. یہ کس کا نمبر ہے..

کیوں کہ نہ ہی میرا کوئ دشمن ہے اور نہ ہی تمہارا..

اور یہ مارنے کی دھمکی جس نے بھی دی ہے.. زندہ تو وہ نہیں بچے گا..

عاقب طیش کے الم میں بول رہا تھا کہ شفق بیگم اُس کی اواز سن کر فکرمندی سے اندر ائیں..

"کیا ہوا... ؟؟"...'تم دونوں چیخ کیوں رہے ہو... ؟؟"

کچھ نہیں مام کوئ میری زندگی چھینا چاہ رہا ہے... اور میں چیخوں بھی ناں..

عاقب نے شفق بیگم کو فون پر ائ کال کا بتا کر غصے سے تن فن کرتا کسی کا نمبر ملاتے واک اوٹ کر گیا.. عینہ سر جھکائے مجرموں کی طرح بیٹھی رہی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ہماری زندگی میں ناجانے کب سکون ائے گا

شفق بیگم تو کہہ کر باہر چلی گئیں.. عینہ نے بھیگی انکھوں سے اُن کی پشت کو دور جاتے دیکھا..

)

..عاقب نے لاونچ میں اتے شاہد صاحب سے اُن کا فون مانگا

شاہد صاحب اُس کی جلدبازی

..دیکھ کر ٹھنکے

..ڈیڈ کسی کو کال کرنی ہے.. میرے نمبر سے ہو نہیں رہا

..عاقب نے اُن کے تاثرات دیکھتے وضاحت دی

"پر کسے کرنی ہے... ؟؟"

زور دیتے پوچھا گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابھی افس سے تھکے ہارے ائے ہو.. پہلے کھانا تو کھا لو.. پھر دیکھ لینا.. کون ہے وہ..اتے ہی ٹینشن سوار کر لی اپنے سر پہ..

شفق بیگم نے کہا تو شاہد صاحب نے ناسمجھی سے اُنہیں دیکھا..

مام یہ سکون سے بیٹھنے والی بات ہے...میری بیوی کو کوئ دھمکیاں دے رہا ہے.. جان سے مارنے کی.. اور میں ٹیشن نہ لوں..میری زندگی جڑی ہے اُس سے..

عاقب غصے میں بول کر سر جھٹک کر شاہد صاحب کا فون لیتے واپس پلٹ گیا.

"ہوا کیا ہے... ؟؟؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاہد صاحب نے اب کہ تیز لہجے میں پوچھا تو شفق بیگم نے بتا دیا.

کوئ عینہ کو کافی دنوں سے فون کر کے دھمکیاں دے رہا ہے.. یہاں سے چلی جائے ورنہ جان سے مار دیں گے.. نا جانے کون ہے..اکیلی رہتی تھی.. کیا چکر ہے.. کوئ اُس کا جان پہچان وال

بس شفق اگے نہ بولنا.. تم جس انداز میں بول رہی ہو.. میں سمجھ رہا ہوں.. یہیں تک رہو..

شاہد صاحب تھوڑا تڑخ کر بولے تو شفق بیگم ایک طرف کو گردن ماری..

عاقب اضطرابی کیفیت میں شاہد صاحب کو فون واپس کرنے ایا تو شاہد صاحب نے اپنے پاس ہی بیٹھا لیا..

"پتہ چلا... ؟؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ڈیڈ نمبر بند ہے.. اواز سے اندازہ نہیں ہوا.. لڑکا تھا یا لڑکی

..عاقب نے فکرمندانا لہجے میں بتایا

عاقب میں سوچ رہا ہوں.. دیکھو کافی دنوں سے عینہ کو فون ا رہا ہے.. تو مجھے لگتا ہے..یہ جو بھی ہے صرف دھمکی ہی دے رہا... کرنا کچھ نہیں ہے.. اگر کرنا ہوتا تو ..اب تک کر چکا ہوتا

..شاہد ٹہر ٹہر کر سوچتے ہوئے بول رہے تھے

جی ڈیڈ آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں.. لیکن پتا تو کرنا ہے ناں... ..یہ پاگل کون ہے.. کیوں کر رہا یہ سب

..عاقب تھکے ہوئے انداز میں بولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"نمبر ہے میرے فون میں... ؟؟'

..جی ڈیڈ میں ابھی کال کر رہا تھا.. بٹ نمبر میسر نہیں

..چلو میں دیکھتا ہوں.. تم ریسٹ کرو جا کر

شاہد صاحب کچھ سوچتے سر ہلاتے بولے تو عاقب جی اچھا کہتے اپنے کمرے میں چلا گیا..

تین دن گزر گئے تھے اس بات کو..لیکن وہ لوگ جان نہیں پائے تھے.. کہ کون ہے.. اُس کے بعد فون بھی نہیں ایا تھا.. عینہ کا سوچ سوچ کر ٹینشن لے کر بڑا حال تھا.. اوپر سے شفق بیگم کا عجیب طرح سے دیکھنا..وہ اس سب کا ذمہ دار خود کو ہی سمجھ رہی تھی.. شفق بیگم نے تو اشاروں کناروں میں جتلا بھی دیا تھا کہ اس گھر میں اداسی اُسی کی وجہ سے ہوتی ہے.. جب سے ائ ہے.. خوشیاں کم ٹینشنیں زیادہ ملی ہیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ کو سمجھ نہیں ا رہا تھا وہ اس سچویشن میں کیا کرے.. کہیں اُس کے دل میں ڈر بھی تھا کہ عاقب کچھ غلط نہ سوچ لے اُس کے بارے میں..کیویک عاقب خود بھی کافی سٹریس میں تھا...تھوڑا بہت غصہ بھی کیا تھا..لیکن وہ بھی کچھ سیکنڈ میں جھاگ کی طرح بیٹھ گیا تھا..بھوری انکھوں میں اشک اُس کی کمزوری تھے.. اُس کے بعد نارمل ہی رویہ تھا..لیکن عینہ کو پھر بھی ڈر لگا ہوا تھا..کہ عاقب کسی غلط فہمی کا شکار نہ ہو جائے..

عینہ کھانا لے اؤ روم میں ہی..

عاقب نے فریش ہو کر ا کر ڈریسر کے سامنے کھڑے ہوتے بال سیٹ کرتے کہا..لیکن عینہ اپنے ہی خیالوں میں کھوئ ہوئ تھی.. سن نہ پائ..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب گہری سانس لیتے اُس کے قریب گیا.. اور کندھا ہلا کر متوجہ کیا.. تو عینہ نے ناسمجھی سے اُسے دیکھا..

بیگم کھانا کھلانا ہے یاں.....

عاقب نےگھبیر لہجے میں بولتے نظروں میں ہی کچھ باور کروا دیا..

عاقب کے اس طرح دیکھنے سے عینہ کی ساری حسیں بیدار ہو گئیں..

میں لاتی ہوں کھانا..

مری ہوئی آواز میں کہہ کر وہ اٹھنے لگی کہ عاقب نے دوبارہ بیٹھا دیا..

میں دیکھ رہا ہوں ناں... کیوں ٹینشن لے رہی ہو.. اور ویسے بھی اس بندے کا وہ حساب ہے..جو صرف گرجنا ہے.. برستا نہیں.. مطلب وہ بھونکے گا.. کچھ کرنا ہوتا تو اب تک کر چکا ہوتا...تم کیوں دماغ خراب کر رہی ہو اپنا.. ناجانے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کب سے دل میں دبائے رکھی تھی.. پہلے بتا دیتی..اکیلی ہی پریشان ہوتی رہی.

عاقب نے پیار اور نرمی سے ایک بازو اُس کے گرد حمائل کرتے اپنے ساتھ لگاتے سمجھاتے ہوئے کہا...عینہ کو تو جسے ڈھارس ملی تھی..میں کسی کو تنگ نہیں کرنا چاہتی تھی.. میری وجہ سے کوئ پریشان نہ ہو.. وہ عاقب کے سینے سے لگے پرسکون ہوتے بولی اور آنکھیں موند گئ..اور تھوڑی ہی دیر میں نیند میں بھی چلی گئی. کیوں کہ عاقب اُس کے بالوں میں انگلیاں پھیرتے سکون بخش رہا تھا..

عاقب کو جب عینہ کے سونے کا احساس ہوا تو اُس کے ہونٹوں کی مسکراہٹ گہری ہو گئ..

مطلب جناب اج تمہارا ارادہ مجھے بھوکا سولانے کا تھا..

چلیں آپ کے ارادے بھی ہمارے سر انکھوں پر..

جذبات سے چُور لہجے میں کہتا عینہ کو بستر پر لیٹا کر اچھے سے بلینکیٹ اوڑھایا.. کچھ سیکنڈ کے لئے اُس کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماتھے پر اپنے لب رکھے.. پھر گال سہلاتے دوسری سائید پر ا کر لیمپ اوف کرتے لیٹ گیا..

پتہ تو لگانا پڑے گا... تمہاری سوچوں کا رخ جس سمت جا رہا ہے.. وہ میری زندگی ہلانے کے لئے کافی ہے..میں افورڈ نہیں کر سکتا اب.. تمہارا یوں سوچنا.. بہت مشکلوں سے ہمارا رشتہ اتنا مضبوط ہوا ہے.. میں اس میں فاصلے نہیں انے دوں گا..

عاقب عینہ کو دیکھتے سوچ رہا تھا..اور پھر عینہ کو اپنی انکھوں کے حصار میں رکھے نیند کی وادیوں میں اُتر گیا..

صبح عاقب افس جانے سے پہلے چوکیدار اور ڈرائیور دونوں کو ہدایت دینا نہیں بھولا تھا

اگر عینہ بی بی اکیلے جائیں.. مجھے فوری فون کر کے بتانا.. اور گھر سے باہر جب بھی بکلیں.. تب بھی..مجھے انفارم کرنا نہ بھولنا.. کوئ ملنے ائے.. اکیلے میں بلکل نہیں ملنے دینا.. مام یا حرا کی وہاں موجودگی ہونی چاہئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..جی چھوٹے صاحب

دونوں نے تابعداری سے گردن ہلائ تھی. تو عاقب تاکید کرتے افس چلا گیا...

..بھابی شاپینگ پے چلیں

..حرا عینہ کے کمرے میں اتے اکسائٹیڈ ہوتے بولی

میرا سمیسٹر سٹارٹ ہونے والا تو مجھے نئ چیزیں چاہئیں..اور آپ کے ساتھ شاپینگ کرنے کا مزہ ہی اور ہے..

..حرا کل چلیں.. اج میرے سر میں کچھ درد ہے

عینہ نے بے چارگی سے نفاست زدہ اواز میں کہا....اس کا موڈ نہیں تھا..ورنہ شاپینگ کا تو اُسے خود بہت شوق تھا.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھابی آپ کا جھگڑا ہوا بھائ سے...؟؟

حرا نے رازداری سے پوچھا..

نہیں... کیوں... کس نے کہا اپ سے.. ؟؟

وہ آپ کے سر میں درد ہے اور عاقب بھائ کچھ پریشان ہیں.. مام سے بھی کسی بات پہ بحث کر رہے تھے.. تو مجھے لگا..

نہیں حرا ایسی تو کوئ بات نہیں.. ایسی کبھی کوئ نوبت ہی نہیں ائ کہ ہمارا جھگڑا ہو..

اوو... میں بھول گئی..بھائ آپ سے پیار ہی اتنا کرتے ہیں کہ آپ کو دکھ دینے کا کیا ناراض کرنے کا بھی سوچ نہیں سکتے..

حرا منہ پہ ہاتھ رکھتے ہنستے ہوئے بولی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" ..لیکن میں نے تو ٹیشن کے علاوہ کچھ نہیں دیا اُنہیں"

یہ عینہ نے دل میں سوچا.. حرا کو کہہ کر لمبی بجٹ شروع ہو جانی تھی..جو کہ عینہ میں کرنے کی ہمت نہیں تھی...حرا کے پہلے ہی الٹ پٹانگ سوالوں کے جواب دیتے وہ عاجز ا جاتی تھی..

چلیں آپ ریسٹ کریں.. ہم کل چلیں گے.. شاپینگ اپ کی چوائس سے ہی کروں گی..

حرا اپنی ایک انکھ دباتے بول کر باہر نکل گئ..

عینہ سر جھٹکتے ہلکا سا مسکرا دی..پھر کچھ یاد انے پر اٹھی.. عاقب نے خاص فرمائش کی تھی اپنے ہاتھ کا چائنز کھلائے.. وہ ہی بنانے کے ارادے سے وہ کہچن کی طرف بڑھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"گئ نہیں.. ؟؟"

شفق بیگم نے ابرو اچکائے بوچھا..

مام بھابی کے سر میں درد تھا. کل جائیں گے...

حرا نے موبائل میں کچھ ٹائپینگ کرتے بنیازی سے بتایا تھا...

اپنے درد سر دوسروں کو دیا ہے..تو خود کے سر میں درد تو نہیں بنتا... جب سے ائ ہے.. سر درد ہی ہے..

شفق بیگم کرواہٹ سے منمنائیں.. لیکن پاس سے گزرتی عینہ سن چکی تھی.. شفق بیگم ایل سی ڈی کی طرف متوجہ ہو گئیں تھیں اس لئے انہیں پتہ نہیں چلا تھا

عینہ سے ضبط کرنا مشکل ہو گیا تھا.. ہلک میں انسوؤں کا پھندا سا بن گیا تھا..

ارے بھابی آپ کے سر میں درد تھا.. آپ پھر باہر ا گئیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حرا کی اچانک نظر موبائل سے ہٹی تو فوری فکرمندی سے بولی..

نہیں حرا وہ رات کے لئے کھانا بنانا.. آپ کے بھائ سے اسپشیلی کہا تھا..

عینہ نارمل انداز میں بولتی کیچن کی طرف چلی گئ..

جاؤ اُس کی ہیلپ کروا دو.. طبیعت نہیں ٹھیک.. زیادہ نہ خراب ہو جائے... اپنے رانجھے کو خوش کرنے کے چکر میں..

شفق بیگم نے حرا کو خشک لہجے میں جتلایا تو حرا منہ کے زاویے بگاڑتی عینہ کی ہیلپ کروانے چلی گئی..

پتہ نہیں اُس نے کچھ سنا تھا کہ نہیں.. ساس ہوں کچھ بھی کہہ سکتی ہوں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..شفق بیگم اپنے آپ سے ہی لڑنے لگ گئیں

میں نے کونسا کچھ غلط کہا.. ساس تو بہت کچھ کہتی ہیں.. میں تو کچھ بھی نہیں کہتی..ہاں ویسے بھی وہ کونسا عاقب کو شکایتیں لگاتی ہے..

شفق بیگم ٹھوڑی پر ریموٹ ٹکائے سوچ ہی رہی تھیں.. جب کسی نے چھختے ہوئے اپنی طرف متوجہ کیا..

..حارث کے بچے... تم ہمیشہ طوفان کی طرح اتے ہو

شفق بیگم تو ایک دم چونکتے ہوئے لرز گئیں تھیں.. خفگی سے حارث کو بازو پہ چپٹ لگاتے بولیں..

شور کی اواز سن کر حرا اور عینہ بھی کھچن سے نکلیں.. حرا تو جوش سے حارث کی طرف بڑھ گئ. عینہ سلام کرتے دوبارہ کھچن میں چلی گئی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھابی کیا کر رہی ہیں کہچن میں..

حارث ماں اور شفق سے باتیں کرتا عینہ کی غیر موجودگی محسوس کر کے بولا..

رانجھے کی ہیر کھانا بنا رہی ہے..

حرا نے دانت دیکھاتے شوخی سے بتایا..تو حارث شفق بیگم کے کڑے تیور دیکھ کر اپنی مسکراہٹ دبا گیا..

تبھی شاہد صاحب اور عاقب بھی اندر اتے حارث کو دیکھ کر سرپرائزد ہوئے تھے..

شاہد صاحب سے بغلگیر ہونے کے بعد حارث عاقب کی طرف بڑھا..

"ائے رانجھے صاحب.. سنائے کیا حال ہے... ؟؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب نے ناسمجھی سے حارث کو دیکھا.. لیکن حرا کھکھلا کر ہنس دی.. اب کہ شفق بیگم بھی ہنس دیں.. تو عاقب سمجھ چکا تھا پھر کوئ کمینہ پن دیکھایا حارث نے..

تم باہر ہی اچھے تھے.. یا وہاں سے اپنی لئے کوئ شیرنی لے آتے..

عاقب دانت کچکچاتے بولا..

کھانا سب نے خوشگوار ماحول میں کھایا..

ہیر ہو تو عینہ بھابی جیسی...

حارث نے تعریفی انداز میں کہا تو عاقب نے ماتھے پہ بل ڈالے اُسے دیکھا..

بھائ حد ہوتی ہے... میں لائن نہیں مار رہا.. بھابی کی تعریف کی ہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حارث صدمے سے منہ پھلاتے بولا..

ابھی ہیر کا رانجھا زندہ ہے تعریف کے لئے..

عاقب نے سب کے سامنے ہی بنا کسی ہچکچاہٹ کے کہا تو سب کے ہونٹوں پر دبی دبی مسکراہٹ ا گئ.. البتہ عینہ اپنا سرخ چہرہ مزید جھکا گئ..

مام میری بھی شادی کروا دیں.. پھر میں بھی بھائ کو طریاں ماروں گا.. میری والی آپ سے زیادہ اچھی ہے..

حارث منت بھرے لہجے میں بولا تو شفق بیگم نے اُسے ڈپٹ دیا..

ابھی اپنے پیروں پہ کھڑے ہو جاؤ.. کچھ کما لو.. پھر ذمہ داری لینا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مام پیروں پہ تو کھڑا ہوں.. بس اب بلندیوں کو چھونے کی کوشش کرنی.. تب ہی مجھے شیرنی ملے گی..

حارث بھائ چڑیا گھر میں بڑی شیرنیاں ہیں.. کل چلیں بارات لے کر.. جو زیادہ ٹگڑی ہوئ وہ بیاہ لائے گئے..

حرا فل سیرئیس موڈ میں بولی تھی.. حارث تو کچا چبا جانے والی نظروں سے اُسے دیکھنے لگ گیا...باقی سب ہنسنے لگ گئیں.. عینہ نے دل میں اللہ کا شکر ادا کیا.. اللہ یہ سب ایسے ہی ہنستے مسکراتے رہیں.. وہ دل میں دعا کرتے سوچ رہی تھی..

لیکن کبھی کبھی خوشیاں تھوڑے سے وقت کی ہی ہوتی ہیں.. یہ بات شاید وہ بھول گئ تھی

روم میں اتے ہی عینہ نے نمبر کا پوچھا..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں یار... جو بھی تھا.. اب کونسا کر رہا ہے..

عاقب لاپرواہی سے بولا.. وہ کوئ بھی جذناتی تاثر دے کر عینہ کو پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا..

پر یہ تو دو منٹ کا کام ہے.. آپ کے کوئ سورسیز نہیں ہیں.. جو انفو دے سکیں..

ہمارے سارے سورسیز تو آپ سے شروع ہو کر آپ پہ ختم ہوتے ہیں.. عینہ کو بازو سے اپنے نزدیک کرتے لو دیتی نظروں سے دیکھتے بولا..

عینہ منمنائ.. احتجاج کرنا چاہا.. لیکن عاقب کے اگے اُس کی کہاں چلتی تھی..

حارث ا گیا ہے.. اب سوچ رہا ہوں.. بڑی سی دعوت رکھ لیتے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاہد صاحب بیڈ پر دراز ہوتے بولے

..پہلے فون کال والا معاملا تو سولو کر لیں

ہو جائے گا.. فکر نہ کرو.. تم اپنے رشتے داروں میں سے نزدیک نزدیک لوگوں کو بلا لینا.. پچھلی دفعہ بھی عینہ کو بہت فیس کرنا پڑا تھا.. بہت سمجدار بچی ہے ماشاءاللہ...

شاہد سمجھداری کا کیا کرنا.. جب وہ اس گھر کو خوشیاں نہیں دے سکتی... وارث تو دیا نہیں ابھی تک..

بیگم اللہ کے گھر میں دیر ہے اندھیر نہیں.. پہلے تمہے عاقب کی شادی سے اعتراض تھا.. اب وارث کی جلدی ہے.. اللہ جس حال میں رکھے اُسی میں خوش رہا کرو.. اور اب لائیت اوف کرو مجھے سونا ہے.. تمہاری تو شکایتیں ہی نہیں ختم ہو رہیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاہد صاحب کہہ کر رخ موڑ کر لیٹ گئے..تو شفق بیگم جلتی کڑھتی لائیت بند کرتیں.. سرہانا پٹختیں لیٹ گئیں..

تین دن پارٹی کی تیاریوں میں گزر گئے.. عاقب خود جا کر عینہ کے لئے پاؤں تک میکسی لایا تھا..جو کہ فل بلیک تھی. سادہ سی شیفون کی گھیرے دار میکسی عینہ کو بھی بہت پسند ائ تھی..اور بھی کافی چیزیں لایا تھا جو ایک سے بھر کر ایک تھیں...

رات کو پارٹی تھی اور وہ چاروں بیٹھے گپیں مار رہے تھے. جب شفق بیگم نے ا کر چاروں کو جھڑکا..

شرم نام کی چیز تو میری اولاد میں ہے ہی نہیں..رات کو گھر میں دعوت ہے اور یہ یہاں ارام فرما رہے..

عینہ تم تو ا جاتی...

سوری انٹی وہ ان تینوں نے بیٹھا لیا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..عینہ شرمندہ سی صفائ دیتے اٹھی

میری اولاد ہے ہی بے فیض...تم سے کیا شکایت..تم تو اس سے لاکھ درجے اچھی ہو..

شفق بیگم تینوں کو گھورتے بولیں..جو ابھی بھی ڈھیٹ بنے مسکرا رہے تھے..

..مام میری بیوی ہے.. اچھی تو ہو گی

..عاقب فخریہ کالڑ کھڑا کرتے بولا

عینہ بیٹا ان کو چھوڑو...کیچن میں جا کر دیکھو...خانساماں ٹھیک سے بنا رہے کھانا.. ناجانے شاہد صاحب کہاں سے خانساماں اٹھا لائے ہیں..

..انٹی میں جاتی ہوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ بول کر فوری نیچے جانے کے لئے سیڑھیوں کی طرف بڑھی..

تم تینوں بھی کچھ کر لو.. شہزادہ گلفام کی اولاد...

شفق بیگم نے تیز لہجے میں جتایا..

اچھا ہیرے تیرا نام اس لئے حرا رکھا تو شہزادہ گلفام کی اولاد ہے.. شاہد کی نہیں.. ہائے مام آپ نے پہلے کیوں نہیں بتایا..

حارث حیرانگی کی ایکٹینگ کرتے بولا.. شفق بیگم ابھی حارث کو کوئ جواب دینے ہی لگیں تھیں کہ اُن سب کے کانوں میں عینہ کی چیخ کی آواز ائ..

عینہ..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب فوری عینہ کو پکارتے نیچے کو بھاگا.. اُس کا دل عینہ چیخ سن کر ڈوب کر ابھرا تھا..شفق بیگم حارث اور حرا بھی عاقب کے پیچھے نیچے ائے..

فاریہ چھوڑو عینہ کو...

عاقب عینہ کو فاریہ کے قبضے میں دیکھ کر ڈھارا تھا..

فاریہ نے گن عینہ کے ماتھے پر رکھے ایک بازو سے پکڑا ہوا تھا.. عینہ خوفزدہ سی پھٹی نگاہوں سے فاریہ کو دیکھ رہی تھی..

بھائ میں پولیس کو فون کرتا ہوں.. پاگل جاہل لڑکی...
آپ فکر نہ کریں..

حارث عاقب کو تسلی دیتے بولا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پولیس کے انے تک یہ گن کی ساری گولیاں اس حجابن کے بھیجے میں اتر چکی ہوں گی..

شوق سے بلاؤ پولیس کو.. میں ڈرتی نہیں ہوں..

فاریہ فوری چلاتے ہوئے بولی..

اب عاقب کے ساتھ ساتھ حارث کا بھی رنگ اڑا تھا.. فون اُس کے ہاتھ سے چھوٹ کر نیچے گیر گیا تھا.. حرا تو ڈر کے مارے شفق بیگم سے لیپٹ کر کھڑی تھی..

تم نفاسیاتی مریضہ بن گئ ہو.. میرا اور تمہارا ایسا کوئ تعلق نہیں تھا کلاس فیلو ہونے کے علاوہ.. تم کیوں میری زندگی کو اپنی انا کا مسئلہ بنا رہی ہو..

عاقب عینہ کو فکر مندی سے دیکھتے فاریہ سے مخاطب ہوا.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم نے اس حجابن کے لئے مجھے ریجیکٹ کیا تھا.. اب یہ زندہ نہیں بچے گی..

دیکھو فاریہ عینہ کو چھوڑ دو..

عاقب منت کرتے بولا.. اور دو قدم اگے کو بڑھائے..

اگے مت آنا..

فاریہ نے فوری وارن کیا..

حارث کھڑا غصے میں مٹھیاں بھینج گیا.. شاہد صاحب نے اسٹڈی سے نکلتے یہ منظر دیکھا تو وہیں منجمند ہو گئے..

عینہ کو کچھ نہ کرنا.. ورنہ میں تمہارا منہ نوچ لوں گا..

عاقب نے سرد لہجے میں باور کروایا.. تو فاریہ اسہزیہ ہنسی..

اتنی تڑپ اس کے لئے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرے لئے تو ہمیشہ بے زاری ہوتی تھی تمہارے لہجے میں..

فاریہ نے تلخی سے کہا تھا..

اس وقت گھر پہ سب یہ سب ہی تھے...نوکر کیچن میں اور کچھ گارڈن کوسجا رہے تھے.. لاونچ میں گھر والوں کے علاوہ اماں بی ڈری ہوئ کھڑیں تھیں...اور دل میں اللہ کا ورد کر رہیں تھیں..

اس پاگل کو اندر کس نے انے دیا اور یہ کون لوگ بیٹھے ہیں صوفے پہ..

شاہد صاحب غصے میں کڑے تیوروں سے بولے

❤)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ کے گھر انا کونسا مشکل کام تھا.. سب نوکر جانتے ہیں..میں آپ کے دوست کی لاڈلی بیٹی ہوں..

فاریہ نے فخریہ انداز میں کہا تو حارث نے کچا چبا جانے والی نظروں سے اُسے دیکھا...پھر اپنے باپ کو..

لیکن جب سب کی توجہ صوفے پر بیٹھے ادمیوں پر پڑی..توسب کے چہرے کی ہوائیاں اُڑ گئیں.. عینہ نے خوفزدہ نظروں سے عاقب کو دیکھا..عاقب نے نظروں ہی نظروں میں تسلی دی...لیکن وہ اندر سے خود کافی گھبرایا ہوا تھا...

میں کرتا ہوں فیاض سے بات.. اپنی پاگل بیٹی کو لے کر جائے یہاں سے..

شاہد صاحب نے درشتی سے کہتے جیب سے فون نکالا..

بُلا لیں.. وہ بھی اپنی بیٹی کے نکاح میں شامل ہو جائیں گے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فاریہ نے اطمینان سے جواب دیا..عینہ اُس کی گرفت میں پھڑپھڑا رہی تھی..

"کس سے نکاح.. ؟؟"

"کس کا نکاح.. ؟؟"

عاقب کی چھٹی حس ٹھنکی تھی..

افکورس سویٹ ہارٹ.. میرا اور تمہارا.. کب تک اس سڑک چھاپ لڑکی کے..

فاریہ..

عاقب فوری ڈھاڑا تھا.. اُس کی غصے سے رگیں تن چکی تھی...دل تیزی سے ڈھرکنے لگا تھا..

"تمیز سے نام لینا میری عینہ کا.."

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں پہلے ہی وارن کیا تھا.. انجام کی ذمہ دار تم خود ہو گی.. اور چھوڑو عینہ کو.. میری عینہ کو اتنا سا بھی زخم ایا میں تمہارا منہ نوچ لوں گا..اور تم سے نکاح کروں گا میں.. یہ بہت بڑی غلط فہمی ہے تم پاگل جاہل کو..

عاقب غصیلے انداز میں ڈھارا..

"اچھا تمہے اس کی زندگی پیاری نہیں ہے.. ؟؟"

تمسنحریہ انداز میں پوچھا گیا.. تو عینہ نے بوکھلا کر فاریہ کو دیکھا..

"مجھے اپنی عینہ کی زندگی بہت پیاری ہے.. "

عاقب عینہ کو نظروں میں رکھے اہستہ اہستہ قدم اٹھانے لگا..شفق بیگم پریشانی اور خوف سے حرا کو اپنے سینے میں بھنچے کھڑی تھیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..اگے مت انا...ورنہ یہ زندہ نہیں بچے گی

فاریہ پیچھے ہٹتی وارنگ دیتے بولی.. اس وقت اُس کے چہرے پہ کوئ ڈر خوف نہیں تھا.. فاریہ نے دو ادمیوں کو اشارہ کیا تو وہ پھرتی سے اُٹھے.. اور شفق بیگم کی اغوش سے حرا کو کھینچا اور اُس پہ بھی بندوق تان لی.. اب کہ ..شاہد صاحب اور شفق بیگم کی جان نکلی تھی

..چھوڑو میری بہن کو

حارث چیختے ہوئے اُن کی طرف بڑھا...لیکن اُن کی وارن ..کرتی نظریں حارث کے قدم تھما گئیں

عاقب اور عینہ نے بھی پہلے حرا کو تڑپ کر دیکھا.. جو بے آواز رونے کے ساتھ ساتھ خوفزدہ تھی...پھر ایک دوسرے کو قرب سے دیکھا.. وہاں پہ کھڑے سب ہی خود کو بے بسی کی انتہا پر محسوس کر رہے تھے.. کیوں کہ پولیس کو فون کرتے تو اُن کے انے تک کچھ بھی ہو سکتا.. وہ فاریہ کا جنون دیکھ چکے تھے..رزک نہیں لے سکتے ..تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فاریہ نے عینہ کو سختی سے دبوچا ہوا تھا..جس کی تکلیف اُس کی چہرے سے واضح نظر ا رہی تھی.. بولنے کی سکت اُس میں تھی نہیں.. عاقب اضطرابی کیفیت میں کبھی باپ کو دیکھتا.. کبھی حارث کو..

جتنی دیر سوچنے میں لگاؤ گے.. بیوی کے ساتھ ساتھ بہن سے بھی ہاتھ دھوو گے.. اگر میں برباد ہو رہی ہوں تو ابااد تم بھی نہیں رہو گے..

"یہ کیا غنڈہ گردی ہے.. ؟؟"

"تمہے شرم نہیں اتی...؟؟"

تم ایک لڑکی ہو...!!

"تمہے زیب دیتا ہے یہ سب.. ؟؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اتنی اگ لگی ہے تو مجھ سے شادی کر لو.. کیوں بھائ کے گھر کو توڑ رہی ہو.. وہ تو شادی شدہ ہے.. کنوارہ تو میں ہوں..

حارث نے غصیلے انداز میں باور کروایا تو فاریہ اسہزیہ انداز میں ہنسی..

جو بات تمہارے بھائی میں ہے وہ تم میں نہیں..

آنکھ دباتے بے باکی سے کہا گیا..

حارث تو شرمندگی کے مارے اُس سے نظریں نہیں ملا پایا تھا..یہ ہی حال عاقب کا بھی تھا..

چھوڑو میری بہن اور بیوی کو.. تم جیسی عورتیں کچھ نہیں کر سکتیں...

عاقب کے کہنے کی دیر تھی کہ فاریہ نے ادمیوں کو کچھ اشارہ کیا تو انہوں نے حرا کے بالوں کو سختی سے دبوچا.. اور ایک آدمی گن اُس کے ماتھے سے لیے گردن تک پھیرنے لگ گیا.. حرا کی تو چیخیں نکل گئیں.. اور رونے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں مزید شدت ا گئ.. وہ تو خریدے ہوئے ادمی تھے.. اس لئے چپ چاپ حکم کی تعمیل کرتے رہے..

عینہ نے ڈرتے ہوئے حرا کو دیکھا تو وہ لرز ہی گئ.. اج تک کبھی اُس نے حرا کو اتنا خوفزدہ اور روتے ہوئے نہیں دیکھا تھا..عینہ خود سوچ کر کانپ گئ تھی.. کہ حرا کے ساتھ کیا ہو گا... پھر شفق بیگم اور شاہد صاحب کو بے بس کھڑے دیکھا...اور حارث کو پریشانی سے بالوں میں ہاتھ پھیرتے خود پہ ضبط کرتے دیکھا.. اور جب اُس کی نظر عاقب پہ پڑی تو عینہ کو لگا وہ واقع ہی اُس کی محبت کے اگے ہار جاتی ہے....ایک منٹ لگا تھا اُسے فیصلہ کرنے میں..اسے خود سے زیادہ حرا کی پروا تھی...اُسے بس حرا کی عزت اور جان بچانی تھی..

"کر کیوں نہیں لیتے نکاح.. ؟؟"

" ..جب میں اور حرا مریں گے تب بھی تو کریں گے ناں"

"اب سوچ کیوں رہے ہیں... ؟؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ اونچی اواز میں چیخی.. اُسے خود نہیں پتہ تھا اُس میں یہ ہمت کسی ائ..

عاقب نے صدمے اور بے یقینی سے عینہ کو دیکھا..وہ عینہ کے تاثرات کے سامنے منجمند ہو گیا تھا..کیوں کہ عینہ نے جس لہجے میں کہا تھا اُس کے پاس عینہ کی بات ماننے کے علاوہ کوئ چارہ نہیں تھا..

اپی میرے کہنے پر انہوں نے نکاح کیا تھا.. اور آپ کو پتہ نکاح کے دوران وہ پتھرائ انکھوں سے صرف مینمجھے دیکھ رہے تھے..ان کی انکھوں میں اتنی بے یقینی تھے کہ وہ کچھ کہہ ہی نہ پائے..

لیکن مجھے اُن کی بہن کو بچانا تھا....اگر اُس پیاری لڑکی کو کچھ ہو جاتا تو میں کبھی خود کو معاف نہ کر پاتی..

سحر ہچکیوں سے روتے بتا رہی تھیں آور ایمان اپنی بہن کی قربانی کا سوچ کر ہی ڈھیل گئ تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نکاح کے دوران سب افسردہ سے کھڑے تھے.. شاہد صاحب تو حرا کو لئے اوپر چلے گئے تھے.. حارث اپنے بھائ کا سہارا بنا کھڑا تھا.. شفق بیگم نے خفگی سے عینہ کو دیکھا جو بے جان کھڑی عاقب کو دیکھ رہی تھی.. جان تو عاقب کی بھی نکل گئ تھی..

جس گھر میں تھوڑی دیر پہلے خوشی کے قہقے گونج رہے تھے..اب وہاں ایک پاکیزہ رشتہ جڑنے کے بعد بھی صفا ماتم چھایا ہوا تھا..

اچھا فیصلہ کیا ہے تم نے.. اج رات آپ کے گھر پارٹی ہے تو ساتھ میرا اور عاقب کا سرپرائز ریسیپشن ہو گا...چلو رات کو ملتے ہیں ڈیر سوتن... اور ہاں اج رات پارٹی میں مجھے تم نظر نہ آنا.. ورنہ تمہاری نند....

فاریہ خوشی سے چہکتے بولتے وارن کرنا نہ بھولی..

اب نکلو یہاں سے اپنے یہ دو ٹکے کے غلام لے کر..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رات کو اگر تم ائ تو جان سے تمہے میں ماروں گا...

حارث غصیلے لہجے میں بولا تو فاریہ نے خونخوار نظروں سے اُسے دیکھا.. البتہ عاقب بنا تاثر کے چٹانوں جتنی سختی چہرے پہ سجائے عینہ کو گھور رہا تھا...

رات کو میں تیار ہو کر اؤں گی... میری بات یاد رکھنا...

فاریہ عینہ کا گال تھپتھپاتے کہہ کر جس طرح خاموشی سے ائ تھی اُسی طرح عینہ کی زندگی خاموش کر کے چلی گئ تھی..

عاقب ہارے ہوئے انسان کی طرح پلٹ کر لمبے لمبے ڈگ بھرتا اپنے کمرے میں چلا گیا اور دروازہ ٹھک کر کے بند کیا.. جس کی اواز سے عینہ کیا پورا شاہد ولا تک ہل گیا تھا..

بھابی آپ کو ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا.. ہم نے کچھ نہ کچھ کر ہی لیناتھا...بھائ پہ اور مجھ پہ بھروسہ نہیں تھا..

حارث ایک شکایتی نگاہ عینہ پہ ڈال کر یہ جا وہ جا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ لاونچ میں اکیلی کھڑی چاروں اطراف دیکھتے دیکھتے وہیں ڈھ گئ.. اماں بی نے فوری اگے بڑھ کر اُسے اپنی اغوش میں لیا تھا..

اپی میں نے ان ہاتھوں سے اپنی زندگی سونپ دی..

سحر نے کپکاتے ہاتھوں کو ایمان کے سامنے کرتے بھیگی اواز میں بتایا..

سحر تم نے بہت بڑا اور کڑا فیصلہ کیا تھا...کوئ بھی لڑکی اپنی شوہر کی شادی اپنی انکھوں کے سامنے ہوتے کسے برداشت کر لیتی ہے.. وہ بھی ایسا شوہر جو اپنی زندگی تک وارنے پہ تیار ہو..

ایمان نے سحر کو اپنے سینے میں بھنچے بالوں میں ہاتھ پھیرتے دلاسہ دیا...وہ خود بھی بہت غمگین ہو گئ تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فاریہ اپنے کہے مطابق رات کو دلہن بن کر اپنے باپ کے ساتھ ا گئ تھی.. میں حرا کے روم میں چلی گئی تھی. کیوں کہ انٹی نہ چاہتے ہوئے بھی سب مہمانوں کو ریسیو کر رہیں تھیں.. لوگوں نے بہت باتیں کیں...پہلے ایک چھپ کر شادی کی..اور اج ایک اور سرپرائز.. بہت چہ مگیاں ہوئیں تھیں.. کوئ بھی ایک دوسرے سے نظر نہیں ملا پا رہا تھا..فاریہ بے شرمی سے پارٹی میں گھوم رہی تھی..

یاسر بھائ اور آپ لوگ ملک سے باہر گئے ہوئے تھے.. وہ (عاقب) خود کو بہت اکیلا محسوس کر رہے تھے. یاسر بھائ اور اُن کی بہت اچھی دوستی تھی.. پارٹی کے بعد سب کو ہی ایک چپ لگ گئ تھی.. انہوں نے (عاقب) تو نے مجھے اُس دن کے بعد مجھے بلانا کیا دیکھنا بھی گوارا نہیں کیا تھا.. فاریہ الگ روم میں رہتی تھی..انہوں نے دھکے دے کر ہمارے کمرے سے نکال جو دیا تھا.. اس بات کا بدلا فاریہ نے مجھے ذلیل کر کے لے لیا تھا..تب بھی انہوں (عاقب) نے کچھ نہ کہا تھا..وہ وہاں ہی موجود تھے.. حالانکہ میں نے شکایتی نگاہوں سے بھی دیکھا.. وہ چپ چاپ اپنے کمرے میں چلے گئے...میرے اندر کچھ ٹوٹا تھا..جو اُن پہ مان تھا..انہوں نے اُس کا بھرم ہی نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رکھا...فاریہ کو اور شہ مل گئ تھی. گھر والے اُسے
مخاطب نہیں کرتے تھے لیکن وہ پھر بھی اپنی چلا لیتی
تھی..

ایک دن مجھے بہت غصہ ایا...میں روز اُن کا انتظار کرتی
تھی..رات کا کھانا ہم اکٹھے کھاتے تھے.. کیوں کہ وہ افس
سے لیٹ انے لگ گئے تھے.. روزانہ چپ چاپ کھا کر
کمرے میں چلے جاتے تھے. میں خود سے مخاطب کرتی
تھی.. لیکن اُس دن کے بعد انہوں نے میرے سامنے بولنا
شاید گناہ سمجھ لیا تھا.. ایک دن تین بج گئے تھے لیکن وہ
نہیں ائے...میں کافی پریشان ہو گئ تھی..

بھابی ا کر سو جائیں.. بھائ ا جائیں گے..

نہیں حرا مجھے نیند نہیں ا رہی.. جب تک آپ کے بھائ گھر
نہیں ا جاتے..

بھائ کا تو فون بند ہے.. کسے کونٹیکٹ کریں..وہ دونوں
ابھی باتیں کر ہی رہیں تھیں جب بکھڑی ہوئی حالت میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوٹ ایک بازو پہ ڈالے عاقب اندر ایا اور بنا اُن دونوں پہ توجہ دیے سیڑھیوں کی طرف بڑھ گیا..

"کہاں تھے آپ...؟"

عینہ نے بے قراری سے پوچھا..

بھائ بھابی کب سے ویٹ کر رہیں تھیں...کہاں چلے گئے تھے..

حرا نے بھی نرم لہجے میں پوچھا...لیکن وہ عینہ کے ساتھ ساتھ حرا کو بھی سرد نظروں سے دیکھتے بنا کچھ کہے اوپر چلا گیا..

حرا کو تو اپنا آپ مجرم لگنے لگ گیا تھا..وہ شرمندہ ہوتے پلٹ گئ..

عینہ کچھ سوچتے عاقب کے کمرے میں گئ.. اج اُس نے پورے دو ہفتوں بعد اپنے کمرے میں قدم رکھا تھا..عاقب بیڈ پر چت لیٹا ہوا تھا.. گھنی پلکوں تلے بند انکھوں کے نیچے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گہرے سیاہ حلقے.. بھری ہوئ شیو.. میں پورا ٹوٹا اور بکھڑا ہوا لگ رہا تھا.. عینہ کا تو دیکھ کر دل ہی کٹ گیا تھا..اُس کا حال کونسا مختلف تھا..

"کھانا لاؤں.. ؟؟"

عینہ نے تھوک نگلتے اپنے انسوؤں کو اندر دھکیلتے پوچھا.. لیکن جواب نا دارہ..

میں اپ سے بات کر رہی ہوں.. دیواروں سے نہیں..اب کے تیز لہجے میں باور کروایا گیا تھا..

یاد ا گیا تمہے اس کمرے میں آنا.. کہ یہاں چار دیواروں کے بیچ ایک انسان بھی رہتا ہے..

استہزیہ انداز میں پوچھا گیا.. عینہ تو نظریں ہی چُرا گئ تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب عینہ کو افسوس سے دیکھتے فریش ہونے چلا گیا...جب فریش ہو کر واپس ایا تو عینہ کو اُسی پوزیشن میں ہونٹ کچلتے کھڑا پایا.. عاقب نے لب بھنچے اپنے ہاتھ سے عینہ کے ہونٹ کو چھوتے دانتوں سے ازاد کیا.. وہ عاقب کی کمزوری تھی..

میری ذات کو زخم دیتی ہو کافی نہیں ہے.. جو اب میری زندگی کو بھی زخموں سے لہو لہاں کرنا چاہتی ہو..

عاقب طنزیہ انداز میں بول کر شکایتی نظروں سے دیکھتا بیڈ کی طرف چلا گیا.. عینہ تو اُس کی بات اور لہجہ دیکھ کر تڑپ ہی گئ تھی..بے تابی سے اُس کے پیچھے لپکی..

آپ خود کو سمجھتے کیا ہیں.. ؟؟"غصے سے پوچھا "
گیا...لیکن عاقب نے کوئ جواب نہ دیا...عینہ کو سمجھ نہیں ا رہا تھا کہ کسی اسے پھر سے بولنے پہ اکسائے..

میں آپ سے بات کر رہی ہوں.. جواب کیوں نہیں دے رہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اونچی اواز میں جھنجھوڑتے ہوئے پوچھا گیا..لیکن جواب نا دارہ..

اب اندازہ ہو رہا ہو گا آپ کو میری اذیت کا.. جب کسی کے ساتھ زبردستی کی جاتی ہے تو کتنی تکلیف ہوتی ہے..یہ مکافات عمل ہے.. جیسے آپ نے مجھ سے زیردستی شادی کی... شکر کریں آپ کے ساتھ ہی ویسا ہوا ہے.. آپ کی بہن یا بیٹی کے سامنے آپ کے کیے کا انجام نہیں ایا.. آپ کو خود یہ اذیت سہنی پڑ رہی ہے. میں نے بھی اسی ہی اذیت برداشت کی تھی..استہزیہ انداز میں یاد کروایا گیا تھا..

تم نے یہ اذیت برداشت نہیں کی تھی جو میں کر رہا ہوں.. مجھے اُس لڑکی کو دیکھ کر بار بار خود سے نفرت ہوتی ہے.. میرے نام کے ساتھ اُس کا نام جڑ گیا.. یہ سوچ سوچ کر خود سے کراہت اتی ہے..

"تمہے ہوئ تھی مجھ سے نفرت... ؟؟"

"تمہے خود سے کراہت ائ تھی... ؟؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں تمہے مجھ سے نہ نفرت ہوئ تھی نہ کراہت....تمہارے دل میں پہلے عزے اور احترام تھا....جو کبھی نہیں بدلا.. ..پھر عزت و احترام نے محبت کی جگہ لے لی

بولو..... کیا فرق ہے تم میں اور مجھ میں... تمہاری اذیت کیا تھی اور میری اذیت کیاہے..

عاقب درشتی سے عینہ کے بازو سختی سے دبوچے جھنجھوڑتے ہوئے بولا.. اپنے سوالوں کے جواب اُس نے خود ہی بتا دیے تھے.. عینہ کی بولتی ہی بند ہو گئ تھی...عاقب کے ہاتھ اُس کو اپنے بازوؤں میں دھستے ہوئے محسوس ہوئے تھے.. ٹھیک ہی تو کہا تھا اُس نے.. اُس کی اذیت اور عاقب کی اذیت میں بہت فرق تھا..پہلے کی اذیت میں محبت کا وجدان تھا....اب کی اذیت میں صرف دل کو چیڑنے والی تکلیف تھی ..

عینہ تو سر اُٹھا کر عاقب کو دیکھنے کے بھی قابل نہ رہی تھی.. جس کے چہرے پہ اس وقت قرب ہی قرب تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک کہہ رہی ہو.. میرے کیے کی سزا مجھے ہی ملی ہے.. اور تم نے ہی دی ہے..

عینہ کیوں کیا میرے ساتھ ایسا؟؟..عاقب عینہ کے چہرے پر جھکا بولا.. میری محبت میں کہاں کمی رہ گئی تھی جو مجھ پہ بھروسہ ہی نہ کر پائ تھی اور مجھے کسی اور کو سونپ دیا.. عاقب کے روانگی سے بولتے بولتے انکھوں سے انسو نکلنا شروع ہو گئے تھے.. جو عینہ کے چہرے پر گر رہے تھے اور اُس کا چہرہ بھی بھگو رہے تھے..

تم نے میری سانسوں کے ساتھ کھیلا ہے...تم جانتی ہو میری ہر سانس تمہے پکارتی ہے.. تمہاری قربت چاہتی ہے.. لیکن تم نے اچھا نہیں کیا....

عاقب بولتے بولتے تھکے ہوئے انداز میں عینہ کے قدموں میں ہی ڈھ گیا.. دو ہفتوں کا غبار تھا اتنی جلدی تو نہیں ختم ہونے والا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ نے عاقب کے سامنے نیچے بیٹھتے اپنے ہاتھوں کے پوروں سے اُس کا چہرہ صاف کیا.. اور پورے استحاق سے اس کے ماتھے پہ اپنے لب رکھے تھے..عاقب نے ویران انکھوں سے اُسے دیکھا..

اگر میں ایسا نہ کرتی تو حرا کے ساتھ کیا ہوتا..ہم تصور بھی نہیں کر سکتے تھے... میری خیر تھی.. لیکن حرا کے گرد دو مرد کھڑے تھے...اور ہم سب بے بس تھے...

تم نے حرا کو بچاتے بچاتے اُس کے بھائ کو پاتال میں دھکیل دیا ہے..

آپ حرا کو اسی لئے نہیں بلاتے...اس میں اُس کا تو کوئ قصور نہیں.. قصور تو صرف میرا ہے.یہ سب میری وجہ سے ہی تو ہوا ہے.. میں جانتی ہوں اگر میں آپ کی زندگی میں نہ ہوتی تو آپ کو اور آپ کی گھر والوں کو اتنا ٹارچڑ نہ برداشت کرنا پڑتا..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..عینہ نے افسوس کرتے عاقب کو سمجھانا چاہا

عاقب نے بے خودی سے نہ میں سر ہلاتے دونوں ہاتھوں میں عینہ کا چہرہ تھاما..

نہیں ایسا مت سوچنا.. اگر یہ اُس وقت کا ہونا لکھا تھا...تو اب میں اس کو بدلنے کی صلاحیت رکھتا ہوں.. میں اُسے آزاد کر دوں گا.. لیکن تم خود کو قصور وار نہ کہو.. میں یہ وجہ ہی ختم کر دوں گا..

ہمارے ہاتھ میں کچھ نہیں ہے.. شکر کریں اُس نے مجھے جانے کے لئے نہیں کہا.. وہ ہمارے درمیان رہ کر لڑ رہی ہے..

عینہ نے بھیگی اواز میں کہا تو عاقب نے تڑپ کر عینہ کو اپنے سینے میں بھینچ لیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..میرے اور تمہارے درمیان کبھی کسی کو انے نہیں دوں گا

عینہ کے بال چومتے مدہوش لہجے میں بولا.. لیکن وہ یہ بھول گیا تھا.. فاریہ اُن کے درمیان نہ چاہتے ہوئے بھی ا گئ ہے..

دروازے کی اوٹ میں کھڑا وجود سب سن چکا تھا.. اب اپنا سائیں سائیں کرتا دماغ تھامتے اپنے کمرے کی طرف چلا گیا...

فاریہ نے عاقب کو اتے دیکھ لیا تھا اس لئے وہ اُس کے کمرے میں انا چاہ رہی تھی لیکن اندر عاقب اور عینہ کو جھگڑتے دیکھ کر دروازے کی اوٹ میں ہو کر اُن کی باتیں سننے لگ گئیں.. اور اب اپنے وجود کو گھسیٹتے کمرے میں لے جا کر بیڈ پر پٹخا..

..کوئ کسی سے کیسے اتنی جنونی محبت کر سکتا ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..بیڈ شیٹ کو مٹھی میں دبوچے دانت پیستے بولی

اگر یہ پھر ایک ہو گئے تو.. ابھی بھی ایک دوسرے کے اتنے قریب تھے...تو میرے بغیر یہ کسے رہتے ہوں گے..

..فاریہ کو سوچ کر ہی عینہ سے شدید جیلن ہو رہی تھی

" اگر میں سکون میں نہیں ہوں تو تم لوگ کیوں سکون میں رہو.. ؟؟"

..فاریہ نخوست سے کچھ سوچتے سونے کے لئے لیٹ گئ

صبح عینہ کی انکھ کھولی تو خود کو حسب معمول عاقب کے بازو پہ سر رکھے ہی پایا..عاقب انکھوں سے اُسے اپنے دل میں اُتار رہا تھا..

وہ جھجھک کر اُٹھنے ہی لگی کہ عاقب نے انکھوں کے اشارے التجا کرتے منع کیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دو ہفتوں بعد میری جسم کو روح ملی ہے.. سکون تو بخش لینے دو..

عاقب گھبیر لہجے میں کہتا عینہ کے ماتھے پر بوسہ دے کر آنکھیں موند گیا.. جسے سکون اپنے اُتار رہا ہو.. عینہ کا لمس اُس کی راحت کے لئے کافی تھا.. دو ہفتوں کا غصہ ایک ہی رات میں بہہ گیا تھا..

اگر فاریہ نے ہمیں ایک ساتھ دیکھ لیا تو بہت بُرا ہو گا..

عینہ فوری یاد انے پر ہربرا کر اُٹھ بیٹھی تو اُس کے بال پشت پر بکھڑ گئے.. عاقب نے سوچ کر سختی سے اپنی انکھیں میچ کر کھولیں..

عینہ تم چاہتی ہی نہیں ہو مجھے دو گھڑی چین ملے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب ناراضگی سے کہہ کر بلینکیٹ بے دردری سے اُتارتا فریش ہونے چلا گیا..عینہ نے بے بسی سے اُسے جاتے دیکھا..

ناشتے کی ٹیبل پر سب خاموشی سے ناشتا کر رہے تھے.. اب تو حارث کے ماتھے پر بھی ہر وقت بل پڑے رہتے تھے...

ہیرے تیار ہو جاؤ میں یونی چھوڑ دوں..

حارث نے حرا کو پیار سے دیکھتے کہا جو پلیٹ میں چمچ ادھر سے ادھر چلاتے سوچوں میں ڈوبی ہوئی تھی..

گڈ مارنیگ..

فاریہ چہکتی ا کر کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گئی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حرا کو تو خوف سا ایا.. وہ فوری حارث کو چلیں کا کہتے اُٹھی.. کہ تبھی عاقب نے اتے اُسے روکا اور دوبارہ کرسی پر بیٹھایا..

حارث تم سائیٹ پہ چلے جاؤ.. وہاں کنسٹریکشن میں کوئ مسئلہ ہے.. میں اور عینہ افس جاتے حرا کو چھوڑ دیں گے..

ناشتا لاؤ عینہ...

عاقب نارمل انداز میں بولتا حرا کے ساتھ ہی کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گیا..

حرا نے بے چارگی سے پہلے حارث کو پھر عاقب کو دیکھا البتہ شاہد صاحب اور شفق بیگم کے ہونٹوں پر مسکراہٹ ا کر معدم ہوئ تھی.. وہاں بیٹھی فاریہ کو کسی نے نوٹس نہ لیا تھا..

بھابی کونسی ڈوز دی ہے اج رانجھے کو..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فاریہ کو سنانے کے لئے حارث ذرا اونچی اواز میں بولا..
کیچن میں کھڑی عینہ ابھی یہ سوچ ہی رہی تھی افس جانا کب ڈیسائیڈ ہوا کہ حارث کی بات پر جھنپ کر مسکرا دی..

مجھے پتہ ہوتا بھابی آپ کی میڈیسن ہیں تو چاہے میں جتنا مرضی ڈرتی بھابی کو اُن کے روم میں بھیج ہی دینا تھا..
حرا عاقب کے کان میں سرگوشی کرتے بولی..

میرے ہیرے کو بھی اُس میڈیسن کی ضرورت تھی..

سوری بھائ..
حرا نے فاریہ کو دیکھتے عاقب کو افسرودگی سے کہا تو اُس نے ہلکا سا مسکرانے پر اکتفا کیا..

فاریہ کو جب کسی نے نہ بلایا تو وہ غصے سے نوکر کو ناشتا کمرے میں لانے کا کہتی تن فن کرتی چلی گئی..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے بات کی ہے اس کے باپ سے.. وہ اس سے بھی زیادہ گھٹیا نکلا.. عینہ کو وہ ہی فون کرواتا تھا.. اُس نے خود اعتراف کیا.. اب کہتا میں ہر حال میں اپنی بیٹی کے ساتھ ہوں..

عاقب کا تو سن کر ہی دماغ گھوم گیا تھا.. ناشتا لاتی عینہ بھی حیران ہوئ تھی..

اس کو باپ کو سپورٹ ہے ڈیڈ.. جب باپ ایسا ہے تو بیٹی بھی ایسی ہی ہو گی.

حارث نے غصیلے انداز میں کہا اور چائے پینے لگا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

افسوس ہو رہا مجھے اُس پر.. میری اولاد ایسے کرتی تو میں خود اُس کا گلہ دبا دیتا.. یااُس کی ٹانگیں توڑ کر گھر بیٹھاتا...

ڈیڈ آپ بھول رہے آپ کی اولاد نے کیا کیا تھا..

شاہد صاحب بول ہی رہے تھے کہ حارث عاقب کو دیکھتے شرارت سے بولا..

عاقب نے کہا جانے والی نظروں سے دیکھا تو حارث اپنی مسکراہٹ ضبط کر گیا..

"عینہ کو افس کیوں لے کر جا رہے ہو..؟؟"

شفق بیگم نے ناسمجھی سے پوچھا..

مام ایک پروجیکٹ میں ہیلپ چاہئے..

عاقب بے نیازی سےناشتا کرتے بولا.. شاہد صاحب خاموش ہی رہے.. وہ تو جانتے تھے اجکل افس میں کوئ اتنا برڈن

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں ہے.. اور اُن کو بیٹا اپنے لئے عینہ کو افس لے کر جانا چاہتا ہے..

اج رہنے دو.. باجی ا رہی ہیں.. اور ویسے بھی مجھے عینہ کو شام کو کہیں لے کر جانا ہے..

"مام کہاں لے کر جانا ہے.. ؟؟"

عاقب نے فوری پوچھا..

..ایک فرینڈ نے ڈاکٹر کا بتایا تھا...بس وہاں ہی

نظریں چراتے بتایا گیا..

عاقب نے کانٹا پلیٹ میں پٹخنے کے انداز میں رکھا.. اور غصے سے تن فن کرتا بنا عینہ کو دیکھے افس چلا گیا..

چھٹی کر لو اج تم بھی.. تمہارے بھائ کا ویسے ہی دماغ خراب ہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاہد صاحب کے بھی جانے کے بعد حرا نے سوالیہ نظروں سے ماں کو دیکھا کہ وہ یونی کسے جائے تو شفق بیگم نے تڑخ کر کہا..

عینہ وہ پہلے سے زیادہ ضدی ہو گیا ہے..میں تم دونوں کی بھلائ ہی چاہتی ہوں.. تم ماں بنو گی تو تم دونوں کا رشتہ مزید مضبوط ہو جائے گا..اور کوئ گن پوائینٹ پر بھی توڑ نہیں پائے گا..

اخری بات فاریہ کو سنانے کے لئے کہی گئ تھی جو باہر جانے کے لئے وہاں سے گزر رہی تھی..

اووو مطلب یہ حجابن ماں نہیں بن سکتی.. واہ فاریہ کیا ہاتھ ایا تمہارے..

فاریہ متبسم سا مسکراتے باہر نکل گئ..

جی انٹی..

عینہ مری ہوئی اواز میں کہتی وہاں سے اٹھ ائ..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دوپہر میں عقیلہ بیگم نے بھی آ کر یہ ہی سمجھایا.. ماں بن جاؤ.. وغیرہ وغیرہ.. اوپر سے عقیلہ بیگم کا بار بار طنزیہ انداز میں عینہ کے بہن بھائی کا پوچھنا... فاریہ کو بھی پتہ چل گیا تھا.. عینہ تو سوچ سوچ کر ہی تھک گئی تھی.. شفق بیگم کو ساری امیدیں اُسی سے ہی تھیں.. لیکن وہ یہ بھول گئیں تھیں اللہ کے ہر کام میں مصلیحت ہوتی ہے.. وہ جب چاہے نوازتا ہے.. جب چاہے کھینچ لیتا ہے..

عاقب شام کو جلدی آ گیا تھا اس لئے شفق بیگم عینہ کو لے جا نہ پائیں..

اووو تم سڑک چھاپ ہونے کے ساتھ ساتھ لاوارث بھی ہو...

انٹرسٹنگ...!!

عینہ کا تو احساس توہین سے چہرہ سُرخ ہو گیا تھا..

میرے کمرے میں مت آنا ائینڈہ..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگلے دن عاقب کے افس جانے کے بعد فاریہ عینہ کے کمرے میں اتے بولی تو عینہ نے تحمل سےجواب دیا..

بانجھ بھی ہو...

ویسے تم اتنی معصوم نہیں ہو.. دو ہفتے میرے شوہر سے دور رہ کر خود اُس کو منانے چلی آئ آور وہ بیوقوف تمہاری اداؤں میں الجھ گیا..

جس کا نہ کوئ آگے نہ پیچھے نہ حسب نصب کا پتہ.. تم جیسی کے ساتھ ہمدردی کر کے راتیں ہی رنگیں کی جا سکتی ہیں.. بیوی تو میرے جیسی خاندانی ہونی چاہئے..

فاریہ چتلاتے ہوئے بولی.. عینہ ضبط کرتے مٹھیاں میچ گئ..

ویسے تمہارے بہن بھائ نے تمہاری خبر نہیں لی..بوجھ تھی کیا..

رازداری سے پوچھا گیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...ارے تم بوجھ بانجھ نہ جانے کیا کیا ہو

فاریہ نے مزاخ اُڑانے والے انداز میں کہا تو عینہ کی انکھوں سے انسو نکل ائے.. جس اُس نے فوری فاریہ سے چھپایا..

میں جب سے ائ ہوں.. دیکھ رہی ہوں تمہاری وجہ سے سارے ہی ڈسٹرب ہیں.. اداسی ہی ہوتی سب کے چہروں پر..

عینہ نے اندر اتی شفق بیگم کو قرب سے دیکھا جو عاقب کی کوئ فائل دینے ائیں تھیں..

فاریہ طنزیہ ہنسی..

میری ساسو مام تو پوتے کو ترس ہی گئیں ہیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فاریہ نے شفق بیگم کو دیکھتے جتایا..

ویسے کچھ غلط بھی نہیں کہہ رہی یہ..

شفق بیگم نے فوری تائید کی..

اگر اُن کا پوتا ا بھی گیا ناں اس دنیا میں تو میں نے اُس کی چھوٹی سی گردن بڑی ہونے سے پہلے ہی دبا دینی ہے..

فاریہ عینہ کے نزدیک ہوتے دبی اواز میں بولی اور عینہ کو پتھر کا کر کے چلی گئ.. شفق بیگم پہلے ہی فائل رکھ کر جا چکیں تھیں.. وہ فاریہ اور عینہ کے بیچ جو نہیں انا چاہتی تھیں..

)

"بھابی کیا کر رہی ہیں.. ؟؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھابی... ؟؟

حرا نے عینہ کو ہلاتے ہوئے کہا..جو ہمیشہ کی طرح کسی اور ہی دنیا میں کھوئ ہوئ تھی..

ہ ہو ہاں...

عینہ نے حرا کو پیچانے کی کوشش کرتے دیکھا..

"بھابی کیا ہوا.... ؟؟"

"آپ ٹھیک تو ہیں.. ؟؟"

"ہاں حرا.... !!"کوئ کام تھا کیا آپ کو..؟؟

عینہ نے کھوئے ہوئے انداز میں ہی پوچھا..

چلیں میں پھر ا جاؤ گی آپ کی طبیعت نہیں ٹھیک لگ رہی..

"نہیں حرا...!! "بیٹھو...

"کیا بات ہے..؟؟"

عینہ نے حرا کا ہاتھ تھامتے بیٹھایا.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دراصل بھابی مجھے کچھ شاپینگ کرنی تھی.. اکیلے جاتے ڈر لگ رہا تھا.. مام نے کہا آپ کو لے جاؤں... لیکن اپ کی طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی..

حرا ہچکچاتے ہوئے بولی تو عینہ پھیکا سا مسکرا دی..

تو کیا ہوا... انٹی سے پوچھ لیا ہے تو چلتے ہیں.. میں بس چینج کر لوں..

لیکن بھابی آپ ٹھیک نہیں لگ رہیں. ڈاکٹر کو چیک کروا لیں.. دیکھیں آپ کتنی کمزور لگ رہی ہیں..

نہیں میں ٹھیک ہوں.. بس کمزوری سی ہو رہی.. وہ بھی شاید باہر نکلوں تو فریش فیل کروں.. اور آپ کے بھائ نے کل ہی ٹیسٹ کروائے ہیں جب چکر سا ایا تھا.. ڈاکٹر کو رپورٹ انے پر چیک اپ کروانے جاؤں گی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلیں آپ پھر ریڈی ہو کر لاونچ میں ا جائیں.. میں مام کے ساتھ وہیں بیٹھی ہوں..

حرا خوش ہوتے کمرے سے نکل گئی..

عینہ نے پہلے عاقب کو مسیج کیا.. پھر تیار ہونے چلی گئی..

عاقب سر جھکائے فائل پر کچھ چیک کر رہا تھا کہ تبھی اُس کے موبائل کی مسیج ٹیون بجی..

مصروف سے انداز میں انباکس کھولا..

Sunain.....!!! Ma or hira shopping pay ja rahy hain.. Ap K any say Pahly a Jain gay.

عینہ کا مسیج پڑھ کر عاقب کے ہونٹوں پر دلفریب سی مسکراہٹ ا گئ تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"OK my hoor.."

مسیج ٹائپ کر کے وہ سوچنے لگا..اج کتنے دنوں بعد اُس نے اپنی عینہ کو حور کہا تھا.. وہ اُس کی حور ہی تھی.. عینہ کی نادانیوں غلطیوں کے باوجود بھی عاقب اُس سے زیادہ دیر دور کیا ناراض نہیں رہ سکتا تھا.. پہلی ہی ملاقات میں وہ عینہ کا اسیر ہو گیا تھا..اور اب اسے لگ رہا تھا دن با دن عینہ نے اُسے سحر میں جکڑ لیا تھا..عاقب سب کام سائیڈ پر کیے کرسی کی پشت سے ٹیک لگائے انکھیں موند کر عینہ کے ساتھ گزارنے لمحات سوچ کر اپنے آپ کو پرسکون کرنے لگ گیا.

..بھابی آپ اُس چڑیل کے کمرے میں کیا کرنے گئیں تھیں

..حرا مال میں داخل ہوتے خفگی سے بولی

...کچھ نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ نے بے خیالی میں کہا

..مجھے نہیں اچھا لگا.. آپ اُس سے بات مت کیا کریں

حرا چلتے ہوئے منہ پھلاتے بولی.. وہ عینہ کو فاریہ کے کمرے میں جاتے اور نکلتے دیکھ چکی تھی..

ہمممممم...

بھابی آپ میری دوست بھی ہیں.. بڑی بہن بھی ہیں.. اور بھائ کے ساتھ ساتھ میں بھی بہت پوزیسیو ہوں آپ کے لئے..میں بھی آپ سے بہت پیار کرتی ہوں..

حرا بولتے بولتے عینہ کو اپنے ساتھ نہ پا کر پیچھے مڑ کر دیکھا تو عینہ ششد کھڑی تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھابی....!!

حرا نے حیرانگی سے بولایا..

عینہ تو ابھی تک عاقب کی شدت پسندی ہضم نہیں کر پائ تھی.. یہ بھی تو اُسی کی بہن تھی..

"کچھ بُرا لگا... ؟؟"

نہیں....بس ویسے ہی..

عینہ نے ہلکے سے نہ میں سر ہلاتے زبردستی مسکرا کر کہا تو حرا کے اوسان ڈھیلے ہوئے..

اچھا چلیں ہم اس شاپ میں چلتے ہیں.. میں سوچ رہی ہوں.. اپنی دوست کے لیے ڈریس لے لیتی..

حرا تیز تیز اپنی ہی جون بولتے اندر کی طرف بڑھ گئ..عینہ بھی مرے ہوئے قدموں سے کھوئ ہوئے انداز میں اُس کے پیچھے گئی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ ڈریسیز دیکھتے اپنے ہی خیالوں میں کھوئ ہوئ تھی.. کبھی شفق بیگم کی باتیں دماغ میں اتیں.. کبھی عقیلہ بیگم (شفق بیگم کی بہن) کی..

ارے اس کے بہن بھائ نے تو خبر ہی نہیں لی.. لگتا تینوں ہی ایک جسے ہیں.. ایک دوسرے سے اکتائے ہوئے..

اوپر سے ابھی تک یہ ماں بھی نہیں بنی..

ٹھیک ہی تو کہہ رہی ہے یہ..

انٹی کو لگتا سب کی ذمہ دار میں ہوں.. میں اُن کو اچھی نہیں لگتی.. اسی لئے فاریہ کی ساری باتیں سن کر ہاں میں ہاں ملا کر مجھے اُس کے سامنے دو کوڑی کا کر کے چلیں گئیں.. اتنا بُرا سوچتی ہیں میرے بارے میں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ ایک ہی نقطہ نظر سے یہ دیکھتے سوچ رہی تھی کہ حرا نے کندھا ہلا کر متوجہ کیا..

بھابی والٹ تو گاڑی میں رہ گیا.. آپ لے ائیں.. تب تک میں ہمارے لئے کچھ دیکھ لوں..

عینہ سر ہلاتے چلنے لگ گئیں.. لیکن اُس کا دماغ اور ہی سوچیں سوچ رہا تھا..ہر ایک کا رویہ, باتیں, انداز سب اُس کے دل و دماغ میں ایک فیلم کی طرح چل رہے تھے.. وہ کھوئے ہوئے انداز میں نا جانے کس سمت چل رہی تھی...بس چلے جا رہی تھی..یہ بھی یاد نہیں تھا وہ کیا کرنے جا رہی تھی..بس یہ یاد تھا اج شفق بیگم نے سب الزام پر مہر لگائ ہے.. سب اُسی کی وجہ سے ہو رہا ہے... بےخیالی میں دھیمی چال چلتے مال سے کافی دور نکل ائ تھی..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خالی ہاتھ ویران انکھوں لیے وہ اپنی ہی سوچوں کی دنیا میں کھوئے چلتے چلتے ایک گاڑی سے تکڑائ اور خوف کی وجہ سے بے ہوش ہو گئ..

حرا عینہ کا کافی دیر انتظار کرنے کے بعد عینہ کے پیچھے اُسے دیکھنے ائ.. لیکن ڈرائیور نے صاف انکار کر دیا..
بی بی تو ائیں ہی نہیں گاڑی سے کچھ لینے.. میں تو گیا ہی نہیں کہیں..

حرا کا تو رنگ ہی اُڑ گیا تھا سن کر.. دوبارہ مال میں جا کر دیکھا.. سارے فلور چیک کیے.. لیکن عینہ کہیں نہیں تھی..
عینہ کا فون حرا کے پاس ہی تھا.. اس لئے وہ فون بھی کر نہیں سکتی تھی.. حرا نے بوکھلا کر فوری عاقب کو فون کیا..

ہیلو میری حور..

عاقب دلکشی سے بولا..

ہیلو.. بھائ...!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب حرا کی اواز سن کر دوبارہ نمبر دیکھنے لگا.. وہ بھی ابھی ہی اپنی بنائ ہوئ سوچوں کی جنت سے واپس لوٹا تھا..

ہیلو بھائی کہاں ہیں آپ..

اب کہ حرا کی بھیگی ہوئی اواز سن کر عاقب ٹھنکا..

"حرا عینہ کہاں ہے.. ؟؟"

وہ ٹھیک ہے ناں...؟؟"

عاقب کو سب پہلے عینہ کا ہی خیال ایا تھا..

ہم شاپینگ کرنے ائے تبھی.. بھائ..لیکن بھابی پتہ نہیں کہاں چلی گئی ہیں...مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے..آپ پلیز مال ا جائیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حرا ایک سائیڈ پر کھڑی روتے ہوئے روانگی سے بولی..
اس پاس سے گزرتے لوگوں نے دیکھ کر بھی کوئ نوٹس لیے بغیر اپنی منزل کی طرف چلے جا رہے تھے..

عاقب کا دل فوری ڈوب کے ابھرا تھا...دل تیز رفتاری سے ڈھرکنے لگ گیا تھا..

کیا کہہ رہی ہو...ادھر ہی ہو گی کہاں جائے گی...

عاقب پوری ہمت مجتمع کرتے بولا..

بھائ نہیں ہیں وہ.. پلیز ا جائئیں...

حرا گھبرائ ہوئ بے چارگی سے بولی.. عاقب ایک سیکنڈ کی بھی دیر کیے بغیر فوری افس سے نکلا.اور فل تیز ڈرائیونگ کرتا مال پہنچا.. سارے راستے اُس کا رواں رواں عینہ کی سلامتی کی دعائیں مانگتا ایا تھا..دو سگنلز بھی اتے توڑے تھے.. اب حرا کے سامنے کھڑا اپنے حواس پہ قابو پا رہا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھائ وہ گھر میں ہی ٹھیک نہیں تھیں.. میں لے کر ا گئ..یہاں بھی کھوئ کھوئ تھیں.. میں نے گاڑی سے والٹ لینے بھیجا...وہ اپنا والٹ بھی گاڑی میں بھول ائیں تھیں. اُن کا فون بھی میرے ہاتھ میں ہی تھا.. میں نے اناوئزمنٹ بھی کروائ ہے.. بھابی کا کچھ پتہ نہیں چل رہا..پتہ نہیں کہاں چلی گئی ہیں..

حرا ڈرتے ڈرتے عاقب کو بتا رہی تھی.. اندر سے وہ خود بہت گھبرا گئ تھی.. اچانک ہی عینہ غائب جو ہو گئیں تھیں.. عاقب نے تکلیف سے اپنی مٹھیاں سختی سے بند کر لیں..

چپ کرو.. ڈرائیور کہاں ہے..

ب ب بھائ پارکینگ میں.

حرا نے اٹکتے ہوئے کہا تو عاقب فوری پارکینگ کی طرف گیا.. حرا بھی اُس کے پیچھے گئ..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈرائیور سے جانچ پڑتال کر کے حرا کو ڈرائیور کے ساتھ گھر بجھوا دیا.. خود مال کے اردگرد کتنے ہی چکر لگا لیے تھے...اس پاس ہر جگہ دیکھ چکا تھا..

"کہاں ہو.. ؟؟"

کیوں میری جان نکال رہی ہو. .؟؟"

" ..تمہے پتہ زیادہ دیر تمہے دیکھے بغیر نہیں رہ سکتا"

..پلیز سامنے ا جاؤ

" ..اللہ وہ ٹھیک ہو"

اے اللہ وہ بہت حساس ہے.. اُس کو اپنے حفظ و امان میں " رکھنا."

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب ڈرائیور کرتا ادھر اُدھر دیکھتا دعائیں بھی مانگ رہا تھا.. گھر بھی فون کر کے پتہ کر چکا تھا لیکن عینہ گھر بھی نہیں گئ تھی...وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ عاقب کی پریشانی میں بھی اضافہ ہو رہا تھا..

عینہ کو جب ہوش ایا تو کسی گھر کے بڑے سے خوبصورتی سے سجے ہوئے کمرے میں خود کو پایا.. اردگرد نظر ڈورا کر یاد کرنے کی کوشش کی اور کچھ سیکنڈ میں ہی لگے تھے سب یاد کرنے میں.. نیے سیرے سے اُسے خود سے وحشت اور سینے میں درد اٹھنے لگا تھا..

وہ کمرے کے چاروں اطراف دیکھ ہی رہی تھی کہ تبھی کمرے میں کوئ داخل ہوا اور انے والے کو دیکھ کر عینہ پلک جھپکانا کیا سانس لینا بھول گئ تھی..

...ا اپ اپپ پی

اٹکتے ہوئے اُس کے منہ سے الفاظ نکل رہے تھے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمان کے پیچھے اتے انسان کو دیکھ کر تو وہ ششد رہ گئی تھی...

"کسی ہو اب سحر... ؟؟"

ایمان نے اس کے پاس اتے پیار سے پوچھا تو عینہ کی انکھیں جھلک پڑیں..

اپی.....

روتے ہوئے وہ ایمان کے گلے لگ گئیں.. دروازے کے پاس کھڑا یاسر خاموشی سے یہ منظر دیکھ رہا تھا..

تمہے پتہ تم بے ہوش ہو گئ تھی.. ہماری گاڑی سے تکڑا کر.. وہ تو اللہ کا شکر ہے تمہے کوئ چوٹ نہیں ائ...

ایمان کی نظر جب یاسر پر پڑی تو کتنے ہی شکوے تھے دونوں کی انکھوں میں ایک دوسرے کے لئے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا تم ریسٹ کرو میں تمہارے لئے کچھ کھانے کو لاتی ہوں...تم بہت کمزور ہو گئ ہو.. ڈاکٹر نے بھی یہ ہی کہا تھا.. سٹرئیس اور کمزوری کی وجہ سے تمہارا بی پی لو ہو گیا تھا.. پہلے بھی انہوں نے کہا تھا کہ تم دو تین بار بے ہوش ہوئ ہوں..پھر میں تم سے کچھ پوچھنا بھی ہے..

یاسر نے اُسی ڈاکٹر کو بلایا تھا جس نے عینہ کو پہلے ٹریٹ کیا تھا.. اس لئے اُس نے فوری پیشینٹ کے ہزبینڈ کا پوچھا تھا تو یاسر ٹال مٹول کر گیا..

یہ یاسر ہیں میرے ہزبینڈ...تمہارے بھائ جیسے ہی ہیں..

یاسر آپ بات کریں میں اتی ہوں.." کچھ کھانے کو لاؤں آپ کے لئے بھی.. ؟؟"کل سے آپ نے بھی کچھ نہیں کھایا..

ایمان نے عینہ کو بتا کر یاسر کو مخاطب کیا جو گم صم کھڑا زمین کو گھور رہا تھا..

چائے لے آنا.. میں ادھر ہی ہوں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یاسر نے عینہ کو کن اکھیوں سے دیکھتے کہا.. تو ایمان سر ہلاتی عینہ کے سر پر بوسہ دیتی گال سہلاتے کمرے سے نکل گئی..

یاسر ارام ارام سے قدم اٹھاتا عینہ کے سامنے ا کر کھڑا ہو گیا..اور جیبوں میں ہاتھ ڈالتے گویا ہوا..

تم جانتی ہو..مجھے تم سے بہت شکوے ہیں..

یاسر کی بات سن کر انا شرمندگی سے انگیاں مڑورنے لگی..

" ...ائ ایم سوری"

میں نہیں جانتی تھی آپ اپی کے ہزبینڈ ہیں..

عینہ نے ہچکچاتے ہوئے کہا تو یاسر پھیکا سا مسکرا دیا..

ہمم... تم تو پہلے ہی مجھے اپنانے کی بجائے پرایا کر کے چلی گئ تھی.." سب بہنوئ ایک جیسے ہوتے ہیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

؟؟"..سالی کو بہن خیسی نعمت کی بجائے بوجھ سمجھتے
"ہیں.. ؟؟

یاسر نے شکوہ کناں لہجے میں کہا تو عینہ نے سر اُٹھا کر
اُسے دیکھا

نہیں بھائ آپ تو بہت اچھے بھائ ہیں.. انس سے بھی زیادہ..
جس نے ہم بہنوں کی ذمہ داری صرف پیسے بھیج کر پوری
..کی تھی

..تو پھر ایک دفعہ بھروسہ کر کے تو دیکھتی

اپی نے حالات کی اسے پیدا کر دیے تھے کہ مجھے لگا
..میری عزتِ نفس مجروح ہو گی

عینہ نے صاف گوئ سے کہا تو یاسر ہاں میں سر ہلانے لگ
..گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پتہ ہے مسئلہ کیا ہے.. تمہاری بہن حد سے زیادہ جذباتی ہے..اور تم حد سے حساس ہو.بہت مشکلوں سے ٹالا ہے رات کو میں نے اسے.. وہ تو تمہاری حالت اور تمہارے ہزبینڈ کا سن کر ہی اپے سے باہر ہو گئ تھی..

چلو ہمارے بہن بھائ کے شکوے تو اپنی جگہ.. میں نے رات کو اُسے نہیں بتایا... تم ہمارے پاس ہو.. میں نے سوچا تھوڑا تنگ کرنا تو اُسے بنتا ہے.. جو کچھ اُس نے تمہارے ساتھ کیا.. ایک بھائ کے ناتے اب میں سزا تو دوں گا..

یاسر ٹھر ٹھر کر بولا تو عینہ ہلکا سا مسکرا دی..

" !!..شکریہ بھائ"

لیکن اب تو بہت دیر ہو گئ ہے.. آپ کو بہت پہلے یہ کرنا چاہئے تھا..

دیر ائے درست آئے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اُس کا فون ایا ہے تھوڑی دیر پہلے.." جان نکل رہی ہے اُس کی.. "اگر تم اُسے اور تھوڑا وقت نہ ملی تو کہیں میرے دوست کا دم ہی نہ نکل جائے..

عینہ نے فوری تڑپ کر یاسر کو دیکھا..

فکر نہ کرو ابھی تک اُسے پتہ نہیں ہے تم میرے پاس ہو.. اور اب تمہاری مرضی کے بغیر کچھ نہیں ہو گا.. "یہ ایک بھائ کا وعدہ ہے بہن سے.. "

میں تھک گئی ہوں.. نہیں لڑ سکتی فاریہ سے..

عینہ نے ہار مانتے کہا..

انٹی کا رویہ مجھے دن رات چین نہیں لینے دیتا... وہ کچھ غلط نہیں کہتیں.. لیکن میں دل چیڑ دیتا ہے اُن کا لہجہ..

عینہ نے بے دردی سے آنسو صاف کرتے کہا تو یاسر نے فوری اُس کے سر پہ ہاتھ رکھ کر حوصلہ دیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم کچھ بتاتا ہوں.. تمہارے جانے کے بعد کیا ہوا اُس گھر میں.. اُس کے بعد جو تم فیصلہ کرو گی.. مجھے قبول ہو گا..

صبح ہو گئ تھی اُسے عینہ کو ڈھونڈتے ڈھونڈتے.. شاہد صاحب کے بار بار فون کرنے کے بعد وہ تھکا ہارا گھر کی طرف چل دیا تھا..ورنہ اُس کی ایک ہی رٹ تھی عینہ کے ساتھ ہی گھر ائے گا..

لاونچ میں سب فکر مند بیٹھے عاقب کی ہی راہ دیکھ رہے تھے.. فاریہ بھی ایک سائیڈ پر بےنیازی سے بیٹھی ہوئ تھی..

حرا فوری عاقب کی طرف لپکی

"بھائ...!! "بھابی...؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب حرا کو اگنور کرتا صوفے پر ڈھ سا گیا...حرا کا دل بہت بُرا ہوا تھا عاقب کے رویے سے...

ہم نے سوچا کوئ حادثہ نہ ہو گیا ہو.. اس لئے حارث ہاسپیٹل سب جگہ دیکھ آیا.. لیکن عینہ نام کی کوئ لڑکی نہیں ملی..

وہ بلکل ٹھیک ہو گی.. کچھ نہیں ہوا ہو گا اُسے..

عاقب فوری درد میں ڈوبی اواز میں بولا..

"گھر میں کچھ ہوا تھا.. ؟؟"

عاقب نے اچانک ابرو اچکا کر پوچھا..

نہیں کیا ہونا تھا.. چوبیس گھنٹے تو اُس کے سر میں درد رہتا تھا.. میں نے ہی کہا حرا کے ساتھ باہر چلی جائے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے کیا پتہ تھا..ہمارے بھی سروں میں درد ڈال جائے گی..

شفق بیگم نے نخوست سے سوچتے بولا تو عاقب نے صدمے سے اپنی ماں کو دیکھا..

ماں... ؟؟

کیوں پریشان ہو رہے ہو.. کیا پتہ اپنی بہن کی طرف چلی گئ ہو.. بتانا نہ چاہتی ہو..

اُس کی بہن کا پتہ نہیں ہے عینہ کے پاس..

کسی نے اغوا نہ کر لیا ہو..

حارث فاریہ کو دیکھتا بولا تو سب کا دھیان فاریہ کی طرف چلا گیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ لوگ مجھے ایسے کیوں دیکھ رہے مجھے کچھ نہیں پتہ...

فاریہ فوری ہاتھ کھڑے کرتے تیزی سے بولی..

ہاں کل جب میں عینہ کے روم میں عاقب تمہاری فائل دینے گئ تھی. یہ اُس کے پاس تھی.. مجھے زیادہ بات کا تو نہیں پتہ. گھر کے وارث کا کہہ رہی تھی کہ ابھی تک عینہ نے اس گھر کو وارث نہیں دیا.. تو بس میں نے بھی عینہ کو یہ ہی کہا کہ یہ ٹھیک ہی کہہ رہی ہے.. پھر میں واپس ا گئ.. میں ان دونوں کی لڑائ میں نہیں پڑنا چاہتی تھی..

شفق بیگم ٹھہرے لہجے میں سوچتے ہوئے بولیں..

مام کیوں آپ بچے کے پیچھے پڑ گئیں ہیں.. دن رات وہ آپ کی وجہ سے بچے کی پریشانی میں گُھلتی رہتی ہے.. کیوں اپ اُس کے ساتھ ایسا کرتی ہیں.. آپ جانتے ہوئے ذیہنی ٹارچڑ کرتی ہیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..عاقب سنبھالو خود کو

نہیں ڈیڈ اج مام سے پوچھ ہی لینے دیں.. "عینہ سے مسئلہ کیا تھا.. ؟؟"

..عاقب شاہد صاحب سے بازو چھڑواتے بولا

..پہلے عینہ کو ڈھونڈنا اہم ہے...پھر یہ مسئلہ دیکھیں گے

شاہد صاحب نے عاقب کو سمجھانا چاہا جو اپے سے باہر ہو رہا تھا..

میں نے کونسا کوئ غلط بات کہی تھی کبھی..جو ہر ساس کرتی وہ ہی کہا.. ہاں وہ برداشت نہیں کر پاتی یہ اور بات ہے..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..شفق بیگم کندھے اچکاتے بولیں

"عینہ کہاں ہے...؟؟"

..میں جانتا ہوں تم نے کہیں چھپایا ہے اُسے

عاقب شفق بیگم کا سارا غصہ فاریہ پر نکالتے فاریہ کا منہ دبوچے سختی سے بولا..

..مجھے کیا پتہ کہاں ہے وہ سڑک چھاپ

فاریہ کے کہنے کی دیر تھی کہ عاقب نے رکھ کر اُس کے منہ پہ تھپڑ مارا تھا..

..کہا تھا ناں اُس کا نام تمیز سے لینا

وہ میری عینہ ہے..؟؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب جنونی انداز میں بولا.. اب کہ شفق بیگم بھی ڈر گئیں تھیں... حارث نے ٹھیک ہے کا اشارہ شاہد صاحب کو کیا

تم نے مجھ پہ ہاتھ اُٹھایا اُس دو ٹکے..

ایک اور تھپڑ فاریہ کے چہرے پر سجا تھا..

عاقب نے سرد نظروں سے باور کروایا..فاریہ کو اُس کی انکھوں سے خوف سا انے لگا تھا.. اس وقت وہ نہتی اکیلی تھی.. اور عاقب پر عینہ کانشہ سر چڑھ کر بول رہا تھا.. چہرے پہ صرف سختی اور فکر مندی تھی..اور ایک الگ ہی وحشت تھی عاقب کے چہرے پر..

بھائ کل بھابی مال جانے سے پہلے اس کے کمرے میں گئیں تھیں..کافی دیر بعد باہر نکلیں تھیں..

حرا نے ہمت کر کے بتایا.. فاریہ کے ساتھ عاقب کے رویے سے حرا کو ہمت ائ تھی..شفق بیگم نے فوری دہیل کر حرا کو اپنے ساتھ لگا لیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کو پتہ ہے عینہ کہاں ہے.. کیوں کہ وہ اپنے فلیٹ کے علاوہ کہیں نہیں جا سکتی..

عاقب فوری دوبارہ فاریہ کی طرف لپکا.. حارث خاموشی سے کھڑا سارا تماشا دیکھ رہا تھا..اور شاہد صاحب بے چینی سے اپنے دونوں بیٹوں کو دیکھ رہے تھے..

فاریہ آرام سے بتا دو..میری عینہ کہاں ہے.. میں تمہے کچھ نہیں کہوں گا..

میں پاگل ہوں جو بکواس کر رہی ہوں مجھے نہیں پتہ.. مجھے بتا کر گئ تھی کیا..

فاریہ غصے سے چیختے ہوئے بولی..

سارے ثبوت تمہاری طرف ہیں... تمہارے کمرے میں کیا کرنے گئ تھی وہ..؟؟تم نے کیا کہا تھا...؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بولو.....!!

اب کے عاقب اونچی اواز میں ڈھارا.. اُس کی اواز اتنی اونچی تھی کہ گھر کی دیواریں تک لرز گئیں تھیں..

میں سچ کہہ رہی ہوں مجھے نہیں پتہ.. اگر مجھے اُسے اغوا کرنا ہوتا تو ہماری شادی سے پہلے کرتی..."اب کر کے کیا ملنا تھا مجھے..؟؟"ڈیڈ صرف دھمکاتے تھے.. اور وہ کمرے میں صرف یہ کہنے ائ تھی کہ "تم جیت کر ہار گئ ہو اور میں ہار کر بھی جیت گئ.. اس کا تبوت میرا اُن کے (عاقب) کے کمرے میں ہونا ہے.. "

جانتی ہو محبت لینے کا نہیں دینے کا نام ہے.. اگر آپ اپنی محبت خود دوسروں کے نام کر رہے ہیں تو وہ کبھی آپ سے دور نہیں ہو گی.. اگر دوسرا چھینے میں کامیاب ہو جائے تو جانتی ہو اس کی وجہ کیا ہوتی ہے..شخص پہلی محبت میں ہی مخلص نہیں تھا.. اس لئےوہ جلد ہی دو دوسری عورت کی طرف مائل ہو تو جاتا ہے لیکن کبھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سکون میں نہیں رہتا..اور وہ محبت نہیں سمجھوتا ہو گی...یہ ہی حال تمہارا ہے.. میں نے انہیں(عاقب) کو خود تمہارے نام کیا ہے.. دیکھ لو وہ پھر بھی میرے پاس ہیں.. اگر تم خود انہیں اپنی طرف مائل کرتی ناں تو ہمارے درمیان محبت ادھوری تھی..لیکن تم ہمارے درمیان ا کر بھی کہیں نہیں ہو.. ایک اور بات بتاؤ اگر میں اُن کی زندگی سے چلی بھی گئ ناں تو کبھی بھی تمہاری طرف راغب نہیں ہوں گے.. بلکہ تمہے چھوڑ دیں گے.. کیوں کہ اُن کی روح میں ہوں...زندگی میں ہوں..

اب سمجھ ایا محبت میں کتنی طاقت ہے..تم اس ڈر سے مجھے اُن کی زندگی سے نہیں نکال رہی کہ کہیں وہ اپنے نام سے تمہارا نام نہ الگ کر لیں..اور اُنہیں پتہ ہے کیا ڈر ہے کیوں وہ تمہے اپنے گھر سے نہیں نکال رہے.. کہیں تم اُن کی یہ پیاری سی کائنات تو تہس نہس نہ کر دو..

عینہ نارمل انداز میں پورے اعتماد سے بول رہی تھی اور فاریہ کی انکھوں سے شعلے نکلتے دیکھ رہی تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دفعہ ہو جاؤ یہاں سے..

جا تو رہی ہوں.. دعا کرو واپس نہ اؤں.. اگر میں واپس نہ ائ تو تمہے پتہ کیا ہو گا..

عینہ جاتے جاتے پلٹ کر بولنا نہ بھولی تھی..

یہ بات ہوئ تھی ہمارے درمیان.. کی تھی میں نے دعا...کبھی واپس نہ ائے وہ... دیکھ لو نہیں ائ... خدا کرے مر گئ..

فاریہ بول ہی رہی تھی کہ عاقب نے بے دردی سے اُس کا منہ بند کیا تھا..

بکواس بند کرو اپنی..

عاقب کا بس نہیں چل رہا تھا اُس کا منہ ہی نوچ لے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم نے اور کیا کہا ہے اُس سے... تم نے ہی کچھ کیا ہے اُس کے ساتھ.. مجھے بتا دو....ورنہ میں تمہے جان سے مار دوں گا.. عاقب فاریہ کا منہ نوچتے بولا تو حارث نے فوری اگے ہو کر عاقب کو قابو کرنے کی کوشش کی..

بھائ وہ سچ کہہ رہی ہے.. اگر بھابی کے ساتھ کچھ کیا ہوتا تو وہ بتا دیتی..اسی خبیث عورت کو کسی بات کا ڈر نہیں ہے..

پر حارث کہاں چلی گئی ہے وہ.. جانتی بھی ہے.. مجھے اُسے دیکھے بغیر سکون نہیں اتا..

عاقب حارث کے کندھے پر سر رکھے بولا.. شاہد صاحب اور شفق بیگم کا دل کٹ سا گیا تھا..اپنے جوان بیٹے کو اس طرح توٹا بکھرتا دیکھ کر..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے فاریہ کی باتوں سے لگ رہا ہے وہ تھک کر خود چلی گئی ہے.. یہاں پہ کچھ لوگوں کا رویہ برداشت کرنے کی سکت ختم ہو گئ ہو گی.. کب تک ایک لڑکی دوسروں کی مرضی کے مطابق چلے گی.. دوسروں کو خوش کرنے کے چکر میں اپنے آپ کو ہی بھول جائے گی..

شاہد صاحب نے شفق بیگم کو دیکھتے بولا تو شفق بیگم نظریں چرا گئیں..

اگر وہ نہیں ہے تو یہ یہاں پہ کیا کر رہی ہے..

نکلو یہاں سے..

عاقب ایک جھٹکے سے سر اُٹھاتے بھیگی انکھوں سے بولا اور فاریہ کو دھکے دینے لگا..

کیا کر رہے ہو... مت بھولو.. بیوی ہوں میں تمہاری.

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فاریہ غصیلے لہجے میں بولی..

یہ قصہ ہی ختم کر دیتا ہوں.. میں تمہے اپنے پورے ہوش و حواس میں طلاق دیتا ہوں, طلاق دیتا ہوں, طلاق دیتا ہوں.. سب گواہ ہیں اس بات کے.. اب نکلو... نہیں رہی تم میری بیوی..

عاقب نے طیش میں اتے کہا.. فاریہ تو بت بنی اُسے دیکھتی رہی..

)

فاریہ بے یقینی کی کیفیت میں دھواں ہوتے چہرے کے ساتھ وہاں سے چلی گئ تھی..

عاقب شاہد صاحب کے گلے لگ کر بے آواز رو دیا..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھائ آپ نے یہ بہت اچھا کیا.. ہم بھابی کو ڈھونڈ لیں گے.. آپ ہمت مت ہاریں..

حارث نے عاقب کو دلاسہ دینا چاہا.. شفق بیگم اور حرا ابھی بھی حیران کن کیفیت میں کھڑی تھیں.. یہاں ہو کیا گیا ہے..

" بیٹا ڈھونڈا اُسے جاتا ہے جو کھو گیا ہو...اُسے نہیں جو چھپ کر بیٹھا ہو.. "

شفق بیگم نے افسردہ ہوتے کہا...عاقب کچھ نہ بولا.. وہ اپنی ماں کو کیا کہتا..

پولیس کی ہیلپ کیوں نہیں لے لیتے..

حرا نے اپنی رائے دینی چاہی..

نہیں پولیس میں بات گئ تو میڈیا میں بات جائے گی.. خاندان کا نام اچھلے گا.. یہ کبھی مت کرنا آپ لوگ..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شفق بیگم نے فوری منع کیا.. عاقب اور شاہد صاحب خاموشی سے بس سن رہے تھے.. تبھی چوکیدار کوئ لفافہ لیے اندر ایا...

عاقب صاحب کے نام ایا ہے..

حارث نے چوکیدار سے انویلپ پکڑا.. کوئ میڈیک

حارث کی بات منہ میں ہی تھی کہ عاقب نے فوری لفافہ جھپٹا.. اور کھول کر دیکھنے لگا.. کچھ پڑھ کر پھیکا سا مسکرایا.. اور اوپر کی طرف دیکھتے آنکھیں موندتے لمبی سانس لی..

" اے اللہ میں اب اُن کی زندگی تیرے حوالے کر رہا ہوں.. اُن کی حفاظت تیرے ذمے ہے "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"عاقب کس چیز کے پیپرز ہیں. ؟؟"

شاہد صاحب نے پوچھا...متوجہ تو سب ہی عاقب کی طرف ہی تھے..

کچھ نہیں عینہ کی رپورٹس تھیں.. سب کلئیر ہے

عاقب پیپرز انویلپ میں ڈالتا تھکے ہوئے انداز میں اپنے کمرے کی طرف چل دیا.. اُن کی باتیں کا جواب دینا کیا سننا ببی ضروری نہ سمجھا...

"وہ بہت تکلیف میں ہے.. "اب بتا دوں اُسے.. ؟؟

یاسر نے ساری روادار سنانے کے بعد پوچھا.. عینہ میں تو بولنے کی ہمت ہی نہ رہی تھی..اواز کہیں حلق میں ہی دب گئ تھی.. وہ حیرت زدہ سی یاسر کو دیکھ رہی تھی.. کہ ایمان ٹرے لیے اندر ائ..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..کیا باتیں کر رہے ہیں آپ لوگ

..دونوں کے سنجیدہ چہرے دیکھتے ایمان نے پوچھا

تمہاری شکایتیں لگا رہا تھا.. تمہاری بہن تو حیرت میں ہی مبتلا ہو گئ ہے..

..یاسر شرارت پہ امادہ ہوتا بولا تو ایمان نے ٹوک دیا

..یاسر نہ تنگ کریں

اچھا اچھا تم دونوں باتیں کرو....مطلب برائیاں کرو...بچوں کو میں دیکھ لیتا ہوں..

..یاسر دونوں کو اکیلا چھوڑ کر کمرے سے نکل گیا

"کیا کہہ رہے تھے.. ؟؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" !!..دیکھ لو کتنے اچھے ہیں"

..جی اپی

.عینہ ہلکا سا منمنائ

..چلو یہ جوس پیو

..اپی دل نہیں کر رہا

..عینہ نے اکتاتے ہوئے گلاس پیچھے کیا

..تمہاری جو کنڈیشن ہے.. اُس میں جوس بہت اہم ہے

..اپی ٹھیک ہوں میں

"تم جانتی ہو.. ؟؟"

"تمہاری کیا حالت ہے. ؟؟"

..ایمان نے جانجتی نظروں سے دیکھتے پوچھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کیا مطلب اپی... آپ کہنا کیا چاہ رہیں

"تمہارے ہزبینڈ کہاں ہیں...؟؟"

..اب کہ سختی سے پوچھا گیا

......آپ کو کسے پتہ

جو ڈاکٹر تمہے چیک کرنے ائے تھے وہ ہمارے فیملی ڈاکٹر ہیں.. میرا مطلب یاسر کی فیملی کے.. تو پتہ چلا.. ورنہ جو خبر انہوں نے مجھے سُنائ تھی.. وہ میرے ہوش ..اڑانے کے لئے کافی تھی

عینہ نے الجھن زدہ سا چہرہ لیے ایمان کو دیکھا...ایمان کی ..باتیں اُسے سمجھ نہیں ا رہیں تھیں

" ....تم ماں بنے والی ہوں"

..ایمان نے عینہ کی مشکل اسان کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ک کی یا

..میں مم ماں ب بن ننن ے والی

..اپی آپ سچ کہہ رہی ہیں

...ہاں

تمہاری شکل سے لگ رہا ہے.. تمہے خود نہیں پتہ.. ؟؟

..مجھے نہیں پتہ تھا

...عینہ بھیگی انکھوں سے مسکراتے بولی

اب بتاؤ... کسے ہوئ تمہاری یہ حالت...تم جانتی ہو.. جتنا تم نے سٹرئیس لیا تمہارا نروس بریک ڈاؤں بھی ہو سکتا تھا...."یاسر کو میں کیا کہوں آب..؟؟

..آپ بھائ سے کچھ مت کہیں.. میں چلی جاؤں گی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کہاں جاؤ گی.. ؟؟"

..فون کرو اُسے

"کب شادی کی...؟؟"

"ہمیں بتانا ضروری نہیں سمجھا.. ؟؟"

"اب اُس نے چھوڑ دیا ہے.. ؟؟"

"جھگڑ کے ائ ہو.. ؟؟"

..ایمان درشتی سے سوال پہ سوال کر رہی تھی

..اب بولو کچھ

"کیا کر کے ائ ہو.؟؟"

"کچھ بتاؤ گی...؟؟"

..آپ یہ ہی سمجھ لیں.. میری قسمت میں یہ ہونا لکھا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...عینہ لب کچلتے بولی

دماغ خراب ہے تمہارا.. شکر کرو ڈاکٹر سے پتہ چل گیا تم نے شادی کی ہے.. ورنہ میں تو تمہارا گلا ہی دبا دینا تھا..

ایمان نے کڑے لہجے میں باور کروایا...عینہ بے یقینی کی کیفیت میں اپنی بہن کو دیکھ رہی تھی..

آپ کو اپنی بہن پہ بھروسہ نہیں ہے.. ٹھیک ہے...میں آپ کے پاس نہیں رہوں گی..

ایمان یہ رو رہی ہے..

یاسر چھوٹی سی بچی کو گود میں اُٹھائے اندر اتے بولا..

ایمان نے بچی کو پکڑ کر اپنے سینے میں بھینچا.. اور چپ کروانے کی کوشش کی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اب کہاں جا رہی ہو.. ؟؟"

جہاں بھی جاؤں.. آپ کے سامنے نہیں اؤں گی

..ایعینہ بیڈ سے اتر کر اپنے بال سمیٹتے بولی

..یاسر آپ ہی سمجھائیں.. یہ تو شروع سے ہی پاگل ہے
..ایمان بول کر نکل گئ

..گھر جا رہی ہو تو میں چھوڑ دیتا ہوں
..یاسر نے نرمی سے پوچھا

..وہاں میں چاہ کر بھی نہیں جا سکتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..درد سے چور لہجے میں کہا گیا

"پھر... ؟؟"

انہوں نے فاریہ کو طلاق دے دی ہے.. میں واپس گئ تو ناجانے کیا بیتے گی اُس گھر پر.. اب تو میں ایک رات باہر بھی رہ لیا.. انٹی کے سوالوں کے کیا جواب دوں گی..اور مجھے اپنے انے والے بچے کی زندگی اپنی خوشیوں سے زیادہ عزیز ہے..

عینہ کی باتیں سن کر یاسر کے چہرے پر بھی قرب کے اثرات تھے..

اپی کو کچھ مت بتائے گا...ورنہ اپی جذبات میں ا کر مجھے ہمیشہ کے لئے اُن سے الگ کر دیں گیں.. آپ جانتے ہیں اپی کو...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا تم پریشان نہ ہو.. تم جیسا کہو گی ویسا کرے گا تمہارا یہ بھائی.. ایک دفعہ غلط کر چکا ہوں انجانے میں.. اب نہیں کروں گا..

میں واپس نہیں جاؤں گی...میری خوشیوں کی وجہ سے بہت لوگوں کی زندگی داؤ پر لگی.. ایسی خوشیاں نہیں چاہیں مجھے..

عینہ روتے ہوئے بول رہی تھی..

میں ایمان کو سمجھا دوں گا.. تم یہیں رہو.. کسی کو کچھ نہیں بتاؤ گا جب تک تم نہ چاہو..لیکن اس دیوانے کا بھی سوچ لینا.. جو اس کا دل تمہے دیکھنے کے لئے اتنا بے بس ہو جاتا ہے..

فکر نہ کریں محبت میں صبر ا جاتا ہے.. جب تک اُس تک رسائ نہ ہو.. میں جی رہی ہوں گی تو آپ کے دوست بھی جی ہی لیں گے..

عینہ نے بہت قرب سے یہ فیصلہ کیا تھا.. اس دفعہ سوچ سمجھ کر وہ چلنا چاہتی تھی..اب اُن کی اولاد کا معاملا ہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یاسر عینہ کے سر پر ہاتھ رکھتے دعا دیتے لب بھنچے کمرے سے نکل گیا..

حال

ایمان اس وقت خود کو شرمندگی کے گہرے گڑھے میں گیرے محسوس کر رہی تھی..

سحر اپنی بہن کو معاف کر دو..اتنا کچھ تم نے برداشت کیا.. صرف ہماری وجہ سے.. مجھے تو اپنے آپ پر غصہ ا رہا ہے.. میں اپنی بہن کو سمجھ ہی نہ پائ..

ایمان عینہ کے سامنے ہاتھ جوڑتے بولی..عینہ نے فوری ہاتھ تھامتے نہ میں سر ہلایا...

جانتی ہیں بابا کہتے تھے ہماری قسمت میں جو لکھا ہوتا ہے وہ ہو کر رہتا ہے..ہم اپنی قسمت خود بدلنے کی صلاحیت نہیں رکھتے.. میں نے بھی یہ ہی سوچ کر صبر کیا ہوا ہے یہ میرے ساتھ ہونا تھا.. اگر یہ نہ ہوتا تو کیا پتہ اس سے بُرا ہوتا جو میں برداشت نہ کر سکی.. لیکن خدا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اُتنی ہی ازمائش میں ڈالتا ہے جتنی انسان میں برداشت کرنے کی سکت ہو.. اور کہتے ہیں ناں سچی محبت کرنے والے ہمیشہ جدا ہو جاتے ہیں..جب ہیر رانجھا , سسی پنوں,جسے لوگ الگ ہو کر محبت امر کر سکتے ہیں تو عینہ عاقب کیوں نہیں.. ہماری محبت کا وجود تو سانس بھی لیتا ہے..عابی کی صورت میں.. تو سمجھ جائیں ہماری درمیان دوریاں ہونے کے بعد بھی ہمارا رشتہ مضبوط ہے..بس ایک جگہ جم سا گیا ہے..جو وقت کی اہوا کے ساتھ پگھل ہی جائے گا.. امید نہیں چھوڑنی چاہئے..

تو تم مانتی ہو..تمہے اُس سے محبت ہے.

ظاہری سی بات ہے اپی.. اُن سے کسے محبت نہیں ہو سکتی.. لیکن ایک چیز میں وہ ماہر ہے وہ اسے بی ہیو کرتےکہ اگلا بندہ اٹومیٹیکلی اُن کی طرف کھینچا چلا جاتا ہے..

عینہ اب کے دل سے مسکرائ تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..سیدھا کہو ناں ٹریپ کرتا ہے

.ایمان بھی مزاخ اڑانے والے انداز میں بولی

تم اُس کا نام کیوں نہیں لیتی.. ؟؟

اپی میں نے کبھی لیا ہی نہیں.. پہلے سر کہتی تھی...شادی کے بعد اٹومیٹکلی میں نے پکارنا چھوڑ دیا..

..ہر کوئ تمہاری طرح منہ پھٹ تھوڑی ہوتا ہے

یاسر اندر اتے جتانے والے انداز میں بولا تو عینہ مسکراہٹ دبا گئ.. کیوں کہ ایمان کڑے تیوروں سے یاسر کو دیکھ رہی تھی..

..بیگم نماز پڑھ لیں.. اور سو جائیں.. دن میں نکلیں گے

یاسر اُس کی گھوریاں اگنور کرتے بولا...وہ جانتا تھا.باقی کا غبار اُس پر نکلے گا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یاسر بھائ...

یاسر پلٹنے لگا کر عینہ نے جلدی سے پکارا..

یاسر نے پلٹ کر عینہ کو ناسمجھی سے دیکھا..
عینہ قدم قدم چلتی یاسر کے سامنے جا کر کھڑی ہو گئ..

میں جانتی ہوں آپ مجھ سے ایک بات پہ خفا ہیں.. آپ سے ملے بغیر آپ کے بارے میں غلط اندازے لگا لیے تھے...میں بھول گئی تھی اب بھی آپ جیسے بھائ اس دنیا میں ہیں جو سالی کو بھی بہن جیسی عزت دیتے ہیں...اگر میں پہلے جان لیتی تو زندگی میں اتنے دکھ نہ اٹھاتی...ہو سکے تو اپنی اس بہن کو معاف کر دیجیے گا

عینہ کے چہرے پر اس وقت ندامت ہی ندامت تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایسا ہی ہونا لکھا تھا بہنا....زندگی اسی کا نام ہے.. میں تم سے خفا نہیں ہوں.. جب ہماری پہلی ملاقات افس میں ہوئ تھی ناں...تب سے ہی میرے دل میں خواہش اٹھی تھی ..کاش! میری بھی بہن ہوتی تو بلکل تمہارے جیسی معصوم اور پر اعتماد ہوتی..اور دیکھو پوری بھی ہو گئ

میری ہمیشہ دعائیں تمہارے ساتھ رہیں گیں..

یاسر نے عینہ کے سر پر ہاتھ رکھتے بھائ ہونے کا مان اور تحفظ دیا..

منہ بند کر لو ایمان.. میرے بچے بھی تمہاری طرح منہ حیرت سے کھول لیتے ہیں..

یاسر نے کہا تو پوری سنجیدگی سے تھا.. لیکن تینوں کے چہروں پہ مسکراہٹ ا گئ تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عابی کی پیکینگ کر کے سونا ہم جاتے ہوئے لے جائیں گے..

جی اپی..

عینہ کہہ کر وضو کرنے چلی گئی..

اب یاسر نے ایمان کو سمجھانا بھجانا تھا اور صفائیاں پیش کرنی تھیں..

واپسی پر ایمان خاموش سی رہی..

یاسر میں نے سحر کو زبردستی ساتھ نہ لا کر ٹھیک کیا ناں..میں نہیں چاہتی وہ کسی کی نظروں میں آئے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمان ٹھیک تو کیا ہے... لیکن تمہے نہیں لگتا وہ اکیلے رہ رہ کر زندگی سے اکتا چکی ہے.. اسی لئے تو دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر اُس نے اُسے فون کیا تھا..اُسے سہارا چاہئے... وہ کمزور پڑ چکی ہے..عابی بہت جلدی بات فولو کرتا ہے.. ابھی سے رویے محسوس کرتا ہے.. اگے جا کر سحر کے لئے بہت مشکل ہو گا..

یاسر گہری سانس لیتے عابی کو دیکھتے بولا جو ہیڈ فون لگائے گیم کھلنے میں مصروف تھا.. موبائل یا ٹیب ہو اور ہمارے عابی صاحب ہوں..

مطلب اب سحر کو سمجھانا ہو گا..

ہاں وہ اپنے ساتھ میرے دوست کی بھی زندگی ختم کر رہی ہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یاسر کونسا دوست ہے وہ.. آپ کے سب دوستوں کی مسسز سے میں ملی ہوئ ہوں.. اور آپ کی لاڈلی بہن صاحبہ عشق میں اتنی معزز بن گئیں ہیں کہ اپنے شوہر کا نام لیتے گناہ سمجھتی ہیں..

ایمان منہ کے زاویے بگاڑتے بولی تو یاسر اپنا قہقہ نہ روک پایا.

ہاہاہا... گناہ نہیں... یہ تو حیا ہوتی ہے.. احترام ہوتا ہے.. جو شوہر کو معتبر کر دیتا ہے..

یاسر نے جتلایا تو ایمان کی انکھیں پھیل گئیں.

آپ کے کہنے کا مطلب ہے.. مجھ میں یہ سب نہیں ہے..

50 50

یاسر مسکراہٹ دبا کر انکھ مارتے بولا تو ایمان نے خفگی سے اُس کے بازو پہ تھپکی دی.. اور غلط یہ ہو گیا کہ عابی کی نظر پڑ گئیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"خالہ...!!!"اپ نے خالو الو کو مارا کیوں ہے.. ؟؟

عابی موبائل سائیڈ پہ رکھتے پورا اُن دونوں پہ متوجہ ہوتے بولا..

بیٹا میں نے آپ کے خالو الو کو نہیں اپنے ہزبینڈ کو مارا ہے..

ہاا...مم کہتی ہیں وائف کو ہزبینڈ کی ریسپیکٹ کرنی چاہئے...کسی پہ ہاتھ نہیں اٹھانا چاہئے...کام والی انٹی کو مم یہ ہی سمجھاتی ہیں..

عابی میں نے پیار سے مارا تھا.. ایمان عاجز اتے بولی..

پیار سے تھپڑ تھوڑی مارتے ہیں.. پیار سے تو کیس کرتے ہیں..

عععاااابببببیی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمان عابی کو لمبا کرتی صدمے سے بولی.. یاسر اپنا قہقہہ نہ روک پایا تھا..

خالہ آپ ہر وقت فائیت ہی کرتی ہیں..

عابی منہ بسورتا بولا..

عابی آپ کے خالو الو کو آپ کی خالہ بہت مارتی ہیں..

جی خالو مجھے پتہ ہے طحہ (ایمان یاسر کا بیٹا) بھی بتا رہا تھا ہماری ماما بہت ظالم ہیں.. چوبیس گھنٹے ہمیں ڈانٹتی ہی ہیں..میری مم تو بہت اچھی ہیں..

ہاں بیٹا ایسا ہی ہے..

یاسر نے عابی کی ہاں میں ہاں ملائی.. اور ایمان کا دل کیا اُس کے بچے سامنے ہوں اور وہ ان کی اچھی کھاسی دھلائ کرے.. ابھی سے ماں کی بڑائیاں کر رہے ہیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"آپ مم کو کیوں نہیں لے کر آئے.. ؟؟"

وہ انس کے ساتھ ائیں گیں.. ابھی طحہ گھر میں بور ہو رہا تھا اس لئے آپ کو ساتھ لے ائے..

ہاں سکول اوف جو ہے اُس کا..

عابی حسرت سے بولا..

"ہمارے ڈیول نے بھی سکول جانا ہے.. ؟؟"

یاسر عابی کے چہرے پر اداسی دیکھ کر بولا.

جی... بٹ مم نہیں جانے دیتیں.. اب انہیں کون سمجھائے.. میں سکول جاؤں گا..پڑھوں گا تب ہی ڈیڈا جیسا بڑا اور گڈ لوکینگ ادمی بنوں گا..

تو مم کو بھی عابی ہی سمجھائے گا.. ڈیڈا کے پاس جائے گا تو سکول جائے گا ناں... ڈیڈا کے بغیر سکول میں ایڈمیشن نہیں ہو سکتا ناں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ نے عابی کا ابھی تک برتھ سرٹیفیکیٹ بھی نہیں بنوایا تھا اسی وجہ سے وہ سکول نہیں گیا تھا.. ابھی تک باپ کے نام سے محروم تھا..

جی جا کر بات کروں گا..

یاسر نے عابی کے دماغ میں نئ سوچ ڈال دی تھی اور ایمان کو فخریہ انداز میں دیکھا..

مام بھائ رات سے گھر نہیں ائے.. اب شام ہونے والی ہے.. مہمان اتے ہوں گے..

حارث فکر مندی سے شفق بیگم کے کمرے میں اتے بولا..

بات ہو گئ ہے میری.. کہہ رہا تھا عورتوں کا فنگشن ہے میرا کیا کام.. اپنی ڈیڑھ انچ کی مسجد(عینہ کے فلیٹ) میں بیٹھا ہوا ہے.. رات سے ادھر ہی ہے..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شفق بیگم بے زار سی بولیں..

مطلب مام بھائ زیادہ اپ سیٹ ہیں.. تبھی ادھر گئے ہیں..
روکیں میں آپ اُن کے پاس جاتا ہوں..

حارث وہ اکیلا زیادہ خوش رہتا ہے..

مام میں لے کر اتا ہوں.. اج حرا کا خاص دن ہے.. بھائ کو اُس کا بھی سوچنا چاہیے..

اُس کو سوچنے سے فرصت ملے تو ہمارا خیال ائے..
چاہئے تو یہ تھا کہ وہ نفرت کرتا عینہ سے.. اتنا چاہنے کے پیار ملنے کے باوجود وہ چھوڑ کر چلی گئی...میرے بیٹے کو زندہ ہی مار گئ ہے..

شفق بیگم نے افسوس کرتے کہا اور جیولری لاکر میں رکھنے لگ گئیں.. حارث افسوس سے اپنی ماں کو دیکھتا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رہا.. جب عینہ بھابی کے نہ ہوتے ان کا رویہ ایسا ہے تو اُن کی موجودگی میں کیسا ہو گا.. پھر سر جھٹک کر شفق بیگم کو اُن کے حال پر چھوڑتے کمرے سے نکل گیا.. اُس کا رخ عاقب کے فلیٹ کی طرف تھا..

عاقب ہمیشہ کی طرح عینہ کے کمرے میں چٹ لیٹا ہوا تھا اس وقت اُس کا چہرہ انسوؤں سے تر تھا اور تصور میں عینہ سے شکوے کر رہا تھا.. تمہارے پاس تو ہمارے پیار کی نشانی بھی ہو گی..میرے پاس تمہاری یادوں کے سوا کچھ نہیں ہے..

عینہ میں جانتا ہوں تم تھی فون پر... جب نہیں رہ سکتی میرے بغیر تو واپس لوٹ کیوں نہیں اتی..

عاقب چھت پر لگے فانوس کو دیکھتے سوچ رہا تھا.. پھر ایک جھٹکے سے اُٹھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یاسر کی باتیں اُس کے دماغ میں چلنے لگیں.. کہیں وہ یاسر کے پاس نہ ہو.. کیوں کہ یاسر ہمیشہ بہن کا درجہ دیتا تھا..

..مجھے یاسر پہ نظر رکھنی ہو گی

تمہاری آواز میں چھپی تکلیف میں کسے نہیں پہچان سکتا..

عاقب سوچ ہی رہا تھا کہ دروازے کی گھنٹی بجی تو اُس نے کوفت سے اٹھ کر دروازہ کھولا..

حارث تم....

..جی بھائی میں لینے ایا ہوں آپ کو

حارث اندر اتے بولا تو عاقب نے لب بھنچ لیے

)

ایمان یار موڈ تو ٹھیک کرو...اتنی پیاری بیوی سوجے ہوئے منہ کے ساتھ اچھی نہیں لگ رہی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب تک آپ مجھے بتائیں گے نہیں اپنے دوست کا...تب تک یہ سوجا ہی رہے گا.. آپ پہ بھی اُسی کا ہی اثر لگتا جو باتیں گھما کر اصل بات ہی بھولا دیتے..

ناک چڑھائے جتلایا گیا تھا..

"کیا کرو گی جان کر.. ؟؟"

تھک کر پوچھا گیا..

جا کر گریبان پکڑو گی اور کیا کروں گی....

چباتے ہوئے بتایا گیا..

واہ آپ کی جلدبازی.. ہوش میں تو رہنا نہیں.. اسی لئے نہیں بتا رہا.. شادی نکلنے دو سکون سے..

یاسر ایمان کو داد دیتے بولا.. اج مایوں کا فنکشن تھا.. عورتوں کا فنکشن تھا..بس گھر کے ہی مرد حضرات تھے...

"مطلب وہ شادی پہ ائے گا...؟؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں پتہ چلا ہی لوں گی..!!!

خدا کا واسطہ ہے کسی سے پوچھنے نہ لگ جانا دو شادیاں کس کس نے کی ہیں..

یاسر ایمان کے ارادے سمجھتے ہوئے بولا..

پھر کوئی ہینٹ دیں..

ایمان نے کڑی نگاہوں سے دیکھتے پوچھا..

شادی پہ جو سب سے الگ خاموش سے کھڑا ہو گا ایک کونے میں..چہرے پہ سنجیدگی اور انکھوں میں ایک ٹکراؤ ہو گا.. سمجھ لینا وہ ہی ہے.. اب جاؤ... سب سے ملو..فضول میں دماغ نہ چلاؤ... فری ہو جائے گا..

یاسر ایمان کو حیران چھوڑ کر عاقب اور حارث کی طرف بڑھ گیا.. ایمان بھی پاؤں پٹختی شفق بیگم سے حرا کا پوچھنے چلیں گئیں.. کب تک لا رہے ہیں نیچے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..میزبان خود اب ا رہے ہیں.. مہمان کب سے ائے ہیں

..یاسر دونوں بھائیوں سے بغلگیر ہوتے بولا

بھائ کو لینے گیا تھا..بھابی کے فلیٹ پر تھے..ا ہی نہیں رہے تھے..

..حارث نے افسردگی سے بتایا.. عاقب چپ ہی کھڑا رہا

خالو الو آپ کی بیگم پھر فائیٹ کر رہی ہیں آپ کے بچوں کے ساتھ..منع کریں جا کر..

..عابی تیزی سے یاسر کی طرف اتے فکرمندی سے بولا

..ہائے چھوٹے....!!! ا گئے تم بھی

حارث پیار سے دیکھتے بولا تو عابی اُن کی طرف متوجہ ہوا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسلام علیکم...!!

عابی نے باری باری دونوں کو سلام کیا...

واہہ تمیز والا بچہ ہے..

حارث تعریف کرتے بولا.. تو عاقب بھی ہلکا سا مسکرا دیا..

خالو دیکھ لو جا کر ورنہ خالہ نے پھر ڈانٹنا ہے..میں تو بھاگ آیا..

یار ایک تو یہ بچے بھی ناں.. چلو میں دیکھتا ہوں..

آپ جائیں میں پرنس سے تو مل لوں..

عابی نے معصومیت سے کہا تو عاقب کی مسکراہٹ گہری ہو گئ.. یاسر کو اٹس اوکے کا اشارہ کیا تو یاسر سر ہلاتا چلا گیا...

جی آپ ملیں اپنے پرنس سے.. میں بھی حرا کو دیکھ اؤں..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..حارث عابی کے بال خراب کرتا مُڑ گیا

جی تو لٹل پرنس کسے ہیں اپ... ؟؟

..میں بلکل ٹھیک ہوں

..عابی ایک ادا سے بولا تو عاقب مسکرائے بنا نہ رہ سکا

حرا کو مایوں کے پیلے جوڑے میں حارث نیچے لا رہا تھا.. پیلے لہنگے میں پھولوں کے زیور پہنے سادہ سی وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی.. شفق بیگم نے کئ بار بالائیں لیں.. ایمان نے بھی کافی تعریف کی..اور پھر رسم شروع کی..

"تو لٹل پرنس کس کلاس میں ہے.. ؟؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عابی اور عاقب ایک ساتھ ہی کھڑے ہوئے تھے..عاقب ایک کونے والی ٹیبل پر لے جاتے بولا.. اُسے لیڈیز فنگشن میں کوئ انٹرسٹ نہیں تھا.. البتہ حارث اور یاسر ادھر ہی تھے..

میں سکول نہیں جاتا.. تو کسی بھی کلاس میں نہیں ہوں..

عابی منہ پھلائے دکھ سا بولا..

"کیوں... ؟؟"

"آپ کیوں نہیں سکول جاتے... ؟؟"

اتنے بڑے ہو گئے ہو...

مم نہیں جانے دیتیں ناں..

افسردگی سے بتایا گیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا تو آپ کیا کرتے ہو سارا دن گھر میں.. ؟؟"بور نہیں '
"ہوتے.. ؟؟

نہیں مم کے پاس پڑھتا ہوں.. انس ماموں کے ساتھ کھیلتا بھی
ہوں.. فائیٹ زیادہ ہوتی ہماری..

اخری بات رازداری کی ایکٹینگ کرتے بتاۓ گئ.. عاقب اُس
کی باتیں سن کر مسکرا رہا تھا..

"آپ کیا کرتے ہیں.. ؟؟"

سوالیہ انداز میں پوچھا گیا..

میں بزنس مین ہوں.. افس جاتا ہوں..

عابی اسے بات کر رہا تھا جیسے دونوں ہم عمر ہوں..

اچھا... میں بھی بڑا ہو کر افس جاؤں گا..دیکھ لینا..

عابی ایسے بولا جیسے کوئ عام سی بات ہو.. اور عاقب
غور سے دیکھ رہا تھا.. اور اپنی ہی سوچ رہا تھا.. بے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خودی میں اُس نے عابی کے تل پر ہاتھ پھیرا.. عابی کی ٹھوڑی کی دائیں سائیڈ پر تل تھا..

پڑھو گے تو افس جاؤں گے ناں...

نوری پڑھا دیں گیں.. بس اب آپ میرے دکھ میں اضافہ نہ کریں..

عابی عاقب کا ہاتھ پیچھے کرتے ناک سے مکھی اُڑاتے بولا.لیکن عاقب کو اس کے دکھ کا سن کر اپنا اندر دکھ محسوس ہوا....

عابی کھانا کھا لو ا کر ... وہ دیکھو طحہ اور تانبہ بھی کھا رہے.. سوری عاقب بھائ اس نے بہت تنگ کیا ہو گا

ایمان عابی کو اشارہ کرتے عاقب سے معذرت کرنے لگی..

نہیں بھابی یہ تو بہت کیوٹ ہے.."ماشاءاللہ " میں اینجوائے کر رہا تھا اس کی کمپنی..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..اچھا پھر ٹھیک ہے

عابی میں گھر جا کر کھانا نہیں دوں گی

اب ایمان نے عابی کو وارن کرتے کہا جو ابھی بھی منہ لٹکائے ادھر ہی بیٹھا ہوا تھا..

!!..ظالم خالہ

..خفگی سے جتلا کر وہ طحہ تانیہ کی طرف بھاگ گیا

..کیوں پھر کتنی دانٹ پڑی اپنی ماما سے

..عابی دونوں بچوں کی طرف دیکھ کر شرارت سے بولا

...اپنی مم دے دو ہمیں.. اور ہماری ہٹلر ماما تم لے لو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..تانیہ بے چارگی سے بولی

..اہستہ بولو.. خالہ نے سن لیا پھر سے غصہ کریں گی

عابی بڑے بوڑھوں کی طرح سمجھاتے ہوئے بولا تو دونوں بچوں نے اُس کی ہاں میں ہاں ملائی.. اور کھانا کھانے لگے.. شفق بیگم نے اسپشلی ا کر عابی کو پیار کرتے کھانا سرو کیا تھا وہ عابی اور عاقب کو بات کرتے دیکھ چکی ..تھیں

..عاقب بھائ آپ سے ایک بات پوچھوں

..ایمان دھیمی اواز میں بولی

"بھابی پہلے یہ بتائیں.." عابی سکول کیوں نہیں جاتا... ؟؟

او ہو چلا جائے گا...ابھی چھوٹا ہے.. آپ یہ بتائیں...یاسر کے کس دوست نے دو شا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ایمان بچوں کو دیکھ لیتی.. پھر چلتے ہیں

اب کیا تھا ایمان نے یاسر کو گھورا اور یاسر صاحب نے دانت دیکھائے.. ایمان پیر پٹختی وہاں سے واک اوٹ کر گئ..

"بھابی کیا پوچھ رہیں تھیں.. ؟؟"

..کچھ نہیں یار... بس بیویاں شک ہی کرتی ہے.. شوہروں پہ

..یاسر بے چارگی کی ایکٹینگ کرتے بولا

حرا رسم کے بعد بہت تھک گئی تھی. اس لئے اپنے کمرے میں ا گئ..

بھابی آپ بہت یاد ا رہی ہیں آج.. آپ کے بغیر میری خوشی ادھوری ہے.. میری کیا پورے گھر کی خوشی ادھوری ہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حرا عینہ کی تصویر دیکھتے بولی.. پھر فون کی طرف نظر پڑی تو یاور کا فون ا رہا تھا..تصویر دراز میں رکھ کر فون ریسیو کیا.. اور باتوں میں لگ گئی.. یاور سے بات کر کے حرا کو تھوڑا دلاسہ اور سکون ملتا تھا..

سب کے جانے کے بعد عینہ کو اکیلے پن کا شدت سے احساس ہو رہا تھا..عابی سےفون پر بات کر کے وہ ٹی وی لگا کر بیٹھ گئی.. تین دن ہو گۓ تھے عابی کو گئے ہوئے.. انس بھی چلا گیا تھا.. اب عینہ کو سمجھ نہیں ا رہا تھا وہ کرے کیا.. تھک ہار کر ٹی وی بند کر دیا اور سر تھام کر بیٹھ گئی..

اففف... کیوں اتنی بے چین ہو رہی ہوں.. ا ہی جانا ہے عابی نے تھوڑے دنوں میں.. مجھے بھیجنا ہی نہیں چاہئے تھا.. اپی بھی مصروف ہیں.. میں کس سے بات کرو..

عینہ کا دل بار بار عاقب کی آواز سننے کو مچل رہا تھا.. وہ دل کی خواہش کو دباتے ادھر اُدھر کی ہانک رہی تھی...کچھ سمجھ نہ ایا تو رونے لگ گئی..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اج کمبائن فنگشن تھا.. اور بڑے پیمانے پر کیا گیا تھا.. ایمان تو سب سے ملنے ملانے میں لگی ہوئی تھی.. بچے اپنی شرارتوں میں لگے تھے.. اچانک عابی ایک سائیڈ پر جا کر افسردہ سا بیٹھ گیا..عاقب کی نظر پڑی تو فوری اُس کے پاس گیا..

"کیا ہو گیا... لٹل پرنس کو..." اج بہت اداس لگ رہا ہے.. ؟؟

عاقب اُس کے پاس بیٹھتے فرینکلی بولا..

مم نہیں آئیں.. انس ماموں اکیلے ائے ہیں.. مجھے اتنی یاد ا رہی ہیں مم..

عابی کی اچانک ہچکی نکلی تھی...عاقب نے فوری اُسے اپنے سینے سے لگا لیا..

کوئ بات نہیں بیٹا.. میں ہوں ناں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...آپ میری مم تو نہیں نہ ہیں

..عابی الگ ہوتے بولا

..انس عابی کو ڈھونڈتا ادھر ایا تھا

...عابی میں آپ کو ڈھونڈ رہا تھا یار

آپ جائیں میں آپ سے ناراض ہوں.. آپ میری مم کو لے کر نہیں ائے..

..عابی رخ موڑتے بولا

..عابی کے بچے ڈرامے نہ کر.. یہ لے فون لے لو

..انس عاقب کو رسمً مسکرا کر دیکھتے عابی سے بولا

..یہ اب میرے پاس رہے گا..پھر مانو گا میں

عابی کی چالاکی پر عاقب تو حیران ہی رہ گیا تھا...انس عاقب کے ری ایکشن دیکھ کر مسکراہٹ دبا گیا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہم اس شیطان کی رگ رگ سے واقف ہیں.. آپ حیران نہ ہوں.. یہ ڈرامہ نہیں پوری فلم ہے.. معصومیت کی روپ میں بھوت..

انس ماموں زیادہ تعریف ہو گئ میری.. فون دیں اور جائیں.. نہیں کروں گا تو آپ کی شادی نہیں ہو گی pray ورنہ میں..

انس کی دکھتی رگ پہ عابی نے ہاتھ مارا تھا..

جاؤ میں اپنا دے دیتا ہوں.. میں ادھر ہی بیٹھا ہوں.. وہ حارث بولا رہا ہے..

عاقب ہنستے ہوئے بولا اور حارث کی طرف اشارہ کیا.. تو انس عابی کو کچا چبا جانے والی نظروں سے دیکھتا حارث کی طرف چلا گیا..

اُن دونوں نے اسٹیج پر کافی دھوم مچاۓ ہوئ تھی..حرا تو بمشکل سر جھکائے بیٹھی ہوئی تھی..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"گیمز ہیں آپ کے فون میں... ؟؟"

آنکھیں مٹکا کر پوچھا گیا..

عاقب نے سادگی سے نہ میں سر ہلایا..تو عابی کے چہرے پہ مایوسی چھا گئ..

کر دیں Download نیت ہے تو..

فٹ حل پیش کیا گیا تھا..

یہاں نیت صیح نہیں چلے گا.. ا جاؤ اندر چلتے ہیں..

جی جی یہاں رش اور شور بھی بہت ہے.. مجھے نہیں پسند شور.. تھوڑا silence ہونا چاہئے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب کو تو عابی جھٹکے پر جھٹکا دے رہا تھا.. پھر عابی کا ہاتھ پکڑے راہداری کی طرف چل دیا...کیوں کہ مہندی لان میں ہو رہی تھی.. اس لئے گھر میں کوئ نہیں تھا.. وہ دونوں بنا کسی کو بتائے اندر ا گئے تھے..

اج اپنے ارادوں پر عمل کرنے کی ضرورت نہیں ہے..

یاسر ایمان کے نزدیک اتا وارن کرتے بولا...ایمان چاروں اطراف نظر دورانے میں مصروف تھی.. یاسر کی بات سن کر اُسے آنکھیں بڑی کر کے دیکھائیں.

ہم شادی کے بعد بات کریں گے..

خفا خفا لہجے میں باور کروایا گیا تھا..

یاسر نے شادی کے بعد بتانے کے لئے ٹالا ہوا تھا تو ایمان نے فیصلہ کیا تھا..یاسر سے بات بھی شادی کے بعد کرے گی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمان زیادہ ہو گیا ہے.. میں تو کچھ اور ہی منصوبہ بنا رہا تھا.. تم تو ہاتھ پکڑانے کیا بات کرنے کی روادار نہیں...

آپ کے منصوبے آپ کو ہی مبارک..

یار سن تو لیتی.. اتنی پیاری لگ رہی ہو..تمہاری تو خفگی پہ بھی پیار ا رہا ہے..

یاسر ایمان کو گہری نظروں سے دیکھتے بولا..

شرم تو آپ میں اتنی سی بھی نہیں ہے... سمجھ ا رہا ہے آپ کا منصوبہ... شغوفہ...

ایمان تڑخ کر بولی تو یاسر کے اندر پیدا ہونے والا رومانس وہیں دب گیا..

منصوبہ بنے گا تو شغوفہ ائے گا ناں..

دبی اواز میں شوخی سے کہا گیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ایمان کی تو انکھیں ہی پھیل گئیں تھیں

"اب شرم سے زبان بند ہوئ ہے یا غصے سے...؟؟"

..یاسر نے مسکراہٹ دبا کر ایمان سے پوچھا

..آپ مجھے مجھ سے زیادہ بہتر جانتے ہیں

دانت پیستے ہوئے کہا گیا تو یاسر مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلانے لگا..

..سحر کا فون ایا تھا اکیلے میں کافی گھبرا رہی تھی

..ایمان نے فکر مندی سے بتایا

..ہاں انس بھی ادھر ا گیا ہے

یاسر جب انس واپس چلا جائے گا تو تب کیا ہو گا.. ہمارے ساتھ تو وہ خودار رہے گی نہیں..

..تو بیگم کرو نہ کچھ میری بہن کے لئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..زور دینے والے انداز میں کہا گیا

آپ بس مجھے نام بتا دیں..گردن سے پکڑ کر سحر کے قدموں میں لے کر جاؤں گی..

قدموں میں تو وہ پہلے ہی گیرنے کے لئے تیار ہے.. وہ دیکھو حارث اور انس کو... کسے حسرت سے دیکھ رہے ہیں..لڑکیوں کو..

یاسر نے ایمان کی توجہ اُن دونوں کی طرف کرواۂ تو ایمان نے غصے سے ان دونوں کو دیکھا..

"یہ کیا کر رہے ہو تم دونوں... ؟؟"

..ایمان دونوں کی طرف انگلی کرتے بولی

..حسینائیں دیکھ رہے ہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..یک زبان جواب ایا تھا

" ...ترسے ہوئے لوگ"

..یاسر چچچچ کرتا اُن کے نزدیک اتے بولا

..حارث تم اپنی فکر کرو میری تو سعودیہ بیٹھی ہوئی ہے

..انس یاسر کو جتاتے حارث سے بولا

..میں ہی رہ گیا ہوں.. مسکین

..حارث ٹھنڈی اہ بھرتے بولا

تم دونوں ہی بڑے مسکین ہو..لڑکیوں کو دیکھ کر کیا مل جائے گا...کسی نے خود چل کر ا کر تو نہیں کہنا.. ا جاؤ...!! شادی کر لیتے ہیں.. جتنے تم دونوں کے بھائ ..شریف ہیں اتنے ہی تم دونوں فلرٹ ہو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمان گھورتے ہوئے بولی.. تو یاسر نے اُن دونوں کو فخریہ کالر کھڑا کرتے دیکھایا.. اتنی عزت پہ حارث انس کے منہ صدمے سے منہ کھلے کے کھلے رہ گئے..

اپ ہمیں فلرٹ کہہ لیں...لیکن عاقب بھائ کو شریف اور ان کو اپنے ہزبینڈ کو شریف نہ کہیں.. اپ کو پتہ نہیں ہے یہ کتنے وہ.... ہے..

کیا وہ؟؟کیاوہ؟؟

یاسر تیزی سے حارث کی طرف بڑھتے بولا..

"ایمان بیٹا...!!"

ایمان اُن سے کچھ پوچھنے ہی لگی تھی کہ شفق بیگم نے اُن کے نزدیک اتے ایمان کو بلایا اور ایک سائیڈ پر لے گئیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بچ گئے اپ... ورنہ آپ کی بیگم نے ہمارے سامنے آپ کی کر دینی تھی..

حارث مسکراہٹ دبا کر بولا تو انس نے بھی اُس کی ہاں میں ہاں ملائی..

انس بیٹا آپ جتنے دن کے مہمان ہیں شرافت سے رہیں.. اور حارث ایسے کونسا تمہاری شادی ہو جانی ہے..

یاسر استزہیہ بولا.. انکھوں سے شرارت جھلک رہی تھی.. وہ دونوں کی بولتی بند کر چکا تھا..

جی انٹی...!!

آپ فکر نہ کریں میں حرا کو بہنوں کی طرح رکھوں گی..

بس بیٹا وہ بہت ڈری ہوئی ہے.. وہ دیکھو اب بھی سہمی ہوئ بیٹھی ہے..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شفق بیگم نے اسٹیج کی طرف دیکھتے کہا.. جہاں حرا سر جھکائے بیٹھی ہوئی تھی.. یاور کوئ بات کر رہا تھا اُس کے کان میں..

آپ پریشان نہ ہوں.. اُس کی کوئ بہن نہیں ہے.. اس موقع پر بہنیں بہت ساتھ نبھاتی ہیں.. اکیلی ہے ناں.. اس لئے زیادہ گھبرا رہی..

ہاں دوستیں بھی بہت کم ہیں.. اور اج وہ ائیں بھی نہیں.. اپنی بھابی کو ہی بہن بنایا ہوا تھا.. لیکن بس...

شفق بیگم افسردہ ہوتے بولیں..

کوئ بات نہیں انٹی میں بھی اُس کی بہن ہی بن جاؤں گی..

بہن سے یاد ایا.. تمہاری بہن نہیں ائ.. ؟؟عابی اکیلا ایا ہے..

شفق بیگم کو اچانک یاد ایا تو پوچھے بنا نہ رہیں.

جو انٹی وہ طبیعت نہیں ٹھیک تھی.. انس ایا ہوا ہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمان نے نظریں چُراتے بتایا..

ہاں میں ملی ہوں اُس سے... "ماشاءاللہ " بہت سلجھا ہوا لڑکا ہے.. حارث اور اُس کی کافی دوستی ہو گئ ہے..

جی دونوں کا ایک ہی دکھ ہے کنوارے پن کا...
ایمان ہنستے ہوئے بولی..

ہاں جب تک عاقب کا دوبارہ گھر نہیں بس جاتا..تب تک حارث کی شادی نہیں کر سکتی..

جی عاقب بھائ کی ڈائیورس کو کافی عرصہ ہو گیا تو آپ نے اب تک شادی کیوں نہیں کروائ..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمان کو شفق بیگم نے عاقب کی طاق کابتایا تھا..کہ اس کی بیوی اچھی نہیں تھی تو علیدیگی ہو گئ..

بیٹا ایک بات کہو.. بُرا تو نہیں مانو گی..

شفق بیگم نے جھجھکتے ہوئے پوچھا..

جی انٹی کہیں..

تمہاری بہن بھی اکیلی ہے ایک بیٹے کا ساتھ بھی ہے.. تو کیوں ناں عاقب اور اُس کی شادی کروا دیں... عابی بھی عاقب کے ساتھ کافی گھل مل گیا ہے..دونوں ہی چوٹ کھائے ہوئے ہیں.

انٹی یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں.. میری بہن کی شادی

سوچ لو.. مشورہ کر لو...یاسر اور اپنے بھائ سے پھر جواب دینا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شفق بیگم ایمان کو حیران و پریشان چھوڑ کر اسٹیج کی طرف چلی گئیں..

ایمان تھوڑی دیر تو سکتے میں کھڑی رہی.. پھر عابی کو چاروں طرف دیکھنے لگ گئ.. کہیں نظر نہ ایا تو اضطرابی کیفیت میں یاسر کی طرف لپکی..

"یاسر عابی کہاں ہے.. ؟؟"

کیا ہو گیا ہے.. اتنی ہانپ کیوں رہی ہو... ؟؟

یاسر ایمان کے تاثرات دیکھ کر بولا.. پھر ادھر اُدھر دیکھنے لگ گیا..

"انس عابی کہاں ہے.. ؟؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...دور کھڑے انس کو ہانک لگاتے پوچھا

..عاقب بھائ کے ساتھ دیکھا تھا اُسے

..انس بھی اُن کی طرف اتے بولا

..لیکن وہ دونوں ہی حال میں نہیں ہیں

ایمان بے چینی سے بولی. اُسے فکر لاحق ہو گئ تھی.. کہیں عابی سچ میں ہی عاقب کے ساتھ اٹیج نہ ہو جائے..

تینوں ہی ادھر اُدھر دیکھنے لگ گئے.. پھر کسی سے پوچھنے پہ پتہ چلا تو وہ گھر کے اندر کی طرف بڑھے...

عابی صاحب عاقب کا موبائل پکڑے اُسی کی گود میں بیٹھے گیم کھیل رہے تھے.. وہ اسٹڈی میں لے ایا تھاعابی کو...لاونچ میں کافی مہمان بیٹھے ہوئے تھے..اس کی اسٹڈی میں کوئ نہیں اتا تھا..وہ تنہا وقت یہاں ہی گزارتا تھا.. عاقب خود نہیں جانتا تھا. اُسے عابی کے ساتھ وقت گزارنا کافی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا لگ رہا تھا.. اس لئے اُس کی چھوٹی چھوٹی باتوں پہ بھی مسکرا رہا تھا..

عابی کافی ٹائم ہو گیا ہے.. کتنا زیادہ یوز کرتے ہو آپ فون..چلو چلتے ہیں..

او ہو پرنس گیم کھلتے ہوئے بہت مزہ اتا ہے.. Win lose ہوتا رہتا ہے..

اچھا جب عابی ہارتا ہے تب اُسے کیسا لگتا ہے.. ؟؟

ہاریں گے تو جتیں گے ناں...
عابی اپنی ہی معصومیت سے بولا تھا..

ٹھیک کہہ رہے ہو لٹل پرنس..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" سب کچھ ہار کر جو جیت ملتی ہے وہ ہی انسان کی اصل جیت ہوتی ہے.. "

" جیتنے کے لئے جتنی دفعہ ہارنا پڑے ہارو.. انسان کو تب تک ہار قبول نہیں کرنی چاہئے.. جب تک اُس کی ہمت جواب نہ دے جائے"

..ہار کر جیتنے کا اپنا ہی مزہ ہے

..عاقب اپنے ہی دھیان میں بول رہا تھا

..بلکل یہ ہی میں کہتا ہوں

یہ دیکھیں اب میں ہار گیا... دوبارہ سے زیادہ اچھی طرح سے کھیلوں گا تو وِن کروں گا.. "مم کہتی ہیں"!!!..

" بسمہ اللہ" پڑھ کر کوشش شروع کرو..اللہ کہتا ہے..!! میں آپ کے ساتھ ہوں..بس ہمت نہ چھوڑنا.."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عابی ابھی بول ہی رہا تھا کہ اسٹڈی کا دروازہ کھول کر یاسر اور ایمان اندر آئے..

ارے ہم نے کہاں کہاں نہیں ڈھونڈا...تم دونوں کو.. اور آپ دونوں یہاں بیٹھے ہو..

یاسر سر پر ہاتھ مارتے بولا..

ایمان نے سنجیدگی سے عاقب کی گود سے عابی کو اُتارا.

" ..چلؤ"

سرد لہجے میں کہا گیا...

بھابی باہر شور بہت تھا.. یہ اداس ہو رہا تھا تو میں یہاں لے آیا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمان نے عابی کے ہاتھ سے فون پکڑ کر عاقب کی طرف بڑھایا تو عاقب نے صفائ دی.. ایمان کے تاثرات دیکھ کر تو عاقب کے ساتھ ساتھ یاسر بھی شاکڈ تھا..

کوئ بات نہیں بھائ.. عابی کو لے کر ہم سب بہت ٹچی ہیں.. انس نے ماحول پہ چھائ مایوسی کم کرتے کہا..

چلؤ اب....سکون تو ہے نہیں..

ایمان نے عابی کا بازو پکڑتے کہا..

خالہ طحہ کو ڈانٹا نہیں کیا.. جو میرے پیچھے پڑ گئیں...ارام سے گیم کھیل رہا تھا.. آپ لوگ تو فون دیتے نہیں.

منہ پھلا کر ناراضگی ظاہر کی گئ تھی..

ارے میں اپنے شہزادے کو اپنا فون دیتا ہوں ناں.. خالہ کو چھوڑو.. یہ لو..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یاسر عابی کو اپنی گود میں اِٹھاتے ماتھے پر بوسہ دیتے بولا..

ا جاؤ باہر...ہم بس تھوڑی دیر میں نکل رہے ہیں.. کافی مہمان جا چکے ہیں..

یاسر نے عاقب کو کہتے ایمان کو باہر نکلنے کا اشارہ کیا جو دائیں سائیڈ کی دیوار پر لگی لارج سائز کی تصویر کو گھورے جا رہی تھی.. اور یہ ہی حال انس کا بھی تھا..یاسر نے اُس کی نظروں کا تعاقب کرتے دیکھا تو لب بھینچ گیا.. عابی کا دھیان فون پر تھا.. غیر محسوس طریقے سے وہ عابی کو لئے سائیڈ پر ہو گیا تھا..

بھابی یہ میری وائف ہیں..

عاقب نے ایمان کی الجھن زدہ نظروں کو سمجھتے کیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انس نے فوری ایمان کے کندھوں پہ ہاتھ رکھے تھے..اپی چلیں.. اور زور دیتے بولا تھا.. البتہ یاسر انجان بنتا خاموش کھڑا تھا.. اور انے والے لمحات کے لئے خود کو تیار کر رہا تھا..

آپ کی مام نے میییرررییی بہن کے لئے آپ کے رشتے کی بات کی ہے..

ایمان استزہیہ بولی...

)

"بھابی یہ آپ کیا کہہ رہیں ہیں.. ؟؟"

عاقب دنگ ہی تو رہ گیا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ایمان ہم اکیلے میں بات کریں گے..ابھی عابی ساتھ ہے

یاسر کو ایمان کے سنجیدگی کی وجہ سمجھ ا گئ تھی..تبھی بعد میں پر زور دیتے بولا.. البتہ انس بس عاقب کو گھور رہا تھا..

" آپ کی ہمت کسے ہوئ میری بہن سے ایسے شادی کرنے کی.. ؟؟"

ایمان نے جس انداز میں کہا تھا...یاسر کا دل کیا اپنا سر پیٹ لے...لیکن عاقب کو کسی اور ہی طرح ایمان کے غصے کا مطلب سمجھ ایا تھا کہ اُس کی بہن سے شادی کرنے کی بات کیوں کی.. عابی بھی سر اٹھائے اُن کو دیکھ رہا تھا..

بھابی آپ کو غلط فہمی ہوئ ہے.. میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں ہے.. مام کو میں منع کر دوں گا..میں شادی شدہ ہوں اور اپنی بیوی سے بہت پیار کرتا ہے.. ہمارے درمیان کچھ اختلافات ہیں جو جلد ہی ختم ہو جائیں گے.. دوسری شادی کا تو میں نے کبھی تصور بھی نہیں کیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب نے ایمان کا غصہ ٹھنڈا کرنا چاہا.. وہ خود بھی بہت شاکڈ تھا..

آپ کی بیوی..

ایمان بس کرو....چلو..

یاسر نے سخت نظروں سے ایسے باور کروایا کہ ایمان چپ کر گئ یاسر نے انس کو اشارہ کیا کہ ایمان کو باہر لے جائے..

ایمان انس کے ہاتھ جھٹکتی تن فن کرتی باہر نکلی.. انس ایمان کو پکارتا اُس کے پیچھے لپکا..

سوری یار بس وہ ہائپیر ہو گئ تھی..

یاسر بھابی کو اچھے سے سمجھا دینا.. عینہ کے علاوہ عاقب کی زندگی میں کسی کی گنجائش نہیں..عینہ نہیں تو کوئ بھی نہیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..عاقب اپنے آپ پر ضبط کرتے بولا

اگر کبھی میری وجہ سے دکھ یا تکلیف پہنچے تو میری مجبوری سمجھ کر معاف کر دینا.. میرے ہاتھ بندھے ہوں گے کسی کی قسم سے..

یاسر نے ندامت سے سوچتے کہا تو عاقب پھیکا سا مسکرا دیا..

کسی باتیں کر رہے ہو.. بھابی کا غصہ کرنا بنتا تھا.. جاؤ دیکھو بھابی کو..

عاقب کے کہنے پر یاسر عابی کے گرد گرفت مضبوط کرتا باہر نکلا..

..پرنس خالہ سب پہ غصہ کرتی ہیں.. اج آپ کی شامت ا گئ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب اُن کے پیچھے ہی چلتا باہر ا رہا تھا کہ عابی نے پیار سے دیکھتے کہا.. (مطلب کچھ نہیں ہوتا)

دور جاتے عابی کو دیکھتے عاقب کو لگا کوئ بہت اہم چیز اُس سے دور جا رہی ہے.. لیکن وہ بے بس تھا.. کس حق سے روکتا..

گھر چلؤ..

یاسر خفگی سے اُن کے نزدیک اتے بولا.

انس تم عابی کو لے کر واپس جاؤ..

نہیں خالہ مجھے شادی دیکھنی ہے..

عابی ضدی لہجے میں بولا

یہاں رہے تو ماں سے ہاتھ دھو بیٹھو گے.. انس نکلو تم لوگ واپسی کے لئے..

وہ سب لوگ چلتے ہوئے باتیں کر رہے تھے.. یہ جانے بغیر عاقب پیچھے اتا اُن کی باتیں سن چکا تھا..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمان

..یاسر آپ بات ہی نہ کریں

..ایمان نے غصیلے انداز میں منع کیا

پھر ایمان شفق بیگم سے ملے بغیر غصے میں واپس گھر ا گئ تھی.. انس اور عابی ابھی ادھر ہی تھے..یاسر نے واپس جانے سے منع کر دیا تھا.. ایمان کا سوچ کر سر دکھ رہا تھا..

بھائ بھابی کو کیا ہوا.. ؟؟"اسے اچانک ا گئ.. ملیں بھی " نہیں کسی سے..

یاسر ایمان سے بحث کر کے کمرے سے باہر نکلا تھا تو یاور فکرمندی سے پوچھے بنا نہ رہا..

کچھ نہیں.. سر میں درد تھا اُس کے...تم جاؤ...باہر تمہارے دوست انتظار کر رہے ہیں..

یاسر تھکے ہوئے انداز میں بولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..اچھا چلیں میں فرید سے کہہ کر چائے بھجواتا ہوں

انس کہاں ہے..؟؟" اور عابی.. ؟؟"

..یاور جانے لگا تو یاسر نے ایک جھٹکے سے پوچھا

انس اپنے کمرے میں ہے.. اُس کے بھی سر میں درد ہو رہی تھی...اور عابی طحہ تانی کے روم میں.. ہمیشہ کی طرح تگنی کا ناچ نچا رہا ہو گا.. ویسے بھائ بہت معصوم ہیں آپ ..کے بچے.. اور عابی اللہ کی پناہ

یاور ہنستے ہوئے بولا تو یاسر بھی زبردستی مسکرا دیا.. ..پھر کچھ سوچتے انس کے کمرے کی طرف چل دیا

..چائے ادھر بھجوانے کا کہہ دینا

..جی بھائی

..یاور بھی ہاں میں سر ہلاتا چلا گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انس دیکھو میں جانتا ہوں تم بھی ناراض ہو مجھ سے.. لیکن سحر نے منع کیا تھا..تو میں کیا کرتا.. عاقب بہت اچھا ہے..

بھائ میں صرف یہ سوچ رہا ہوں..جب وہ شخص سحرو سے اتنی محبت کرتا ہے تو ایسا کیا ہوا..

عابی کی زندگی اور عاقب کے گھر والوں کو پریشانیوں سے بچانے کے لئے وہ عاقب سے دور ہو گئ.. پھر یاسر نے ساری کہانی سنانے کا فیصلہ کیا..

سب بتانے کے بعد یاسر نے ایک ہی سانس میں گلاس میں موجود پانی اپنے اندر انڈیلا..تاکہ اندر کی کھولن کم ہو..

یاسر بھائ مجھے دکھ اس بات کا ہے میری بہن نے سگے بھائ سے زیادہ آپ پہ اعتبار کیا.. کاش! جتنا آپ پہ مان ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اتنا مجھ پر بھی ہوتا.. مجھے پتہ ہے..میں اچھا بھائ نہیں بن پایا..

اپنی بہن کو سمجھاؤ.. شادی والا گھر ہے.. جذباتی نہ ہو..

یاسر نے سر مسلتے فکر مندی سے کہا..

آپ فکر نہ کریں.. میں شادی اٹینڈ کر کے جاؤں گا.. ورنہ سب کیا سوچیں گے.. میں عابی کو لے کر چلا گیا..

انس نے یاسر کو یقین دہانی کروائ. تو یاسر سر ہلاتے اُسی کے بستر پر دراز ہو گیا...

تمہاری بہن نے اج کمرے میں گھسنے نہیں دینا..

آنکھیں بند کرنے سے پہلے جتایا گیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب کمرے میں ٹہلتا اُن کی باتوں کے بارے میں ہی سوچ رہا تھا..

مام سے بات کرتا ہوں شادی گزر جائے خیر خیریت سے..

عینہ کے علاوہ مام نے کسی اور کا سوچا بھی کسے..

عینہ کہاں ہو یار...

جانتی ہو.. میں تمہے دیکھنے کے لئے اتنا تڑپتا ہوں کہ انسو نہیں روک پاتا..میرا ضبط کسی دن ٹوٹ جائے گا..

لوٹ اؤ پلیز.. تمہے دیکھے بغیر مر بھی نہیں سکتا...

گھر والے میرا نام کسی اور سے جوڑنا چاہ رہے ہیں..اس بار میں ایسا نہیں ہونے دوں گا

لیکن بھابی کو میرے بارے میں ایسا نہیں سوچنا چاہیے تھا.. میں کیوں کسی کی ماں سے اُس کا بیٹا چھینوں گا.. مام نے تو مجھے دو کوڑی کر کر دیا ہے..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب تھکے انداز میں سوچتا بیڈ پر گیرنے کے انداز میں دیکھا.. اور عینہ کی تصویر سینے پر رکھ کر سکون محسوس کرنے لگا..

حرا بیوٹیشن ا گئ ہے..

شفق بیگم حرا کو بتانے ائیں تھیں.. لیکن حرا کو روتے دیکھ کر اُن کی اپنی انکھیں بھر آئیں..

بس کر دو میری جان طبیعت خراب کر لو گی..

شفق بیگم اُس کے انسو پونجتے بولیں..

مام میرے اندر عینہ بھابی جتنا حوصلہ نہیں ہے.. دعا کریں آپ کی بیٹی سے کسی کو کوئ تکلیف نہ پہنچے..

میں جانتی ہوں ہر لڑکی کو ایک نہ ایک دن جانا ہوتا ہے.. مجھے بس ڈر اس بات کا ہے. کہیں وہاں میرے ساتھ کچھ ایسا نہ ہو کہ آپ کی بیٹی برداشت نہ کر پائے.. عینہ بھابی آپ کا رویہ سہہ لیتی تھیں.. میں نہیں سہہ پاؤں گی..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں میری جان.. میری حرا تو ہیرا ہے..سب ٹھیک ہو گا.
.."ان شا ء اللہ " چلو اب فریش ہو جاؤ..تیار ہونا ہے ناں

شفق بیگم ایک دم گر برا گئیں...پھر حرا کو تسلی دیتی بولیں..

ایمان بھابی رات کو مل کر نہیں گئیں..

حرا اٹھتے ہوئے بولی..

ہاں میں بھی یہ ہی سوچ رہی.. تیور ٹھیک نہیں لگ رہے تھے.. کوئ بات بُری لگی تھی تو بتا دیتی..

شفق بیگم حرا کی چیزیں ڈریسر پہ رکھتی بولیں..

چلیں اج پوچھ لینا..

میں عاقب بھائ سے مل کر اتی ہوں..

اچھا جاؤ...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شفق بیگم نے پیار سے کہا تو حرا منہ صاف کرتی کمرے سے نکل گئی...

ایمان اج موڈ ٹھیک رکھنا.. میں اسی لئے تمہے بتا نہیں رہا تھا..تم اپے سے باہر ہو جاتی ہو..

یاسر نے سنجیدگی سے منت کی.. ایمان کو بھی وقت کی سنگینی کا احساس ہوا تھا...اس لئے چپ چاپ تیار ہو کر بارات کے ساتھ ا گئ تھی.. سب سے مل کر الگ تھلگ کھڑی ہو گئ تھی..

اجاؤ..وہ دیکھو.. عاقب حارث حرا کو لے کر ا رہے ہیں..

زبردستی ایمان کو گھسیٹتے اسٹیج پہ لے کر ایا.. یہاں بھی ایمان چپ چپ ہی رہی.. عابی اج انس کے ساتھ ہی تھا.. انس کو عابی کو بہیلانے کا طریقہ پتہ تھا..

عاقب کا کتنی ہی بار دل کیاکہ عابی کے پاس جائے.. لیکن وہ کل والی بات کی وجہ سے رُک جاتا..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمان بیٹا کوئ بات بُری لگ گئ ہو تو بتا دو...یوں ناراض تو نہ ہو..

اسٹیج پہ نکاح کے بعد رسمیں ہو رہیں تھیں.. جب شفق بیگم ایمان کو نیچے جاتے دیکھ کر گھبرا کر اُس کے پاس آئیں..

نہیں انٹی.. بس تھکاوٹ ہو گئ ہے.. اس لئے رسموں میں اگے نہیں ہوئ.. یاسر ہیں..

ایمان نے بے زاری سے جواب دیا..

چلو پھر ٹھیک ہے.. شادی گزر جائے پھر سکون سے ریسٹ کرنا.. اور میری بات پہ غور بھی کرنا..

"آپ میری بہن کو قبول کر لیں گی.. ؟؟"

فٹ پوچھا گیا.

ہاں جس کا اتنا پیارا تمیز اور اخلاق والا بیٹا ہو.. وہ خود کتنی قابل ہو گی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شفق بیگم کی بات سن کر ایمان استزہیہ ہنسی.. دل تو کر رہا تھا.. اچھی سنا دے.. بس اور وقت کا لحاظ کر گئ تھی..

میری حرا کا خیال رکھنا.. میری التجا سمجھ لو..

انٹی میں ظالم جیٹھانی نہیں بنوں گی..جو بات بات پہ طعنے دے.. وہ خود اچھی ہے.. آپ سے بہت مختلف ہے..

ایمان نے زبردستی مسکراتے ہوا کہا..

ہاں یہ تو ہے.. چلو میں دیکھو.. رخصتی کا کہہ رہے تھے..

ایمان کی بات شاید شفق بیگم کی سمجھ میں نہ ائ تھی.. ایمان نے انڈریکٹلی باور کروا دیا تھا.. وہ اور حرا بہت مختلف ہیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شادی خیر خیریت سے جسے تیسے ایمان نے گزار لی تھی.. اج انس اور عابی کو واپس جانا تھا.. ایمان نے یاسر کو ان دنوں زیادہ مخاطب نہیں کیا تھا..یاسر بے چینی سے اُس سے بات کرنے کی کوشش کرتا تھا..

عابی کی پیکینگ کر دی..

کن اکھیوں سے دیکھتے پوچھا گیا..

ہوں.

سحر کو بتایا تو نہیں..

نہیں...

"حرا اور یاور کہاں ہیں.. ؟؟"

اب کوئ جواب نہ ایا تھا..

اچھا تمہارے بہنوئ کے گھر گئے ہیں..ٹھیک ہے.. ٹھیک ہے..

یاسر کی شرارتی رگ پھرکی تھی.. ایمان اپنی مسکراہٹ دبا گئ..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار کب تک ناراض رہو گی.. تمہے میری نہیں تو عاقب کی شکل پہ ترس نہیں آتا..

یاسر کو ایمان کے ڈھیلے پرتے تاثرات دیکھ کر شہہ ملی تھی.

"آپ لوگ ترس کے قابل ہو..؟؟"

اپی..

انس ایمان کو پکارتا کمرے میں انٹر ہوا..

ہاں انس میں نے پیکینگ کروا دی ہے..

چلیں ٹھیک ہے.. بس اب نکلنےلگا ہوں.. عابی بھی اداس لگ رہا ہے..

انس ایمان سے ملتے بولا..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپی بھائ میں نے کچھ ڈیسائیڈ کیا ہے.. میں واپس نہیں جاؤں گا.. امن کو شادی کے بعد پاکستان لے اؤں گا.. اور ماموں کو کوئ اعتراض نہیں ہے..

ٹھیک کیا یار...

چلو اب نکلو... رات ہونے والی.. مری کا موسم خراب ہی رہتا..

یاسر بھائ آپ مجھے بھگا رہے ہیں..

یہ ہی سمجھ لو سالے صاحب.. تمہاری بہن کا موڈ بدلتے دیر نہیں لگتی.. ابھی تمہارے ساتھ جانے کے لئے تیار ہو جائے..

یاسر نارمل انداز میں بولتا ہوا ایمان کو دیکھنے لگ گیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...میں تھوڑے دنوں تک اتی ہوں.. فکر نہ کرنا

ایمان انس سے کہتی اُس کے ساتھ باہر نکلی.. گاڑی کے پاس عابی انتظار کی کوفت لیے کھڑا تھا..

اس کو انے کی بھی جلدی ہوتی اور جانے کی بھی..

یاسر عابی کو پیار کرتے بولا..

انس دھیان سے جانا..

ایمان انس کے گلے لگتی فکر مندی سے بولی..

اپی پریشان کیوں ہو رہی ہیں.. میں کونسا پہلی دفعہ جا رہا ہوں.. چل عابی بیٹھ..

"ماموں فون چارج ہے ناں.. ؟؟"

جی پرنس صاحب چارج ہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...انس چبا کر بولا اور ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا

..ایمان کتنی ہی دیر اُن کی گاڑی کو دور جاتے دیکھتی رہی

..یاسر پتہ نہیں دل گھبرا رہا ہے

..سحرو کو فون کریں

اچھا میری جان اندر چلو کرتے ہیں...یاد ہے ناں رات کو
..حرا کے گھر دعوت ہے

..میرا دل نہیں کر رہا.. پتہ نہیں عجیب سا ہو رہا

..یار کبھی وقت اور موقع بھی دیکھنا پڑتا

..وہ اندر اتے باتیں کر رہے تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماما مجھے بھوک لگی ہے..

طحہ ایمان کے گرد باہیں پھیلاتے بولا..

اسنیکس کھا لو.. رات میں ڈینڑ پہ جانا ہے ناں..

ایمان بجھے دل سے کہتی اپنے کمرے کی طرف چلی گئ.
اور سحر کو فون کرنے لگ گئ..سحر کا حال بھی ایمان جیسا تھا وہ بے صبری سے انس اور عابی کے واپس انے کا انتظار کر رہی تھی..

سب لوگ خوش گپوں میں مصروف تھے.. ایمان چپ بیٹھی کبھی کبھی ہوں ہاں میں جواب دے دیتی تھی..

حرا کے چہرے پر الگ ہی رونق تھی.. اُس کی فکریں دو دن میں ہی ختم ہو گئیں تھیں.. ایمان نے اُسے چھوٹی بہنوں والا پروٹوکول جو دیا تھا..

ایمان بھابی آپ کی طبیعت نہیں ٹھیک لگ رہی.. ؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..حرا فکر مندی سے بولی

..ہوں ہاں بس دل گھبرا رہا ہے

..ا جائیں لان میں چلتے ہیں

حرا ایمان کا ہاتھ تھامتی اُٹھی

..مام میں اور بھابی لان میں ہیں.. کھانا لگے تو بلا لیں

..ا جائیں

وہ دونوں لان میں ائیں تو عاقب کے تنہا گوشے میں کھڑے پایا.. وہ دونوں کو وہاں دیکھ کر سنجیدگی سے اندر چلا گیا..

"حرا ایک بات پوچھوں.. ؟؟"

..جی بھابی پوچھیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..عاقب بھائ کی وائف کسی تھیں

" !!....عینہ بھابی"

وہ تو بہت بہت زیادہ اچھی تھیں.. پتہ ہے مجھے اُن کے ساتھ شاپینگ کرنے کا بہت مزہ اتا تھا....لیکن اُن کے جانے کے بعد مجھے شاپینگ سے ہی نفرت ہو گئ.. دل ہی بند ..ہونے لگتا.. شاپینگ کا نام سن کر

حرا افسردہ سی بتا رہی تھی.. ایمان بھی پھیکا سا مسکرا ..دی.. تبھی یاسر گھبرایا ہوا اُن کی طرف ایا

...ایمان

..کیا ہوا... بے قراری سے پوچھا گیا

انس کی گاڑی کا اکسیڈینٹ ہو گیا ہے.. نیوز میں بتا رہے ..ہیں

..ایمان یاسر کی بات سن کر اندر کو بھاگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نیوز سن کر اُس کے پیروں کے نیچے سے تو زمین نکل گئ تھی..

ہُسپیٹل کا نام نیوز میں سن کر سب وہاں جانے کے لئے بھاگے..

یاور سحر کو لینے جاؤ...میں کسی طرح روکتا ہوں اُسے.. مجھے نہیں لگتا اُسے پتہ چلا ہے ابھی..

جی بھائی میں حرا کو ساتھ لے جاتا ہوں..

یاور کہہ کر حرا کو اشارہ کرتا اپنی گاڑی کی طرف بڑھا..

ایمان کا تو رو رو کر بُرا حال تھا..بچے بھی سہمے ہوئے تھے.. یاسر نے عاقب کو ڈرائیو کرنے کا اشارہ کیا.. تو وہ فوری گاڑی میں بیٹھا.. دل تو اُس کا بھی بیٹھا جا رہا تھا عابی کا سن کر..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سحر نے ایمان سے بات کرنے کے بعد نماز پڑھی.. پھر انس اور عابی کے لئے کھانے کا اہتمام کرنے لگی.. جب کافی دور بعد وہ فارغ ہوئ تو وقت دیکھا..

اب تک تو ا جانا چاہئے تھا..

فون کر کے دیکھتی ہوں.

خودکلامی بولتی وہ فون کی طرف بڑھی.. لیکن فون نہ لگا تو اُس نے یاسر کو فون کیا..

ہاں سحرو...

پہنچ جائیں گے تھوڑی دیر میں پریشان نہ ہو...سب ٹھیک ہے.. شادی کھائ ناں اس لئے گلہ خراب ہو گیا..

اچھا میں کرواتا ہوں ایمان سے بات..

ایمان کے حلق سے اواز نہیں نکل رہی تھی.. ہاتھ پاؤں الگ کانپ رہے تھے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمان کر لو بات ہمت کر کے.. تم جانتی ہو وہ کتنی حساس ہے..

یاسر نے اسپیکر پہ ہاتھ رکھ کر ایمان سے کہا.. لیکن ایمان کے ہاتھ لرزتے دیکھ کر مزید پریشان ہو گیا.. وہ فون پکڑنے کے لئے ہاتھ بڑھا رہی تھی کہ اُس کے ہاتھ اُس کا ساتھ نہیں دے رہے تھے..

اسپیکر اون کر دو بیٹا..

شفق بیگم نے حل پیش کیا.. وہ ایمان کو اپنے ساتھ لپٹائے دلاسہ دے رہیں تھیں.. ایمان بہن کو حوصلہ دو.. تمہارا یہ حال ہے تو اُس کا کیا ہو گا..

یاسر کو سمجھ نہ ائے کھاتے.. پھر اُسے لگا اگر نہ کیا تو شفق بیگم کیا سوچیں گیں.. اج یا کل تو پتہ چل ہی جانا ہے.. اُس نے لب بھنچے اسپیکر اون کیا..

ہیلو اپی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..اپی

اسپکرز سے ابھرتی اواز سن کر عاقب نے ایک جھٹکے سے بریک لگائ تھی.. گاڑی کے ٹائرز چرچرائے تھے.. عاقب نے بے یقینی سے یاسر کو دیکھا تھا.. گتھی فوری سلجھ گئ تھی..

..اپی بول کیوں نہیں رہیں

..یاسر بھائ

س سسس حح ر ووو

ایمان اتنا بولتے بھی کانپ رہی تھی.. یاسر اُسے آنکھوں سے نہ کا اشارہ کر رہا تھا.. لیکن ایمان کے زبان اُس کا ساتھ نہیں دے رہی تھی.. شفق بیگم اُس کے ہاتھ مسلسل مسل رہیں تھیں..

"یاسر بھائ اپی کو کیا ہوا ہے..؟؟"

"اپی رو کیوں رہی ہیں.. ؟؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..اُن سے بولا بھی نہیں جا رہا

.....سحرو دعا کرو پلیز

ایمان ایک دم چلائ تھیں.. سحر کے ہاتھ کی گرفت فون پہ ..مضبوط ہوئ تھی

ہوا کیا ہے... ؟؟

..یاسر نے ایمان کو غصے سے دیکھتے اسپیکر اوف کیا

کچھ نہیں ہوا بہنا.. تمہاری بہن ڈرامے کر رہی ہے.. تمہے ..بُلانے کے لئے.. یاور لینے ا رہا ہے

ہاں انس لوگ بھی واپس ا گئے ہیں.. تم تیار ہو جاؤ... ایک ..گھنٹے میں پہنچ جائیں گے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..یاسر نے سحر کی سنے بغیر فون بند کر دیا

...عاقب گاڑی تو چلاؤ یار

عاقب جو گم صم بیٹھا تھا.. یاسر کے کہنے پر گاڑی چلانے لگا..

یار ہمت کیوں ہار رہی ہو.. بند کرو رونا.. سحر کو کسے سنبھالو گی..

..سحر بند فون کو حیرانی سے دیکھ رہی تھی

کبھی کہتے انس ا رہا ہے.. کبھی کہتے یاور مجھے لینے ا رہا ہے.. اپی بھی گھبرائ ہوئ تھیں..

..یا اللہ خیر کرنا

سحر سر تھامے وہیں بیٹھی دعائیں مانگ رہی تھی.. بار بار اُس کی ہتھیلیاں بھی پسینے سے بھیگ رہی تھیں..اُسی حالت میں ٹی وی اون کرنے کا ہوش کہاں تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک گھنٹے بعد دروازے پر دستک ہوئی.. سحر کا تو دل ہی دیہل گیا تھا.. اٹھ کر دروازہ کھولا تو یاور کے ساتھ کھڑی لڑکی کو دیکھ کر دنگ رہ گئ..

اپی چلیں.. آپ کو لینے ائیں ہیں..

سحر نے ناسمجھی سے اُسے دیکھا.. پھر حرا کو..

یہ میری وائف ہے..

حرا تو حیرت سے کنگ رہ گئ تھی سحر کو دیکھ کر..

انس کی گاڑی کا ایکسیڈینٹ ہو گیا ہے.. ہاسپیٹل چلنا ہے..

سحر کے تو زمین نکلی تھی.. وہ لرکھڑائ تھی..

حرا نے فوری اُسے تھاما تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھابی..

سحر کی انکھوں سے انسو روانگی سے نکل رہے تھے..

یاور واپسی پر فل تیز ڈرائیو کر رہا تھا.. اس بار حرا سحر کے ساتھ پچھلی سیٹ پر بیٹھی اُسے سنبھال رہی تھی..

ہاسپیٹل کے اگے گاڑی روکنے پر سحر نے گھری سانس لی اور حرا کے سہارے سے اندر بڑھی..

ائ سی یو کے باہر موت کا سماں تھا..

عاقب نے دور سے ہی اتی عینہ کو دیکھ لیا تھا..سوجی ہوئ لال انکھیں چہرے پر تکلیف کے آثار لیے وہ حرا کا سہارا لیتے چلی ا رہی تھی..

ایمان سحر کو دیکھتے فوری اُس کی طرف بھاگی.. اور اُس کے گلے لگ کر رونے لگ گئی..

سحرو... انس اور عابی... دعا کرو ٹھیک ہو جائیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سحر ہچکیوں سے رو رہی تھی.. ایمان نے اُس سے الگ ہوتے پہلے اپنے انسو صاف کیے.. پھر سحر کے اور خود اُسے تھامتے کرسی پر لا کر بیٹھایا.. اس دوران کسی کی نظریں صرف اُسی پر تھیں...جس کی انکھوں میں گلے شکوے قرب غصہ نا جانے کیا کچھ نہ تھا..

ہمیں بچے کے لئے B positive خون کی ضرورت ہے.. ہاسپیٹل میں available نہیں ہے.. تو آپ لوگ انتظام کر لیں..

نرس میرا بھائ کیسا ہے اور ہمارا بچہ..

یاسر نے بے تابی سے پوچھا..

دیکھیں لڑکے کی حالت کافی نازک ہے.. اندرونی چوٹیں بہت ائیں ہیں.. ہم امید نہیں دلا سکتے..اور بچے کی حالت تھوڑی بہتر ہے.. خون وقت پہ مل گیا تو بہت بہتر ہو گا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ہے.. چلیں B positive میرا

..یاسر دھیمی اواز میں بولا.. اور نرس کے ساتھ اندر چلا گیا

سحر اور ایمان تو روئے جارہی تھیں. انس کی حالت کا سن کر اور ہی بُرا حال ہو گیا تھا..

یاسر نے دونوں کے پاس اتے انہیں تسلی دی.. ایمان یاسر کے سینے سے لگے پھوٹ پھوٹ کر رو دی.. سحر تو روتے روتے حرا کے کندھے پر ہی ڈھلک گئ تھی.. شفق بیگم نے فکر مندی سے اُسے پکڑا تھا.. وہ تو عینہ کو دیکھ کر ابھی تک حیران ہی تھیں.. اور انہیں سمجھ ا گیا تھا عابی انہیں کا پوتا ہے..

)

یاسر اور ایمان نے سحر کو فوری پرائیوٹ روم میں شفٹ کروایا..ڈاکٹر نے سکون اوور انجیگشن لگا دیا تھا..سحر اُسی کے زیر اثر تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..مام بھابی

..حرا شفق بیگم کے گلے لگتے روتے ہوئے بولی

حرا صبر کرو... مجھے عاقب کی بھی فکر لگ گئی ہے..
..دعا کرو ہمارے عابی کو بھی کچھ نہ ہو

شفق بیگم ندامت کے انسو بہاتی حرا سے سرگوشی میں کہہ
.رہیں تھیں

"ایمان تم ہمت ہار جاؤ گی تو کیسے چلے گا.. ؟؟"

یاسر انسو تھم ہی نہیں رہے.. نا جانے کیوں ایسے لگ رہا
..کوئ قیامت انے والی ہے
..ایمان ہچکیوں کے درمیان بولی

دعا کرو.. دعا میں بہت طاقت ہوتی ہے.. دعا تو عرش کو
ہلا دیتی ہے.. اسی طرح رو کر سجدے میں دعا مانگو گی
..تو رب مایوس نہیں کرے گا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یاسر ایمان کے گرد بازو حمائل کرتا اپنے ساتھ لگاتے بولا...

سحر کو بھی تو سنبھالنا ہے ناں... دیکھو اُس کی کیا حالت ہے....اپنا آپ ہی چھوڑ دیا ہے..

یاسر ماما بابا کے بعد انس ہی سائبان ہے.. اور سحر کا تو بھائ کے ساتھ ساتھ بیٹا بھی تکلیف میں ہے..

ڈاکٹر نے کہا ہے.. سٹرئیس بہت لے لیا.. ڈیپریشن میں پہلے ہی تھی وہ..

ایمان اور یاسر ایک سائیڈ پر کھڑے ہلکی ہلکی اواز میں باتیں کر رہے تھے..

عاقب خون دے کر جب باہر ایا تو عینہ کو نہ پا کر مزید گھبرا گیا..

کہیں میں جاگتے میں خواب تو نہیں دیکھ رہا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انکھیں مسلتے دل میں سوچ ہی رہا تھا کہ حرا اضطرابی کیفیت میں اُس کی طرف ائ..

بھائ بھابی کو پتہ نہیں کیا ہو گیا تھا.. بول ہی نہیں رہی تھیں..انکھیں بھی نہیں کھول رہیں.. یاسر بھائ اور ایمان بھابی ِٹریٹمینٹ کے لئے لے کر گئے ہیں..

حرا کی بات سن کر عاقب کا دل ایک دم سے تیز رفتار میں ڈھرکا تھا.. اُسے یقین ہو گیا تھا وہ عینہ ہی تھی.. وہ پریشانی سے ایمان اور یاسر کو دیکھنے کے لئے اگے بڑھا.

بیٹا ہمارا عابی کیسا ہے.. اُسے کچھ ہوا تو نہیں..

دو قدم ہی اُٹھائے تھے کہ شفق بیگم نے فکر کناں لہجے میں پوچھا..

خون لگ رہا ہے.. ڈاکٹر پُر امید ہیں.. دعا کریں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سنجیدگی سے کہہ کر شفق بیگم کو دیکھے بغیر اگے بڑھ گیا.. اور بے قراری سے ایمان یاسر کو ڈھونڈنے لگا.. وہ دونوں کوریڈور میں کونے والی دیوار کے ساتھ جب نظر ائے تو بے تابی سے اُن کی طرف جانے لگا.. پاس پہنچ کر عاقب کو سمجھ نہ ائے کیا کہے...

یاسر عاقب سے نظریں نہیں ملا پا رہا تھا..

عاقب بھائ انس کیسا ہے.. عابی ٹھیک ہے ناں.. ڈاکٹر نے کیا کہا ہے....؟؟آپ تو اندر گئے تھے..

ایمان نے سر اُٹھا کر انکھوں میں اُس لیے عاقب سے پوچھا..

بھابی انس کی حالت بہت خراب ہے.. عابی کو بلیڈ لگ رہا ہے...جلدی ہوش میں ا جائے گا..

عاقب کی بات سن کر ایمان اور شدت سے رونے لگی..

" بھابی کو سنبھالو.."

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب کہہ کر پلٹ گیا..ابھی ایک قدم اُٹھایا ہی تھا کہ یاسر کی بات سن کر اُس کے قدم تھم گئے..

سامنے والے روم میں ہے.. ہوش میں نہیں ہے.. ڈاکٹر نے انجیگشن لگا دیا تھا.. ڈرپ بھی لگی ہوئ ہے..

یاسر فکر مند لہجے میں بولا تو عاقب نے پلٹ کر شکایتی نظروں سے یاسر کو دیکھا..پھر روم کی طرف قدم بڑھا دیے.. ایمان نے دیکھا تھا اُس قدموں میں کتنی لرکھراہٹ تھی..لیکن روکا نہیں تھا عاقب کو..!

زرد رنگ چہرے پر بے ہوشی میں بھی تکلیف کے اثار تھے.. بال ایک سائیڈ پر بکھڑے ہوئے تھے...نزدیک جا کر جب بیڈ پر بیٹھ کر ہمیشہ کی طرح اُس کے اوپر جھکا تو دیکھا کہ بند انکھوں کے گوشے ابھی بھی بھیگے ہوئے تھے..ماتھے پر بوسہ دے کر دونوں انکھوں کو باری باری چوما..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"..کچھ نہیں ہونے دوں گا ہمارے بیٹے کو"

عینہ کے تل پر اپنے پیار کی مہر ثبت کرتے اُس کا گال سہلاتے سرگوشی نما آواز میں اُس کے کان کے نزدیک ہوتے بولا..

کتنی ہی دیر اُسے دیکھتا رہا تھا.. پھر بے تابی کی کیفیت میں ایک جھٹکے سے اُس بے ہوش وجود کو اٹھا کر اپنے سینے میں بھینچ لیا.. گرفت میں اتنی شدت تھی کہ عینہ ہوش میں انے لگی.. عاقب اُسے اپنے سینے میں بھینچے بے آواز شدت سے رو دیا.. عینہ ابھی تک پورے حواسوں میں نہ ائ تھی.

ع عا بب بی.

..ہکلاتے ہوئے وہ قرب سے بولی تھی

عاقب نے اپنے آپ پر قابو پاتے احتیاط سے اُس کے سر کے نیچے ہاتھ رکھتے اُسے لیٹایا تو عینہ کی نظریں عاقب کی نظروں سے تکڑائیں تھیں.. ہمیشہ کی طرح اب عینہ پورے ہوش میں ا گئ تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ا ا پیپ اپ

عاقب اُس کی انکھوں میں دیکھتے اُس کے ماتھے پر اپنا لمس چھوڑتا جھٹکے سے اتھ کر روم سے نکل گیا.. پیچھے مڑ کر عینہ کو دیکھنا تک گوارہ نہ کیا.. عینہ تو ششد ہی رہ گئی تھی..

عاقب جب آنکھیں صاف کرتا ائ سی یو کی طرف ایا تو وہاں الگ ہی قہرام اُس کا منتظر تھا.. وہ جلدی سے اُن کی طرف بڑھا.. اور یاور سے اُسے جو سّننے کے لئے ملا تھا وہ بہت قیامت خیز تھا.. انس کو بچانے کی بہت کوشش کی تھی... دماغ میں ضربیں لگنے کی وجہ سے وہ بچا نہ پائے..عابی خطرے سے باہر تھا...تھوڑی دیر میں اُسے ہوش ا جانا تھا.. عاقب یاور کی بات سن کر ابھی سمجھ ہی رہا تھا کہ کچھ گیرنے کی آواز ائ وہ عینہ تھی جو یہ خبر سننے کے بعد اپنے قدموں پہ کھڑی نہ رہ پائ تھی...ایمان بھی زمین پر بیٹھی زاروقطار رو رہی تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب فوری عینہ کی طرف لپکا تھا.. عینہ تو سکتے میں پھٹی نگاہوں سے ایمان کو ہی دیکھ رہی تھی.. ہوش میں ہوتے ہوئے بھی اپنے حواس کھو بیٹھی تھی..

عینہ سنبھالو خود کو..

راغب نے اپنے ساتھ کا تحفظ دیتے کہا..

حرا عینہ کی حالت دیکھ کر روتے ہوئے اُس کے پاس ا گئ تھی.. شفق بیگم نے ایمان کو اپنی اغوش میں لے لیا تھا..

یاور حارث کو فون کر دو... بابا اور بچوں کو گھر لے ائے.. باڈی لے جانے کا انتظام بھی کرو...عاقب عابی کے پاس رُک جاؤ....

یاسر انکھوں کے کنارے صاف کرتے ضبط سے بول رہا تھا.. اج اُس نے بھی اپنا عزیز بھائ کھویا تھا...

آپ نے کہا تھا دعا کرو.. اسی طرح روتے ہوئے دعا کر تو رہی تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یاسر ایمان کو سہارا دیتے اٹھا رہا تھا.. جب ایمان ہچکیوں کی زد میں بولی..

" ..اللہ کو یہ ہی منظور تھا. "حوصلہ کرو"

...یاسر اُس کے انسو صاف کرتا بولا

یہ قافلہ فجر کے وقت روتا بلکتا میت لے کر گھر کے لئے نکلے تھے..عینہ ہوش سے بے گانہ کسی ربورٹ کی طرح چل رہی تھی..اب اُسے اپنے بیٹے کا بھی ہوش نہیں تھا نہ عاقب کا..

تدفین کے بعد ایمان عینہ کو لیے اوپر ا گئ تھی...اور کتنی ہی دیر اُس کے ساتھ لپٹی روتی رہی.. لیکن عینہ بے حس و حرکت اُس کے ساتھ لگی رہی..

..عاقب عابی کے ہوش میں انے پہ اُس کی طرف لپکا

" ...مم"

..ہوش میں اتے ہی پہلے عینہ کو پکارا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"عابی میری جان.." کسے ہو.. ؟؟

"پرنس مم کہاں ہیں.. ؟؟"انس ماموں ٹھیک ہیں.. ؟؟"

عاقب کو سمجھ نہ ائے کیا کہے..

میں بہت درد ہو رہا legs مم کو بلائیں.. میری..

عابی ضدی لہجے میں بولا.

مم گھر ہیں.. آپ جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ.. پھر گھر جائیں گے..

ماموں کو زیادہ چوٹ تو نہیں ائ ناں..

عاقب عابی کو بہلا رہا تھا.تو عابی نے یقینی دہانی کراتے پوچھا..

ہاں آپ کے ماموں کو کہیں بھی درد نہیں ہو گا اب..

"مم ماموں کے پاس ہیں.. ؟؟"

" ..جی میرا بچہ"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب عابی کا ماتھا چوما بولا.. اُسے عابی پر ڈھیروں پیار ا رہا تھا..

آپ کو پتہ جب وہ بڑی سی گاڑی ہماری گاڑی کے سامنے ائ تھی.. ماموں نے فوری مجھے نیچے کو کر دیا.. بہت ڈر لگا تھا مجھے...اُس کے بعد پتہ نہیں کیا ہوا..

عابی کی باتیں سن کر عاقب کو اپنے دل میں درد اٹھتا محسوس ہوا...

میرا یہ حال ہے تو اُس دشمنِ جاں کا کیا حال ہو گا..

کل سے دیکھا بھی نہیں..

عاقب عابی کو دیکھتے سوچ رہا تھا.. جو چپ چاپ لیٹا تھا..

میں ڈاکٹر کو بلا کر لاتا ہوں.. پوچھتا ہوں.. کب تک میں اپنے عابی کو گھر لے جاؤ..

عابی نے پلکیں جھپکانے پہ اکتفا کیا.. تو عاقب ڈاکٹر کو بُلانے کے لئے باہر نکلا.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دو دن ہو گ ئے تھے.. ایمان افسوس کرنے والے مہمانوں کو رخصت کر کے عینہ کے کمرے میں چلی ائ.. جو دنیا سے بے گانہ بیٹھی ایک ہی جگہ نظر تکائے دیکھ رہی تھی..

عابی کو اج ڈسچارج کر دیں گے...عاقب بھائ کہہ رہیں ہیں وہ اپنے ساتھ لے کر جائیں گے..

سحرو...!!میری بہن سن رہی ہو..

کب تک اسے رہو گی.. ہم ہمیشہ اُس سے شکوے کرتے تھے کہ ہمیں چھوڑ کر چلے جاتے ہو.. دیکھو اب تو وہ ہمیشہ کے لئے چلا گیا.. ہم شکوے بھی نہیں کر سکتے اب اُس سے..

ایمان سحر کا کندھا ہلاتے درد سے بولی..

میرے ساتھ ہمیشہ ایسے کرتا ہے.. جب جب مجھے اُس کی ضرورت ہوتی ہے وہ ایسے ہی کرتا ہے..چلا جاتا ہے.. دنیا کے رحم و کرم پہ چھوڑ کر.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..خلاؤں میں کچھ تلاشتے سحر قرب سے بولی تھی

..رو لو تھوڑا سا.. درد کم ہو جائے گا

..ایمان انکھوں کی نمی اپنے اندر اتارنے بولی

نہیں رووؤں گی.. میں لڑوں گی اُس سے.. اُس کے پاس جا کر لڑتی ہوں.. کیوں کرتے ہو میرے ساتھ ایسا..جانتا ہے میں اکیلی ہوں.. پھر بھی ایسے کرتا ہے.. بہت بے حس ہو ..گیا ہے.. باہر رہ کر

..اپی میں جا رہی ہوں اُس کے پاس

عینہ خود کلامی کرتی اٹھی اور تیزی سے باہر نکلی.. ایمان سحر کو پکارتی اُس کے پیچھے ا رہی تھی...لیکن وہ ایمان ..کی سنے بغیر تیز تیز قدموں سے چل رہی تھی

..یاسر اسے روکیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمان نے اوپر سے ہی یاسر کو ہانک لگائ تھی.. جو ابھی لاونچ کے دروازے پر ہی کھڑا تھا..

کہاں جا رہی ہو سحرو...

یاسر نے سختی سے عینہ کو پکڑتے پوچھا..تب تک ایمان نیچے پہنچ گئ تھی..

لڑنے جا رہی ہوں اپنے بھائ سے.. ہمیشہ مجھے اکیلا کر کے چلا جاتا ہے..

بے ربط بولتے عینہ کی انکھوں سے انسو ٹوٹ کر گر رہے تھے..

یاسر کے ہاتھ جھٹکتی وہ باہر کو نکلنے لگی تھی جب یاسر نے اُس کا بازو سختی سے پکڑ کر روکا..

ہمیشہ لڑی ہی ہو تم دونوں.. شکوے شکایتیں ہی ختم نہیں ہوتی تھیں تم دونوں بہنوں کی.. اب تو رحم کرو.. مغفرت کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دعا کرو اُس کے لئے.. نہیں ہے اب وہ ہمارے درمیان.."
"کہاں جا کر لڑو گی اب... ؟؟

یاسر عینہ کو خفگی سے دیکھتے اونچی اواز میں بولا تھا..ایمان وہیں شرمندگی سے سر جھکائے رونے لگ گئی تھی.. عینہ بھیگی انکھوں سے یاسر کو دیکھے جا رہی تھی..

میری گڑیا وہ اب ایسی جگہ گیا.. جہاں جانے کے لئے ہمیں قدرت کے فیصلے کا انتظار کرنا ہو گا..

اب کہ یاسر نے تھوڑا نرمی سے کہا تو عینہ اُسی کے سینے سے لگے پھوٹ پھوٹ کر رو دی.

وہ بھی شکوہ کرتا تھا..تم یاسر بھائ سے زیادہ پیار کرتی ہو..مجھ سے نہیں...

بھائ میں سب سے زیادہ اُس سے پیار کرتی ہوں.. اس لئے تو لڑتی تھی.. اُسے کہیں ا جائیں اب نہیں لڑوں گی.. میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نے پچھلے چار دن اُس کے بغیر بہت مشکلوں سے گزاریں ہیں.. بہت ڈر لگا تھا اکیلے میں.. اُسے کہیں ناں... میں تنگ نہیں کروں گی..

یاسر عینہ کے سر پر ہاتھ پھیرتے اُسے دلاسہ دے رہا تھا..بس چپ نہیں کروایا تھا.. جتنا روتی اتنا اُس کے لئے اچھا تھا..

ہماری نظروں کے سامنے نہیں ہے.. لیکن ہمارے دلوں میں تو ہمیشہ زندہ رہے گا ناں..

تھوڑی دیر بعد اپنے سے الگ کرتے پیار سے بہلاتے بولا تو عینہ ہاں میں سر ہلانے لگی..

پہلے میں انتظار کرتی تھی وہ کب واپس ائے گا.. وہ کہتا تھا سحرو نہ کیا کرو انتظار.. بلکہ خود انے کی کوشش کیا کرو.. اب میں اُس کے پاس جانے کا انتظار کروں گی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ایمان تو تڑپ ہی اٹھی تھی اُس کی بات سن کر

میں جانتی ہوں میں نے تم دونوں کے ساتھ انجانے میں زیادتی کر دی ہے.. لیکن اس کا یہ مطلب تو نہیں ہے جو انس نے سزا دی تم بھی وہ ہی دو.. خبردار جو ائیندہ ایسی ..بات کی

..ایمان فوری عینہ کو اپنے گلے لگاتے روتے ہوئے بولی

یاسر نے آنکھیں صاف کر کے پلٹ کر دیکھا تو حارث اور عاقب عابی کو لیے کھڑے تھے.. دونوں بھائیوں کے چہرے ..پر بھی تکلیف کے اثرات واضح نظر ا رہے تھے

..یاسر نے اگے بڑھ کر عاقب کی گود سے عابی کو لیا تھا

"خالو مم کیوں رو رہی ہیں.. ؟؟"

..پرنس تو کہہ رہے تھے ماموں گھر پہ سو رہے ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!...عابی

"میرا شہزادہ ٹھیک ہے.. ؟؟؟"

..یاسر عابی کی بات اگنور کرتا بولا

..میں ٹھیک ہوں

..مم کے پاس چلیں

یاسر نے عابی کی بات سن کر ایمان کو اشارہ کیا تو ایمان نے عینہ کو خود سے الگ کرتے عینہ کا چہرہ صاف کیا..

نوری کیوں رو رہی ہیں.. آپ کے عابی کو آپ کی ائیز میں انسو اچھے نہیں لگتے ناں.. پتہ ہے ناں میرا دل بند ہونے لگتا ہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..عینہ نے بے تابی سے عابی کو اپنے سینے سے لگا لیا

شفق بیگم نے فوری نزدیک اتے ایمان کو حوصلہ دیتے پانی پلایا...پھر عینہ کے پاس جھکٹے اُسے بھی پانی پلانے لگیں.. عینہ شفق بیگم کو اگنور کہے عابی کو گود میں لیے ..اپنے کمرے میں واپس چلی گئی

..شفق بیگم نے عاقب کو دیکھا تو عاقب نظریں چُرا گیا

...سب لوگ لاونچ میں خانوشی سے بیٹھ گئے

حرا نے سب کو چائے سرو کی تو ایمان نے اٹھتے ہوئے ...اُسے مخاطب کیا

حرا سحرو نے کچھ کھایا نہیں ہے کھانا گرم کروا کر اوپر بھجوا دو.. عابی کے لئے کچھ ہلکا پھلکا سا بنوا دو... میں سحر کے روم میں ہوں..طحہ تانیہ یاور کے ساتھ ہیں شاید. .اُن کو بھی کھانا دے دینا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..یاسر عابی کی دوایاں لے کر اوپر ائیں
ایمان سنجیدگی سے کہتے اوپر چلی گئی

عاقب نے بے چینی سے یاسر کو دیکھا.. یاسر نے عاقب کی انکھوں میں ہزاروں سوالات دیکھے..

..میں انکل اور ڈیڈ کو قبرستان سے لے اؤں

..حارث اٹھتے ہوئے بولا

"مام آپ نے گھر جانا ہے.. ؟؟"

نہیں بیٹا ابھی تو میرا عابی ہُسپیٹل سے ایا ہے.. میں اُس کے پاس روکوں گی.. اور حرا بھی اکیلی ہے.. ایمان اور عینہ تھوڑی سنبھل جائیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شفق بیگم کی بات سن کر یاسر تو سر جھٹک کر حارث کے ساتھ باہر نکل گیا..

حرا ایمان سے کہنا میں تھوڑی دیر میں اتا ہوں..

جی یاسر بھائ...

حرا نے احترام سے سر ہلایا..

تمہے عینہ کے پاس ہونا چاہئے تھا اس وقت..

شفق بیگم عاقب کو جتاتے بولیں..تو عاقب نے حیرانگی سے اپنی ماں کو دیکھا..

ناراضگی ظاہر کرنے اور غصہ کرنے کی کوئ ضرورت نہیں ہے.. جوان بھائ کھویا ہے اُس نے.. بھائ بھی ماں باپ کی طرح سائبان ہوتا بہنوں کا.. دیکھا نہیں کیا حالت ہے اُس کی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..شفق بیگم فکر مندی سے بولیں

"اب اسے کیوں دیکھ رہے ہو... ؟؟"

مام میں دیکھ رہا ہوں.. یہ کایا پلٹ کسے ہوئ.. غصہ تو آپ
"کو کرنا چاہئے تھا "میری عینہ پے

..عاقب استزہیہ بولا

ہمم بیٹا جتلا لو... جانتے ہو.. مجھے سمجھ ا گیا ہے..
انجانے میں بھی دل میں ابھرتی خواہش میں اُس کا نام
تمہارے نام کے ساتھ جوڑنا چاہ رہی تھی.. مطلب رب تم
دونوں کو ایک ہی رکھنا چاہتا ہے.. تم دونوں ایک دوسرے
..کے لئے ہی بنے ہو

..شفق بیگم افسردو سی بولیں تو عاقب ہلکا سا مسکرا دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

)

مجھے تو لگا تھا آپ عابی کو قبول نہیں کریں گیں... عینہ کو باتیں سُنائیں گیں..

عاقب طنزیہ بولا تھا..

عابی میں تمہاری چھویِ دیکھتی ہے..

میں جانتا ہوں...

عاقب تیزی سے زور دیتے بولا...

میں آپ کی بات کر رہا ہوں.. "عینہ پہ اتنی کرم نوازی... ؟؟

"چائے لاؤ بھائ.. ؟؟"

حرا نے ماں بیٹے کی بحث بڑھتے دیکھ کر مداخلت کرنا ضروری سمجھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں میں یہ دوایاں دے اؤں.. تمہاری جیٹھانی اور بھابی صاحبہ کو....پھر مجھے اپنے فلیٹ پر تھوڑا کام کروانا ہے...نکلو گا....

عاقب کھڑا ہوتے اپنی مصروفیت بتانے لگا.. شفق بیگم اس دوران پہلو بدل کر رہ گئیں..

بھائ میں دے اؤں..؟؟آپ جائیں گے تو....

تو کیا.. ؟؟مجھے میرے بیٹے سے ملنے سے کوئ بھی نہیں روک سکتا..

عاقب تڑخ کر بولا...شفق بیگم نے بھی حرا کو چپ رہنے کا اشارہ کیا..

عاقب حرا سے روم کا پوچھ کر اوپر کی طرف چل دیا.. بنا دستک دیے روم میں انٹر ہوا.. ایمان عینہ کو کچھ سمجھا رہی تھی.. فوری چپ کر گئ.. عابی ایک سائیڈ پر فون پکڑے لیٹا تھا.. عینہ اور ایمان نے عابی کو انس کے بارے میں یہ بتایا تھا کہ وہ واپس چلا گیا ہے.. بچہ تھا..بہل گیا.. وقت کے ساتھ سمجھ ا جاتی تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب بھائ آپ کو نُاک کر کے انا چاہئے تھا.. عینہ سر جھکائے انسو پینے کی کوشش کر رہی تھی..جب ایمان نے چباتے ہوئے کہا..

بھابی میں اپنے بیٹے کی دوایاں رکھنے ایا تھا.. مجھے نہیں پتہ تھا آپ اور آپ کی بہن کمرے میں ہوں گیں..

عاقب ایک ایک بات پر زور دیتے بولا تو ایمان لب بھنچ گئ..

پرنس آپ میری نوری سے ملے.. دیکھا میری نوری زیادہ کیوٹ ہے ناں..

عابی لیٹے ہوئے ہی فخریہ انداز میں بولا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..میں آپ کو کل لینے اؤں گا.. یاد ہے ناں آپ کو

..عاقب عابی کی بات اگنور کرتا اپنی ہی یاد کروانے لگا

..جی جی میں آپ کے ساتھ جاؤں گا

"کہاں لے کر جا رہے ہیں آپ میرے بیٹے کو.. ؟؟"

عینہ نے فوری سر اُٹھا کر طیش کے الم میں پوچھا.. اواز رونے کی وجہ سے بیٹھ گئ تھی..

"میرا بیٹا... ؟؟"

..استزہیہ نظروں سے دیکھتے پوچھا گیا

جب جب میری زندگی میں ائیں ہیں میرا بھائ مجھ سے بچھڑ جاتا ہے.. اب میرے بیٹے کو بھی چھینا چاہتے...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

؟؟سمجھ کیا رکھا آپ نے مجھے.. میرے بھائ کو مرے دو دن نہیں ہوئے..میرے بیٹے کو بھی مجھ سے دور کر رہے.. ""مار کیوں نہیں دیتے مجھے ایک ہی دفعہ...؟؟

عینہ بولتے بولتے بھی لرز رہی تھی.. عاقب تو ششد اُسے دیکھ رہا تھا.. عابی بھی سہمی ہوئ نظروں سے اپنی ماں کو دیکھ رہا تھا..

بھابی آپ کی بہن کا دماغی توازن خراب ہو گیا ہے.. جلدی ہی علاج کروا لیں..

عاقب طنزیہ نظروں سے عینہ کو دیکھتے بولا.

سحرو میں اور یاسر دیکھ لیں گے..تم چپ رہو..

ایمان عینہ کو کندھوں سے تھامتے سمجھاتے ہوئے بولی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپی میں عابی کو جانے نہیں دوں گی..عابی چلا گیا تو میں مر جاؤں گی..

آپ اور یاسر صرف دیکھتے ہی ا رہے ہیں....

عاقب طنزیہ جتلایا تو عینہ نے حیرت سے ایمان کو دیکھا..

" !!.....آپ چلے کیوں جاتے"

دبی اواز میں بے بسی سے غرایا گیا..

میں گیا تو اپنا بیٹا لے کر جاؤں گا.. میں تمہے اس سچویشن میں وقت دینا چاہتا تھا.. لیکن تم اس قابل ہی نہیں ہو.. اکیلا رہنے کا شوق ہے.. رہو اکیلی.. جب تھک جاؤ...فون کر دینا....ا جاؤں گا لینے.. تب تک تم بھی اولاد کے بغیر رہنے کی اذیت سہو..

عاقب سنجیدگی سے عینہ کو کہتا عابی کو اُٹھائے تیزی سے کمرے سے نکل گیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..عینہ اور ایمان تو دیکھتے ہی رہ گئے

اپی.... نہیں.... نہیں... روکیں اُنہیں... اپی پلیز..... اپی مجھے مار دیں..

عینہ ایمان کو بے ربط الفاظ میں روتے ہوئے کہہ رہی تھی.. ..ابھی بھائ کا غم کم نہیں ہوا تھا کہ بیٹا بھی چھین لیا گیا

..مجھے مم کے پاس جانا ہے.. آپ گندے پرنس ہیں

..عابی عاقب کی باہوں میں مچلتا بولا

عاقب کو زینے اُترتے لاونچ میں بیٹھے سبھی افراد نے دیکھا تھا.. عاقب کے تاثرات دیکھ کر سب ہی پریشان ہو گئے تھے..

عاقب عابی کی دُہایاں اگنور کرتا گاڑی میں بیٹھا زن سے گاڑی گیٹ سے نکال کر لے گیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ وہیں زمین پر بیٹھی اپنی بے بسی پر رو رہی تھی..ایمان بیڈ کی سائیڈ پر سر تھامے بیٹھی تھی.

حرا گھبرائ گھبرائ اندر ائ تھی.. پیچھے شفق بیگم بھی تھیں..

میں سختی سے بُلاتی ہوں.. وہ ا جائے گا.. لیکن تمہے بھی اُس سے یہ بات چھپانی نہیں چاہئے تھی...وہ باپ تھا..

آپ اب بھی ایسی باتیں کر رہیں ہیں انٹی..

ایمان کو شفق بیگم کو ایسی بات کی امید نہیں تھی.. عینہ بے اواز رونے میں مصروف تھی. حرا فوری اُس کی طرف بڑھی تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب اُسے لے کر فلیٹ پر ا گیا تھا..اب بیڈ پر لیٹائے بالوں میں انگلیاں پھیرتے پیار سے دیکھ رہا تھا.. عابی منہ پھلائے اُسے گھور رہا تھا اور سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا.. اُس کے ساتھ ہوا کیا ہے.. ڈر اور خوف بھی تھا اُس کے چہرے پر...

مجھے میری مم کے پاس جانا ہے.. میری مم رو رہیں ہوں گی.. اور عابی کو اپنی مم کی ائیز میں آنسو اچھے نہیں لگتے

عابی ایک ہی رٹ لگائے ہوئے تھا....

"آپ کو پتہ اپ کے ڈیڈا کون ہیں.. ؟؟"

عاقب کی بات سن کر عابی معصومیت سے آنکھیں مٹکانے لگ گیا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" آپ کا ڈیڈا میں ہوں"

..گھبیر آواز میں کہتے عابی کا ماتھا چوما گیا تھا

"آپ میری مم سے فائیٹ کیوں کر کے ائے ہیں.. ؟؟"

مم کہتی تھیں عابی کے ڈیڈا فائیٹ نہیں کرتے...بس پیار کرتے ہیں..

..معصومیت اور اداسی سمیٹ پوچھا گیا

"اور کیا کہتی تھی آپ کی مم.. ؟؟"

..عاقب کو خوشگوار حیرت ہوئ تھی

..آپ اچھے نہیں ہو

"یہ کہتی تھیں.. ؟؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.ائ برو اچکائے بوچھا گیا

..یہ میں کہہ رہا ہوں

خفا خفا انداز میں کہا گیا..عاقب کے چہرے پر فوری ہی مسکراہٹ ا گئ تھی.

"میں آپ کو اچھا نہیں لگا... ؟؟"

پہلے اچھے لگتے تھے.. اب نہیں لگ رہے.. ہر کوئ میری نوری سے فائیٹ کرتا ہے.. اب ماموں چلے گئے ہیں تو آپ کرنے لگ گ ۓ.. خالہ بھی بہت فائیٹ کرتی تھیں..

عابی نے صاف گوئ سے بتایا تو عاقب گہری سانس بھر کر رہ گیا..

مم رو رہی ہوں گی.. مجھے چھوڑ کر آئیں.. پہلے ہی انس ماموں کے جانے کی وجہ سے مم بہت سیڈ ہیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عابی نے بے چارگی سے ضدی لہجے میں کہا.. دو انسو اُس کی انکھوں سے نکلے تھے.. عابی تو تڑپ ہی گیا تھا..

رونا نہیں.. آپ کے ڈیڈا کو بھی آپ کی ائیز میں انسو بہت بُرے لگ رہے ہیں..

عاقب نے جلدی سے انسو صاف کرتے پیار سے گال چومتے کہا..

میری چوٹ پہ پین ہو رہی ہے..

عابی سر پر کی ہوئ پٹی پہ ہاتھ رکھتے بولا..

میں ابھی اپنے پرنس کو دوا دوں گا تو پین ٹھیک ہو جائے گی..

کچھ کھاؤ گے... جوس لاؤں.. ؟؟

عاقب کی بات سن کر عابی نہ میں گردن ہلانے لگ گیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..بس مم کے پاس چھوڑ ائیں.. درد ختم ہو جائے گا

مم تو آپ کی میڈیسن نہیں ہیں ناں.. درد تو میڈیسن کھانے سے ٹھیک ہو گا ناں..

..نوری کو ہگ کر کے ساری پین ختم ہو جاتی ہے عابی کی

مرہم تو وہ صرف میری ہے.. اب اس میں حصے دار بھی لے ائ وہ..

..عاقب منہ میں بربراتا بولا

..میری جیسی باتیں نہ کیا کرو

عاقب نے زبردستی منوانے کی کوشش کی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..مم بھی یہ ہی کہتی ہیں..اپنے ڈیڈا جیسی باتیں نہ کرو

..منہ پھلا کر جتلایا گیا

..تمہاری مم.....میری عینہ ہے

"...میری مم نوری ہے"

ناگواری سے بتلایا گیا

..آپ کی نوری میری عینہ ہے

..ہو گیں.. لیکن وہ میری نوری ہیں

ناک سے مکھی اُڑاتے کہا گیا.. عاقب کا دل کیا اپنے بال نوچ لے.. اُس کے بیٹے کے پاس ہر بات کا جواب تھا..

عابی اُٹھنے لگا تو ٹانگ پہ لگی چوٹ نے ساتھ نہ دیا.. عاقب نے فوری اُسے تھاما.

"کہاں جا رہے ہو... ؟؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

https://crazyfansofnovel.com/

fb.me/CrazyFansOfNovel

..آپ مجھے کیوں لے کر ائیں ہیں.. مجھے واپس جانا ہے

..اُلٹا سوال کیا گیا

...عاقب نے دوبارہ عابی کو لیٹایا

ہمارے عاقب صاحب کو برین واشینگ کرنا اچھے سے اتا تھا..

کیوں کہ میں چاہتا ہوں.. عابی ڈیڈا کے پاس رہے.. جیسے مم کے پاس رہتا تھا..

..پہلے مم آپ کی باتیں کرتی تھیں.. اب آپ مم کی کریں گے

..معصومیت سے پوچھا گیا تھا

.ہم مم کو بھی یہاں لے ائیں گے.. پھر مل کر باتیں کریں گے

..عاقب نے حل پیش کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"آپ کیا مم ڈیڈا دونوں کے ساتھ رہنا چاہتے ہو... ؟؟ جسے طحہ تانیہ کے ماما بابا رہتے.."

ہاں میں گردن ہلائ گئ تھی..

"سکول بھی جانا ہے ناں.. ؟؟"

پھر سے عاقب کی بات کی تصیدیق کی گئ تھی..

"آپ چاہتے ہو.. آپ کی نوری سے کوئ فائیٹ بھی نہ کرے.. ؟؟"

کوئ بھی نہ کرے..

عابی جلدی سے بولا.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو میری جان اس سب کے لئے آپ کو میرے پاس رہنا ہو گا.. تب ہی آپ کی نوری اور میری عینہ میرے پاس ائیں گیں..

عاقب میری عینہ پہ اچھا خاصا زور دیتے عابی کو اپنے ساتھ لگاتے بولا.. دونوں اس وقت لیٹے ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے.. عاقب دو دن ہُسپیٹل میں بھی عابی کے ساتھ رہا تھا.. تبھی وہ اُس کے ساتھ اٹیچ تھا..

عابی کے مم ڈیڈا ساتھ رہے گے تو عابی سکول جائے گا.. ڈیڈا خود چھوڑ کر ائیں گے.. مم اس لئے سکول نہیں بھیجتیں کیوں کہ عابی کے ڈیڈا اُس کے ساتھ نہیں تھے تو سکول کسے چھوڑ کر اتے.. اب میں آپ کے پاس ہوں آپ کو سکول چھوڑ کر بھی اوں گا لے کر بھی اوں گا.. آپ کی مم ہمارے پاس ا جائیں گیں تو کوئ اُن سے فائیٹ نہیں کرے گا کیوں کہ وہ ہم دونوں کے ساتھ ہوں گیں.. انس ماموں چلیں گئے ہیں تو عابی کو چاہئے ناں مم کو ڈیڈا کے ساتھ ملا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دے.. پھر ہم تینوں مل کر رہیں گے.. جسے طحہ تانیہ رہتے ہیں.. اپنے ماما بابا کے ساتھ..

عاقب پیار سے اُسے بیہلا رہا تھا اور عابی کا بچہ ذیہن تھا وہ بیہل بھی گیا تھا.. تھوڑی دیر اپنے ساتھ لگائے باتیں کرتے ہوئے بالوں میں انگلیاں پھیرتا رہا تو عابی پر نیند مہربان ہو گئ اور وہ عاقب کے ساتھ لیٹے لیٹے ہی سو گیا..

بلکل ماں پہ گئے ہو... میں باتیں کرتا ہوں یا لوریاں سُناتا ہوں..؟؟ جو تم دونوں پرسکون ہو کر سو جاتے ہو..

حد ہے... سارے ضدی ماں والے جراثیم..

عاقب عابی کا سر احتیاط سے سرہانے پہ رکھتا ڈھیر سارا پیار کرتے بُربُرایا.. عابی نیند میں تھوڑا کسمسایا.. پھر سو گیا..

تمہارا ڈیڈا بھی تمہاری مم کی انکھوں میں انسو کیا درد برداشت نہیں کر پاتا.. لیکن زندگی بھر کے درد سے بچانے کے لئے مجھے یہ کرنا پڑ رہا ہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب فون پہ کسی کا نمبر ملاتے اہستہ سے چلتا کمرے سے نکل گیا..

"تمہاری بھابی ٹھیک ہیں ناں... ؟؟"

دوسری طرف سے فون ریسیو ہوتے ہی عاقب بے قراری سے بولا..

بہت بُری حالت ہے بھابی کی...ابھی میں نے اور ایمان بھابی نے نیند کی گولی جوس میں ملا کر زبردستی پلائ ہے.. تو وہ سو گئ ہیں...رو رو کر بُڑا حال ہو گیا ہے اُن کا.. آپ نے اچھا نہیں کیا.. ابھی اُن کے بھائ کی ڈیٹھ ہوئ ہے.. اپ جینے کی وجہ بھی اُن سے دور لے گئے..کوئ بھی نہیں بچا اُن کے پاس

حرا نے شکوے بھرے لہجے میں اطلاع دی

"میرے پاس کیا تھا... ؟؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..بے بسی سے جتلایا گیا

مام بھی ہمیشہ کی طرح بھابی کو ٹونٹ مار کر چلی گئی ہیں.. کہ شکر کرو اُس نے عابی کو اپنا لیا ہے.. اگر کوئ اور ہوتا تو تمہارے ساتھ ساتھ تمہارے بچے کو کبھی قبول ..نہ کرتا

حرا نے اپنے ماں پہ افسوس کرتے عاقب کو اُن کی سوچ ..سے اگاہ کیا

مام کو میں دیکھ لوں گا... اب میں مام کے ساتھ نہیں رہوں گا.. اس بار میں اپنی زندگی کسی کے بھی نظر نہیں کروں گا.. تم بس اُس کا دھیان رکھو.. روئے تو فون کرنا مجھے میں عابی سے بات کروا دوں گا.. رونے نہیں دینا.. غصہ دلانے کی کوشش کرتے رہو.. بس کسی بھی طرح.. ادھر ا ..جائے گی تو میں سارے دکھوں کی وجہ ہی ختم کر دوں گا

عاقب بالوں میں ہاتھ پھنسائے اضطرابی کیفیت میں ہدایت ..دے رہا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"یاسر ابھی تک ایا نہیں... ؟؟"

کافی دیر کے ا گئے ہیں....بھابی کے ماموں لوگ ائے ہوئے ہیں ناں باہر سے.. بس اُنہیں ہی کمپنی دے رہے... بہت مشکلوں سے ضبط کرکے بیٹھے خود پر..

سنبھال لوں گا...میں اپنے ادھے سالے کو... تم بس اپنی بھابی کا دھیان رکھو... اُٹھے تو زبردستی کچھ کھلا دینا.. طاقت ائے گی تو لڑے گی..

عاقب اپنی بات پر خود ہی مسکرایا تھا..

جی بھائی میں خیال رکھوں گی.. بس آپ ایمان بھابی کے غصے کی نظر نہ ہوییے گا..

میرے غصے کے اگے اُن کا غصہ کچھ بھی نہیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب نے ناگواری سے بول کر فون سائیڈ پر پٹخنے والے انداز میں مارا..

اُن کی بہن صاحبہ غلطی پر تھیں... میں نہیں...عینہ کی برین واشینگ ہونے والی.. ایک دفعہ خود چل کر ائے میری طرف.. ایسی بیڑیاں ڈالوں گا.. مجھ سے پوچھے بغیر کمرے سے نہیں نکلے گی..

عاقب سر نیچے کو گرائے بالوں میں ہاتھ پھنسائے اگے کا لائحہ عمل سوچ رہا تھا..

ایمان نے ہمیں کانوں کان خبر نہ ہونے دی.. اُس کی بہن عینہ ہے.. ہر دفعہ ٹال جاتی تھی.. ہمارے پوتے کو چھپا کر بیٹھی تھی..

شفق بیگم اور شاہد صاحب رات کا کھانا کھا رہے تھے. جب شفق بیگم نے تلخ لہجے میں کہا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"عاقب کہاں ہے... ؟؟"

فلیٹ پر اپنی ڈیڑھ انچ کی مسجد میں اور کہاں.. یہ نہ ہوا دادی کو پوتے سے ملوانے لے اتا..

شاہد صاحب کو شکایت لگائ گئ..

اپنا لہجہ ٹھیک کر لو... عاقب کے ارادے اب عینہ کو لے کر یہاں رہنے کے نہیں ہیں..

شاہد صاحب نے حقیقت سے آگاہ کرنا ضروری سمجھا..

عینہ کے بھی تیور بدلے ہوئے ہیں.. مجھے بلایا تک نہیں اُس نے....عاقب تو پھر میرا خون ہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جو اُس بچی پہ بیت رہی ہے.. ایک عورت ہونے کے ناتے محسوس کرو..تب احساس ہو گا تمہے..

شاہد میں جانتی ہوں میں غصے میں کچھ کڑوا بول جاتی ہوں.. لیکن ہمارے پوتے کا تو بتانا چاہئے تھا ناں اسے..

شفق بیگم نے اپنی بات کی یقین دہانی کروانے کی کوشش کی..

یہ قدرت نے سزا دی ہے تمہے.. ہمارا بیٹا جب کچھ نہیں کہتا تھا تو وہ کیوں شکایت کرتی تم سے.. اُن دونوں کے صبر نے تمہے ائینہ دیکھا دیا ہے.. اب کچھ نہ کہنا عینہ کو.. اس بار بہت مضبوط ہتھیار ہے عابی کی صورت میں عینہ کے پاس..

ماشاءاللہ "کتنا معصوم اور پیارا ہے ہمارا پوتا.. جب میں نے پہلی بار دیکھا تھا.. تو دل میں خواہش جاگی تھی کہ کاش! یہ ہمارے عابی کا بیٹا ہوتا.. "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شفق بیگم شاہد صاحب کی باتوں پہ توجہ دینے کی بجائے اپنی ہی سُنا رہیں تھیں.. اور شاہد صاحب سر کو دائیں سے بائیں ہلا کر رہ گئے.. مطلب کچھ نہیں ہو سکتا ان کا..

یاسر میں آپ سے کہہ رہی ہوں.. میں بہن کو اگر کچھ ہو گیا تو زندہ میں نے آپ کے دوست کو بھی نہیں رہنے دینا..

ایمان کمرے میں اتے ہی چیلانا شروع ہو گئ تھی..

تو تمہے کیا لگتا ہے تمہاری بہن کو کچھ ہو گیا تو وہ زندہ رہ پائے گا..

یاسر نے فون سائید ٹیبل پر رکھتے گھڑی اتارتے تھکاوٹ زدہ انداز میں پوچھا..

فون نہیں اٹھا رہا.. فریش ہو کر جا تو رہا ہوں.. لے اؤں گا عابی کو..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..یاسر نے تھکاوٹ زدہ نظروں سے ہی ایمان کو تسلی دی

رات کافی ہو گئ ہے.. صبح چلے جائیے گا.. ہے تو باپ کے پاس ہی وہ..

یاسر واشروم کی طرف بڑھ رہا تھا.. جب ایمان نے نرمی سے کہا..

شکریہ...!! " اس کرم نوازی کا..سر درد سے پھٹ رہا تھا " میرا..

جائیں فریش ہو جائیں.. میں چائے لاتی ہوں.. آپ کا خیال رکھنا میرے لئے بہت اہم ہے.. میرے پاس آپ کے علاوہ کوئ نہیں رہا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب کہ ایمان نے بھیگی اواز میں بولی تو یاسر کپڑے بیڈ پر اچھالتا فوری ایمان کے نزدیک ا کر سینے سے لگا لیا..

میری جان اُس کی اتنی ہی زندگی لکھی تھی.. صبر کرو.. رونے سے اُس کی روح کو تکلیف پہنچ رہی ہے.. سب ٹھیک ہوجائے گا "ان شا ء اللہ "

یاسر پیار سے ایمان کو سمجھاتے ہوئے اُس کے بالوں میں انگلیاں چلا رہا تھا..

چلیں یاور بھائ میں نکلتا ہوں اب.. کوئ کام ہو تو فون کر دیجیے گا..

حارث سنجیدہ سا یاور اور حرا سے مل کر پورچ تک ایا ہی تھا کہ لان میں اُسے ایک ہویلا نظر ایا..پرسوچ نظروں سے دیکھتا وہ گاڑی کی طرف جانے کی بجائے اُس کی طرف بڑھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نزدیک پہنچ کر جب اُس نے اسے مخاطب کیا تو ہویلا ڈر کر اچھلتے ہوئے پلٹا...چیخ مارنے کا ارادہ حارث نے اُس کے منہ پر ہاتھ رکھتے دبا دیا تھا...اور اُس کی بھیگی ہوئی ہرنی جیسی انکھوں میں کھو سا گیا..

امن نے غصے سے حارث کو دیکھا دیا.. حارث اپنے حواسوں میں نہیں تھا اس لئے لرکھڑاتا ہوا پیچھے ہوتے ہوش میں ایا..

امن غصیلی نظروں سے گھورتے پلٹ کر اندر کی طرف چلی گئ...نئ جگہ پہ نیند نہ انے اور انس کی اچانک موت سے وہ بہت دکھی تھی...اس لئے لان میں ا گئ تھی..

حارث دور جاتی امن کو دیکھے جا رہا تھا.. اُس کا دل ایک دم سے تیز رفتاری سے ڈھرکنے لگ گیا تھا.. بے خودی میں ہی اُس نے اپنے دل پہ ہاتھ رکھا تھا.. ایک پل لگا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اُسے فیصلہ کرنے میں.. پھر دلکش مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائے وہ گاڑی کی طرف بڑھ گیا..

صبح یاسر سب کے اٹھنے سے پہلے ہی نماز پڑھ کر عاقب سے ملنے چلا ایا..

عاقب نے آنکھیں مسلتے ہوئے کوفت سے دروازہ کھولا..

ارام سے یار عابی سویا ہوا ہے..

عاقب نے یاسر کو دیکھ کر دانت پیستے ہوئے کہا..

سب کی نیندیں حرام کر کے تم باپ بیٹا سکون سے سوئے ہوئے ہو..

یاسر اندر اتا غصیلے انداز میں بولا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..عاقب جانتا تھا اب عدالت لگے گی

کیوں لے کر آئے... جانتے بھی ہو اُس کی کیا حالت ہے..
..گلہ دبا دو جا کر خود ہی اُس کا

یاسر طیش سے بولا تو عاقب نے سخت نظروں سے اُسے
...گھورا

میں پانچ سال اپنے بیٹے کے بغیر رہا ہوں.. دیکھ لو تمہارے
..سامنے کھڑا ہوں.. وہ ایک دن نہیں رہ سکی

..تمسنحریہ انداز میں جتلایا گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اُس کو پتہ تھا اُس کا بیٹا زندہ ہے.تمہے پتہ تھا.. ؟؟تمہارا بیٹا ہے کہ نہیں...؟؟

اُُس سے پہلے میں جان گیا تھا میری اولاد دنیا میں انے والی ہے.. جب میں جانتے بوجھتے زندہ رہا ہوں تو وہ بھی رہ ہی لے گی...

عاقب نے ہر بات پر زور دیتے کہا..

"تم جانتے تھے... ؟؟"

'کبھی بتایا کیوں نہیں...؟؟"

یاسر حیرت اور شاکڈ کی ملی جلی کیفیت میں بولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نہیں چاہتا تھا پھر کوئ بُری سچویشن فیس کرنی پڑے اُسے...اسی لئے سکون میں تھا کہ اُس کو نئ زندگی مل گئ ہے..

تھکے انداز میں کہتا وہ صوفے پر ڈھ سا گیا..

تو اب اس حالت میں دیکھ کر بیت مزہ ا رہا ہے..

چباتے ہوئے جتلایا گیا..

اس وقت سب سے زیادہ اُسے میری ضرورت ہے اور اب بھی وہ مجھے رد کر رہی ہے.. خود سے دور جانے کا کہہ رہی ہے.. اب بتانا ضروری تھا.. اکیلے کسے رہا جاتا ہے.. کب تک وہ اکیلے عابی کے ساتھ رہے گی... جانتے ہو جب وہ زیادہ تھک جاتی تھی ناں تو میری اواز سن لیتی تھی.. پانچ سالوں میں کتنی ہی بار اُس نے نمبر بدل بدل کر مجھ سے بات کرنے کی کوشش کی ہے.. مجھے اُس کی سسکی سے اُس کی اذیت کا اندازہ ہو جاتا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..لیکن وہ کیوں خود پہ جبر کر رہی ہے یار

عاقب بے دردی سے اپنے بال مٹھی میں جکڑتے بے چینی سے بولا..

تم نے اچھا نہیں کیا.. کیی بار مجھے تم پہ شک ہوا.. لیکن میں یہ کہہ کر خود کو تسلی دے دیتا تھا کہ تم میری حالت سے واقف ہو... مجھے قرب میں دیکھ کر تکلیف ہوتی ہو گی.. اس لئے اگر تم جانتے تو مجھے بتا دیتے...لیکن تم بھی اور بھابی بے حس بن گئے..

..درد سے چور لہجے میں شکوہ کیا گیا تھا

جس دن میں اور ایمان بچوں کے ساتھ سعودیہ سے انس سے مل کر واپس ائے تھے اُسی رات سحر ہماری گاڑی سے تکڑائ تھی.. بکھری حالت.. چہرے پہ دنیا جہاں کی اذیت اور تکلیف تھی.. ہم لوگ گھر لے ائے تھے.. ڈاکٹر نے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا اگر مزید سٹرئیس ملا ان کو تو نروس بریک ڈاؤں بھی ہو سکتا تھا..

پھر مجھے تم پہ بہت غصہ ایا..اس لئے سحر کے ہوش میں انے کا انتظار کیا.. مجھے نہیں پتہ تھا وہ ایمان کی بہن ہے.. اور نہ ایمان کو پتہ تھا سحر تمہاری بیوی ہے.. میہندی والی رات اسٹڈی میں پتہ چلا تھا اُسے..

جب سحر کو ہوش ایا...ایمان نے غصے میں بہت باتیں سُنائیں.. وہ بچاری چپ کر کے سُنتی رہی.. میں تو جانتا تھا سب.. میں نے بہت مشکلوں سے ایمان کو ہینڈل کیا.. سحر کو جب میں نے فاریہ کی طلاق کا بتایا تو تب اُس نے فیصلہ کیا واپس نہ جانے کا..فاریہ نے دھمکی دی تھی کہ اگر اُس کا بچہ دنیا میں ایا تو وہ چھوٹی سی گردن بڑی ہونے سے پہلے ہی دبا دے گی.. کوئ بھی ماں ایسی سچویشن میں اپنی خوشیاں چنتی یا اپنی اولاد کی زندگی ..بہن نے بھائ کو قسم میں باندھ دیا تھا.. جو کچھ پہلے تم نے اُس کے ساتھ کیا تھا.. اُس میں میرا بھی بہت اہم کردار تھا.. اس لئے اب کی بار

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے بھائ ہونے کا فرض نبھایا..دوستی کی بھی لاج رکھ لی اور بہن پہ بھی انچ نہیں انے دی..

'اب بولو کس کا قصور ہے.... ؟؟"

تمہاری محبت میں کوئ کمی نہیں تھی.. لیکن اُس نے تمہاری محبت کی خاطر ہی تمہاری ماں اور فاریہ ڈائن کی باتیں دل میں دبائ رکھیں.. وہ سوچتی ہے.. کسی کو بھی اُس کی وجہ سے پریشانی نہ ہو...

کیوں سوچتی ہے وہ اتنا.. سیدھے سیدھے ا کر مجھے کہا کرے.. جانتی ہے میں اُس کی بات کی نفی نہیں کر سکتا..

عاقب فوری چیختے ہوئے بولا.. انکھوں کے گوشے گیلے تھے..

وہ اکیلے رہی ہے.. ماں باپ کے بغیر.. بھائ باہر چلا گیا.. ایمان بہت جلد ہائیپڑ ہو جاتی ہے.. اس لئے وہ اکیلے رہ رہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کر اپنے آپ پہ ضبط کرنا..اپنی خواہشات مارنا سیکھ گئ تھی.. اپنی باتیں دل میں ہی رکھتی ہے.. اور دل اور دماغ میں جنگ چھیڑ کر خود سے ہی لڑتی ہے.. جانتے ہو اُس کا کوئ دوست نہیں ہے.. میں نے گھنٹوں اُسے عابی سے باتیں کرتے دیکھا ہے.. عابی اُس کی کل کائنات ہے..

یاسر عاقب کو نرمی سے سمجھا رہا تھا..

اگر میں عابی کو چھوڑ ایا تو وہ واپس نہیں ائے گی..تم نہیں چاہتے تمہاری بہن خوش رہے انے والی زندگی میں..

عاقب میں اسی لئے اس وقت تمہارے پاس ایا ہوں.. یاسر آگے بولنے ہی لگا تھا کہ اُس کا فون بجا..

ہاں ایمان میں تھوڑی دیر میں ا رہا ہوں..واک پہ ایا ہوں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیا....؟؟"یہ کیا کہہ رہی ہو تم... ؟؟"

..اتا ہوں میں

..یاسر کے تاثرات دیکھ کر عاقب کا دل ڈوب کے ابھرا تھا

یاسر عینہ ٹھیک ہے ناں... میں خود عابی کو لے کر
..تمہارے ساتھ چلتا ہوں

..عاقب فکرمندی سے گھبرائ ہوئ آواز میں بولا

اس کی ضرورت نہیں ہے.. تمہارے بیگم ضد کر رہی ہے..
واپس مری والے گھر میں جانے کی.. اکیلے رہنے کی.. اگر
..نہ جانے دیا تو وہ خود کُشی کر لے گی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یاسر نے پریشان کی کیفیت میں ماتھا مسلتے عاقب کو بتایا.. جس کے چہرے کے سارے رنگ اُڑ گئے تھے..

زندگی کو مزاخ بنایا ہے اُس نے.. دماغ تو اُس کا میں ٹھکانے لگاتا ہوں..

عاقب غصیلے انداز میں فکرمندی سے بولتے ہوئے عابی کو لینے کمرے کی طرف گیا..

)

سحرو مسئلہ کیا ہے؟کیوں تنگ کر رہی ہو.. ؟؟

ایمان نے عینہ کی ضد کے سامنے ہار مانتے پوچھا.. عینہ کی دھمکی سے وہ کافی ڈر گئ تھی اس لئے تحمل سے بات کر رہی تھی

ماموں لوگ آپ کے گھر کیا کریں گے.. تو میں اُن کو لے کر جا رہی ہوں.میرا اب یہاں کیا کام..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..عینہ نے بنیازی سے جواب دیا

"عابی کا کیا کرنا ہے.. ؟؟"

..کڑے تیوروں سے پوچھا گیا

وہ اپنے باپ کے پاس چلا گیا ہے.. تو خوش ہی رہے گا..وہ مجھ سے زیادہ اُس کا خیال رکھیں گے..

اور تم کل تک تو مرنے کی باتیں کر رہی تھی اُس کے بغیر.. اور اج تم نارمل ہو..

نیند کی گولی دی تھی تمہے... دل بند کرنے کی نہیں.. جو تم دماغ سے سوچ رہی ہو..دل کہاں گیا تمہارا...جو بیٹے کے پاس جانے کے لئے مچلتا ہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ایمان ایک ایک لفظ چبا کر بولی تھی

اپی آپ کی باتیں نہیں ختم ہوں گیں.. امن کہاں ہے.. ؟؟ میں ..ماموں سے کہتی ہوں چلیں

..عینہ افراتفری میں کہتی کمرے سے نکلی

عینہ نے عابی کو پانچ سال اپنے پاس رکھا تھا اور اب وہ سوچ رہی تھی عاقب ٹھیک کہہ رہا ہے.. جب عاقب عابی کے بغیر رہا تھا تو عاقب نے کوئ شکایت نہیں کی تھی تو اب عینہ نے سوچا تھا وہ بھی نہیں کرے گی.. وہ عابی کے لئے عاقب سے نہیں لڑے گی.. عابی پہ عاقب کا بھی تو حق ہے.. عاقب کے ساتھ یہ زیادتی نہیں کر سکتی تھی..

..ماموں چلیں

..عینہ نیچے ا کر سب کو اگنور کرتے بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی میری شہزادی چلیں..

وہ سب لوگ ایمان سے مل کر ابھی پورچ تک ائے ہی تھے کہ عاقب اور یاسر گاڑی سے اترئے..

ایمان جو بے چینی سے پیچھے ا رہی تھی.. یاسر کو عین وقت پر پہنچتے دیکھ کر سکون کی سانس لی..

" ارے ماموں مامی آپ لوگ صبح صبح کہاں جا رہے ہیں... ؟؟"

یاسر جانتا تو تھا.. پھر بھی انجان بنتا بولا..

اپنے گھر جائیں گے.. سحرو والے گھر..

اچھا....!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یاسر نے اچھا کو کافی کھینچا تھا..

او ہو آپ سحرو کے ہزبینڈ سے تو ملے ہی نہیں.. رات کو عابی کو لے کر گھر چلا گیا تھا.. سحرو کی طبیعت نہیں ناں ٹھیک تھی..

یاسر نے عاقب کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے کہا تو عاقب باری باری سب سے ملا.. ماموں مامی امن اور ارسل سے

اب یاسر کو سمجھ نہ ائے آگے کیا کہے.. وہ ایمان کو اشارے کرنے لگ گیا.. عینہ سر جھکائے مجرموں کی طرح کھڑی تھی.. عاقب کی غصیلی نظروں کی تپش اُسے اپنے چہرے پر محسوس ہو رہی تھی

یاسر بیٹا میں نے آپ کو بتانا بھی تھا ہم سحر کو ساتھ لے جائیں گے...انس کی بھی یہ ہی خواہش تھی...ہم اس کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شادی کے بارے میں جانتے ہیں.. اگر یہ ان کے ساتھ نہیں رہنا چاہتی تو ہم فورس نہیں کریں گے..

عاقب تو عاقب یاسر اور ایمان کے بھی چھکے چھوٹ گئے تھے.. عاقب نے خونخوار نظروں سے عینہ کو دیکھا تھا جو ارسل اور امن کے درمیان کھڑی بت بنی کھڑی تھی..

ماموں کھڑے ہو کر کیا بات ہونی.. اندر چلیں...تھوڑے دن رکیں..

نہیں یاسر بیٹا پھر کبھی...ابھی آپ کی مامی کے رشتہ داروں سے بھی ملنا ہے..

سحر عابی سے مل لو..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمان نے زور دیتے کہا...لیکن عینہ خود پہ جبر کر کے رہ گئی..

بھابی آپ کی بہن کو احساس ہو گیا ہے.. پانچ سال مجھ سے دور رکھا..اب پانچ سال خود دور رہنا اُس نے..

عاقب عینہ کوقہر برساتی نظروں سے دیکھتے بولا..لیکن عینہ آنسو پیتی گاڑی میں بیٹھ گئی.. دل تو مچل رہا تھا عابی کو سینے سے لگانے کو.. وہ تو شکر تھا وہ سویا ہوا تھا..

وہ لوگ خاموشی سے چلے گئے تھے...ایمان غصے سے یاسر کو گھور رہی تھی..یاسر خود پیچ وتاب کھا کر رہ گیا تھا..

آپ کو بلایا تھا سحرو کو روکنے کے لئے.. نہ اس نے کچھ کیا نہ آپ نے...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ایمان یاسر اور عاقب کی طرف اُنگلی کرتے غرائ

..آپ کی بہن پاگل ہے

..عاقب مٹھیاں میچتے خود پہ ضبط کرتا بولا

..آپ کی بیوی بھی ہے..روک سکتے تھے

ٹریپ کرنا تو آپ کے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے.. جیسے شادی کی تھی.. ویسے ہی اج روک لیتے..

..ایمان نے جتاتے ہوئے کہا

میں موقع محل دیکھ کر ٹریپ کرتا ہوں.. اس وقت وہ ہاتھ نہیں انے والی تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ترکی با ترکی جواب ایا تھا

موقعے بنانا بھی آپ کو اچھے سے اتا ہے.. جیسے میں جانتی نہیں.. ساری رات میری بہن اذیت میں رہی ہے..

تو میں بھی پچھلے پانچ سال سے اذیت میں ہوں.. آپ کے سامنے ہی تھا..

عاقب نے فوری اُس احساس دلایا تھا

لڑ لو..لڑ لو.. پتہ نہیں کہاں سے اتنا جھگڑا سیکھ لیا آپ لوگوں نے..

...یاسر کوفت زدہ سا کہتا اندر چلا گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمان اور عاقب نے ایک دوسرے سے نظریں چُرائ تھیں..

عاقب گاڑی سے ٹیک لگائے خاموش کھڑا تھا اور ایمان پلر کے ساتھ کھڑی انگلیاں مڑوڑ رہی تھی..

آپ کی مام کل پھر باتیں سُنا کر گئ تھیں..

وہ بھی سُنا دیتی..

فوری جواب ایا تھا..

میں نے بھی یہ ہی کہا تھا لیکن اُس کی زبان چلتی نہیں رینگتی ہے.. دل میں سُنا لے گی.. زبان تک نہیں لائے گی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھابی آپ لوگوں نے اُسے اُس کے حال پر چھوڑ کر اس حال تک پہچایا ہے..

عاقب نے صاف گوئ سے کہا تھا..

ہم کیا کرتے.. وہ شروع سے اپنی منمانی کرتی تھی.. ہم لوگ کچھ کہتے تھے تو سن لیتی تھی...لیکن وہ جو سوچتی تھی کرنا وہ ہی ہوتا ہے.. ہم اُس کی بات سے اختلاف کرتے تھے تو وہ چپ کر کے وہ کام تو چھوڑ دیتی تھی...لیکن فاصلے بھی پیدا کرنے لگ جاتی تھی..

ایمان نے خفا انداز میں بتایا تو عاقب استہزایہ ہنسا..

تو اسی لئے میں اُس کے چہرے کے تاثرات سے اُس کی سوچ کا اندازہ لگا لیتا ہوں...اور پھر اُس کی سوچ کو اپنے مطابق موڑ لیتا ہوں..یہ فرق ہے مجھ میں اور آپ میں..

عاقب سوچتے ہوئے بتا رہا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ دھمکی دے کر گئ ہے...مجھے بہت خوف ا رہا ہے اُس کی دھمکی سے..

ایمان نے فکرمندی سے کہا تو عاقب ہلکا سا مسکرا دیا..

بھابی خود کُشی کرنی ہوتی تو وہ میرے زبردستی شادی کرنے پر ہی کر لیتی.. لیکن اُس نے نہیں کی.. کیوں کہ وہ خدا کے بنائے ہوئے احکامات پر چلنے کی کوشش کرتی ہے.. جب وہ اپنے شوہر کو نام سے نہیں پُکار سکتی..کیوں کہ شرعاً مکروہ سمجھا جاتا ہے..تو وہ حرام موت کسے مر سکتی..تِل تِل مر جائے گی. حرام موت کا تصور بھی نہیں کرے گی..

آپ فکر نہ کریں..

"آپ اتنا اچھے سے جانتے ہیں اُسے... ؟؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمان حیرانگی سے عاقب کو دیکھتے بولی.. عاقب چپ رہا اور اسمان کی طرف دیکھنے لگ گیا..

ایمان کتنی ہی دیر عاقب کے چہرے پر کچھ تلاشنے کی کوشش کرتی رہی.. پھر بوجھل قدموں سے اندر چلی گئی..

عاقب گہری سانس لیتے اپنے دل کی کھولن اندر اتارتا عابی کو ارام سے گاڑی سے نکال کر اندر چلا گیا.. ایمان کے حوالے کر کے وہ کچھ سوچتا ہوا دوبارہ گاڑی تک ایا.. اب اُس کا رُخ شاہد ولا کی طرف تھا..

عابی اُٹھا تو خود کو طحہ تانیہ کے کمرے میں دیکھ کر حیران ہونے کے ساتھ ساتھ خوش بھی ہو گیا.. اب وہ اپنے گھر تھا.. یہاں تو وہ اکثر عینہ کے بغیر ہی رہتا تھا..

تانیہ مم کو بُلاؤ.. مجھے ملنا ہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..عابی تمہاری مم تو چلی گئیں ہیں

..معصوم شکل بناتے کہا گیا

روکو میں ماما بابا کو بولا کر لاتی ہوں.. "تمہے کہیں پین تو نہیں ہو رہا.. ؟؟"

جاتے جاتے پلٹ کر پھر معصومیت اور پریشانی سے پوچھا گیا..

..میری مم کو بلاؤ... مجھے نہیں پتہ

عابی ضدی لہجے میں بولا

..تانیہ بھاگ کر ایمان کو بُلانے چلی گئی

" !!...اسلام علیکم ڈیڈ"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب تھکے ہوئے انداز میں شاہد صاحب کے پاس بیٹھتے بولا..

" !!...وعلیکم اسلام"

طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی..چائے پیو گے.. ؟؟

شاہد صاحب نے کن اکھیوں سے دیکھتے پوچھا..

مام نے کل پھر اُسے کچھ کہنے سے بعض نہیں آئیں..

عاقب بوجھل لہجے میں بولا تو شاہد صاحب نے گہری سانس لیتے اخبار سائیڈ پر رکھا..

عورت کی فطرت ہوتی ہی ایسی ہے.. وہ ماں تو اچھی بن جاتی ہے.. لیکن بہو کے لئے ساس ہی رہتی ہے.. چاہے بہو دودھ کی ہی دھلی کیوں نہ ہو.. ساس کے لئے بہو بہو ہے.. بیٹی بیٹی ہے.. بہو تو بیٹی بن جاتی ہے.. لیکن ساس کبھی سگی ماں کی طرح نہیں چاہ سکتی بہو کو..تو کبھی ساس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماں بن جاتی ہے تو بہو بیٹی نہیں بن پاتی.. یہ ظرف کی بات ہے..ساری انگلیاں ایک جیسی نہیں ہوتیں..

شاہد صاحب عاقب کو سمجھاتے ہوئے بولے..

میں مام کو کبھی کچھ نہیں کہتا تھا..کیوں کہ عینہ نے کبھی شکایت کی ہی نہیں تھی.. لیکن ڈیڈ باقی تو اندھے نہیں ہیں.. وہ بتاتے ہیں اب مجھے.. کیوں کہ عینہ سے میں نے زبردستی شادی کی ہے..عینہ نے نہیں.. وہ تو ہر حقیقت کو بہت جلدی قبول کر لیتی ہے..

عاقب نے دل سے عینہ کی تعریف کرتے کہا تھا..

تو تم کیا چاہتے ہو.. میں معافی مانگوں اس سے جا کر..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شفق بیگم پیچھے سے اتے عاقب کو جانچتی نگاہوں سے دیکھتے بنیازی سے بولیں.... عاقب نے سختی سے اپنے ہونٹ بھنچ لیے تھے..

وہ یہاں ہو گی تو کچھ کرے گیں ناں ہم..

عاقب افسردہ سا بولا..

فکر نہ کریں عابی دے گئ ہے.

شفق بیگم کے بدلتے تاثرات دیکھ کر عاقب نے چبا کا کہا..

کہیں فاریہ تو نہیں ملی دوبارہ اُسے..

شاہد صاحب کے دل میں وسوسہ اٹھا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں وہ امریکہ چلی گئی تھی تین سال پہلے...وہاں اُس نے شادی بھی کی ہوئ ہے.. وہ جاتے ہوئے مجھے کہہ کر گئ تھی واپس نہیں ائے گی.. اور وہ ویسے بھی تھوڑی سدھر گئ ہے..

چلو کوئ تو سدھرا..

عاقب کی بات سن کر شفق بیگم شکر ادا کرنے والے انداز میں بولیں...نا چاہتے ہوئے بھی شاہد صاحب اور عاقب کے چہرے پر مسکراہٹ ا کر معدم ہوئ..

اب اپنی بیوی کو سدھارنے کا انتظام کرو.. عابی کے ساتھ وہ اس گھر میں اتی ہے تو ٹھیک ہے..ورنہ اُسے کہو ہمیں احسان نہیں چاہئے.. عابی کو اپنے پاس رکھے..

شفق بیگم منہ کے زاویے بگاڑتیں خفگی سے بولیں..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مام آپ بنا سوچے سمجھے بولتی ہیں... اب میں خود عابی کو دے اؤں گا تو وہ تو سکون سے رہ لے گی...آپ کا بیٹا کیا کرے گا..

عاقب حیرانی سے بولا..

عابی کو پتہ ہے ناں تم اُس کے باپ ہوں.. تو سادہ سی بات ہے وہ مجبور کرے گا تمہاری راجکوماری کو واپس انے کے لئے..

مام آپ نہیں جانتی اُسے.. وہ عابی کو سنبھال لے گی.. آپ کا پوتا مجھ پہ کم اپنی ماں پہ زیادہ ہے.. ماں کی ہی سنتا وہ..

عاقب دانت پیستے ہوئے بولا..

ویسے یاسر اور ایمان کو ہم سے چھپانا نہیں چاہئے تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مام یاسر نے عینہ کا بھائ بن کر مجھ سے بدلا لیا ہے.. جو کچھ ہم سب نے اُس کے ساتھ کیا تھا..

اگر عینہ واپس ائ ...

اگر کیوں ڈیڈ.. وہ ائے گی..

عاقب شاہد صاحب کی بات درمیان میں کاٹتا بولا..

"تم نے ایک گھر کی کل ڈیلنگ کی ہے..؟؟"

شاہد صاحب ائ برو اچکائے بولے..

جی عینہ کے ساتھ اب میں وہاں رہوں گا.. یہ گھر حارث کو دے دیں..

عاقب نے شاہد صاحب کے خدشے کی تصدیق کر دی تھی..

تو میں یہ ہی تو کہہ رہا ہوں.. اگر وہ واپس ائے گی.. اسی لئے اُس کے لئے گھر لیا ہے..

شاہد صاحب اپنی بات پہ زور دیتے بولے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی ڈیڈ... میں نے مام کے لئے ہی یہ فیصلہ کیا ہے.. عینہ اُن سے دور ہوتی ہے تو ان کے لہجے میں میٹھاس ا جاتی ہے.. سامنے ریتی ہے تو ٹیپکلی ساسوں کی طرح برداشت نہیں کرتیں.. تو ان کی خاطر میں اُس کو لے کر الگ رہوں گا.. ہم ہفتے بعد چکر لگا لیا کریں گے.. آپ لوگ بے شک روز ا جایئے گا..

عاقب ٹہر ٹہر کر بولتے اپنا موقف سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا.. شفق بیگم تو عاقب کی بات سن کر پہلو بدل کر رہ گئیں.. البتہ شاہد صاحب دل سے مسکرائے تھے..اپنے بیٹے کی حرکتیں دیکھ کر..

ٹھیک ہے ٹھیک ہے.. شادی کونسا مجھ سے پوچھ کر کی تھی.. اب بھی اپنی مرضی کرو.. میں کون ہوتی ہوں بولنے والی.. یہ تم مجھے سزا دے رہے ہو.. میں نے عینہ کے ساتھ اچھا رویہ نہیں رکھا ناں.. اور اُس نیک بچی نے اگے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے مجھے کچھ نہیں کہا تھا...بلکہ تمہے سزا دیتی رہی.. تم ہی تو لائے تھے اُسے یہاں.. تو تمہارے پہ ہی حق جتانا تھا ناں اُس نے.. میں تو اسے ہی حق سے ہی اُسے کچھ کہہ دیتی تھی.. اب وہ بھی نہیں کہوں گی..

شفق بیگم ناراضگی سے بول رہی تھیں.. عاقب اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گیا..

بیٹا تم فکر نہ کرو.. ساس بہو کی تکرار سے رونق لگی رہے گی.. تم عینہ کی سوچوں کا رُخ بدلتے رہنا.. میں تمہاری ماں کی سوچ ماڈرن کرنے کی تک و دو میں لگ جاتا ہوں..

شاہد صاحب نے قہقے لگاتے ہوئے کہا تو عاقب اکتا کر وہاں سے اٹھ گیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ناشتا تو کیا نہیں ہو گا.. کھانا لگواتی ہوں کھا کر جاؤں..
..ابھی تمہارے گھر کی کیچن کی مالکن واپس نہیں ائ

شفق بیگم نے پیچھے سے ہانک لگاتے کہا تو عاقب رک گیا..

..لگوائیں کھانا مجھے بھوک لگی ہے

عاقب کہہ کر اپنے کمرے میں فریش ہونے چلا گیا

یاسر بہت مشکلوں سے میں نے عابی کو بہلایا ہے.. عاقب بھائ سے کہیں اپنے ساتھ لے جائیں..مجھے لگتا ہے وہ یہاں خود کو اکیلا محسوس کر رہا ہے..

کرتا ہوں ایمان اسے فون...تم سحر سے بات کر لو.. دو دفعہ فون کر چکی ہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..یاسر مصروف سے انداز میں بولا

مجھے نہیں کرنی اُس سے بات.. نا جانے عاقب بھائ کسے ہینڈل کرتے تھے... اتنی ضدی اور چڑچڑی ہے ناں...

...ایمان فوری تڑخ کر بولی

اسی وجہ سے وہ اتنی چرچری ہے.. جب سب لوگ اُس سے منہ موڑ لیتے ہو..

یاسر ناگواری سے بولا..تو ایمان کو اپنے لہجے کی سنگینی کا اندازا ہوا..

عینہ جب سے واپس ائ تھی اپنے کمرے میں بند تھی..اج دو دن ہو گئے تھے.. کسی نے بھی ڈسٹرب کرنے کی کوشش نہ کی.. ماموں مامی ارسل کے ساتھ اج کہیں چلے گئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھے.. امن بھی خاموش خاموش سی انس کے کمرے میں تھی..پھر کچھ سوچتے عینہ کے کمرے میں ائ..

سحرو...!!

اؤ امن..

سحر نے بھیگی آنکھیں صاف کرتے کہا..

میرا دل کر رہا تھا تمہارے پاس ا جاؤں..ہم لوگ زیادہ تو نہیں ملے.. لیکن انس تمہارے بارے میں بہت باتیں بتاتا تھا..

امن سحر کے دونوں ہاتھ تھامتے بولی..

"امن تم کیا کرو گی اب.. ؟؟"

سحر نے معصوم شکل بنائے پوچھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زندگی رُک تو نہیں جاتی.. کسی کے جانے سے.. اپنے ماں باپ کی خاطر نئ زندگی شروع کروں گی..

مدھم لہجے میں کہا تو سحر کی آنکھیں پھر سے جھلک پڑیں..

انس تمہارا سائبان بنے والا تھا.. لیکن ماما بابا کے بعد ہم نے اُسے ہی اپنا سب کچھ سمجھا تھا.. اور وہ ہمیشہ اکیلا کر کے چلا جاتا ہے.. تم تو نئ زندگی شروع کر لو گی.. میری تو زندگی پہ ہی فل اسٹوپ لگا ہے.

عینہ افسردہ سی بولی..

سحر تم نے تو خود لگایا ہے..تم چاہو تو دوبارہ واپس جا سکتی ہو.. میں نے تمہارے ہزبینڈ کی انکھوں میں ابھی بھی تمہارا ہی عکس دیکھا ہے..

امن نے سحر کے انسو صاف کرتے پیار سے دیکھتے کہا.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگر میں چلی گئی تو انٹی مجھے باتیں سُنائیں گیں کہ پہلے چھوڑ کر گئ تھی...اب بچہ ہوا ہے تو واپس ا گئ ہوں.. بھائ مر گیا ہے.. کوئ رکھنے والا نہیں ہو گا..

تو تم ساری زندگی اسے ہی رہو گی...اپنے ہزبینڈ اور بیٹے کی خاطر باتیں برداشت کر لینا.. وہ تو تمہارے ساتھ مخلص ہیں..

تمہے نہیں پتہ انٹی مجھے اسی اسی باتیں لگا لگا کر سُناتی ہیں کہ میرا دل کرتا تھا میں اپی اور انس کے ساتھ جا کر خوب لڑوں...اب وہ مجھے کچھ کہیں گی تو میرے پاس کوئ نہیں ہو گا جس کی اُس لگا کر بیٹھوں گی میں..

تمہارے ہزبینڈ ہوں گے.. تم اُنہیں بتانا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امن نے فوری حل پیش کیا..

میں اُنھیں کسے شکایت لگا سکتی ہوں انٹی کی.. وہ سوچیں گے میں اُن کے خلاف چغلی کر رہی ہوں.. بدگمانی ڈال کر ماں بیٹے کو دور کر رہی ہوں.. بیٹے کو تو ماں پہ زیادہ بھروسہ ہوتا ہے..

بیٹے کو یہ بھی پتہ ہوتا ہے.. ماں کس مزاج کی ہے..

امن نے زور دیتے کہا..

لیکن ایک اور ڈر بھی ہے.. وہ میں تمہے نہیں بتا سکتی..

اچھا نہ بتاؤ..

عینہ نے جس طرح کہا تھا.. امن کو اُس پہ ڈھیڑوں پیار آیا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم مجھ سے بڑی ہو.. لیکن تم مجھ سے کتنی چھوٹی لگتی ہو عمر میں.. تم سب سے لاڈ اٹھوانا چاہتی ہو.. لڑ جھگڑ کر اپنی ضدیں پوری کروانا چاہتی ہو.. بس سب تمہارا نخرے اٹھائیں.. کوئ تمہارے بات سے انکار نہ کرے.. یہ ہی چاہتی ہو ناں..

ہیں ناں..

لیکن تم اپنی اسی خواہش کو اندر ہی اندر دبانے کی کوشش کیوں کرتی ہو..جب سب ہیں تمہارے پاس تو کھل کر اپنی خواہشیں کیوں نہیں ظاہر کرتی..

انس سے میں یہ سب پورے حق سے وصول کرتی تھی..عابی بھی اُس سے لڑ پڑتا تھا کبھی کبھی..

عینہ نے بھیگی انکھوں سے مسکراتے کہا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو تمہے کیا لگتا ہے.. تمہارے ہزبینڈ یہ سب نہیں کریں گے تمہارے لئے.. ؟؟

وہ بھی کرتے ہیں.. لیکن میں اُنہیں کہہ کر انٹی سے باتیں نہیں سن سکتی ہوں..

عدم توجہی کی وجہ سے یہ سب ہوا ہے.. اور جہاں سے توجہ مل رہی تھی.. تم لاٹ مار کر ا گئ..

امن نے صاف لفظوں میں اُسے اگاہ کیا..

عابی کو تو تمہارے ہزبینڈ نے رکھ لیا ہے.. پہلے وہ باپ سے محروم رہا.. اب ماں سے رہے گا.. اُس کی زندگی کا خلاء کسے بورا ہو گا.. جسے تم میں ایک خلاء ہے.. ویسے ہی عابی کی زندگی میں ایک خلاء رہ جائے گا.. اس لئے دوسروں کو دیکھ کر نہیں..اپنے دل سے سوچو... تمہے کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کرنا ہے.. تم چاہو تو خود اپنی زندگی کا فل اسٹوپ ریموو کر سکتی ہو.. اگر تم خود چاہو.. میں نے تو سنا تھا عینہ بہت کفنیڈینٹ اور بہادر تھی..

امن نے سحر کو سمجھاتے ہوئے کہا تو سحر کی سوچوں کا تسلسل الگ ہی ڈگر پہ شروع ہو گیا..

شادی کے بعد سب بدل جاتا ہے.. تم نہیں سمجھوں گی.. میرا کونفیڈینٹ اور بہادری نکاح کے وقت ہی ختم ہو گئ تھی.. کیوں کہ میں عینہ نہیں رہی تھی.. کسی کی بیوی بنی تھی.. کسی کی بہو اور کسی کی بھابی..

عینہ خیالوں میں دیکھتے سوچنے بول رہی تھی..

تم کسی کی زندگی بھی ہو.. یہ بھی یاد کر لو.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..چلؤ میں دیکھوں.. ماما پاپا أ گئے کہ نہیں

امن سحر کو چونکاتے اُس کے ہاتھ تھتھپاتے اٹھ کر چلی گئ..

عابی اج ڈیڈا آپ کو اپنے ہاتھ سے چائینز بنا کر کھلائیں گے..

واووو... میرا فیورٹ.. بٹ مم کے بغیر مزہ نہیں ا رہا.. میں کبھی اتنے دن دور نہیں رہا...بات بھی نہیں ہوئ..

..عابی نے بے چارگی سے کہا تھا

مم ضروری کام سے گئ ہیں.. اس لئے خالہ نے آپ کو میرے ساتھ بھیج دیا ہے...ا جائیں گیں..

..پر ڈیڈا مم یاد ا رہی ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..عابی روندھتی اواز میں بولا

ڈیڈا کی جان میں لے اؤں گا آپ کی مم کو.. پھر ہم مل کر اُن سے فائیٹ کریں گے..

نہیں مم سے جب کوئ فائیٹ کرتا تھا مم بہت روتی تھی..اور عابی مم کو رونے نہیں دے گا..

..دونوں باپ بیٹا ہی عینہ کے دیوانے تھے

عینہ جتنی جلدی ہو جائے خود ہی ا جاؤ.. ورنہ میرے عتاب کے لئے خود کو تیار کر لو..تم اب مجھے زچ کر رہی ہو..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب دل میں سوچتا عابی کو پیار کر رہا تھا.. باتوں میں لگا کر کھانا کھلا کر اُسے سُلا دیا.. اور خود سر پکڑ کر بیٹھ گیا.. کیا میری محبت میں اتنی بھی طاقت نہیں جو تمہے میری طرف کھینچ نہ لائ.. اتنی کمزور محبت تو نہیں کی میں نے تم سے...میں تو تمہارے لئے دل میں عام مردوں کی طرح بھی نہیں سوچتا... میں تو تمہیں دل سے سمجھ کر سوچتا ہوں.. کبھی دماغ سے نہیں سوچا...پھر بھی تم...

عاقب بوجھل سا بیڈ کراؤں سے ٹیک لگائے سوچ رہا تھا..

عابی کے بغیر عینہ کو اپنا آپ خالی خالی سا لگ رہا تھا..ماموں مامی کسی رشتے دار کے ہاں گئے ہوئے تھے.. سحر نے جانے سے منع کر دیا تھا.. موسم کے تیور بھی اج ٹھیک نہیں تھے.. اس لئے ماموں کی فیملی نے رات واپس نہیں ا پانا تھا.. جب سے مری میں شفٹ ہوئ تھی.. تب سے انس آدھر ہی رہتا تھا.. پہلے عابی بھی ہوتا تھا.. لیکن اج کوئ نہیں تھا.. پہلے تو قرانی ایات کا ورد کرتی رہی.. پھر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیلتے ہیلتے درود شریف پڑھنے لگ گئ.. کوئ افاقہ نہ ہوا تو عابی سے بات کرنے کو دل مچلنے لگا..

اُس نے ایمان کو فون کیا تو پتہ چلا وہ عاقب کے ساتھ ہے.. ناچاہتے ہوئے بھی عینہ نے عاقب کا نمبر ملایا..

کتنی ہی دیر تک عاقب فون اسکرین پر جگمگاتا نمبر دیکھتا رہا.. یہ نمبر اُسے زبانی حفظ جو ہو گیا تھا..

کال بند ہونے کے ڈر سے عاقب نے فون ریسیو کر ہی کہا..

ہیلو..

ڈری سہمی سے آواز اُبھری تھی اسپیکڑ سے.. عاقب کا تو رواں رواں سن رہا تھا..

میری عابی سے بات کروا دیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...عینہ خود کو کنٹرول کرتے التجایا انداز میں بولی

عاقب کتنی ہی دیر خاموش رہ کر اُسے محسوس کرنے کی کوشش کر رہا تھا..

پلیز.....!!

عینہ کی تڑپ محسوس کر کے عاقب نے کرب سے انکھیں میچی تھیں..

سو گیا ہے..

سخت لہجہ کرتا وہ بولا تو عینہ کو مایوسی ہوئی.. فون بند نہیں ہوا تھا.. دونوں ہی خاموشی سے ایک دوسرے کی سانسیں سن رہے تھے.. اچانک عینہ کی ڈر کے مارے ہلکی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سی چیخ نکلی تھی.. عاقب کے سارے حواس فوری جاگے تھے..

"عینہ تم ٹھیک ہو.. ؟؟'

"عینہ کیا ہوا ہے.. ؟؟"

عاقب کے لہجے میں بے قراری اور فکر تھی...لیکن عینہ نے فوری ہی فون بند کر دیا تھا..

شیٹ....!!

پتہ نہیں کیا ہوا تھا..

عاقب اضطرابی کیفیت میں ٹہلنے لگ گیا.. پھر کچھ سوچتے دوبارہ نمبر ملانے لگا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب یہ فون کیوں نہیں اُٹھا رہی...

عاقب کو ایک پل چین نہیں ا رہا تھا..

بادل گرجنے سے عینہ کی چیخ نکلی تھی.. اب وہ یکسوئ سے قرانی ایات پڑھنے لگ گئ تھی..فون سائلنٹ پہ تھا وہ دیکھ نہ پائ.. اور پڑھتے پڑھتے ناجانے کب سو گئ..
دوسری طرف وہ شخص ساری رات نہ سویا تھا.. صبح ہوتے ہی وہ یاسر کی طرف ا گیا..

مجھے مری والے گھر کا اڈریس دو..

کیوں... ؟؟؟

خیریت... ؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں ساری رات پریشان رہا ہوں.. وہ ٹھیک نہیں ہے.. مجھے جانا ہے اُس کے پاس..

اچھا میں سمجھا دیتا ہوں.. رات وہاں موسم خراب تھا ویسے..

یاسر نے عاقب کے ڈر کو مزید ہوا دی..

بھائ ناشتا کر لیں ا کر.. کوئ ضرورت نہیں جانے کی.. اکیلے میں ڈر گئ ہو گی.. ماموں لوگ کسی رشتہ دار کے ہاں گئے ہوئے ہیں..

ایمان عاقب کو سختی سے روکتے بولی..

بھابی آپ ڈیسائیڈ کر لیں.. آپ میری طرف ہیں یاں اپنی بہن کی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..یاسر نے ان کی باتیں سنتے اپنی مسکراہٹ دبائ

..اپنی بہن کی ہی فکر ہے مجھے
..چباتے ہوئے باور کروایا گیا
..دونوں بہنیں ایک سے بڑھ کر ایک ہیں

.عاقب منہ میں بربرایا

عابی کو بھی لے کر جاؤ گے... ؟؟

..ہوں
..یک لفظی جواب ایا تھا

عاقب بھائ اچھا ہوا آپ بھی ا گئے.. مجھے آپ سب سے
..ایک بات کرنی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.حرا زینے اترتی جلدی سے اتے بولی

..کیا ہوا گڑیا

عاقب بھائ حارث بھائ نے ایک فرمائش کی ہے.. سفارش میں کروں گی..

..حرا ہچکچاتے ہوئے بولی

..حرا کیا کہہ رہا تھا.. بتاؤ تو سہی

..ایمان چائے سرو کرتی بولی

..حارث بھائ امن سے شادی کرنا چاہتے ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا.. تو یہ بتانے میں ڈر کیوں رہی تھی.. میں ماموں سے پوچھ لیتی..حارث بھی مجھے انس جتنا ہی پیارا ہے..

ایمان ڈھیلے انداز میں بولی تو حرا نے عاقب یاسر اور یاور کو اسے دیکھا جیسے کہہ رہی ہو.. مجھے امید نہیں تھی..

بھابی ابھی مام کو منانے کا مشکل مرحلہ باقی ہے..

حرا حارث سے کہو.. شفق انٹی سے خود بات کرے.. زیادہ بہتر ہے..

ایمان نے جان چھڑانے والے انداز میں کہا تو حرا نے کچھ سوچتے سر ہلایا..

عاقب نے عابی کو دیکھا تو اُس کو خوشگوار حیرت سی ہوئ.. عابی یاسر کی گود میں بیٹھا اُس کے موبائل میں گیم کھیلنے کے ساتھ ساتھ اُس سے باتیں بھی کر رہا تھا اور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یاسر اتنی یکسوئ سے اُس کی باتوں کو سنتے جواب دے رہا تھا جیسے بہت اہم بات ہو رہی ہو..

عاقب اٹھ کر جانے لگا تو ایمان نے روک لیا..

"کہاں جا رہے ہیں... ؟؟"

بھابی اج فیصلہ ہو گا.. بس....!! آپ کی بہن کو بہت ڈھیل دی ہے.. عابی کے فیوچر کا سوال ہے..

عاقب نے اٹل لہجے میں کہا تھا..

عینہ کی صبح انکھ کافی دیر سے کھلی تھی..اٹھی تو سر بھاری بھاری سا لگا.. اوہو فجر کی نماز نکل گئی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سامنے وال کلاک پرٹائم دیکھتے خودکلامی کرتے اٹھی اور فریش ہونے چل دی..فون کو دیکھنے کی زحمت نہ کی گئ تھی..

ویسے اچھا کیا جو عابی کو ساتھ نہیں بھیجا.. خواہ مخواہ اُن کی باتیں سن کر پریشان ہو جانا تھا..

یاسر ایمان کو سہراتے ہوئے بولا.. ایمان نے عاقب کو کہا تھا وہ جائےتو جائے.. عابی یہیں رہے گا..دونوں اکٹھے ا کر اُسے لے کر جانا.. تب ہم عابی دیں گے..

یاسر وہ تو ٹھیک ہے.. لیکن وہ انس سے بات کرنے کی ضد کر رہا تھا...میں کسے بتاؤ.. اُس کا فائیٹ پارٹنڑ کبھی واپس نہیں ائے گا..

ایمان اداسی سے تھکے ہوئے لہجے میں بولی..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..وقت کے ساتھ ساتھ سمجھ جائے گا

..یاسر اتنا ہی کہہ پایا تھا

دعا کیا کرو اُس کی مغفرت کے لئے.. اور رویا نہ کرو.. ..کیوں اُس کی روح کو تکلیف دینا چاہتی ہو

نہیں روک پاتی آنسو.. اُسے یاد کر کے خود ہی نکل اتے ..ہیں

..ایمان نے روتے ہوئے بے چارگی سے کہا

ایک نہ ایک دن سب کو جانا ہے.. کوئ پہلے چلا گیا کوئ دیر سے.. اللہ کے کاموں میں کوئ نہ کوئ مصلیحت ہوتی ہے. اللہ اپنے نیک بندوں کو جلدی بُلا لیتا ہے..بس یہ سوچ ..کر صبر کرلو..ہم بندے بس اُس کی کن کے منتظر ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمان اگے سے کچھ نہ کہہ پائ اور یاسر کے سینے میں منہ چھپا کر رونے لگ گئی..

عینہ منہ ہاتھ دھو کر نکلی تو اُسے ماموں لوگوں کا خیال ایا..

فون کر کے پوچھتی ہوں..

فون اسکرین اوپن کی ہی تھی تو بھجکا رہ گئی.. عاقب کی بیس میسڈ کالز..

" ...اللہ"

" ..یہ کیا ہو گیا"

میں کیوں اُنہیں اذیت دینے کا سبب بنتی ہوں..

عینہ نے بُربُراتے ہوئے عاقب کا نمبر ملایا.. لیکن دوسری طرف سے پہلی ہی بیل پہ کاٹا گیا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" ...اللہ خیر ہو"

اُس نے سوچتے دوبارہ نمبر ملایا.. لیکن پھر سے ڈیسکنیکٹ کیا گیا..اب عینہ کو سمجھ ا گئ تھی. یہ غصے کا اظہار ہے..

Sorry ma so gai thi Pata ni chala. Phone silent pay tha.

مسیج بھیج کر کتنی ہی دیر وہ عاقب کے فون یا مسیج کا انتظار کرنے لگی..دوسری طرف عاقب ڈرائیو کرتے ہوئے مسیج پڑھ کر استہزایہ مسکرایا..

..کس کس بات کے لئے سوری کرو گی

لوگ کہتے ہیں محبت میں انسان پاگل ہو جاتا ہے.. بلکل غلط کہتے ہیں.. محبت تو انسان کو اچھے بُرے کی سمجھ بوجھ دے دیتی ہے..انسان کو طاقت دیتی ہے..ہارے ہوئے انسان کو مضبوط بنا دیتی ہے.. اسی لئے تو کہتے ہیں محبت وجدان ہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تیرے ہجر میں گزرے ہوئے ہر وقت سے محبت

حال یہ کہ روح میں اُتری ہے محبت

جو تجھ سے ہو وابستہ اُس ہر چیز سے ہے محبت

تیرے نام سے تیرے ذکر سے حوالوں سے محبت

عینہ کو مایوسی ہوئ تھی.. عاقب کی بے رُخی سے.. اُس نے بے دلی سے امن کا نمبر ملایا..وہ اُن کے واپس انے کا پوچھنا چاہ رہی تھی..اکیلے میں اب اُسے وحشت سی ہونے لگی تھی.. پہلے عابی سے حوصلہ تھا.. لیکن وہ اپنے ہی ہاتھوں اپنا حوصلہ کسی اور کو سونپ ائ تھی..

میں آپ سے کہہ رہی ہوں.. میں نے اپنی بہن کو زبان دی ہے.. اب آپ کا بیٹا محبت کرنے کے چکروں میں پڑ گیا ہے.. اپنے بھائ سے سبق نہیں حاصل کیا.. جو بیوی کے تلوے چاٹنے کی کوشش کر رہا ہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شفق بیگم نخوست سے شاہد صاحب کو باور کروا رہیں تھیں..

آرام سے بولو... کچھ بھی بول دیتی ہوں..

ارام سے کیا..؟؟" میں تو سوچ رہی تھی انس سے کافی " دوستی ہو گئ تھی اس لئے دکھی ہے اُس کے لئے.. لیکن صاحب بہادر تو آنکھیں ہی لگا آئیں ہیں.. اُسی کا غم منا رہے ہیں..

شفق بیگم نے مزاخ اُڑانے والے انداز میں کہا تو شاہد صاحب غصہ پی کر رہ گئے..

پہلے بچی سے مل لو.. پھر ڈھول پیٹنا..

شاہد صاحب نے دانت کچکچاتے ہوئے کہا تو شفق نے ایک طرف کو گردن ماری..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ کا بیٹا حتمی فیصلہ سنا کر گیا ہے.. ورنہ وہ شادی نہیں کرے گا.. آپ کہہ رہے میں مل لوں..

میں عاقب سے بات کرتا ہوں...شاید کوئ حل نکلے..

شاہد صاحب جیب سے فون نکالتے سوچتے ہوئے بولے..تو شفق نے جھٹ سے منع کیا..

خبردار جو آپ نے اُسے بتایا.. عینہ کو لینے گیا ہے.. حرا بتا رہی تھی.. اب اپنے گھر کم اپنی بہن کے سسرال میں زیادہ دل لگا ہوا ہے اُس کا..

ہاہاہا... شفق بیگم ایک طرح سے وہ اپ کے بیٹے کا بھی سسرال ہے.. مجھے اُس سے بات تو کرنے دو..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوئ ضرورت نہیں ہے.. بیوی کو لینے گیا ہے.. سالی کو بھی ساتھ ہی لے ائے گا.. کہے گا.. جب محبت کر لی میرے بھائ نے تو نکاح میں خود پڑھوا دیتا ہوں.. وہ تو پہلے ہی ایسے کاموں میں شیر ہے..

میرے دونوں بیٹے ہی شیر ہیں.. تم نے ہی عاقب کو میری جان میری جان کہہ کر چُنا منا بنایا ہوا تھا..حالانکہ وہ گُھنا ہے..

شاہد صاحب شرارت سے ہنستے ہوئے بولے تو شفق بیگم بھی دل سے مسکرا دیں..

لیکن خوش قسمت ہیں آپ بیگم.. اپ کی بہوویں شیرنیاں نہیں پریاں ہیں.. پتہ چلا ہے امن بھی نرم مزاج کی ہے..

یہ آپ سے کس نے کہا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شفق بیگم فوری غصیلے انداز میں بولیں..تو شاہد صاحب نے چُپ رہنے میں ہی عافیت جانی..

اووو تو آپ باپ بیٹا بھی میٹینگ کر چُکے ہیں..

شفق بیگم اووو کو لمبا کرتے بولیں..

شکر کرو وہ باہر سے کوئ میم نہیں لایا.. اپنی بچوں کی بہتر زندگی کے لئے ماں باپ کو کبھی کبھی اُن کی بھی ماننی پڑتی ہے..

شاہد رہ تو ٹھیک ہے.. میں اپا کو کیا کہوں گی.. وہ تو اُس لگائے بیٹھی ہیں.. عاقب کی دفعہ بھی میں نے اُنہیں بہت مایوس کیا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شفق بچوں کا ذیہن جہاں ملتا ہے... وہاں ہی شادی ہو تو اچھا ہوتا ہے.. ورنہ بچوں کی ذات میں ایک گہرائ ا جاتی ہے.. اور چہرے پر سنجیدگی..

شاہد صاحب کن اکھیوں سے شفق بیگم کو دیکھتے بولے جو سوچوں میں ڈوب رہیں تھیں..

عینہ نے سارا دن ٹھیک سے کچھ نہ کھایا تھا.. اب عابی اور ایمان سے بات کر کے تھوڑا دل ہلکا ہو گیا تھا.. یہ سوچ کے بھی عابی ایمان کے گھر ہے.. زخم بھی کافی بہتر تھے.. وہ پہلے جیسا فریش لگ رہا تھا.. عینہ کو اسی بات کا اطمینان تھا.. اس لئے وہ کیچن میں کھڑی اپنے لئے روٹی بنا رہی تھی.. جب کوئ دبے قدموں ا کر اُس سے ٹھیک پانچ انچ کے فاصلے پر کھڑا ہو گیا.. عینہ کو جب کسی کی تپیش محسوس ہوئ تو وہ بے دھیانی میں پلٹی اور عاقب کو دیکھ کر اُس کا سانس اوپر کا اوپر اور نیچے کا نیچے ہی رہ گیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب کی گاڑی راستے میں خراب ہو گئ تھی.. جس کی وجہ سے اُسے پہنچتے پہنچتے رات ہو گئ تھی..

روٹی جل رہی ہے..

عاقب نے سرد لہجے میں اشارہ کیا.. تو عینہ جو ٹکٹکی باندھے عاقب کو حیران نظروں سے دیکھ رہی تھی فوری پلٹ کر چولہا بند کیا..

ویسے اس سچویشن میں لڑکی چولہا بند کرنے کی بجائے جلدی جلدی میں ہاتھ جلا لیتی ہے اور لڑکا بےتابی سے اُس کے ہاتھ تھام کر یہ دیکھتا ہے..ہاتھ جلے تو نہیں.. لیکن تم بہت سمجھدار ہو تم نے جلدبازی نہیں کی.. ورنہ خود ہی جلنا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انڈریکٹلی عینہ کا مزاخ اُڑایا گیا تھا.. عینہ کنفیوز ہوتی ادھر اُدھر دیکھنے لگ گئ..

"آپ اندر کسے ائے ہیں..؟؟"

ہلکلاتے ہوئے پوچھا گیا..

چل کر...

فوری جواب ایا تھا..

گیٹ تو بند تھا..

فکرمندی سے بتایا گیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جن تو ہوں نہیں جو بند دروازے کو پاڑ کر کے اؤں گا..
افکورس بند دروازہ کھول کر کر ہی ایا ہوں.. اب یہ ناں پوچھنا بند دروازہ کسے کھولا..

اخر میں عاقب نے ہاتھ کھڑے کرتے سنجیدہ لہجے میں باور کروایا تو عینہ مزید پریشان ہو گئ..

کھانا لاؤ.. مجھے بھوک لگی ہے..

حکم دیا گیا تھا..

"میں... ؟؟"

نہیں فاریہ کو بُلا لیتا ہوں..

عاقب دانت پیستے بولا.. تو عینہ کے ماتھے پر بل پڑ گۓ..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"وہ یہاں کہاں سے ا گئ.. ؟؟"

عینہ گھبرا کر بولی.. چہرے کا رنگ بھی اُڑ چکا تھا..

وہ کہیں نہیں ہے.. ائے گی کہاں سے.. کھانا لاؤ میرے لئے..

عاقب اپنا لہجہ تھوڑا نرم کرتا بولا.. اور سامنے ڈائنگ ٹیبل پر جا کر بیٹھ گیا..

عینہ کے لئے یہ سچویشن بہت عجیب تھی.. وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کیا کرے.. اوپر سے عاقب کا ایسے بے گانگوں کی طرح دیکھنا..سخت لہجے میں بات کرنا.. اور اچانک جن کی طرح ہی سامنے ا جانا.. سب کچھ ہی تو نیا تھا.. بس جن کی طرح سامنے انا پُرانا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جلدی لے اؤ... مجھے واپس بھی جانا ہے.. یاسر اور ایمان بھابی تمہارے لئے فکر مند تھے.. اس لئے کہہ رہے تھے.. ...میٹنگ اٹینڈ کر کے واپسی پر تمیہ دیکھتا اؤں

آپ پریشان نہیں ہوتے.. عینہ نے دل میں ہی سوچا.. زبان تک نہ لا پائ.. انسو پیتی وہ اپنے لئے بنایا ہوا کھانا لا کر اُس کے سامنے پیش کیا..

بے خیالی میں ایک امید کی کرن لیے وہ ساتھ والی کرسی پر بھی بیٹھ گئی.. عاقب سربراہی کرسی پہ بیٹھا ہوا تھا.. اور کھانا ایسے کھا رہا تھا جسے وہ یہ ہی کرنے ایا ہو.. اور کوئ اور کام نہ ہو..

میں نے تو کہا تھا آپ کی بہن بہت بہادر ہے.. ساری زندگی اکیلے رہے گی.. بہت سمجدار اور نڈر ہے.. لیکن وہ مانے ہی نہیں.. بس اُسے دیکھ کر آؤ.. ایک ہی رٹ..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب بنیازی سے بولا تو عینہ کا دل کیا ڈھاڑیں مار کر اُس کے سامنے ہی روئے.. لیکن وہ زبردستی اپنے احساسات چھپا گئ..اپنی اندر ہوتی جلن نہ محسوس کروا پائ..

ایک دفعہ نہیں کہا تم بھی کھا لو.. جانتے بھی تھے میں اپنے لئے کھانا بنا رہی تھی..اتنی بےحسی اور لاپرواہی..

وہ دل میں شکوہ کرتے سوچ رہی تھی اور عاقب رغیت سے کھانا کھا رہا تھا..

عینہ کو عاقب کی بنیازی نے بہت دکھ دیا تھا.. وہ تو سوچ رہی تھی کہ وہ انس کے بارے میں اُسے حوصلہ دے گا.. لیکن وہ تو صرف یاسر اور ایمان کے کہنے پر ایا تھا.. بیٹا ملنے کے بعد میری رہی سہی اہمیت بھی ختم ہو گئ ہے.. دکھی دل کے ساتھ اُس نے برتن اُٹھائے اور ربورٹ کی طرح چلتے ہوئے سینک میں جا کر پٹخے.. عاقب چونکا.. پھر موبائل میں کچھ کرنے لگ گیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" تمہارے ماموں لوگ نظر نہیں ا رہے.. ؟؟"

"تم کب جا رہی ہو اُن کے ساتھ واپس.. ؟؟"

عاقب عینہ کی پُشت کو دیکھتے ہوئے بولا.. جو چائے کا پانی چڑھا رہی تھی..

او ہاں ایمان بھابی بتا رہیں تھیں وہ کہیں گے ہیں..

عاقب نے خود ہی یاد کرنے کی ایکٹینگ کرتے کہا.. اور عینہ کے بولنے کا منتظر رہا.. عینہ کے حلق میں انسوؤں کا پھندا سا بن گیا.. جس سے اُسے بولنے میں دشواری ہو رہی تھی.. عاقب کی اجنبیت وہ قبول نہیں کر پا رہی تھی.. چائے ڈالتے ڈالتے اچانک اُس کے ہاتھ پر جھلک پڑی.. سسکی سی نکلی تھی اُس کے منہ سے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..میں ڈال لیتا ہوں.. تم نے اج جلنا ہی ہے

عاقب عینہ کی سسکی سنتے اگے اتا بولا.. عینہ کو لگا تھا وہ ہاتھ پکڑ کر دیکھے گا.. لیکن عاقب نے بے مروتی سے ..کپ پکڑا

..عاقب کی ٹون دیکھ کر عاقب کو دھچکا سا لگا تھا

میں عابی کے ٹھیک ہونے پہ اُس کا سکول میں اڈمیشن کروا رہا ہوں... تم نے تو اتنی بھی زحمت نہ کی.. "عین "النورِسحر

میں اپنے بیٹے کی ہر خواہش پوری کروں گا.. ہاں..! اُس کی زندگی میں ماں کی کمی نہیں پوری کر پاؤں گا تو وہ احساس کمتری کا شکار ہو جائے گا.. اُس کی زندگی میں ادھورا پن رہ جائے گا اب وہ تو میری کوشش کے بعد بھی ..پورا نہیں ہو گا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم پریشان نہ ہونا.. تم آرام سے رہو اکیلے.. جب دل کرے بتا دینا میں عابی کو بھیج دوں گا تم سے ملنے..میں تمہاری طرح سنگدل تھوڑی ہوں..

عاقب نے عینہ کی رونی صورت بنتے دیکھ کر مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا.. تیر ہمیشہ کی طرح نشانے پر لگا تھا..

لیکن عینہ ایک مصلہ ہو جائے گا..

اب کہ عاقب نے اگے کو ہوتے ہوئے رازداری سے کہا..عینہ نے ناسمجھی سے انکھیں اٹھا کر اُسے دیکھا..

عابی وقت کے ساتھ ساتھ بڑا ہو رہا ہے.. اور" ماشاءاللہ"وہ ابھی سے رویے اور لہجے نوٹ کرتا ہے.. اگر میں اُسے تم سے ملنے بھیجوں گا تو وہ تو ہم دونوں سے سوال کرے گا.. ہماری علیدگی کی وجہ پوچھے گا...اور جب اُسے وجہ پتہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلے گی وہ تو ہم دونوں سے ہی دور ہو جائے گا..اور اُس کا ذیہن بدلنے میں وقت نہیں لگے گا.. تم سمجھ رہی ہو ناں..

عینہ کو جھٹکا سا لگا..

نہیں نہیں میں تم سے ملنے نہیں بھیجوں گا..

عاقب نے چائے کا کپ رکھتے نہ میں سر ہلایا.. البتہ عینہ چپ کیے ہوئے لب کچلتی رہی.. کہ شاید وہ اب ہی کچھ میرے بارے میں کہیں..

اگر تم اب بھی میرے ساتھ رہتی تو عابی کی تربیت اور اُس کی شخصیت پرفیکٹ ہوتی.. بچے کو بیک وقت ماں اور باپ دونوں کی توجہ چاہئے ہوتی ہے.. ہاں دونوں میں سے کوئ ایک مر جائے تو بچے کو اِٹومیٹکلی سمجھ ا جِاتا ہے.. لیکن جب دونوں ہی زندہ ہوں اور دونوں کے درمیان فاصلے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوں..تو بچے کی شخصیت بہت متاثر ہوتی ہے.. بچپن تو وہ سب کی توجہ سے گزار لیتا ہے.. لیکن ٹین ایج میں وہ بُری عادات کی طرف بھی جا سکتا ہے.. وہ یہ سوچے گا.. کونسا کسی کو پروا ہے میری.. مجھے جہاں زیادہ توجہ ملے گی وہاں ہی جاؤں گا.. اور تم اچھے سے جانتی ہو عین النورِ سحر بُرے کاموں میں زیادہ کشش ہوتی ہے..

عاقب کپ کی سطح پر انگلی پھیرتے سوچتے ہوئے بول رہا تھا.. اُسے عینہ کے پریشان چہرے سے اُس کے دماغ میں چلتی ہوئ باتوں کا بھی اندازہ ہو رہا تھا.. عینہ اُس کی باتوں کے بچھائے جال میں پھنسی رہئ تھی.. یہ جانے بغیر کے وہ میرا بھی تو بیٹا ہے.. جب میں ماں باپ کے بغیر بہن بھائ کے ہوتے ہوئے اکیلی رہ کر ثابت قدم رہی ہوں تو عابی بھی عینہ کا ہی بیٹا ہے.. وہ کیوں بگڑے گا...لیکن بدقسمتی یاں خوش قسمتی وہ عاقب کی باتوں کے سحر میں ہی جکڑی گئ تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باہر جانے سے پہلے ایک دفعہ عابی سے مل لینا.. پھر میں اُسے سمجھا دوں گا.. عاقب کی عینہ اور عابی کی نوری مر گئ ہے..

عاقب کھڑا ہوتے قرب سے بولا تھا.. اپنی تکلیف وہ خود ہی جانتا تھا..لیکن اُس نے کچھ بھی محسوس نہ کروایا..

عینہ تو دنگ رہ گئ تھی وہ بے قراری سے اُٹھی..

آپ ایسا نہیں کر سکتے..

نا جاہتے ہوئے بھی عینہ کی انکھیں بھیگ گئ تھیں.. عاقب نے فوری رُخ بدلا.. ورنہ وہ اپنی کمزوری نہ چھپا پاتا.. عینہ کے انسو سب سے بڑی کمزوری جو تھے..

یہ رونا دھونا اب کس کام کا...لوگ تو سوچیں گے ماں کسی کی بھونڈی سی دھمکی سے ڈر کر بیٹھی تھی .. شاید نہیں یقینً اُسے اپنے شوہر پہ یقین نہیں تھا..تم نے ہمیشہ اپنی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زندگی کے فیصلے خود کیے ہیں.. یہ سوچے بغیر تمہارے فیصلوں کی لپیٹ میں میں اور میرا بیٹا بھی گردش کرتے ہیں..لیکن اب عابی کو میں تکلیف نہیں دوں گا...میری زندگی میرے بیٹے کے نام.. تم بھی خوش رہو.. فاریہ نے تو جلد ہی محبت سے سبق سیکھ کر نئ زندگی شروع کر لی.. ہاں یاد ایا اُس نے کہا تھا.. تم سے کہوں اُسے معاف کر دے... بچاری جلدی عقل ا گئ اُسے کہ محبت کرنے والوں کی روح کبھی نہیں جدا ہوتی..

عاقب نے سنجیدگی سے کہا اور جانے کے لئے قدم بڑھانے لگا..

میں جانتی ہوں میں نے آپ کو نہ بتا کر غلط کیا تھا.. لیکن انٹی نے کہا تھا.. میں ہی غلط ہوں.. فاریہ ٹھیک کہہ رہی ہے.. سب میری وجہ سے خراب ہوتا ہے.. طعنے مجھے سننے پڑتے ہیں.. تو میں کیوں جاتی واپس.. جہاں میرے بیٹے کی زندگی کو خطرہ تھا...کس سے سوال کرتی جا کر.. میں نے اپنے بیٹے کی خاطر سب کچھ کیا.. اور اب آپ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرے بیٹے کی ماں مجھے زندہ مار رہے ہیں.. ایک دفعہ ہی جان سے کیوں نہیں مار دیتے..

عینہ بھیگی اواز میں چیختے ہوئے بولی.. اب تو اُس کا جسم بھی ہولے ہولے لرز رہا تھا..

تو اُس وقت کیا میں مر گیا تھا..."میرے پاس نہیں ا سکتی تھی... ؟؟"لیکن تمھے تو اپنے سے ہی سوچ کر فیصلے کرنے کا شوق ہے..

عاقب نے شکوہ کناں لہجے میں کہا تو عینہ نے بھیگی انکھوں سے اُسے دیکھا.. کیا کچھ نہیں تھا دونوں کی انکھوں میں..

چلے جائیں پھر یہاں سے.. کبھی شکل نہ دیکھائیے گا.. مر گئ ہوں میں...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..عینہ نے بے بسی سے روتے ہوئے کہا

تم ہمیشہ ایسے ہی کرتی ہو...جب تمہارے پاس کوئ جواب نہیں ہوتا تو یہ ہی کہنا ہوتا ہے...میں چلا گیا تو جانتی ہو کیا ہو گا..؟ لیکن تمہے کیا.. جو بھی ہو.. تم اپنی سوچوں کی دنیا میں رہو.. ٹی وی ڈراموں سے بھی کچھ نہ سیکھا.. ہر وقت جو دیکھتی ہو..

عاقب نے طنزیہ لہجے میں جتلایا...عینہ غصے اور بے بسی کی کیفیت میں اُسے ہی گھور رہی تھی.. جس کی باتیں عینہ کا دل چیڑ رہیں تھیں..

درد ہو رہا ہے ناں.... مجھے بھی ایسے ہی ہوا تھا.. جب مجھے پتہ چلا تھا.. میں باپ بنے والا ہوں.. لیکن تم چلی گئی... تم نے میری زندگی کے بہت سال اندھیروں کے نظر کیے ہیں.. میں وہ دن نہیں بھولا کبھی بھی جس دن مجھے دو خوشخبریوں کے ساتھ اتنا بڑا زخم بھی ملا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"پوچھو گی نہیں... ؟؟"

"وہ کیا تھیں.. ؟؟"

نہیں پوچھوں گی.. اب یہاں کیا کام آپ کا.. دیکھ لی میری حالت.. اب جائیں یہاں سے..

اووو تمہے تو سب پتہ ہوتا ہے..ٹھیک ہے جا رہا ہوں..

ویٹ میرے لفظوں میں سن لو..

دونوں ہی رُخ موڑ کر پلٹنے لگے تھے کہ عاقب نے فوری روکا..

بتائے بغیر تو آپ نے جانا نہیں ہے.. تو جو رہ گئی ہے کثر وہ پوری کر دیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاہاہا... سیرئیسلی.. کچھ رہ گیا ہے.. لیکن میرا دل تو پانچ سال پہلے ہی بند ہو گیا تھا..تمہارے دل میں کثر ہے ابھی..

عاقب کی بات سن کر عینہ نے قرب سے انکھیں میچی تھیں..

سب سے پہلی خوشی میں نے خود اپنے عمل سے پائ تھی

" فاریہ کو طلاق دے کر"

دوسری خوشی مجھے اُن رپورٹس نے دی..

" میں باپ کے درجے پہ فائز ہونے والا تھا"

وہ تھا ہی رہ گیا.. ہوں پہ اب پورا ہوا ہے.

"اب میں باپ بنا ہوں"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری خوشحال زندگی کو تم تھی پہ رکھ کر چلی گئی تھی..
اس زخم کا مرہم سائنس دان نے نہیں بنایا.. اب میری باقی
زندگی میں تھی ہی رہے گا.. نہ کچھ ہے اور نہ ہو گا..

عاقب نے اب درد سے چور لہجے میں کہا اور پلٹ گیا..
عینہ وہیں زمین پر بیٹھ گئ.. اُس سے اپنے پیروں پہ کھڑا نہ
رہا گیا..

عاقب گاڑی کے پاس ا کر لمبے لمبے سانس لینے لگ گیا..

یہ میں کیا کر ایا ہوں.. میں کسے خود اُسے تکلیف دے سکتا
ہوں..

گاڑی کے دروازے کو غصے اور بے بسی سے لاٹ
مارتے اُس نے سوچا..

عینہ ا جاؤ باہر... میں انتظار کر رہا ہوں....اب بھی انتظار
کر رہا ہوں.. باقی کی زندگی بھی انتظار میں گزار لوں گا..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں تمہارے ساتھ اب زبردستی نہیں کر سکتا.. ایک قدم بڑھا لو..میرے سارے قدم تمہاری طرف ہوں گے..

عاقب بند گیٹ کو دیکھے حسرت سے سوچ رہا تھا..بالوں کو اپنی مٹھی میں جکڑا ہوا تھا...

عاقب بھائ کو فون کر لیتے.. ابھی تک کوئ خبر نہیں ائ..

ایمان یاسر کے پاس سائیڈ ٹیبل پر دودھ کا گلاس رکھتے فکر مندی سے بولی..

رہنے دو.... دونوں کو وقت دو... ہمیں اب اُن کی پرسنل لائف میں انٹرفیئر نہیں کرنا چاہیے.. پہلے کر کے انجام دیکھ لیا ہے.. دونوں نے ہمارے ہاتھ باندھے ہوئے تھے.. نہ ہم سحر کے لئے کچھ کر سکتے تھے نہ عاقب کے لئے...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوں کہہ تو ٹھیک رہے ہیں.. لیکن میں سحر کی طرف سے لاپرواہ نہیں ہو سکتی..

دونوں کو اپنی زندگی کا فیصلہ خود کرنے دو..

تم ماموں سے بات کر لو... شاہد انکل کا فون ایا تھا وہ لوگ رشتے کی بات کرنا چاہ رہے..

یاسر نے دودھ کا گلاس اُٹھاتے سوچتے ہوئے کہا..

شفق انٹی مان گئیں... حیرت ہے...

ایمان حیرانگی سے بولی..

ہاہاہا اولاد اچھے اچھوں کو جھکانے پہ مجبور کر دیتی ہے.. ویسے اپنے بچوں کی خیر مناؤ... بڑے ہو کر وہ کیا گُل کھلائیں گے...جو ہمیں ہضم کرنا ہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یاسر نے ہنستے ہوئے باور کروایا تو ایمان نے منہ کے زاویے بگاڑے..

ہمارے بچے ایسا کچھ نہیں کریں گے.. تانی کی عابی سے اور طحہ کے لئے حرا کی بیٹی لوں گی..

ہاہاہاہا

ایمان سچی..؟؟

یاسر کے قہقے پورے کمرے میں گونج رہے تھے...ایمان نے کچا چبا جانے والی نظروں سے اُسے دیکھا..

بچے ابھی زمین سے نکلے نہیں.. بلکہ یہ کہنا درست ہو گا.. دنیا میں نہیں ائے اور ہماری جلدباز بیگم نے اُن کے ساتھ ہیش ٹیگ لگا دیا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ہمارے سمدھیوں کی نیا تو پار لگنے دو... پھر کچھ کرنا

میں تو ابھی آپ کو دل کی بات بتا رہی ہوں.. آپ نے تو مزاخ ہی بنا لیا.. جائیں میں اپ سے بات نہیں کرتی..

ایمان روٹھے لہجے میں بول کر کروٹ بدل کر لیٹ گئ..

ویسے یار امیجن کرو.. تمہاری اور عابی کی کتنی لڑائ ہو گی..ساس داماد میں لڑائ.. کیا سین ہو گا..

یاسر نے تصور میں سوچتے کہا تو ایمان کا دل کیا آپ سر پیٹ لے..

معاف کریں.. غلطی ہو گئ جو اپنے دل کی بات آپ سے کہہ دی..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ایمان نے اخر میں ہاتھ ہی جوڑ دیے

تم ان ہاتھوں سے مجھے مار سکتی ہو.. لیکن کبھی ہاتھ نہ جوڑنا میرے سامنے... ورنہ مجھے تم پہ ترس ا جائے گا..

..یاسر سنجیدگی سے بولتا بولتا آخر میں شوخی سے بولا

ایمان کا بس نہیں چل رہا تھا وہ حشر نشر کر دے یاسر کا.. ..دونوں کی اچھی کھاسی بحث شروع ہو گئ تھی

دو گھنٹے ہو گئے.. اب تو اُسے ا جانا چاہئے تھا...دل کیوں مچل رہا ہے.. اُس کے پاس جانے کے لئے..

عاقب سردی میں باہر کھڑا کپکپاتے ہوئے سوچ رہا تھا..پھر اپنے دل کی دہائ پر لبیک کہتے اندر کی طرف بڑھا..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...عینہ

..یہ یہاں اسے کیوں لیٹی ہوئ ہے

عاقب کو خدشہ سا ہوا.. عینہ جہاں کھڑی تھی. وہیں اب اوندھے منہ لیٹی ہوئ تھی..

عاقب نے قریب جا کر گھٹنوں کے بل بیٹھ کر ہلکی آواز میں کسی انہونی کے ڈر سے اُسے پکارا..

..عینہ

..اب کہ عاقب نے کندھا ہلایا

..عینہ ہوش میں ہوتی تو کوئ حرکت کرتی

..عینہ اٹھو

..کیا ہوا ہے.. کیوں تنگ کر رہی ہو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب کے بولنے میں شدت ا گئ تھی..

بھاگ کر پانی لا کر اُس کے منہ پہ چھنٹے مارے.. لیکن عینہ ہوش و حواص سے بگانہ تھی.. نبز بھی بہت مدھم چل رہی تھی.. عاقب کا دل بہت تیز ڈھرکنے لگ گیا تھا.. پہلے وہ بے ہوش ہوئ تھی لیکن نبز اتنی سلو کبھی نہیں ہوئ..

میں تمیے کچھ ہونے نہیں دوں گا..

وحشت زدہ سا بولتا وہ عینہ کو بازوؤں میں اُٹھائے گاڑی تک لایا.. پریشانی سے اُس کے ہاتھ پاؤں کپکپا رہے تھے.. گاڑی میں بیٹھا کر وہ ہُاسپٹل کی طرف گاڑی کو بھگانے لگا..

کبھی اُس کا ہاتھ تھام کر چومنا..کبھی ماتھا چومتا..میں تمیے اب اپنے سے دور نہیں جانے دوں گا.. آنکھیں کھول لو پلیز.. سارے راستے اسے کرتا وہ ہسپٹل پہنچا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یاسر اور ایمان کو سوئے تھوڑی دیر ہی ہوئ تھی کہ یاسر کا موبائل بجنے لگ گیا.. نیند میں خلل کی وجہ سے یاسر نے اکتا کر دیکھے بغیر ہی فون بند کیا.. لیکن دوبارہ پھر سے فون انے لگا.. اب تو ایمان کی بھی انکھ کھل گئ تھی.. یاسر نے کوفت زدہ انداز میں اسکرین پر نام دیکھا اور چونکا..

کس کا فون ہے یاسر..

ایمان آنکھیں ملتے نارمل لہجے میں بولی..

عاقب کا.

" اللہ خیر ہو'..

یاسر نے بُربُراتے فون اٹھایا..

ہیلو عاقب...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..کسے ہو

...خیریت ہے

اتنی رات کو فون کیا.. صبح خبر دے دیتے.. سحر کو ساتھ لا کر..

یاسر نے اپنی فکرمندی چھپاتے نارمل لہجے میں کہا تو دوسری طرف کی بات سن کر وہ شاکڈ کے الم میں کھڑا ہوا...

..یہ کیا کہہ رہے ہو

یاسر کی آواز اور لہجہ دیکھ کر ایمان ٹھنکی.. اور ہسپیٹل کا ذکر سن کر اُس کے اوسان خطا ہو گئے..

..ہم ا رہے ہیں

..یاسر نے جلدی سے کہتے فون بند کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ بے ہوش ہو گئ ہے.. عاقب ہاسپٹل لے کر گیا ہے.. چلو.. وہ اکیلا ہے وہاں..

یاسر بات گول کرتا بولا..

وہ ٹھیک ہے بس بے ہوش ہوئ ہے.. تم ایسے بے ہیو نہ کرو...

میں یاور کو بتا دیتا ہوں.وہ اور حرا بابا اور بچوں کو دیکھ لیں گے.. تم چلنے کی کرو..

یاسر نظریں چُراتا بولا تو ایمان کا دل ڈوبنے لگا..

پہلے کی طرح نہ کرنا.. کچھ نہیں ہوا اُسے... بس عاقب پریشان ہے اکیلا ہے.. اس لئے بُلا رہا ہے.. تم جانتی تو ہو اُس کی جان بستی ہے سحر میں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمان یاسر کی بات سن کر سر ہلاتے انسو حلق میں اُتارتے ہی اُٹھی..

عاقب یاسر سے بات کرنے کے بعد پریشانی سے ائ سی یو کے باہر ٹہل رہا تھا کہ تبھی ڈاکٹر اور نرس باہر نکلے.. عاقب بے تابی سے اُن کی طرف بڑھا..

"ڈاکٹر کسی ہے میری وائف... ؟؟"

وہ ٹھیک ہے ناں..

شدید سٹرئیس کی وجہ سے آپ کی وائف کا نروس بریک ڈاؤن ہوا ہے.. چوبیس گھنٹوں سے پہلے ہم کچھ نہیں کہہ سکتے.. دعا کریں.. اور ہمت سے کام لیں.چاہیں تو آپ اندر جا کر دیکھ سکتے ہیں اپنی وائف کو..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ًعاقب تو سکتے میں ہی کھڑا تھا. جیسے سانس لینا بھول گیا ہو..ڈاکٹر کیا بولے جا رہا ہے.. وہ ڈاکٹر کو دیکھتے پلک جھپکانا ہی بھول گیا تھا

ایمان اور یاسر کو پہنچتے پہنچتے فجر کا وقت ہو گیا تھا.. جب وہ ہُسپیٹل پہنچے تو سیدھا ریسیپشن سے پوچھ کر ائ سی یو کی طرف ائے تھے.. عاقب وہاں سر جھکائے دنیا سے بنیاز بکھری حالت میں بیٹھا سوچوں میں گم تھا..

مجھے اسے بات کرنی ہی نہیں چاہئے تھا.. اج وہ میری وجہ سے اس حال میں ہے.. میں کسے جانتے بھوجتے اُسے تکلیف دے بیٹھا...میں کسے بھول گیا اپنے غصے اور شکووں میں.. وہ کتنی حساس ہے.. بات کو دل پر لے کر پریشان ہو جاتی تھی.. اور میں الزام تراشی کر آیا. .. میں تو سب سے زیادہ سمجھتا تھا اُسے.. اور میں نے بھی اُس پہ الزام لگائے.. کوئ قصور نہیں تھا اُس کا...سارا قصور صرف میرا ہے.. جب سے ہماری شادی ہوئ ہے.. وہ شدید

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹینشن میں رہتی تھی.. کبھی مجھ سے گلہ نہیں کیا... میں تو اُسے دل سے سمجھنے کا دعوا کرتا تھا.. اور.

میں ہی غلط کہہ دیا اُسے کہ اج وہ اس حالت میں پہنچ گئ.."اے خدا اُسے ٹھیک کر دے.. میں کبھی اُسے تکلیف نہیں دوں گا.. "

"عاقب کسی ہے سحر.. ؟؟"

"عاقب.... ؟؟"

یاسر کب سے عاقب کو اوازیں دے رہا تھا..لیکن وہ اپنی زمیر کی عدالت لگائے بیٹھا تھا..

"عاقب بھائ کیا ہوا میری بہن کو... ؟؟"

"کیا کیا آپ نے اُس کے ساتھ. ؟؟"

ایمان اپے سے باہر ہوتے دبی اواز میں چیخی تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یاسر نے عاقب کو اچھا کھاسا جھنجھوڑا تو وہ ٹھنکا.. پھر وحشت زدہ سے اپنی ہاتھوں سے بالوں کو جکڑا..

عاقب میرے بھائ کیا کہا ہے ڈاکٹر نے...ایسے کیوں بیٹھے ہو..

یاسر نے پیار سے بولتے عاقب کا کندھا سہلایا تو وہ ہوش کی دنیا میں واپس اتے یاسر کو خالی نظروں سے دیکھنے لگ گیا..

یاسر چھوڑیں انہیں.. آپ ڈاکٹر سے پوچھیں..

ایمان نے غصیلے انداز میں کہا تو یاسر نے اُسے آنکھیں دیکھائیں..

"کچھ ہوا تھا.. ؟؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یاسر گھٹنوں کے بل بیٹھ کر پوچھنے لگا..تو عاقب نے بے بسی سے اُسے دیکھا.. حلق میں اواز پھنسی ہوئ تھی.. وہ چاہ کر بھی بول نہیں پا رہا تھا..

ایمان اُن کو چھوڑے ڈاکٹر کو دیکھنے چلی گئی تاکہ پوچھ سکے.. اور جو اُسے پتہ چلا تھا وہ صدمے سے کم نہیں تھا.. اُلٹے پاؤں واپس ائ تھی..

"کہاں گئے ہیں عاقب بھائ... ؟؟"

میری بہن زندگی اور موت سے لڑ رہی ہے.. بھائ کو کھو چُکی ہوں.. اب بہن کا صدمہ نہیں برداشت کر پاؤں گی..

ایمان نے روتے ہوئے عینہ کی کنڈیشن بتائ تو بھوچکا رہ گیا..

عاقب بھائ کی وجہ سے ہوا ہے یہ..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ایمان رونا بند کرو پلیز... دعا کرو

صیح معنوں میں یاسر اب پریشان ہوا تھا.. عاقب کی ٹوٹی بکھری حالت کی وجہ اب سمجھ ائ تھی..

عاقب بوجھل قدموں سے چلتا ہوا اُس در تک ایا تھا. جہاں سے کوئ بھی جائز دعا رد نہیں ہوتی.. ایک کونے میں فجر کی نماز ادا کر کے وہ سجدے میں جا کر بے آواز انسو بہاتے ہوئے عینہ کی زندگی کے لئے دعا مانگنے لگا.. جب رو کر دل ہلکا ہوا تو سر اٹھا کر انسو صاف کیے اور ڈھیلے انداز میں چلتا واپس ہُسپیٹل ایا...ایمان اور یاسر سے نظریں چُراتے ایک سائیڈ پر جا کر کھڑا ہو گیا..

ایمان نے خونخوار نظروں سے عاقب کو دیکھا.. لیکن یاسر کے سختی سے باور کروانے پہ چپ رہنے میں ہی عافیت جانی..

..ماموں لوگوں کو فون کر دیں.. وہ پریشان نہ ہو جائیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمان نے دھیمی اواز میں یاسر کو کہا تو وہ سر ہلاتے نمبر ملانے لگا..اور ٹال مٹول کر کے اُنہیں سمجھا بجھا کر فون بند کیا.. عینہ کی طبیعت کے بارے میں وہ نہیں بتانا چاہتا تھا..

چوبیس گھنٹوں سے پہلے ہی عینہ کو ہوش ا گیا تھا.. نرس نے ا کر جب خوشی کی خبر سُنائ تو سب نے ہی اوپر کی طرف منہ اُٹھا کر رب کا شکر ادا کیا..یہ عاقب کی سچے دل سے مانگی ہوئ دعا کا نتیجہ تھا.. ایمان تو بے تابی سے اندر بڑھی تھی..

چلو...

"تم نے نہیں جانا.. ؟؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب کو ایک ہی جگہ کھڑے دیکھ کر یاسر نے اندر جاتے ہوئے پلٹ کر پوچھا..

..پہلے تو عاقب چپ ہی کھڑا بولنے کی ہمت منجمند کرتا رہا

میں جا کر عابی کو بھیج دوں گا.. عینہ سے کہنا عابی اُسی کے پاس رہے گا.. میری وجہ سے یا میرے حوالے سے اُسے کوئ تکلیف نہیں پہنچے گی..میں اس کے راستے میں نہیں اؤں گا..

...پر عاقب بات تو سنو

یاسر نے کہا.. لیکن عاقب نے ہاتھ کا اشارہ کر کے بولنے سے روک دیا.. اور ہارے ہوئے انسان کی طرح چلتا ہوا ہُسپٹل سے باہر نکلا.. اُسے اپنے اندر اکسیجن کی کمی لگی تو شرٹ کے اوپری بٹن کھول کر لمبے لمبے سانس لینے لگا.. پھر گاڑی میں بیٹھ کر گاڑی نامعلوم منزل کی طرف موڑ دی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ کی انکھ کھلی تو اُس نے چاروں اطراف نظریں ڈرانی شروع کر دی.. ایمان اُس سے پتہ نہیں کیا کہہ رہی تھی.. لیکن وہ تو کچھ اور ہی سوچ رہی تھی..ہمیشہ جب بھی وہ ہوش میں اتی تھی.. عاقب کو اپنے اوپر جھکے پاتی تھی.. اج نہ پا کر اُسے بہت مایوسی اور دکھ ہوا تھا..دل کی خواہش دل میں ہی دبا دی تھی..

"اپی وہ کہاں ہیں.. ؟؟"

عینہ نے ہچکچاتے ہوئے پوچھا..

چلا گیا ہے وہ.. اچھا ہی ہوا.. اب تم پریشان نہ ہونا.. میں تمہارے پاس ہی ہوں..

پر اپی..!

عینہ کچھ بولتے بولتے رک گئ تھی.. تبھی یاسر اندر ایا تو عینہ نے سوالیہ نظروں سے اُسے دیکھا.. تو یاسر نظریں چُرا گیا.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عابی بیٹا یہ دودھ پی لو.. پھر میں آپ کو فون دوں گی.. دیکھو تانی نےبھی پی لیا ہے..

نو انٹی پہلے میری خالو سے بات کروائیں..

عابی ضدی لہجے میں بولا تو حرا نے اپنا سر پکڑ لیا...

چاچی یہ نہیں پیے گا آپ بابا کو فون کریں...یاں خالہ سے بات کروا دیں..

تانی بیٹا آپ کے بابا کا فون بند ہے.. اور عابی آپ نے دوا بھی تو کھانی ہے.. حرا ابھی بول ہی رہی تھی کہ اُس کا موبائل بجنے لگا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..مم کا فون ہے

عابی اکسائٹیڈ ہوتے بولا

..نہیں آپ کی دادو کا

یہ کیا ہوتا.. ؟؟

..عابی نے مایوسی سے پوچھا

..بات کر لوں پھر بتاتی ہوں

حرا عابی کو پیار کرتے بولی اور شفق بیگم سے حال احوال ..پوچھنے لگی

مام عابی کے ساتھ سر کھپا رہی.. بھائ جیسا ضدی ہے دودھ ..ہی نہیں پی رہا

نہیں ایمان بھابی اور بھائ کسی ضروری کام سے گئے ہیں.. ..اور عاقب بھائ کا بھی کچھ پتہ نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شفق بیگم کے پوچھنے پہ حرا نے تھکے ہوئے انداز میں بتایا.ایک دو بات مزید کر کے فون بند کر دیا..

"حارث رکو...تمہارا مجنوں بھائ کہاں ہے.. ؟؟

شفق بیگم نے حرا سے بات کر کے فون بند کیا ہی تھا کہ حارث کو جلدی میں باہر کی طرف بڑھتے دیکھ کر روکا..

اب یہ نہ کہنا تمہے پتہ نہیں ہے.. تھوڑی دیر پہلے میں نے تمہے اُس سے بات کرتے سن لیا تھا..

مام بھائ افس کے کسی ضروری کام سے گئے ہیں..مجھے بس اتنا کہا عابی کو بھابی کے پاس چھوڑ اؤ.. بھابی کی طبیعت نہیں ٹھیک ہے...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور ایسا ہو سکتا ہے تمہاری بھابی صاحبہ کی طبیعت ٹھیک نہ ہو اور تمہارے بھائ صاحب اُن کی خدمت میں جُتنے کی بجائے افس کاکام کرنے چلے گئے ہوں..

صاف صاف بات بتاؤ..

شفق بیگم کڑے تیوروں سے بولیں..

ڈیڈ سے پوچھ لیں.. بھائ ضروری کام سے گئے ہیں کہ نہیں.. اولاد پہ تو بھروسہ نہیں.. شوہر پہ تو ہو گا..

حارث ایموشنل بلیک میل کر کے یہ جا وہ جا.. شفق بیگم کا تو منہ کھلا کا کھلا رہ گیا تھا..

ایسے کیسے جا سکتےہیں... کم از کم میری بات ہی سن لیتے..فون بھی بند کیا ہوا..

عینہ سیدھی لیٹی چھت کو گھورے سوچ رہی تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے بھی تو اُن کے پیار کی قدر نہیں کی.. کبھی یہ احساس ہی نہیں دلا پائ.. میں بھی اُن سے پیار کرتی ہوں..لیکن وہ تو بن کہے سمجھ جاتے ہیں.. اب بھی وہ مجھے دیکھنے نہیں ائے.. جب بھی انکھیں کھولیں.. آپ کو ہی پایا تھا سامنے.. اس بار آپ کی محبت کہاں گئ...عینہ تم بھی تو اُن کی محبت کو اہمیت نہیں دیتی تو سزا تو ملے گی.. نہیں عینہ بلکل ٹھیک کیا.. اُن سے شادی کے بعد ایک پل سکون میں نہیں رہی.. لیکن میں تو اُن کا سکون تھی..

عینہ دل اور دماغ میں چلتی کشمکش سے سر تھامے بیٹھی تھی.. دل عاقب کا طلبگار تھا.

عاقب کی ہر بات کو سچ مان رہا تھا..دماغ کہہ رہا تھا عاقب نے اچھا نہیں کیا..اب بھی اُسی کا قصور ہے..اُسے کوئ حق نہیں تھا مجھ سے شکوے کرنے کا.. شکوے بھی تو اُسی سے کیے جاتے جہاں سے حق ملا ہو..

افففف... !!نہیں وہ ٹھیک ہیں میں غلط ہوں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..عینہ نے تھک کر اپنے آپ کو ہی سُنایا

...مم مم

کسی ہو مائے سویٹ نوری.. ؟؟

عابی چہکتا ہوا اندر اتے عینہ سے لپٹ گیا.. عینہ کی حیرت اور خوشی کی انتہا نہ رہی..

..وہ عابی کو چٹاچٹ چومنے لگ گئ

میرا شہزادہ

میری جان

..مم اتنی اداس تھیں آپ کے بغیر

..عینہ نے انسو صاف کرتے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوہو مم میں ڈیڈا کے پاس تھا اور آپ کو پتہ ہے ڈیڈا اتنے اچھے ہیں.. اتنے اچھے ہیں کہ بہت مزہ ایا.. بہت مستی کی ہم نے.. خالو کہہ رہے ہیں... وہ افس کے کسی کام سے گئے ہیں.. واپس ائیں گے تو ہم مل کر رہیں گے..

عابی بنا عینہ کے تاثرات دیکھے روانگی سے بولے جا رہا تھا..اور عینہ دل تھامتے اُس کی سن رہی تھی..

رات کو جب عابی سو گیا تو یاسر اور ایمان کمرے میں آئے..

یاسر گلا کھنکار کر بولنا شروع ہوا.. عینہ سمجھ گئ تھی کوئ اہم بات ہے..

عابی تمہارے پاس رہے گا.. عاقب نے کہا ہے.. اُس کی ذات سے اب تمہے کوئ تکلیف نہیں ہو گی.. تمہارا اور عابی کا سارا خرچہ اُس نے اٹھا لیا ہے.. مجھے بھی منع کر دیا ہے..عابی کی پرورش میں کوئ کمی نہ رکھنا یہ التجا کی ہے اُس نے.. اور وہ پتہ نہیں کہاں چلا گیا ہے.. پر ہر مہینے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہارے اکاونٹ میں پیسے بھیجتا رہے گا..تم سکون سے رہو.. جہاں رہو گی ہم تمہارے ساتھ ہیں..

یاسر نے بولتے بولتے ایک شکوہ کناں نظر ڈالی اور کمرے سے نکل گیا..

اپی..

عینہ نے بے چارگی سے ایمان کو پکارا..

سحرو میں کبھی اُنہیں غلط سمجھتی ہوں کبھی صیح.. لیکن اتنا بڑا فیصلہ وہ محبت میں نہیں عشق میں پڑ کر کر سکتے ہیں.. اگر تمہارا بڑادل تھا تو اُن کا کئ گناہ زیادہ بڑا دل نکلا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ ایمان کی باتیں سُنتے لب کچل رہی تھی.. کیا کچھ نہیں یاد ایا تھا اُسے..

تم ریسٹ کرو. ابھی کل ہُسپیٹل سے ائ ہو.. زیادہ نہ سوچنا.. عابی تمہارے پاس ہے.. یہ ہی بہت ہے..

ایمان عینہ کا ہاتھ تھپکتے کمرے سے چلی گئی..

انا فانا حارث اور امن کی شادی فکس ہوئ تھی.. شفق بیگم بھی بیٹے کی خوشی میں خوش تھیں..پہلے تو امن کے پیرینٹس نے منع کر دیا.عاقب کی وجہ سے.. پھر یاسر نے سمجھایا تو اُنہیں ماننے پڑی.. یاسر نے خود گارنٹی لی تھی.. اور عینہ کے بارے میں سب کچھ بتایا تو انہوں نے رشتے کے لئے ہاں کر دی.. امن نے سادگی سے شادی کی شرط رکھی تھی.. توسادگی سے نکاح ہوا اور ولیمہ بڑے پیمانے پہ ہوا تھا...عینہ چاہ کر بھی نہ جا پائ تھی..عابی کو موسمی بخار ہوا تھا وہ مری میں ہی تھی.. ابھی ماموں کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فیملی ادھر ہی تھی..اُنہوں نے ڈیسائیڈ کیا تھا ارسل واپس جائے گا وہ دونوں پاکستان میں ہی قیام کریں گے..

مم میں ٹھیک ہوں.. آپ سو جائیں..

عابی کھانستے ہوئے بولا..

نہیں بیٹا ابھی آپ کا بخار کم نہیں ہوا.. میں کسے سو سکتی ہوں.. آپ کو کچھ چاہئے..

"ڈیڈا کب تک ائیں گے.. ؟؟"

عابی نے انکھیں مٹکا کر لاڈ سے پوچھا تو عینہ لب بھنچ گئ.

عابی کو باپ بھی چاہئے.. میں اکیلے نہیں اسے پروان چڑھا پاؤں گیں.. ٹھیک کہتے ہیں وہ بچے کو ماں اور باپ دونوں کی توجہ بیک وقت چاہئے ہوتی ہے.. اب میں کیا کروں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..مم بولیں ناں

عابی بیٹا ا جائیں گے.. امن انٹی کی شادی کے بعد.. ابھی وہ بزی ہیں..

..عینہ نے اُسے ٹالنا چاہا.. لیکن وہ عابی ہی کیا جو ٹال جائے

آپ ڈیڈا کو فون کریں.. وہ ابھی ا جائیں گے.. کہنا مجھے بہت تیز بخار ہے..

..اللہ نہ کرے

..عینہ نے دیہل کر کہا

..اوہو مم ہلکا ہے.. لیکن ڈیڈا کو یہ کہیں گے تو وہ آئیں گے

مم آپ کو پتا ڈیڈا کہہ رہے تھے. میں عابی کو خود سکول چھوڑ کر ایا کروں گا اور لے کر بھی.. پھر عابی پڑھ کر بڑا ادمی بن جائے گا..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"عابی کو ڈیڈا کتنے اچھے لگے ہیں... ؟؟"

عینہ نے عابی کے بالوں میں انگلیاں پھیرتے پیار سے پوچھا..

بہت اچھے.. جیسے آپ کہتی ہیں. بلکل ویسے ہیں.. ہم ایک ساتھ بہت مستی کریں گے.. ڈیڈا بہت اچھے ہیں..

عابی عینہ کے سینے پہ لپیٹتے ہوئے بولا.. تو عینہ نے فوری اُسے اپنی اغوش میں چھپا لیا..

"مم اچھی نہیں ہیں.. ؟؟"

مم ڈیڈا سے زیادہ اچھی ہیں..

عابی نے عینہ کا گال چومتے کہا..

نہیں عابی آپ کی مم اچھی نہیں ہیں..

عینہ خودکلامی بولی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عابی تو باتیں کرتے کرتے غنودگی میں چلا گیا.. لیکن عینہ ندامت سے سوچنے لگ گئ..

عینہ :اسلام علیکم اپی..!!

کسے ہیں.. ؟؟

ہو گئ شادی خیریت سے.. ؟؟

ایمان : ہاں سحرو سب ٹھیک ہے.. اور اللہ کا شکر خیریت سے ہو گیا سب...

ایمان : تم بتاؤ.. عابی ٹھیک ہے.. ؟؟

عینہ : جی اپی ٹھیک ہے..

"ماموں لوگ کب ا رہے واپس.. ؟؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ایمان: ایک دو دن تک ائیں گے

..تم نے انا ہے تو بتا دو.. میں یاور کو بھیج دیتی ہوں

..عینہ : نہیں اپی.. میں کیا کروں گی ا کر

عینہ افسردہ سی بولی

ایمان : یاسر خفا ہیں تم سے.. اس بار وہ اپنے دوست کی سائیڈ پہ ہیں..

عینہ : جانتی ہوں... میں فون کیا تھا بھائ کو.. بٹ انہوں نے ریسیو نہیں کیا..

..بے چارگی سے بتایا گیا تھا

ایمان : تم نے کیا کہنا تھا.. ؟؟

..عینہ : اُن کا پوچھنا تھا.. عابی بہت ضد کر رہا ہے

..ہارے ہوئے لہجے میں بتلایا گیا

ایمان... کہا.. ؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..حیرانگی سے بولا گیا

.. عینہ: اپی

..سحرو تم عاقب بھائ کے بارے میں پوچھنا چاہ رہی ہو

..ایمان کی حیرت کم ہونے میں نہیں ا رہی تھی

کیوں میں کیوں نہیں پوچھ سکتے.. ہزنینڈ ہیں میرے.. میرے بیٹے کے باپ ہیں..

عینہ خفگی بھرے لہجے میں بولی تو ایمان ہنس دی.. لیکن عینہ کو پتہ نہ چلا.. کیویک وہ فون پہ دیکھ تھوڑی سکتی تھی..

لیکن عاقب بھائ نے تو اسلنڈر کر دیا تمہارے آگے.. اب کیوں اُن کے پیچھے پڑنے لگی ہوں..

..ایمان نے عینہ کو مزید تنگ کرنے کا سوچا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپی میں کر لوں گی جو میں نے کرنا ہو گا.. آپ بس باتیں ہی سُناتی ہیں.. 'خداحافظ "

..عینہ چبا کر بولتے فون بند کر چُکی تھی

..ہاہاہا.. پاگل لڑکی

...ایمان منہ میں بربرائ...اندر اتا یاسر ٹھنکا

..خیر ہے. اتنا ہنسا کیوں جا رہا ہے

یاسر آپ سحر کا فون کیوں نہیں اُٹھا رہے.. اُٹھا لیں آپ کے مطلب کی بات کرنی ہے اُس نے..

مطلب.. ؟؟

ائ برو اُٹھائے پوچھا گیا

..عاقب بھائ کا پوچھنا چاہ رہی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..اچھا... یہ تو میں جانتا ہوں

..یاسر نے ایسے کہا...جیسے کوئ خاص بات نہ ہو

..یاسر اپ کو کیسے پتہ

مجھے مسیح کیا تھا.. عاقب کا پوچھ رہی تھی.. عاقب کا نمبر بند جو ہے..

تو عاقب کہاں ہیں... شادی کے ٹائم بھی تھوڑی دیر کے لئے ائے تھے.. پھر غائب ہو گئے..

..غائب ہو گا تو بیوی ڈھونڈے گی ناں اُسے

مطلب عاقب بھائ کو بھی پتہ ہے.. آپ دونوں گیم کھیل رہے..

..ایمان صدمے سے بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گیم میں کھیل رہا ہوں.. عاقب کو تو عینہ کا مسیج دیکھایا تھا..

تو عاقب بھائ کو فوری سحرو کو لینے جانا چاہئے تھا..

نہ... اتنا سستا نہیں ہے میرا دوست.. اس دفعہ سحر کو خود اپنے بل پڑ اُس کے پاس انا چاہئے..کسی کا سپارا لے کر نہیں.. تب میرے دوست کے زخم بھریں گے..

اور میری بہن کے زخموں کا کیا... ؟؟

ایمان کمر پر ہاتھ رکھتے لڑنے کے انداز میں بولی..

وہ میرا یار بھر دے گا..تم کیوں فکر کرتی ہو جانم..

یاسر مسکراہٹ دباتے بولا..

ہزار بار کہہ چکی ہوں ان بےہودہ لفظ سے نہ پکارا کریں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو کس کے لئے کیا کروں.. کاش!! مجھ سے بھی عاقب کی طرح کوئ زبردستی شادی کر لیتا.. تو جب تم مجھے منہ نہ لگاتی.. تو میں اُسے ان لفظوں سے بُلا کر خوش ہو جاتا...

آئیں آئیں.. میں ہاتھ پکڑ کر کروا کے اتی ہوں..

ایمان اپنا ہاتھ بڑھاتے خونخوار لہجے میں بولی.. یاسر نے اُس کا ارادہ بھانپتے کمرے سے دور لگا دی.. غلطی سے ایمان کا ہاتھ تھام لیتا تو یاسر کی خیر نہیں تھی...

اب اتنی بھی ڈروانی نہیں ہوں.. جو بھاگ گئے.. بس ارادے خطرناک ہوتے میرے..

ایمان نے کمرے سے ہی اونچی اواز میں ہانک لگائ تھی...

ایمان سے بات کر کے عینہ اندر ہی اندر کڑھ رہی تھی..

اب کہاں گئ اُن کی محبت.. ؟؟"کہتے تھے مجھے جب بھی " یاد کروں گی میں سمجھ جاؤں گا.. اب سمجھ کیوں نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رہے.. مجھے اور عابی کو اُن کی ضرورت ہے تو ارام سے سائیڈ پر ہو گئے.. نہ لے کر جاتے اُس دن ہُسپیٹل مجھے... اور لے کر گے تھے تو دیکھنے نہیں ائے.. مجھ پہ احسان کیا تھا یا خود پہ..

عینہ ادھر سے اُدھر ٹہلتے پیچ وتاب کھا رہی تھی.. اخری بار دوبارہ یاسر کو فون کرنے کا فیصلہ کیا.. لیکن بے سود ہمیشہ کی طرح کاٹ دیا..

مطلب اب میں آپ کی بہن نہیں رہی.. میں تو سب کی مرضی کا فیصلہ کرنا چاہ رہی ہوں.. عابی پہ کوئ بُرا اثر نہیں پڑنے دوں گی اپنی زندگی کا..

تھک ہار کر وہ سر تھام کر بیٹھ گئ..

میں کیا کروں. دن با دن وہ زیادہ سوال کرتا ہے.. اور اُس کا باپ پتہ نہیں کہاں چھپ کر بیٹھا ہے.. ڈھونڈ تو میں لوں گی ہی..اتنی کمزور نہیں ہوں میں..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..عینہ نے کچھ سوچتے کسی کا نمبر ملایا

رانجھا صاحب آپ کی ہیر کے فون ا رہے ہیں...سچی بہت مشکلوں سے ضبط کیا ہوا ہے میں نے....اُسے پتہ ہے تم شاہد ولا نہیں رہتے.

دوسری طرف گہری خاموشی تھی.. یاسر کی بات کا کوئ جواب نہیں ایا تھا

دیکھ میں اپنی بہن کو زیادہ پریشان نہیں کر سکتا.. اگر اُسے نروس بریک ڈاؤں کے بعد ہی عقل انی تھی تو میں دعا کرتا یہ بہت پہلے ہو جا

..بکواس بند کر اپنی.. منہ اچھا نہ ہو تو بات تو اچھی کیا کر

....عاقب یاسر کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی چیخا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں تو تمہارے زبان ہلانے کے لئے یہ کہہ رہا تھا. اللہ نہ کرے میری پیاری بہن کو کچھ ہو..

یاسر نے صاف گوئ کا مظاہرہ کرتے کہا..

بس بول لیا...میری اواز بھی سن لی.. اب میں فون رکھ رہا..

عاقب ڈرامے نہ کرو..

ڈرامے وہ کر سکتی ہےتو میں بھی کر سکتا ہوں.. وہ عابی کے لئے یہ سب کر رہی.. جب اپنے لئے کرے گی تب بات بنے گی..

عاقب چباتے ھوئے بول کر فون بند کر چکا تھا..

اور امن تم خوش ہو ناں... شفق انٹی کچھ کہتی تو نہیں ہیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..عینہ کے دل میں تھوڑا خدشہ تھا تبھی اُس نے پوچھا

نہیں سحرو وہ کچھ نہیں کہتیں.. بس اُن کی بہن آئیں تھیں تو تھوڑی بدمزگی ہوئ تھی.. باقی" ماشاءاللہ "بہت اچھا ہے سب..

ہمم چلو ٹھیک ہے.. حارث کو تو میں جانتی ہوں وہ کبھی تمہے دکھ نہیں دے گا.. ہمیشہ ہنسائے گا.اپنی اُلٹ پٹانگ باتوں سے..

عاقب بھائ بھی آپ کو تکلیف نہیں دے سکتے تو اُن کا ہی بھائ ہے حارث... کافی اچھا ہے..دل کا بھی اور اخلاق کا بھی.. مجھے کبھی انس کے حوالے سے کچھ نہیں کہا..

امن پچھلی زندگی کے بارے میں نہ سوچنا.. انے والی زندگی کو خوبصورت بناؤ..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سحرو ٹھیک کہہ کہا.. تمہارا دیور میری زندگی کو خوبصورت بنا دے گا..

ہائے مسسز کس سے تعریف کر رہی ہو میری..

حارث کمرے میں ایا تو امن کو کسی سے بات کرتے دیکھا.. اور اپنے گناہ گار کانوں سے اپنی تعریف سن کر اش اش کر اُٹھا.

سحر کا فون ہے.

امن نے فون کان سے لگاتے ہی کہا..

ہائے اُن سے بات نہ کرنا.. ورنہ وہ تمہے بھی شوہر کو چھوڑنے کے مشورے دیں گیں..

حارث فل سنجیدہ موڈ میں شوخی سے بولا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..امن ذرا میرے دیور کو فون دینا

سحر کے کہنے پہ امن نے فون حارث کی طرف بڑھاتے خفگی سے دیکھا..

. لیں بات کریں. اپنی بھابی سے

"عینہ:"ٹونٹ مار رہے ہو... ؟؟

..حارث :اپنی ماں کا بیٹا ہوں.. تھوڑا بہت اُن کا اثر ہو گا

..عینہ تو سن کر اپنی مسکراہٹ نہ دبا پائ

بھابی کا ایک کام کرو گے.. پھر میں آپ کی مسسز کو کبھی مشورے نہیں دوں گی.. بلکہ آپ کو ہنی مون پیکج گفٹ کروں گی..

..بھابی آپ مجھے لالچ دے رہی ہیں

..حارث بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..آپ کے بھائی کی مسسز ہوں.. تھوڑا بہت اثر تو ہو گا ہی

..عینہ نے شرارت سے کہا تھا

بولیں بھابی.. آپ کا دیور ہر کام کرنے کے لئے تیار ہے...

..پیکج میری مرضی اور ملک کا ڈیسائیڈ ہو گا

..حارث نے بولتے بولتے ساتھ شرط بھی رکھی

" ..منظور"

دونوں یک زبان بولے

امن ناسمجھی سے حارث کو دیکھ رہی تھی جو پتہ نہیں

..کہاں کا اڈریس سمجھا رہا تھا.. اور الرٹ بھی کر رہا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ کی حارث سے بات کرنے کے بعد مسکراہٹ گہری ہو گئ تھی

..عین النورِ سحر اتنی بھی عام نہیں ہے.. عابی کے ڈیڈا

خود کلامی کرتے وہ خود ہی شرمائ.. اور کچھ سوچتے عابی کو آواز دینے لگی..

"آپ لوگ کیا بات کر رہے تھے.. ؟؟"

..امن تھوڑا امن سے کام لو.. کل دھماکہ ہو گا

..اللہ نہ کرے

..امن جلدی سے بولی

ارے دعا کرو اللہ کرے ہو.. اور آپ اتنی دور کیوں کھڑی ہیں..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حارث نے بولتے بولتے کڑے تیور دیکھائے اور امن کو اپنے قریب کیا... اب امن کیا کہہ سکتی تھی..

عینہ نے کسی کو بھی بتائے بغیر ایک فیصلہ کیا تھا اور اب پورے اعتماد سے عابی کا ہاتھ پکڑے گیٹ کے سامنے کھڑی تھی..

چوکیدار نے دروازہ کھولا تو عینہ کو دیکھ کر تابعداری سے سلام کیا.. عینہ چونک گئ تھی..

آپ کا فوٹو لاونچ میں لگا ہے بی بی جی...آپ ہماری مالکن ہے.. ہمیں پتہ ہے.

چوکیدار عینہ کے تاثرات دیکھ کر سمجھتے ہوئے بولا..

"صاحب گھر پہ ہیں آپ کے.. ؟؟"

جی بی بی جی ابھی گھر پہ ہی ہیں دیر سے دفتر جاتے ہیں..

ٹھیک ہے آپ سامان اندر لے ائیں.. چلو عابی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مم یہ کس کا گھر ہے.. ؟؟"

عابی چاروں طرف دیکھتے ہوئے سرگوشی سے بولا..

یہ ہمارا گھر ہے.. اب ہم یہاں رہیں گے آپ کے ڈیڈا کے ساتھ..

واووو..کتنا بڑا ہے... مم گارڈن بھی ہے..

عابی اندر چلو.. ارام سے دیکھ لینا پورا گھر..ابھی اپنے ڈیڈا سے تو مل لو..

وہ دونوں جب لاونچ کے اندر ائے تو سامنے سیڑھیوں کی دیوار پہ اپنی اور عاقب کی تصویر دیکھ کر دلکشی سے مسکرائ..

عابی ڈیڈا نے آپ کی پکس نہیں لگائیں.. جاؤ اُنہیں ڈھونڈو.. اور فائیٹ کرو..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ کی کہنے کی دیر تھے... عابی عاقب کو ڈیڈا پکارتا گھر میں بھاگنے لگا..

عاقب سو کر اُٹھا تھا.. سپاٹ چہرے سے وہ ائینے کے سامنے کھڑا بال بنا رہا تھا.. حارث کا فون وہ چار دفعہ کاٹ چکا تھا.. ابھی بھی وہ فون اوف کرنے ہی لگا تھا کہ عابی کی آواز سن کر وہ ٹھنکا..

عابی..

حیرانی سے سوچتے وہ بے تابی سے کمرے سے باہر نکلا.. تھوڑے فاصلے پہ عابی کو اتے دیکھ کر اُسے خوشگوار حیرت ہوئ تھی.

"عابی میری جان آپ یہاں...؟؟"

ہیلو ڈیڈا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پہلے یہ بتائیں.. آپ کی اور مم کی اتنی بڑی پِک لگی ہوئ سٹیرس کی فلور پہ.. میری کہاں ہے.. ؟؟

عابی بڑے بوڑھوں کی طرح کمر پہ ہاتھ رکھے لڑاکا انداز میں بولا..

آپ کو کسے پتہ.. کس کے ساتھ..

عاقب بول ہی رہا تھا کہ اچانک اُس نے ریلینگ سے نیچے دیکھا.. عینہ اوپر ہی دیکھ رہی تھی.. دونوں کی آنکھیں تکڑائیں تھیں.. کتنی ہی دیر عاقب حیرت اور خوشی سے پلک جھپکانا بھول گیا تھا.. پھر عابی کے ہلانے پہ ہوش میں ایا اور اُسے گود میں اُٹھائے سپاٹ چہرہ لیے سنجیدگی سے سیڑھیاں اُتر کر اُس کے سامنے ا کر کھڑا ہو گیا..

اوہو مجھے تو اُتاریں مجھے گارڈن دیکھنا ہے..

مم میں جاؤں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب نے نیچے اُتارا تو عابی چھکتے ہوئے پوچھ کر بھاگ گیا..

عاقب بنا کچھ بولے بس عینہ کو دیکھ رہا تھا..

کس کی محبت زیادہ طاقتور نکلی.. ؟؟"پانچ سال تک آپ " مجھے ڈھونڈ نہیں پائے.. اور میں نے ایک ہفتے میں ہی ڈھونڈ لیا.. اب بولیں..!! میری محبت میں زیادہ اثر ہے کہ آپ کی.. ؟؟"

عینہ بازو سینے پر باندھتے عاقب کی انکھوں میں انکھیں ڈالے بولی..

تو تم کہہ رہی ہو تمہے مجھ سے محبت ہے..

عاقب گھبیر آواز میں بولا.. ایک پل کو عینہ ڈگمگائ تھی.. وہ عاقب کی نظروں کی تاپ نہ لا پا رہی تھی.. لیکن جلد ہی سنبھل گئ تھی..

میں نے طاقت کا پوچھا.. اظہار تو ہوا ہی نہیں..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat| By Pakezza Tayyaba (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عابی کی ماں میں زیادہ طاقت ہے.. کیویک اُس کے پاس عابی ہے.. عابی کا ڈیڈا کمزور ہے کیویک اُس کے پاس اُس کی عینہ نہیں ہے...

عاقب نے عینہ کو گہری نظروں سے دیکھتے کہا تو عینہ پلکیں جھکا گئ.. عاقب عینہ کے چہرے پہ شرم و حیا دیکھ کر پورے دل سے مسکرایا..

میں نے فیصلہ کیا ہے آپ کو اپ کی طاقت لوٹا دیتی ہوں.. میں نہیں چاہتی.. عابی کے ڈیڈا کمزور ہوں.. ورنہ عابی بھی کمزور رہے گا..

عینہ پلکیں جھکائے ہی پورے اعتماد سے بولی تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن عابی کی ماں زیادہ اسٹرونگ ہے..کیویک اُس کے پاس عابی بھی ہے اور عابی کا ڈیڈا بھی..

عاقب نے شوخ نظروں سے دیکھتے کہا..

ائ

عینہ بولنے ہی لگی تھی کہ عاقب نے اُس کے ہونٹوں پر اُنگلی رکھ دی.. اور نہ میں سر ہلانے لگا..

کوئ پُرانی بات نہیں.. اگر میں چاہتا تو تمہے ڈھونڈ لیتا.. لیکن میں کہیں نہ کہیں تمہاری پریشانیوں کا ذمہ دار خود کو ٹھہڑاتا تھا اس لئے خود کو ہی تڑپاتا تھا اذیت دیتا تھا.. سارا قصور میرا تھا..

عاقب شدت اور قرب سے بتا رہا تھا...

آپ سُن تو لیتے میں کیا کہنے والی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے پتہ ہے تم نے معافی مانگنی ہے.. اور میں نہیں چاہتا میری عینہ جھکے..

عاقب عینہ کو اپنے نزدیک کرتے خفگی سے بولا..

"❤I love you ❤"

عینہ نے بول کر دانتوں تلے زبان دی اور ادھر اُدھر دیکھنے لگ گئ..

ک کی کیا کہا..

عاقب کی خوشی سے بولتے ہوئے زبان ساتھ نہیں دے رہی تھی.. پھر کتنی ہی دیر اُسے دیکھتا رہا.. عینہ عاقب کے دیکھنے سے کنفیوز ہو رہی تھی..

"❤I love you too myri jaan❤"

عاقب گھبیر آواز میں بولا.

اور اُس کا ماتھا چوما.. عینہ کا دل تیز رفتاری سے ڈھڑک رہا تھا..عاقب کی بھی اسی ہی حالت تھی.. پھر پتہ نہیں عاقب کے دل میں کیا سمائ.. فوری عینہ کو کھینچ کر اپنے سینے میں بھنچ لیا.. اور رونے لگ گیا.. اس بار دونوں کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انکھوں میں خوشی کے انسو تھے....وہ عینہ سے یہ ہی تو چاہتا تھا.. کوئ پُرانا گلہ شکوہ کر کے وہ یہ لمحے خراب نہیں کرنا چاہتا تھا..

بیس سال بعد

مم نیچے اجائیں.

کب سے ویٹ کر رہے ہیں.. آپ کی بہن نے بیٹی نہیں دینی.. اگر بارات لیٹ ہوئ..

عشام بیٹا ا رہی ہوں بس..

عینہ عاقب کو گھورتے اونچی آواز میں کمرے سے ہی بولی.. کیویک اُن کا چھونا بیٹا اندر انے کی غلطی نہیں کر سکتا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلیں دیر ہو رہی ہے...ورنہ عابی اپ سے زیادہ اُتاولا ہو جاتا ہے.. جانتے ہیں ناں.. تانی سے عشق کرتے ہیں آپ کے صاحب زادے..

ہاہاہا..اپنے باپ سے کبھی نہیں جیت سکتا.. جتنی محبت اُس کا باپ اُس کی ماں سے کرتا ہے کوئ نہیں کر سکتا کوئ کسی سے محبت..

عاقب نے عینہ کو ایک جھٹکے سے اپنے قریب کرتے کہا..

اب آپ کو یہ سب زیب نہیں دیتا..

پہلے ائ لو یو بولو.. پھر چھوڑوں گا.. اور تمہارے لئے مجھے سب زیب دیتا ہے..

چھوڑیں مجھے آپ میری ڈریس خراب کر رہےہیں.

ہم بوڑھے ہو گئے ہیں.. اب ہی تھوڑی شرم کر لیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..کیا ہوا عشام.. مم ڈیڈا کیا کر رہے ہیں اندر

عابی افراتفری میں اوپر اتا کمرے کے باہر کھڑے ہو کر ..عشام سے پوچھنے لگا

..پتہ نہیں برو.. مم کہہ رہی ہیں ا رہے ہیں

..اچھا.. رُکو

اولڈ لو بڑڈز عرف دادی کے بقول ہیر رانجھا باہر ا جائیں.. آپ لوگوں کا وقت گزر چکا ہے.. اب آپ کے بچوں کی باری ہے.. میں اکیلا دلہن لینے چلا جاؤں گا اپنی..جانتے ہیں ناں.. اگر ہم لیٹ ہوئے تو میری ساس ڈنڈا پکڑ کے کھڑی ہو گی.. آور اُنہیں غصہ ایا تو وہ کہیں اپنی بیٹی دینے سے .انکار ہی نہ کر دیں.. آپ لوگ ا کر کنٹینیو کر لینا

عاقب عابی کی بات سنتے بدمزہ ہوتے عینہ سے دور ہوا تھا اور خفگی سے عینہ پہ ایک نظر ڈالی.. یہ بڑا آدمی نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بنا.. کمینہ انسان بنا ہے.. عینہ عاقب کے تاثرات دیکھتے
مسکراہٹ چھپانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی

کیا کھا کر پیدا کیا تھا یہ شیطان

..آپ کابیٹا ہے. باپ پر ہی جائے گا

عینہ کندھے اچکا کر کہتی ہوئی کمرے کے دروازے تک
..ائی

بھائ کیوں میرے سویٹ سے مم ڈیڈا کو پریشان کر رہے
..ہیں.. تھوڑا سا ٹائم اُن کو اپنے لیے بھی چاہئے ہوتا ہے

عشل اپنا لہنگا سنبھالتی نرمی سے اگے اتے بولی.. تب تک
..عاقب اور عینہ بھی کمرے سے نکل چکے تھے

اوو میرے مم ڈیڈا کی چھیتی چمچی آپ کو پتہ نہیں ہم لیٹ
..ہو رہے ہیں.. اور یہ دونوں پتہ نہیں کیا کر رہے تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عابی نے ایسے کہاجیسے وہ سب جانتا ہوں.. عاقب نے کچا چبا جانے والی نظروں سے اُسے دیکھا..

اچھا اب آپ لوگ لڑنے نہ لگ جائیں.. اپی لوگ ویٹ کر رہے ہو گے..

عینہ دونوں کے درمیان اتے بولی..

ڈیڈا ہی لیٹ کروا رہے.. ہم تو تیار ہو کر ہی مرجھا گئے ہیں..

عابی کے بچے..

آپ دادی کی جگہ نہ لو.. ورنہ..

ڈیڈا بھائ تنگ کر رہے ہیں.. چلیں..

عشل فوری عاقب کا بازو تھامتے پیار سے بولی تو عابی عاقب کو انکھ مارتے عینہ کے کندھے کے گرد ایک بازو حمائل کرتے چلنے کا اشارہ کرنے لگا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب نے غصے سے عابی کی پشت کو گھورا اور اپنی بیٹی کے گرد بازو کا حلقہ بنائے اُن کے پیچھے چلنے لگا..

واہ واہ.. ایک نے مم پہ قبضہ کر لیا اور ایک نے ڈیڈا پہ.. مجھے گود لیا تھا کیا.. ؟؟

عشام منہ بسورتے اُن کے ساتھ چلتے بولا..

وہ میرے اور مم کے پیچھے جو قافلہ ا رہا ہے ناں.. دوسری طرف سے تم قبضہ کر لو.. کیویک مم پہ صرف میرا قبضہ ہے.. اُنہیں صرف میں ہگ کر سکتا ہوں..اور کوئ نہیں..

عابی نے سیڑھیاں اُترتے پیچھے سے ہانک لگاتے عاقب کو ہی سُنانے کے لئے بولا تھا.. اور مڑے بغیر عینہ کو لیے نیچے اُتر گیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب اپنا خون جلاتا عشل اور عشام کو لئے اُن کے پیچھے پیچھے ہی نیچے ایا.. اور پھر یہ خوشیوں بھرا قافلہ ہنستے مسکراتے کڑھتے (عاقب) بارات لے کر ع ہاؤس میں مزید خوشیاں اور رونقیں لانے کے لئے روانہ ہوا..

عاقب نے اپنے گھر کا نام "ع ہاؤس " رکھا ہوا تھا..

محبت کے لفظ میں ہی چھپے ہیں. خوشیاں اور غم کی تحریر کیویک محبت وجدان ہے..

محبت کی م سے مہکِ دل

محبت کی ح سے حسرتِ دل

محبت کی ب سے بہکےِ دل

محبت کی ت سے ہی تڑپِ دل

وجدان ہے محبت

رب کا دیا انعام ہے محبت

محبت کو سمجھا جس نے دل سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اذیتیں سہہ کر بھی مسکرایا دل سے

وجدانِ ممحبت

Knowledge about love

ختم شد

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہوگا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel